انکم ٹیکس مینئوَل

حصہ-I

انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء

(XLIX بابت 2001)

30 جون 2019 تک ترمیم شُدہ

FATE ونگ

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد

اعلانِ دستبرداری

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کا یہ اُردو ترجمہ عوام الناس کی سہولت کے لیے شائع کیا جارہا ہے۔ تاہم تمام تر قانونی، سرکاری اور عدالتی اُمور کے لیے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کا انگریزی متن ہی مستند سمجھا جائے گا۔

انکم ٹیکس کے متعلق قانون کو یکجا کرنے اور

اس میں ترمیم کرنے کا آرڈیننس

سیکشن	باب I تمہید	صفحہ نمبر
1.	مختصر عنوان، اطلاق اور نفاذ	
2.	تعریفات	
3.	آرڈیننس دیگر قوانین کو منسوخ کر دے گا	
	باب II ٹیکس کی وصولی	
4.	قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس	
4B.	عارضی طور پر بے گھر افراد کی بحالی کے لیے سپر ٹیکس	
5.	ڈیویڈنڈ (منافع ہائے منقسمہ) پر ٹیکس	
5A.	غیر منقسم ریزورز پر ٹیکس	
5AA.	مشکوک میں سرمایہ کاری سے منافع پر ٹیکس	
6.	غیر مقیم افراد کو کی جانے والی بعض ادائیگیوں پر ٹیکس	
7.	غیر مقیم فرد کی جہاز رانی اور ائیر ٹرانسپورٹ سے آمدن پر ٹیکس	
7A.	غیر مقیم فرد کی جہاز رانی پر ٹیکس	
7B.	قرض کے منافع پر ٹیکس	
7C.	ٹھیکیداروں پر ٹیکس	
7D.	ڈویلپرز پر ٹیکس	

8.	دفعہ ز 5، 6 اور 7 کے تحت عائد ٹیکسز سے متعلق عمومی شرائط	
	باب III قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس	
	حصہ I قابل ٹیکس آمدن کا شمار	
9.	قابل ٹیکس آمدن	
10.	کل آمدن	
11.	آمدن کی مدیں	
	حصہ II آمدن کی مد: تنخواہ	
12.	تنخواہ	
13.	اضافی مراعات کی مالیت	
14.	ملازم کے لیے شیئرز (حصص) سکیمز	
	حصہ III آمدن کی مد: جائیداد سے آمدن	
15.	جائیداد سے آمدن	
15A.	"جائیداد سے آمدن" کی مد کے تحت مستوجب / آمدن شمار کرنے میں منہائیاں	
16.	عمارت کے حوالے سے وصول شدہ تطبیق رقوم	
17.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2006 حذف شدہ	

	حصہ IV آمدن کی مد: کاروبار سے آمدن	
	ڈویژن I کاروبار سے آمدن	
18.	کاروبار سے آمدن	
19.	سٹے کا کاروبار	
	ڈویژن II کٹوتیاں: عمومی اصول	
20.	"کاروبار سے آمدن" کی مد کی تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے کٹوتیاں	
21.	کٹوتیاں جن کی اجازت نہیں	
	ڈویژن III کٹوتیاں: خصوصی شرائط	
22.	فرسودگی	
23.	ابتدائی چھوٹ	
23A.	پہلے سال کی چھوٹ	
23B.	متبادل توانائی پراجیکٹ کی اسراعی فرسودگی	
24.	غیر مادی اثاثہ جات	
25.	قبل از آغاز اخراجات	
26.	سائنسی تحقیق پر اخراجات	
27.	ملازمین کی تربیت اور اُن کے لیے سہولیات	
28.	کسی قرض پر منافع، مالیاتی مصارف اور لیز ادائیگیاں	

29.	ناقابل وصول قرضہ جات	
29A	قرض جات صارف سے متعلق شرائط	
30.	بینکاری کمپنی یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کے غیر فعال قرضہ جات پر منافع	
31.	شراکتی ریزرو میں منتقلی	
	ڈویژن IV ٹیکس اکاؤنٹنگ	
32.	اکاؤنٹنگ کا طریقہ	
33.	نقد کی بنیاد پر اکاؤنٹنگ	
34.	واجب الادائیگی بنیاد پر اکاؤنٹنگ	
35.	مال تجارت	
36.	طویل کنٹریکٹس	
	حصہ V آمدن کی مد: سرمایہ سے منافع جات	
37.	سرمایہ سے منافع جات	
37A.	سیکیورٹیز کی فروخت پر سرمایہ جاتی منافع	
38.	"سرمایہ سے منافع جات" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقم شمار کرتے وقت نقصان کی کٹوتی	
	حصہ VI آمدن کی مد: دیگر ذرائع سے آمدن	
39.	دیگر ذرائع سے آمدن	
40.	"دیگر ذرائع سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے کٹوتیاں	

	حصہ VII مستثنیات اور ٹیکس میں رعایتیں	
41.	زرعی آمدن	
42.	سفارت کاروں اور اقوام متحدہ کے لیے مستثنیات	
43.	غیر ملکی حکومت کے عہدیدار	
44.	بین الاقوامی سمجھوتوں کے تحت مستثنیات	
45.	صدر کی جانب سے اعزازات	
46.	قرض پر منافع	
47.	وظائف	
48.	علیحدہ رہنے کے سمجھوتے کے تحت مالی امداد کی ادائیگیاں	
49.	وفاقی حکومت، صوبائی حکومت اور مقامی حکومت کی آمدن	
50.	قلیل مدتی مقیم افراد کی غیر ملکی ذریعہ سے آمدن	
51.	واپس آنے والے تارکین وطن کی غیر ملکی ذرائع سے آمدن	
52.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2002 حذف شدہ	
53.	سیکنڈ شیڈول میں مستثنیات اور ٹیکس رعایتیں	
54.	دیگر قوانین میں مستثنیات اور ٹیکس شرائط	
55.	استثنا کی تحدید	
	حصہ VIII نقصانات	
56.	نقصانات کی تلافی	

	(ہوٹل چلانے والی کمپنیوں کے نقصانات کی تلافی)	56A.
	کاروباری نقصانات کی آگے منتقلی	57.
	انضمام کے نتیجے میں ہونے والے کاروباری نقصان کی تلافی	57A.
	کاروباری نقصانات کی آگے منتقلی speculation	58.
	سرمایہ کے نقصانات کی منتقلی	59.
	نقصانات کی تلافی اور منتقلی کی حدود	59A.
	گروپ ٹیکشیشن	59AA.
	گروپ ریلیف (چھوٹ)	59B.
	حصہ IX قابل کٹوتی الاؤنسز	
	زکواۃ	60.
	ورکرز ویلفیئر فنڈ	60A.
	ورکرز پارٹیسیشنز فنڈ	60B.
	قرض پر منافع کے لیے قابل منہا الاؤنس	60C.
	تعلیمی اخراجات کے لیے قابل منہا الاؤنس	60D.
	حصہ X ٹیکس کریڈٹس	
	خیراتی عطیات	61.
	شئیرز (حصص) اور ہیلتھ انشورنس میں سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس کریڈٹ]	62.
	ہیلتھ انشورنس میں سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس کریڈٹ]	62A.

	ایک منظور شدہ پنشن فنڈ میں حصہ	63.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2015 حذف شدہ	64.
	60 C کے مطابق نمبر شمار	64A
	60D کے مطابق نمبر شمار	64AB
	صنعت کاروں کی طرف سے ملازمین کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ٹیکس کریڈٹ	64B.
	فریش گر ایجویٹس ملازم رکھنے والے افراد کے لیے ٹیکس کریڈٹ	64C.
	ٹیکس کریڈٹ سے متعلقہ متفرق شرائط	65.
	حذف شدہ 2017 بذریعہ فنانس ایکٹ	65A.
	سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس کریڈٹ	65B.
	اندراج کے لیے ٹیکس کریڈٹ	65C.
	نئے قائم شدہ صنعتی منصوبہ جات کے لیے ٹیکس کریڈٹ	65D.
	یکم جولائی 2011 سے قبل قائم شدہ صنعتی منصوبے کے لیے ٹیکس کریڈٹ	65E.
	باب IV عمومی قواعد	
	حصہ I عمومی	
	مشترک مالکان کی آمدنی	66.
	کٹوتیوں کی حصہ بندی:	67.
	معقول بازاری قدر	68.
	آمدنی کی وصولی	69.

70.	تلافی شدہ اخراجات	
71.	کرنسی کی تبدیلی	
72.	آمدنی کے ماخذ کی موقوفی: جہاں	
73.	دہری ماخوذگی اور دہری کٹوتیوں سے بچنے کے لیے قواعد	
	حصہ II ٹیکس کا سال	
74.	ٹیکس کا سال	
	حصہ III اثاثہ جات	
75.	اثاثہ جات کا تصفیہ اور حصول	
75A.	بینکاری چینل ذریعے سے اثاثہ جات کی خرید	
76.	لاگت	
77.	وصول کردہ بدل	
78.	نزدیکی ٹرانزیکشنز(Non-arm's length transactions)	
79.	عدم منظوری کے قواعد	
	باب V اشخاص پر مؤثر دفعات حصہ I بنیادی تصورات ڈویژن I	

80.	فرد	
	ڈویژن II ریزیڈنٹ اور نان ریزیڈنٹ اشخاص	
81.	ریزیڈنٹ اور نان ریزیڈنٹ اشخاص	
82.	ریذیڈنٹ فرد	
83.	ریذیڈنٹ کمپنی	
84.	اشخاص کی ریذیڈنٹ ایسوسی ایشن (انجمن)	
	ڈویژن III ایسوسی ایٹس	
85.	ایسوسی ایٹس	
	حصہ II افراد ڈویژن I افراد کی ٹیکس کاری	
86.	افراد کی ٹیکس کاری کا اصول	
87.	مرحوم افراد	
	ڈویژن II اوسط بندی سے متعلق دفعات	
88.	کوئی فرد بطور اشخاص کی کسی انجمن کے رکن کی حیثیت سے	
88A.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2014 حذف شدہ	

89.	مصنفین	
	ڈویژن III آمدنی کی تقسیم	
90.	اثاثہ جات کی منتقلیاں	
91.	کسی نابالغ بچے کی آمدنی	
	حصہ III اشخاص کی انجمنیں	
92.	اشخاص کی انجمنوں کی ٹیکس کاری کے اصول	
93.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2007 حذف شدہ	
	حصہ IV کمپنیاں	
94.	کمپنیوں کی ٹیکس کاری کے اصول	
95.	فرد کی طرف سے مکمل طور پر ملکیتی کمپنی کو کاروبار کا تصفیہ	
96.	اشخاص کی انجمن کی طرف سے مکمل طور پر ملکیتی کمپنی کو کاروبار کا تصفیہ	
97.	مکمل ملکیت والی کمپنیوں کے درمیان اثاثے کا تصفیہ	
97A.	انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کے تحت اثاثے کا تصفیہ	
	حصہ V اشخاص کی انجمنوں اور کمپنیوں پر لاگو عام دفعات	
98.	کسی ادارہ کے کنٹرول میں تبدیلی	
	حصہ V-A	

	بعض صورتوں میں ٹیکس ذمہ داری	
98A.	اشخاص کی انجمن کی تشکیل میں تبدیلی	
98B.	کاروبار کا انقطاع یا اشخاص کی انجمن کی تحلیل	
98C.	کاروبار کی جانشینی / وراثت موت سے علاوہ صورت میں	
	بابVI خصوصی ہدایات حصہI بیمہ کا کاروبار	
99.	بیمہ کے کاروبار سے متعلق خصوصی شرائط	
99A.	تاجروں سے متعلق مخصوص شرائط	
99B.	چھوٹے تاجروں اور دکانداروں کے لیے خصوصی طریقہ کار	
99C.	مخصوص افراد کے لیے مخصوص قواعد	
	حصہII تیل، قدرتی گیس اور دیگر معدنی ذخائر	
100.	تیل اور قدرتی گیس کی پیداوار اور دیگر معدنی ذخائر کی دریافت اور استخراج سے متعلق خصوصی شرائط	
100A.	بینکاری کاروبار سے متعلق خصوصی شرائط	
100B.	منافع سرمایہ ٹیکس سے متعلق خصوصی شرائط	
100BA.	فعال ٹیکس گزاروں میں شامل نہ ہونے والے افراد کے لیے مخصوص قوانین	
100C.	بعض اشخاص کے لیے ٹیکس کریڈٹ	

	باب VII بین الاقوامی حصہ I آمدنی کا جغرافیائی ماخذ	
101.	آمدنی کا جغرافیائی ماخذ	
101A	پاکستان سے باہر اثاثوں کی فروخت سے آمدن	
	حصہ II ریذیڈنٹس کی بیرون ملکی ماخذ کی آمدنی کا ٹیکس کا نظام	
102.	ریذیڈنٹ افراد کی بیرون ملک ماخذ تنخواہ	
103.	بیرون ملک ٹیکس کریڈٹ	
104.	بیرونی نقصانات	
	حصہ III غیر مقیم افراد کے ٹیکس کا نظام	
105.	کسی نان ریذیڈنٹ شخص کے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کا ٹیکس	
106.	کم سرمایہ کاری	
	حصہ IV دہرے ٹیکس سے بچاؤ اور مالیاتی گریز کے انسداد کے لیے معاہدات	
107.	دہرے ٹیکس سے بچنے اور مالیاتی گریز کے انسداد کے لیے معاہدات	
	باب VIII انسداد گریز	

108.	شرکاء کے درمیان لین دین	
108A.	خود مختار چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا کاسٹ اینڈ منیجمنٹ اکاؤنٹنٹ کی رپورٹ	
108B.	ڈیلرشپ معاہدوں کے تحت ترسیلات زر	
109.	آمدنی اور منہائیوں کا از سر نو تشکیل کردار	
109A	کنٹرولڈ فارن کمپنی	
110.	پرائیویٹ کمپنیوں کی طرف سے ادا کی جانے والی تنخواہ	
111.	غیر ظاہر کردہ آمدنی اور اثاثہ جات	
112.	بعض سیکورٹی ٹرانزیکشنز کے ضمن میں ذمہ داری	
	باب IX کم از کم ٹیکس	
113.	بعض اشخاص کی آمدنی پر کم از کم ٹیکس	
113A.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2016 حذف شدہ	
113B.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2016 حذف شدہ	
113C.	متبادل کارپوریٹ ٹیکس	
	باب X طریقہ کار حصہ I ریٹرن (گوشوارہ)	
114.	آمدنی کی ریٹرن	
115.	وہ اشخاص جن کی طرف آمدنی کی ریٹرن داخل کرنا ضروری نہیں	

116.	کیفیت نامہ دولت	
116A		
117.	بند کاروبار کا نوٹس	
118.	ریٹرن اور دیگر دستاویزات پیش کرنے کا طریقہ	
119.	ریٹرنز اور دیگر دستاویزات پیش کرنے کے لیے وقت کی توسیع	
	حصہ II تشخیص	
120.	تشخیص	
120A.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2013 حذف شدہ	
120B.	کارروائی پر پابندی	
121.	بہترین فیصلہ جاتی تشخیص	
122.	تشخیص کی ترمیم	
122A.	کمشنر کی جانب سے نظر ثانی	
122B.	چیف کمشنر کی جانب سے نظر ثانی	
122C.	عارضی جائزہ	
123.	مخصوص کیسز کے لیے عارضی جائزہ	
124.	کسی حکم کا نفاذ کرنے کے لیے تشخیص	
124A.	احکام وغیرہ کو تبدیل کرنے کے لیے ٹیکس کے حکام کے اختیارات	
125.	متنازعہ جائداد کے حوالے سے تشخیص	
126.	تشخیص کی شہادت	

	حصہ III اپیلیں	
	کمیشنر (اپیلز) کو اپیل کرنا	127.
	اپیل میں مستعمل طریقہ کار	128.
	اپیل میں فیصلہ	129.
	اپیلٹ ٹریبونل کا تقرر	130.
	اپیلٹ ٹریبونل کو اپیل	131.
	اپیلٹ ٹریبونل کی طرف سے اپیلوں کا تصفیہ	132.
	ہائی کورٹ کو ریفرنس	133.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2005 حذف شدہ	134.
	تنازعات کا متبادل حل	134A.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2002 حذف شدہ	135.
	ثبوت کا بوجھ	136.
	باب IV ٹیکس کی جمع آوری اور وصولی	
	ٹیکس کی ادائیگی کے لیے مقررہ تاریخ	137.
	ٹیکس گزار کی گرفتاری کے ذریعے اور جائیداد سے ٹیکس کی وصولی	138.
	ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کی جانب سے ٹیکس کی وصولی	138A.
	دیوالیہ	138B.
	نجی کمپنیوں اور اشخاص کی تنظیموں کی صورت میں ٹیکس کی جمع آوری	139.

140.	ایسے اشخاص سے ٹیکس کی وصولی جن کے پاس ایک ٹیکس دہندہ کی رقم موجود ہو	
141.	تصفیہ کنندہ	
142.	افراد کی ایک تنظیم کے نان ریذیڈنٹ رکن پر واجب الادا ٹیکس کی وصولی	
143.	بحری جہاز کا مالک یا کرائے پر دینے والا نان ریذیڈنٹ فرد	
144.	ایک ہوائی جہاز کا مالک یا اس کو کرایہ پر لینے والا نان ریذیڈنٹ فرد	
145.	پاکستان چھوڑ کر جانے والے افراد کی جانچ پڑتال	
146.	ان افراد سے ٹیکس کی وصولی جن کی تشخیص آزاد جموں و کشمیر میں ہوئی ہو	
146A.	وصولی کی کارروائیوں کا آغاز ان کا جواز وغیرہ	
146B.	ٹیکس کے بقایاجات جمع کرانے کے لیے مراعات کی سکیم	
	باب V ایڈوانس ٹیکس اور ذریعہ آمدن پر ٹیکس کی کٹوتی ڈویژن I ٹیکس گزار کی طرف سے اداشدہ ایڈوانس ٹیکس	
147.	ٹیکس گزار کی طرف سے اداشدہ ایڈوانس ٹیکس	
147A.		
	ڈویژن II ایک کولیکشن ایجنٹ کو اداشدہ ایڈوانس ٹیکس	
148.	درآمدات	
148A.	مخصوص افراد کی جانب سے پکانے کے تیل یا ویجٹیبل گھی کی ملک کے اندر خریداری پر ٹیکس	
	ڈویژن III ذریعہ آمدن پر ٹیکس کی کٹوتی	

149.	تنخواہ	
150.	منافع (ڈیوڈنڈ)	
150A	سکوک کی آمدن پر ٹیکس	
151.	قرضے پر منافع	
152.	نان ریذیڈنٹس (غیر مقیم افراد) کو ادائیگیاں	
152A.	غیر ملکی پیداوار کی تجارت کے لیے ادائیگی	
153.	اشیاء، سروسز اور کنٹریکٹس کے لیے ادائیگی	
153A.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2013 حذف شدہ	
153B.	ریذیڈنٹ افراد کو رائلٹی کی ادائیگی	
154.	برآمدات	
155.	جائیداد سے آمدنی	
156.	انعامات اور فتوحات	
156A.	پٹرولیم کی مصنوعات	
156B.	پنشن فنڈ کے تحت بقایاجات نکلوانا	
157.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2002 حذف شدہ	
158.	ٹیکس کی کٹوتی کا وقت	
	ڈویژن IV ذریعہ آمدنی پر ٹیکس کی کٹوتی یا ٹیکس کی پیشگی ادائیگی سے متعلقہ عمومی دفعات	
159.	استثناء یا کم شرح کی سرٹیفکیٹ	
160.	وصول شدہ اور کاٹے گئے ٹیکس کی ادائیگی	

161.	وصول شدہ یا کٹوتی شدہ ٹیکس کی ادائیگی نہ کرنا	
162.	اس فرد سے ٹیکس کی وصولی جس سے ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی نہیں گئی تھی	
163.	اس ڈویژن کے تحت واجب الادار قوم کی وصولی	
164.	ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کی سرٹیفکیٹ	
165.	گوشوارے	
165A.	بینکوں کی طرف سے معلومات کی فراہمی	
165B.	مالیاتی اداروں بشمول بینکوں کی طرف سے معلومات کی فراہمی	
166.	وصول شدہ یا کٹوتی شدہ ٹیکس کی ترجیح	
167.	ہرجانہ	
168.	کٹوتی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کے لیے کریڈٹ	
169.	ٹیکس کی بطور ایک فائنل ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی	
	حصہ VI ریفنڈز Refunds/واپسی	
170.	ریفنڈز	
171.	تاخیر کے شکار ریفنڈز کے لیے اضافی ادائیگی	
171A.	انکم ٹیکس ریفنڈ کے ذریعے ریفنڈ کی ادائیگی	
	حصہ VII نمائندے	
172.	نمائندے	
173.	نمائندوں کی فرائض و ذمہ داریاں	

	حصہ VIII ریکارڈز، معلومات کا حصول اور آڈٹ	
	ریکارڈز	174.
	احاطے / عمارات میں داخلے اور تلاشی کے اختیارات	175.
	معلومات یا شواہد حاصل کرنے کا نوٹس	176.
	آڈٹ	177.
	کمشنر کا معاون	178.
	اکاؤنٹس، دستاویزات، ریکارڈز اور کمپیوٹر میں محفوظ معلومات جو اردو اور انگریزی زبان میں نہیں ہیں:	179.
	مستثنیٰ کی گئی آمدنی کے حوالے سے معلومات حاصل کرنے کا اختیار	180.
	حصہ IX ٹیکس گزار کا اندراج	
	ٹیکس گزار کا اندراج	181.
	متحرک ٹیکس دہندگان کی فہرست	181A.
	مخصوص کیسز میں لازمی اندراج	181AA.
	ٹیکس دہندہ کا کارڈ	181B.
	قومی ٹیکس نمبر آویزاں کرنا	181C.
	بزنس لائسنس اسکیم	181D.
	حصہ X جرمانہ	
	جرائم اور جرمانے	182.

182A	مقررہ تاریخ کے اندر گوشوارے جمع نہ کروانا	
183.	جرمانے اور ڈیفالٹ سرچارج میں چھوٹ	
184.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	
185.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	
186.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	
187.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	
188.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	
189.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	
190.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	
	حصہ XI جرائم اور قانونی کارروائی	
191.	مخصوص قانونی فرائض کی عدم تعمیل پر قانونی کارروائی	
192.	تصدیق میں غلط بیانی پر کارروائی	
192A.	آمدنی چھپانے پر قانونی کارروائی	
192B.	آف شور اثاثہ چھپانے پر قانونی کارروائی	
193.	ریکارڈز محفوظ رکھنے میں ناکامی پر قانونی کارروائی	
194.	نیشنل ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) کے غلط استعمال پر عدالتی کارروائی	
195.	غلط یا گمراہ کن گوشوارے بنانے کے لیے قانونی کارروائی	
195A.	سیکشن 116A کے تحت نوٹس کی عدم تعمیل پر قانونی کارروائی	
195B.	آف شور ٹیکس بچانے پر قانونی کارروائی	

196.	ایک انکم ٹیکس اتھارٹی کے کام میں رکاوٹ ڈالنے پر قانونی کارروائی	
197.	اٹیچمنٹ سے بچنے کے لیے جائیداد ٹھکانے لگانے پر قانونی کارروائی	
198.	ایک سرکاری ملازم کی طرف سے بلااجازت معلومات ظاہر کرنے پر قانونی کارروائی	
199.	اعانت پر قانونی کارروائی	
200.	کمپنیوں یا اشخاص کی انجمنوں کی طرف سے جرائم کا ارتکاب	
201.	کسی دوسرے فعل پر کسی تعصب کے بغیر قانونی کارروائی کرنا	
202.	جرائم کا باہمی رضامندی سے فیصلہ کرنے کا اختیار	
203.	خصوصی جج کی طرف سے عدالتی کارروائی	
203A.	ایک خصوصی جج کے حکم کے خلاف اپیل	
204.	قانونی کارروائی سے چھوٹ دینے کا اختیار	
	حصہ XII (ڈیفالٹ سرچارج)	
205.	ڈیفالٹ سرچارج	
205A.	ڈیفالٹ سرچارج میں کمی، ٹیکس یا جرمانے میں کمی کا نتیجہ	
	حصہ XIII گردشی مراسلے	
206.	گردشی مراسلے	
206A.	ایڈوانس رولنگ	
	باب XI انتظامیہ	

	حصہ I عمومی	
	انکم ٹیکس حکام	207.
	انکم ٹیکس حکام کی تقرری	208.
	انکم ٹیکس حکام کا دائرِ اختیار	209.
	سپردگی / تفویض	210.
	اختیار یا فرض استعمال کرنا	211.
	منظوری دینے کا اختیار	212.
	انکم ٹیکس حکام کی رہنمائی	213.
	انکم ٹیکس حکام کو بورڈ کے احکامات پر عمل کرنا ضروری ہے	214.
	مقررہ تاریخ کو نظر انداز کرنا	214A.
	ریکارڈز منگوانے کے لیے بورڈ کے اختیارات	214B.
	بورڈ کی طرف سے آڈٹ کے لیے انتخاب	214C.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2018 حذف شدہ	214D.
	فنانس ضمنی (ترمیمی) ایکٹ 2018 کے ذریعے درج کردہ	214E.
	گوشواروں، دستاویزات وغیرہ کی فراہمی	215.
	ایک سرکاری ملازم کی جانب سے معلومات افشا کرنا درج ذیل میں موجود تمام کوائف	216.
	ادارے اور فرد کے خلاف قانونی کارروائی	216A.
	فارم اور نوٹس؛ دستاویزات کی تصدیق	217.
	نوٹسوں اور دستاویزات کی تعمیل	218.

219.	ٹیکس یا ریفنڈ کا شمار روپے قریب ترین جزو کے لحاظ سے کیا جائے گا	
220.	ادا کردہ رقوم کے لیے رسیدیں	
221.	غلطیوں کی درستگی	
222.	ماہر کا تقرر	
222A.	فیس اور سروس چارجز	
223.	مجاز نمائندہ کے ذریعے حاضری	
224.	اس آرڈیننس کے تحت کارروائی عدالتی کارروائی ہوگی	
225.	زیر دیوالیہ کمپنیز کے خلاف کارروائی	
226.	میعاد سماعت کا شمار	
227.	دیوانی عدالتوں میں مقدمات کا امتناع	
227A.	اِن لینڈ ریونیو کے افسران اور اہلکاروں کو انعام	
227B.	متنبہ کرنے والوں کا انعام	
227C.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2019 حذف شدہ	
227D.	ٹیکس کا خودکار نظام	
	حصہ-II [ڈائریکٹوریٹس جنرل]	
228.	ڈائریکٹویٹ جنرل انٹرنل آڈٹ	
229.	ڈائریکٹوریٹ جنرل تربیت و تحقیق	
230.	ڈائریکٹوریٹ (سراغ رسائی و تفتیش)، ان لینڈ ریونیو	
	حصہ-III	

	[ڈائریکٹوریٹس جنرل]	
230A.	ڈائریکٹویٹ جنرل ودہولڈنگ ٹیکسز	
230B.	ڈائریکٹویٹ جنرل قانون	
230C.	ڈائریکٹویٹ جنرل تحقیق وترقی	
230D	ٹیکس بیس میں توسیع کے لیے ڈائریکٹوریٹ جنرل	
230E	عالمی ٹیکس آپریشنز کاڈائریکٹوریٹ جنرل	
230F	غیر منقولہ جائیداد کاڈائریکٹوریٹ جنرل	
230G	ڈائریکٹریٹ جنرل برائے خصوصی اقدام	
230H	ڈائریکٹریٹ جنرل برائے جائزہ و تشخیص	
231.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2005 حذف شدہ	
	باب-XII [عبوری پیشگی ٹیکس شرائط]	
231A.	بینک سے نقدر قوم نکلوانا	
231AA.	بینک میں ٹرانزیکشنز پر پیشگی ٹیکس	
231B.	بینک سے نقدر قوم نکلوانا	
232.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2002 حذف شدہ	
233.	بروکریج و کمیشن	
233A.	پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکس چینج سے ٹیکس کی جمع آوری	
233AA.	این سی سی پی ایل کی جانب ٹیکس کی وصولی	
234.	موٹر گاڑیوں پر ٹیکس	

234A.	سی این جی اسٹیشنز	
235.	بجلی کا استعمال	
235A.	گھریلو بجلی کا استعمال	
235B.	سٹیل میلٹرز، ری رولرز وغیرہ پر ٹیکس	
236.	ٹیلی فون [اور انٹرنیٹ] صارفین	
236A.	نیلامی کے ذریعے فروخت کے وقت پیشگی ٹیکس	
236B.	ائیر ٹکٹ کی خریداری پر پیشگی ٹیکس	
236C.	غیر منقولہ جائیداد کی فروخت یا منتقلی پر پیشگی ٹیکس	
236D.	تقریبات اور اجتماعات پر پیشگی ٹیکس	
236E	بذریعہ فنانس ایکٹ 2016 حذف شدہ	
236F.	کیبل آپریٹرز اور دیگر الیکٹرانک میڈیا پر پیشگی ٹیکس	
236G.	ڈسٹری بیوٹروں، ڈیلروں اور تھوک فروشوں پر پیشگی ٹیکس	
236H.	پرچون فروشوں کو سیلز پر پیشگی ٹیکس	
236HA	مخصوص پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر ٹیکس	
236I.	تعلیمی اداروں کی جانب سے پیشگی ٹیکس کی وصولی	
236J.	ڈیلروں، کمیشن ایجنٹوں اور آڑھتیوں پر پیشگی ٹیکس	
236K.	غیر منقولہ جائیداد کی خرید یا منتقلی پر پیشگی ٹیکس	
236L.	انٹرنیشنل ایئر ٹکٹ کی خریداری پر پیشگی ٹیکس	
236M.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2018 حذف شدہ	
236N.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2018 حذف شدہ	

236O.	اس باب کے تحت پیشگی ٹیکس	
236P.	نقدی کے ذریعے کی بجائے دیگر بینکاری ترسیلات زر پر پیشگی ٹیکس	
236Q.	مشینری اور آلات کے استعمال پر مقیم افراد کو ادائیگیاں	
236R.	بیرون ملک سے ارسال کردہ تعلیم سے متعلقہ اخراجات پر پیشگی ٹیکس کی وصولی	
236S.	زر نقد میں ڈیونڈ (منافع منقسمہ)	
236T.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2016 حذف شدہ	
236U.	انشورنس پریمیم پر پیشگی ٹیکس	
236V.	معدنیات نکالنے پر پیشگی ٹیکس	
236W.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2019 حذف شدہ	
236X.	تمباکو پر پیشگی ٹیکس	
236Y	بیرون ملک کریڈٹ یا ڈیبیٹ یا پری پیڈ کارڈز کے ذریعے رقوم منتقل کرنے والے افراد پر پیشگی ٹیکس	
	باب-XIII [متفرق]	
237	قواعد وضع کرنے کے اختیارات	
237A	الیکٹرانک ریکارڈ	
238	تنسیخ	
239	مستثنیات	
239A	فیڈرل بورڈ آف ریونیو کا موصومہ نام	
239B	اتھارٹیز کا ذکر	

240	مشکلات کا ازالہ	
241	تصدیق	
	پہلا شیڈول حصہ-I ٹیکس کی شرحیں	
	[ڈویژن-I افراد (اشخاص کی ایسوسی ایشن) کے لیے ٹیکس کی شرحیں	
	ڈویژن-IA (بذریعہ فنانس ایکٹ 2013 حذف شدہ)	
	ڈویژن-IA (بذریعہ فنانس ایکٹ 2012 حذف شدہ)	
	ڈویژن-II کمپنیز کے لیے ٹیکس کی شرحیں	
	ڈویژن-IIA سپر ٹیکس کی شرح	
	ڈویژن-III ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ) کی شرح	
	ڈویژن-IIIA قرض پر منافع کے لیے شرح	
	ڈویژن IIIB	

	خصوصی مقاصد کے لیے جاری کیے گئے سکوک میں سرمایہ کاری پر حاصل ہونے والے منافع پر ٹیکس	
	ڈویژن-IV نان ریذیڈنٹس (غیر مقیم افراد) کو بعض ادائیگیوں پر ٹیکس کی شرح	
	ڈویژن-V نان ریذیڈنٹ (غیر مقیم) فرد کی جہازرانی یا ٹرانسپورٹ آمدن پر ٹیکس	
	ڈویژن-VI (بذریعہ فنانس ایکٹ 2013 حذف شدہ)	
	ڈویژن۔VIA جائیداد سے آمدن	
	ڈویژن-VII سیکیورٹیز (تمسکات) کی فروخت پر منافع جات سرمایہ	
	ڈویژن-VIII غیر منقولہ جائیداد کی فروخت پر منافع جات سرمایہ	
	ڈویژنVIIIA بلڈرز پر ٹیکس	
	ڈویژنVIIIB ڈویلپرز پر ٹیکس	
	ڈویژن۔IX دفعہ 113 کے تحت کم از کم ٹیکس	

	حصہ-II پیشگی ٹیکس کی شرحیں	
	حصہ IIA ڈسٹری بیوٹرز، ڈیلرز اور ہول سیلرز سے ٹیکس کی جمع آوری حذف شدہ بذریعہ فنانس ایکٹ 2014	
	حصہ III ماخذ پر ٹیکس کی کٹوتی	
	ڈویژن I ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ) پر پیشگی ٹیکس	
	ڈویژن-IA قرض پر منافع	
	ڈویژن-IB سکوک میں سرمایہ کاری پر منافع	
	ڈویژن-II غیر مقیموں کو ادائیگیاں	
	ڈویژن-III اشیاء یا خدمات کے لیے ادائیگیاں	
	ڈویژن-III A حذف شدہ بذریعہ فنانس ایکٹ 2012	
	ڈویژن-IIIB ریذیڈنٹ افراد کو ادا شدہ رائلٹی	

	ڈویژن۔IV برآمدات	
	ڈویژن۔V جائیداد سے آمدن	
	ڈویژنVI انعامات اور اعزازت	
	ڈویژن۔VIA پیٹرولیم مصنوعات	
	ڈویژن۔VIB سی این جی اسٹیشن	
	ڈویژن– VII بذریعہ فنانس ایکٹ 2002 حذف شدہ	
	حصہ۔IV پیشگی ایڈوانس کی کٹوتی یا وصولی	
	ڈویژن–I حذف شدہ بذریعہ فنانس ایکٹ 2002	
	ڈویژن–II بروکریج اور کمیشن	
	ڈویژن–IIA پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکس چینج کی جانب سے ٹیکس وصولی کی شرحیں	

	ڈویژن۔IIB NCCPL سے جمع کردہ ٹیکس کے لیے شرح	
	ڈویژن۔III (موٹر گاڑیوں پر ٹیکس)	
	ڈویژن۔IV بجلی کا استعمال	
	ڈویژن۔V ٹیلی فون کے استعمال کنندگان	
	ڈویژن۔VI بینک سے نقد رقم نکلوانا	
	ڈویژن۔VIA بینک سے ترسیل زر کرنے پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن۔VII موٹر گاڑیوں کی خرید، رجسٹریشن اور ٹرانسفر پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن۔VIII بذریعہ نیلام سیل کے وقت ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن۔IX ہوائی جہاز کی ٹکٹ کی خرید پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن۔X غیر منقولہ جائیداد کی سیل یا منتقلی پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن۔XI تقریبات اور فنکشنز پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن۔XII (بذریعہ فنانس ایکٹ 2016 حذف شدہ)	
	ڈویژن۔XIII	

	ڈویژن۔XIV ڈسٹری بیوٹرز، ڈیلرز یا ہول سیلرز کو سیل پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن۔XV پرچون فروشوں کو سیل پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژنXVA متعدد پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر پیشگی ٹیکس	
	ڈویژن۔XVI تعلیمی اداروں سے جمع کیا جانے والا ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن۔XVII ڈیلرز، کمیشن ایجنٹس اور آڑھتی وغیرہ پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن۔XVIII غیر منقولہ جائیداد خریدنے پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن۔XIX گھریلو بجلی کے استعمال پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن۔XX انٹرنیشنل ایئر ٹکٹ پر پیشگی ٹیکس	
	ڈویژن۔XXI کیش کے سوا دیگر بینک کی ترسیلات زر پر پیشگی ٹیکس	
	ڈویژن۔XIII (بذریعہ فنانس ایکٹ 2016 حذف شدہ)	
	ڈویژن۔XXIII مشینری اور آلات کے استعمال کی مد میں مقیم فرد کو ادائیگی	
	ڈویژن۔XXIV بیرون ملک تعلیم کے لیے بھیجی جانے والی رقوم پر پیشگی ٹیکس	

	ڈویژن XXV انشورنس پریمیم پر پیشگی ٹیکس	
	ڈویژن XXVI معدنیات نکالنے پر پیشگی ٹیکس	
	ڈویژن XXVII کریڈٹ، ڈیبٹ یا پری پیڈ کارڈ کے ذریعے بیرون ملک بھیجی جانے والی رقوم پر پیشگی ٹیکس	
	دوسرا شیڈول استثنیات اور ٹیکس میں رعایتیں	
	حصہ۔ 1 کل آمدن سے استثنیات	
	حصہ۔ II ٹیکس کی شرح میں کمی	
	حصہ۔ III ٹیکس ذمہ داری میں تخفیف	
	حصہ۔ IV مخصوص شرائط سے استثناء	
	تیسرا شیڈول	
	حصہ۔ I فرسودگی / قدر میں کمی	
	حصہ II	

	ابتدائی الاؤنس (اور پہلے سال کا الاؤنس)	
	حصہ۔III (اخراجات قبل از آغاز)	
	چوتھا۔شیڈول انشورنس بزنس کی آمدن اور منافع جات کے حساب سے قواعد لائف انشورنس پر منافع جات کا علیحدہ حساب رکھا جانا	
	حصہ۔I پٹرولیم کی تلاش اور پیداوار سے آمدن اور منافع جات کے شمار کے قواعد پٹرولیم کی تلاش اور پیداوار ایک علیحدہ بزنس (تجارتی سرگرمی)	
	حصہ۔II معدنی ذخائر (ماسوائے پٹرولیم کے) کی تلاش اور انہیں نکالنے سے حاصل ہونے والی آمدنی اور منافع جات کے شمار کے قواعد	
	حصہ۔I منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈز	
	حصہ۔II منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈز	
	حصہ۔III منظور شدہ گریجویٹی فنڈز	
	کسی بینکنگ کمپنی کی آمدن و منافع جات اور اس پر قابل ادا ٹیکس کے شمار کے لیے قواعد	

	مقررہ ضمانتوں (لسٹڈ سیکورٹیز) پر عالمی فوائد شمار کرنے کے لیے قواعد	
	حصہ۔I دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت آنے والے تاجر منافع اور گینز پر قابل ادا ٹیکس کے تخمینہ کے لیے قواعد	
	حصہ۔II دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت تاجر کے منافع اور گینز پر قابل ادا ٹیکس کے تخمینہ کے لیے قواعد	
	حصہ۔III حصہ I اور حصہ II کے تحت تاجروں کے لیے عمومی شرائط	
دسواں شیڈول		
	فعال ٹیکس گزاروں میں شامل نہ ہونے والے افراد کے لیے قواعد	

F.No. 2(1)2001-Pub۔صدر کی جانب سے مشتہر کردہ درج ذیل آرڈیننس
اطلاع عام کے لیے بذریعہ ہذا شائع کیا جاتا ہے۔

انکم ٹیکس کے متعلق قانون کو یکجا کرنے اور اس میں ترمیم کرنے کا آرڈیننس

ہر گاہ کہ انکم ٹیکس سے متعلق قانون کو یکجا کرنے اور اس میں ترمیم کرنا اور اس کے جملہ یا متعلقہ امور کا اہتمام کرنا قرین مصلحت ہے؛
ہر گاہ کہ جناب صدر مطمئن ہیں کہ ایسے حالات موجود ہیں جو فوری اقدام کا تقاضا کرتے ہیں۔

اس لیے اب، 14 اکتوبر 1999ء کے ایمر جنسی کے اعلان بشمول، عبوری آئینی ترمیمی حکم نمبر 9 بابت 1999 کی تعمیل کرتے ہوئے اور تمام اختیارات بروئے کار لاتے ہوئے جو اس سلسلے میں اسے حاصل ہیں، صدر، اسلامی جمہوریہ پاکستان درج ذیل آرڈیننس وضع اور مشتہر کرتے ہیں۔

باب-I
تمہید

1۔ مختصر عنوان، اطلاق اور نفاذ:۔

1) یہ آرڈیننس، انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کہلائے گا۔

2) اسی کا اطلاق پورے پاکستان میں ہو گا۔

3) یہ اُس تاریخ پر نافذ العمل ہو گا جو وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

2۔ تعریفات:۔

بجز اس کے کہ متن یا سباق میں کوئی بات اس کے منافی ہو:۔

1) جمع "شدہ منافع جات، ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ) کی تقسیم یا ادائیگی کے حوالے سے ان میں شامل ہیں۔

a) کوئی زیر روجو کلی یا جزوی طور پر اس آرڈیننس کے تحت قابل چھوٹ، منہائی کے استثنا پر مشتمل ہو؛

b) شق (9) کی ذیلی شقوں (a)، (b) اور (e) کی اغراض سے، ایسی تقسیم یا ادائیگی جو بھی صورت ہو، کی تاریخ تک کمپنی کے تمام منافع جات بشمول ٹرسٹ کی آمدن اور منافع جات؛ اور

c) شق (19) کی ذیلی شق (c) کے اغراض سے، اس کے خاتمہ کاروبار کی تاریخ تک کمپنی کے تمام منافع جات شامل ہیں بشمول ٹرسٹ کی آمدن اور منافع جات؛

1a) "فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست" سے مراد بورڈ کی جانب سے شق 181 اے کے تحت ترتیب دی گئی ہے لسٹ ہے، اور اس میں آزاد جموں و کشمیر کے مرکزی بورڈ آف ریونیو یا گلگت بلتستان کی ریونیو کونسل بورڈ کی جانب سے جاری کردہ ایسی ہی لسٹیں شامل ہیں۔

1B) "انضمام" سے مراد ایک یا ایک سے زائد بینکاری کمپنیز یا غیر بینکاری مالیاتی اداروں یا انشورنس کمپنیز یا صنعتی اداروں کی مالک یا ان کے انتظام وانصرام کرنے والی کمپنیز یا خدمات فراہم کرنے میں مصروف کمپیوں اور جو ٹریڈنگ کمپنیاں نہ ہوں یا کمپنی جن میں سے ہر معاملے میں کم از کم ایک سرکاری کمپنی ہو یا کوئی ایسی کمپنی جو کمپنیز آرڈیننس 1984 (XLVII بابت 1984) کی بجائے فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت قائم ہوئی کا اس طرح انضمام ہے (کمپنی یا کمپیناں جو اس طرح ضم ہوئی ہوں "ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیاں" کہلائیں گی اور جس کمپنی کے ساتھ وہ ضم ہوئی ہوں یا جو ایسے انضمام کے نتیجے میں قائم ہوئی ہو انضمامی کمپنی کہلائے گی) ہے کہ:

a) انضمام کی بنا پر ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیز کے اثاثہ جات کو چھوڑ کر ہوں گے جو انضمامی کمپنی نے خریدے ہوں یا جو ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیز کے خاتمہ کے نتیجے میں ہونے والی تقسیم کے ذریعے انضمامی کمپنی کو ملے ہوں؛ اور

b) انضمام کے نتیجے میں ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیز کے قرضہ جات جو ایسے انضمام سے فوری واجب الادا تھے انضمامی کمپنی کے قرضہ جات بن جائیں گے؛

2) اپیلیٹ ٹریبونل سے مراد دفعہ 130 کے تحت تشکیل دیا گیا داخلی ریونیو اپیلیٹ ٹریبونل ہے؛

3) "منظور شدہ گریجویٹی فنڈ" سے مراد سکستھ شیڈول کے حصہ III کے مطابق کمشنر کی جانب سے منظور شدہ گریجویٹی فنڈ ہے؛

3A) "منظور شدہ سالیانہ منصوبہ" سے مراد رضاکارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینجکمیشن آف پاکستان (SECP) کی جانب سے منظور شدہ اور انشورنس آرڈیننس، 2000 (XXXIX بابت 2000) کے تحت SECP کے ساتھ رجسٹر انشورنس کمپنی کی جانب سے پیش کردہ سالیانہ منصوبہ ہے؛

3B) "منظور شدہ آمدن ادائیگی منصوبہ" سے مراد رضاررکارانہ پنشن نظام قواعد، 2005 کے تحت سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینجکمیشن آف پاکستان (SECP) کی جانب سے منظور شدہ اور رضاکارانہ پیشن نظام قواعد، 2005 کے تحت SECP کے ساتھ رجسٹرڈ پنشن فنڈ منیجر کی جانب سے اہتمام کردہ آمدن ادائیگی منصوبہ ہے؛

3C) "منظور شدہ پنشن فنڈ" سے مراد رضاکارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کی جانب سے منظور شدہ اور رضاکارانہ پنشن نظام قواعد 2005ء کے تحت (SECP) کے ساتھ رجسٹرڈ پنشن فنڈ منیجر کی جانب سے اہتمام کردہ پنشن فنڈ ہے۔

3D) ”منظور شدہ ملازمت پنشن یا سالیانہ سکیم“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت منظور شدہ ملازمت سے متعلقہ ریٹائرمنٹ سکیم ہے جسکے ذریعے استفادہ کنندہ کو میعادی ادائیگیاں کی جاتی ہیں یعنی پنشن یا سالیانہ مثلاً منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ، سرکاری شعبہ کی پنشن سکیم یا مسلمہ پراویڈنٹ فنڈ ہے؛

3E) ”منظور شدہ پیشہ ورانہ بچت سکیم“ سے مراد کوئی منظور شدہ گریجویٹی فنڈ یا مسلمہ پراویڈنٹ فنڈ ہے؛

4) ”منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ“ سے مراد سکستھ شیڈول کے حصہ II کے مطابق کمشنر کی جانب سے منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ یا پیرانہ سالی فنڈ کا کوئی حصہ ہے؛

5) ”تشخیص“ میں شامل ہے عارضی تشخیص، دوبارہ تشخیص اور ترمیم شدہ تشخیص اور ہم اصل الفاظ کی اسی لحاظ سے تعبیر کی جائے گی؛

5A) ”تشخیصی سال“ سے مراد ایسا تشخیصی سال ہے کہ جس کی تعریف منسوخ شدہ آرڈیننس میں کی گئی ہے؛

5B) ”اثاثہ جات کی انتظام وانصرام کمیٹی“ سے مراد ایسی ثاثہ جات انتظام وانصرام کمیٹی ہے جس کی تعریف غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز اور مشتہرہ ادارہ جات ضوابط، 2007ء میں کی گئی ہے؛

5C) "اثاثہ جات کی منتقلی" سے مراد کسی آف شور اثاثے کو ٹیکس سے بچنے کی غرض سے کسی ایسے شخص کی جانب سے جو اس اثاثے کا مالک ہو، یا یہ اس کے قبضے میں ہو، یا اس پر اسے اختیار حاصل ہو یا وہ اس اثاثے سے حاصل ہونے والے فوائد کا مالک ہو، کسی غیر مذکورہ علاقے (jurisdiction) کی طرف منتقل کرنا ہے؛]

6) ”اشخاص کی ایسوسی ایشن (انجمن)“ سے مراد اشخاص کی ایسوسی ایشن ہے جیسا کہ دفعہ 80 میں تعریف کی گئی ہے؛

7) ”بینکاری کمپنی“ سے مراد ایسی بینکاری کمپنی ہے جس کی تعریف بینکاری کمپنیز آرڈیننس 1962ء (LVII بابت 1962) میں کی گئی ہے اور اس میں شامل ہے کوئی کارپوریٹ ادارہ جو پاکستان میں بینکاری کا کاروبار کرتا ہو؛

8) ”بورڈ“ سے مراد سنٹرل ریونیو بورڈ ایکٹ، 1924 (نمبر IV بابت 1924) کے تحت تشکیل دیا گیا سنٹرل ریونیو بورڈ اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو ایکٹ 2007ء کے نفاذ پر اس کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل دیا گیا فیڈرل ریونیو بورڈ ہے؛

9) ”بونس حصص“ میں شامل ہیں یونٹ ٹرسٹ میں بونس یونٹس؛

10) کاروبار میں شامل ہیں کوئی کاروبار، تجارت، مینوفیکچر، پیشہ، حرفت یا کاروبار، تجارت، مینوفیکچر یا حرفت کی نوعیت کی کوئی مہم یا معاملہ لیکن اس میں ملازمت شامل نہیں؛

11) "سرمایہ جاتی اثاثہ" سے مراد سرمایہ جاتی اثاثہ ہے جیسا کہ دفعہ 37 میں تعریف کی گئی ہے؛

11A) "خیراتی مقصد" میں غریبوں کی امداد، تعلیم، طبی امداد اور عوام الناس کی افادیت کے کسی دیگر مقصد کا فروغ شامل ہے؛

11B) "چیف کمشنر" سے مراد دفعہ 208 کے تحت چیف کمشنر داخلی ریونیو کے طور پر تقرریافرد ہے اور میں اس ریجنل کمشنر آف انکم ٹیکس اور ڈائریکٹر جنرل آف سیلز ٹیکس بھی شامل ہیں۔

11C) اجتماعی سرمایہ کاری سکیم کا وہی مفہوم ہو گا جو غیر بینکاری مالیات کمپنیز (قیام وانضباط) قواعد، 2003 کے تحت اُس کے لیے متعین کیا گیا ہے؛

12) "کمپنی" سے مراد کمپنی ہے جیسا کہ دفعہ 80 میں تعریف کی گئی ہے؛

13) کمشنر سے مراد دفعہ 208 کے تحت کمشنر داخلی ریونیو کے طور پر تقرریاب فرد ہے اور اس میں کوئی دوسری اتھارٹی بھی شامل ہے جسے کمشنر کے تمام یا کچھ اختیارات یا فرائض کار تفویض کیے گئے ہوں؛

13A) "کمشنر (اپیلز)" سے مراد دفعہ 208 کے تحت کمشنر داخلی ریونیو (اپیلز) کے طور پر تقرریاب فرد ہے۔

13AA) "کنزیومر گڈز" سے مراد ایسی اشیاء ہیں جو آخری صارف استعمال کرتا ہے بجائے اس کے کہ وہ کسی دیگر شے کی پیداوار میں استعمال ہوں۔

13B) "اشیائے صرف" سے مراد ایسی اشیاء ہیں جو کسی دوسری کی اشیاء کی پیداوار میں استعمال کیے جانے کی بجائے آخری صارف کی جانب سے استعمال کی جائیں؛

13C) "منظور شدہ پنشن فنڈ میں حصہ" سے مراد ایسا حصہ ہے جس کی تعریف رضاکارانہ پنشن نظام قواعد، 2005 کے قاعدہ 241 میں کی گئی ہے؛

14) "انجمن امداد باہمی" سے مراد انجمن ہائے امداد باہمی ایکٹ، 1925 (نمبر VII بابت 1925) کے تحت یا انجمن ہائے امداد باہمی کی رجسٹریشن کے لیے فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت رجسٹرڈ انجمن امداد باہمی ہے؛

15) "قرض" سے مراد ہے کوئی واجب الادار قم بشمول واجبات الادا حسابات اور پرامیسری نوٹس، بلز آف ایکسچینج، (مبادلہ ہنڈیاں)، ڈبنچیرز (کفالتی تمسکات)، سیکیورٹیز، بانڈز یا دیگر مالیاتی دستاویزات کے تحت واجب الادار قوم؛

16) "قابل منہائی چھوٹ" سے مراد ایسا الاونس ہے جو III کے حصہ IX کے تحت کل آمدن سے قابل منہائی ہو؛

17) "قابل فرسودگی اثاثہ" سے مراد قابل فرسودگی اثاثہ ہے جیسا کہ دفعہ 22 میں تعریف کی گئی ہے؛

17A) "ترقیاتی REIT سکیم" سے مراد ہے ترقیاتی REIT سکیم ہے جیسا کہ غیر منقولہ جائیداد سرمایہ کاری ٹرسٹ (وقف) ضوابط، 2015 کے تحت تعریف کی گئی ہے؛

18) "تصفیہ اثاثہ" کے حوالے سے اس مراد ایسا تصفیہ ہے جس کی تعریف دفعہ 75 میں کی گئی ہے؛

19) ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ) میں شامل ہے:۔

a) کمپنی کی جانب سے جمع شدہ منافع جات کی اپنے شیئر ہولڈرز (حصص داروں) کو تقسیم خواہ سرمایہ بند ہو یا نہ ہو، اگر ایسی تقسیم کمپنی کی جانب سے اپنے شیئر ہولڈرز (حصص داروں) کو کمپنی کے زر نقد سمیت کل اثاثہ جات یا ان کے کسی حصہ کی واگزاری (ادائیگی) کو مشروط کرے؛

b) کمپنی کی جانب سے ڈیبنچرز (کفالتی تمسکات)، ڈیبنچر سٹاک (تمسکات) یا ڈیپازٹ سرٹیفکیٹ کے شیئر ہولڈرز (حصص داروں) کو کسی بھی شکل منافع کے ساتھ یا بلا منافع اس حد تک کوئی تقسیمجس حد تک کمپنی جمع شدہ منافع جات رکھتی ہو خواہ سرمایہ بند ہو یا نہ ہو؛

c) اپنے خاتمہ کاروبار پر کمپنی کی جانب سے اپنے شیئر ہولڈرز اس حد تک کی گئی تقسیم جس حد تک ایسی تقسیم خاتمہ کاروبار کے فوری قبل کمپنی کے جمع شدہ منافع جات سے قابل منسوب ہو خواہ سرمایہ بند ہو یا نہ ہو؛

d) اپنے سرمایہ کی تخفیف پر کمپنی کی جانب سے اپنی شیئر ہولڈرز کو اس حد تک تقسیم جس حد تک کمپنی جمع شدہ منافع جات رکھتی ہو خواہ ایسے جمع شدہ منافع جات سرمایہ بند ہوں یا نہ ہوں؛

e) کسی پرائیویٹ کمپنی جیسا کہ کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII بابت 1984) میں تعریف کی گئی ہے یا ٹرسٹ کی جانب سے کسی بھی رقم کا (خواہ کمپنی یا ٹرسٹ کے اثاثہ جات کے کسی حصے کا احاطہ کرتے ہوئے یا بصورت دیگر) کی پیشگی یا قرض کے طور پر شیئر ہولڈر (حصص دار) کو ادائیگی یا کسی ایسے شیئر ہولڈر کے ایما پر یا اس کے انفرادی فائدے کے لیے اس حد تک کوئی ادائیگی جس حد تک کوئی کمپنی یا ٹرسٹ ہر معاملے میں جمع شدہ منافع جات رکھتی ہو؛

f) پاکستان میں کام کرنے والی کسی غیر ملکی کمپنی کی کسی برانچ کی بعد از ٹیکس منافع کی ادائیگی؛

لیکن اس میں شامل نہیں:

i) کسی حصہ کے پورے نقد بدل یا ڈیبنچر (کفالتی تمسک) یا ڈیبنچر سٹاک (تمسک) کے حوالے سے شق (c) یا (d) کے مطابق کی گئی کوئی تقسیم، جہاں حصہ یا ڈیبنچر کا حامل خاتمہ کاروبار کی صورت میں فاضل اثاثہ جات میں شریک ہونے کا مستحق نہ ہو؛

(ii) اپنے عمومی کاروبار کے دوران کمپنی کی جانب سے کسی شیئر ہولڈر کو دیا گیا ایڈوانس یا قرض جہاں رقم مستعار دینا کمپنی کے کاروبار کا بنیادی جزو ہو؛

(iii) کمپنی کی جانب سے ادا کیا گیا ڈیویڈنڈ جو سابقاً ادا کی گئی کسی کل رقم یا اُس کے حصے کے طور پر کمپنی کی جانب سے وضع کر لیا گیا ہو اور ذیلی شق (e) کے مفہوم اُس حد تک ڈیویڈنڈ تصور کیا جاتا ہے جس حد تک اس طرح وضع کیا گیا ہو؛ اور

(iv) پاکستان میں کام کرنے والی تیل (پٹرولیم) کی تلاش وپیداوار (E&P) کی غیر ملکی کمپنی کی برانچ کی جانب سے بعد از ٹیکس منافع کی ادائیگی

(19A) اہل فرد رضاکارانہ پنشن نظام قواعد، 2005 کی اغراض کے لیے اس سے مراد ایسا پاکستانی فرد ہے جو نیشنل ڈیٹا بیس اور رجسٹریشن کی جانب سے جاری کردہ نیشنل ٹیکس نمبر یا کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا سمندر پار پاکستانیوں ک لیے قومی شناختی کارڈ کا حل ہو؛

[بشرطیکہ رضاکارانہ پنشن کے نظام کے قواعد 2005 کے تحت ملازمت کی منظور شدہ پنشن یا سالانہ وظیفہ کی سکیم اور منظور شدہ پنشن فنڈ میں ڈالی گئی رقم کے لیے دستیاب کل ٹیکس کریڈٹ دفعہ 63 میں مقرر کردہ یا مخصوص کردہ حد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔]

(19B) "الفاظ مکتوب الیہ "خودکار الیکٹرانک" الیکٹرانک دستخط" معلومات "معلومات نظام" آغاز کنندہ اور لین دین کے معاملات (ٹرانزیکشنز) کا وہی مفہوم ہوگا جو الیکٹرانک ٹرانزیکشنز آرڈیننس، 2002 (L1 بابت 2002) کے تحت اُن کے لیے متعین کیا گیا ہو؛

(19C) "الیکٹرانک ریکارڈ" میں شامل ہیں اس آرڈیننس کے تحت مراسلات، لین دین کے معاملات (ٹرانزیکشنز) اور طریقہ ہائے کار بشمول انسلاکات، ضمیمہ جات، منسلکات، اکاؤنٹس، گوشوارے، کیفیت نامے، سرٹیفکیٹس، درخواستیں، فارمز، رسیدیں، جوابی رسیدیں، نوٹسز، احکام، فیصلے، منظوریاں، نوٹیفکیشنز، سرکلرز، رولنگز، دستاویزات اور کوئی دیگر معلومات جو ایسے مراسلات، لین دین کے معاملات (ٹرانزیکشن) اور طریقہ ہائے سے متعلق ہو جو ایک یا زائد الیکٹرانک ذرائع سے تخلیق کیے گئے ہوں، بھیجے گئے ہوں، ارسال کیے گئے ہوں، جن کا جواب دیا گیا، جن کی ترسیل کی گئی ہو، جو تقسیم کیے گئے ہوں، نشر کیے گئے ہوں سٹور (ذخیرہ) کیے گئے ہوں، رکھے گئے ہوں، ان نقول کی تیار کی گئی ہیں، ڈاؤن لوڈ کیے گئے ہوں، وہ ڈسپلے کیے گئے ہوں، مشاہدہ کیے گئے ہوں، ملاحظہ کیے گئے ہوں یا طبع (پرنٹ) کیے گئے ہوں اور الیکٹرانک فارم میں کوئی دیگر معلومات؛

(19D) الیکٹرانک ذرائع میں شامل ہیں ٹیلی کمیونیکیشن سسٹمز، ٹرانسمشن ڈیوائسز الیکٹرانک ویڈیو یا آڈیو ایکوئپمنٹ، این کوڈنگ اور ڈی کوڈنگ ایکوئپمنٹ، ان پٹ، آؤٹ پُٹ یا منسلک کرنے والی ڈیوائسز، ڈیٹا پروسیسنگ یا سٹوریج سسٹمز، کمپیوٹر سسٹمز

، سرورز، نیٹ ورکس اور متعلقہ کمپیوٹر پروگرامز، اطلاقات اور سافٹ ویئر بشمول ڈیٹا بیسز، ڈیٹا ویئر ہاؤسز اور ویب پورٹلز جو الیکٹرانک ریکارڈ تخلیق کرنے کی غرض سے وقتاً فوقتاً بورڈ کی جانب سے مقرر کیے گئے ہوں؛

(19E ٹیلی کمیونیکشن سسٹم میں اظہار خیال (Speech)، موسیقی اور دیگر آوازوں، بصری، شبیہوں اور اشارات جو آوازوں یا بصری شبیہوں کی بجائے کسی مواد، دیگر فارم میں فراہمی کی الیکٹرانک (برقی) میگنٹک (مقناطیسی) الیکٹرومیگنیٹنگ (برقی مقناطیسی) الیکٹروکیمیکل (برقی کیمیائی) یا الیکٹرومکینیکل واسطے کے ذریعے ترسیل کا نظام شامل ہے اور اس میں اس طریقے سے جو بورڈ کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری / مقرر کیے کیا جائیں مواد کا حقیقی طور پر ان لائن تبادلہ معلومات بھی شامل ہے؛

(20 "ملازم" سے مراد ملازمت میں مصروف عمل فرد ہے؛

(21 "آجر" سے مراد ایسا فرد ہے جو ملازمت کی خدمات حاصل کرتا ہے اور اُسے تنخواہ ادا کرتا ہے۔

(22 "ملازمت" شامل ہے:۔

(a ڈائریکٹر شپ یا کوئی دیگر عہدہ جو کمپنی کے انتظام وانصرام میں شامل ہو؛

(b ایک منصب جو حامل کو مقررہ یا قابل تعین تنخواہ کا مستحق بناتا ہے؛

(c کسی سرکاری عہدے کا حامل ہونا یا اس پر کام کرنا؛

(22A "تیزی سے انتقال پذیر اشیائے صرف" سے مراد ایسی اشیائے صرف ہیں جو صارف کی روزمرہ طلب کے طلب کے مطابق پرچون مارکیٹنگ میں سپلائی کی جاتی ہیں؛

(22B "بیرون ملک سروسز کی فیس" کا مطلب ہے کسی غیر مقیم فرد کی طرف سے خدمات کی فراہمی، اس میں آن لائن اشتہار بازی بشمول ڈیجیٹل ایڈورٹائزنگ سپیس، ڈیزائننگ، ویب سائٹس کی تخلیق اور ان کی مینٹی نینس، ویب سائٹس کے لیے ڈیجیٹل یا سائبر سپیس، اشتہار بازی، ای میلز، آن لائن کمپیوٹنگ، بلاگز، آن لائن مواد اور آن لائن ڈیٹا، ڈیجیٹل مواد بشمول ڈیجیٹل ٹیکسٹ، ڈیجیٹل آڈیو یا ڈیجیٹل ویڈیو، پاکستانی صارفین سے متعلقہ ڈیٹا کی جمع آوری اور پروسیسنگ سے متعلقہ اپ لوڈنگ، سٹورنگ یا ڈسٹری بیوشن، اشیاء وخدمات کی آن لائن فروخت کی سہولت یا کوئی اور آن لائن سہولت۔

(22C) "ایف بی آر ری فنڈ سیٹلمینٹ کمپنی لمیٹڈ" سے مراد انکم ٹیکس ریفنڈ کے دعوی جات، بشمول شق 171 اے کے تحت ری فنڈ کے بانڈ کے اجراء کے ذریعے ادائیگی، کے لیے کمپنیز ایکٹ 2017 (2017 کا XIX) کے تحت اس نام سے بننے والی کمپنی ہے۔

(23 "فیس برائے ٹیکینکل سروسز(تکنیکی خدمات)"سے مراد کسی بھی قسم کی منتظمانہ، ٹیکنیکل یا کنسلٹنسی سروسز بشمول ٹیکنیکل یا دیگر افراد عملہ سے متعلقہ سروسز کی فراہمی کے لیے کوئی بدل ہے خواہ میعادی ہو یا یکمشت لیکن اس میں شامل نہیں۔

(a تعمیر، پرزہ بندی(Assembly) یا وصول کنندہ کی جانب سے بروئے کار لائے گئے اسی طرح کے پراجیکٹ کے حوالے سے فراہم کی گئی سروسز کے لیے بدل؛یا

(b بدل جو تنخواہ کی مد کے تحت وصول کنندہ کی آمدن ہو؛

(23A "فائلر" سے مراد وہ ٹیکس دہندہ ہے جس کا نام بورڈ کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ سرگرم ٹیکس دہندگان کی لسٹ میں شامل ہو 1[یا آزاد جموں و کشمیر کے ریونیو کی بورڈ کونسل یا گلگت بلتستان کے ریونیو کی کونسل بورڈ] یا جو ٹیکس دہندہ کارڈ کا حامل ہو؛

(24 "مالیاتی ادارہ" سے مراد ایسا ادارہ ہے جس کی تعریف کمپنیز آرڈیننس 1984،(XLVII بابت 1984) کے تحت کی گئی ہے؛

(25 "مالیاتی انجمن (سوسائٹی)" میں ایسی انجمن امداد باہمی شامل ہے جو عمومی کاروبار کے دوران قرضوں کو فروغ دینے یا سرمایہ کاریاں کرنے کی اغراض سے ڈیپازٹ پر یا بصورت دیگر رقم قبول کرتی ہے؛

(26 "فرم" سے مراد ایسی فرم ہے جس کی تعریف دفعہ 80 میں کی گئی ہے؛

(27 "غیر ملکی ذریعہ آمدن" سے مراد ایسا غیر ملکی ذریعہ آمدن ہے جس کی تعریف دفعہ 101 کی ذیلی دفعہ (16) میں کی گئی ہے؛

(28 "ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن" سے مراد ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن ایکٹ، 1952(XVIII بابت 1952) کے تحت تشکیل دی گئی کارپوریشن ہے؛

(28A "قابل منسوب آمدن"حتمی ٹیکس سے مشروط رقم کے حوالے سے اس سے مراد ایسی آمدن ہے جس کے نتیجے میں وہی ٹیکس عائد ہوتا اگر وہ حتمی ٹیکس سے مشروط نہ ہوئی؛

(29 "آمدن" میں شامل ہے ایسی رقم جس پر اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس واجب الوصول ہو یا ایسی رقم ہے جو دفعہ 148، 150، 152، 153، 154، 156، 156، 233، 233، دفعہ 234 کی ذیلی دفعہ (5) 236 اور 236 کے تحت ٹیکس وصولی یا کٹوتی کی مستوجب ہو یا ایسی رقم جو اس آرڈیننس کی کسی شرط کے تحت آمدن شمار کی جاتی ہو اور آمدن میں کوئی نقصان؛

(29A "آمدن کا سال" سے مراد ایسا سال ہے جس کی تعریف منسوخ شدہ آرڈیننس میں کی گئی ہے؛

29B) "انفرادی پنشن اکاؤنٹ" سے مراد رضاکارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت منظور شدہ پنشن فنڈ منیجر کے پاس اہل فرد کی جانب سے کھولا گیا اکاؤنٹ ہے؛

29C) صنعتی ادارہ سے مراد ہے:۔

a) ایسا ادارہ جو پاکستان میں قائم کیا گیا ہو اور جو ملازم رکھتا ہو؛

i) پاکستان میں دس یا زائد اشخاص اور اس میں برقی توانائی یا توانائی کی کسی دیگر قسم کا استعمال شامل ہو جو میکانی طور پر ترسیل کی جاتی ہو اور انسانی یا حیوانی توانائی کے ذریعے پیدا نہ ہو؛

ii) پاکستان میں بیس یا اس سے زیادہ افراد یا الیکٹریکل انرجی یا انرجی کو کوئی دوسری قسم جس کی ترسیل میکانکی طریقے سے کی جائے اور یہ انسانی یا حیوانی انرجی سے پیدا نہ کی گئی ہو شامل نہیں ہے؛

اور وہ درج ذیل میں مصروف عمل ہو؛

i) گڈز یا سامان کی مینوفیکچر یا گڈز یا سامان کے کسی بھی ایسے پراسیس سے گزریں جن میں اُن کی اصل حالت تبدیل ہو جائے؛ یا

ii) شپ بلڈنگ (جہاز سازی)؛ یا

iii) برقی توانائی کی پیداوار، تبدیلی ہیئت، ترسیل یا تقسیم یا پن بجلی کی سپلائی؛ یا

iv) کسی کان، تیل کے کنوئیں یا کسی دیگر معدنی ذخائر کے دیگر ذریعہ کا کام؛ اور

b) کوئی دیگر صنعتی ادارہ جس کی بورڈ صراحت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے صراحت کرے؛

30) "غیر مادی" سے مراد غیر مادی ہے جیسا کہ دفعہ 24 میں تعریف کی گئی ہے؛

30a) "سرمایہ کار کمپنی" سے مراد سرمایہ کمپنی ہے جیسا کہ غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز (قیام و انضباط) قواعد، 2003 میں تعریف کی گئی ہے؛

30aa) کبور (Kibor) سے مراد مالی سال کی ہر پہلی سہ ماہی کی پہلی تاریخ پر رائج کراچی بین البینک پیش کردہ نرخ ہیں؛

30b) "لیزنگ کمپنی" مراد ایسی لیزنگ کمپنی ہے جس کی تعریف غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز اور مشتہرہ ادارہ جات ضابطہ 2007 میں کی گئی ہے؛

[30c) رابطہ دفتر سے مراد ایک ایسی کاروباری جگہ ہے جو پرنسپل صدر دفتر یا کسی ادارے جس کا وہ حصہ ہے کے لیے کام کر رہی ہو اور

a) اس کی سر گرمیاں پاکستان میں آمدنی کمانے کا باعث نہ ہوں اور

b) عام بینکنگ ذرائع سے وصول شدہ پاکستان سے باہر سے بھیجی گئی کوئی رقم سے اپنی دیکھ بھال کرتا ہے۔

وضاحت:۔ یہ وضاحت کی گئی ہے کہ

i) ایک کاروباری جگہ دفتر نہیں سمجھی جائے گی اگر وہ مندرجہ ذیل سر گرمیوں میں مشغول ہو۔

a) تجارتی سر گرمیاں

b) تجارتی و صنعتی سر گرمیاں

ii) وہ سر گرمیاں تجارتی سر گرمیاں سمجھی جائیں گئیں اگر ان میں مندرجہ ذیل شامل ہوں:۔

a) اشیا خدمات کے لیے فروخت کی خدمات کے بعد فراہم کرنا؛

b) ادویات سازی اور طبی اشیا یا خدمات کی مارکیٹنگ کرنا یا فروغ دینا

iii) شق (i) سے متعلق، ایک کاروباری جگہ رابطہ دفتر سمجھی جائے گی اگر یہ مندرجہ ذیل سر گرمیاں سر انجام دیں:۔

a) تحقیقی یا ابتدائی نوعیت کی سر گرمیاں تاکہ پاکستان کے ساتھ یا میں تجارت کے امکانات کی تفتیش کی جائے؛

b) مشترکہ اشتراک اور برآمدات کے فروغ کے لیے تلاش و جستجو کرنا؛

c) ایسی اشیا کو فروغ دینا جو ابھی پاکستان کو فراہم یا فروخت کی جاتی ہوں؛

d) پاکستان میں پرنسپل اور ٹیکس دہندگان کے درمیان تکنیکی اور مالیاتی باہمی اشتراک کو فروغ دینا؛ یا

e) تکنیکی رائے اور معاونت کی فراہمی؛

31) ''کمپنی سے متعلق'' خاتمے میں معاہدے (ٹرسٹ) کا خاتمہ شامل ہے۔

31A) ''مقامی حکومت'' کے وہی معانی ہوں گے جن کی تعریف پنجاب مقامی حکومت آرڈیننس 2001 (XIII بابت 2001)، سندھ مقامی حکومت آرڈیننس 2001 (XXVII بابت 2001)، این ڈبلیو ایف پی مقامی حکومت آرڈیننس 2001 (XIV بابت 2001) اور بلوچستان مقامی حکومت آرڈیننس 2001 (XVIII بابت 2001) میں کی گئی ہے؛

32) ''ممبر'' اشخاص کی ایسوسی ایشن کے حوالے سے اس میں فرم کا شریک کا بھی شامل ہے؛

33) ''نابالغ بچہ'' سے مراد ایسا فرد ہے جس کی عمر ٹیکس سال کے اختتام پر اٹھارہ سال سے کم ہو؛

34) ''مضاربہ'' سے مراد ایسا مضاربہ ہے جس کی تعریف مضاربہ کمپنیز اور مضاربہ (قیام وانضباط) آرڈیننس 1980، (XXXI بابت 1980) میں کی گئی ہے؛

(35 "مضاربہ سرٹیفکیٹ" سے مراد ایسا مضاربہ سرٹیفکیٹ ہے جس کی تعریف مضاربہ کمپنیز اور مضاربہ (قیام و انضباط) آرڈیننس 1980 (XXXI بابت 1980) میں کی گئی ہے؛

(35a "میوچل فنڈ" سے مراد سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے رجسٹرڈ یا منظور شدہ میوچل فنڈ ہے؛

(35aa "این سی سی پی ایل (NCCPL)" سے مراد کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII بابت 1984) کے تحت تشکیل یافتہ اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب بطور کلیرنگ ہاؤس لائسنس یافتہ نیشنل کلیرنگ کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ ہے؛

(35b "غیر بینکاری مالیاتی کمپنی" سے مراد NBFC ہے جیسا کہ غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز (قیام وانضباط) قواعد، 2003 کے تحت تعریف کی گئی ہے؛

(35c "نان فائلز (Non filer)" سے مراد ایسا فرد ہے جو نان فائلز ہو؛

(36 "غیر منافع بخش تنظیم" سے مراد فرد کی بجائے ذات (ہیئت اجتماعیہ) ہے جو:۔

a) مذہبی، تعلیمی، خیراتی، فلاحی یا ترقیاتی اغراض کے لیے یا شوقیہ / غیر پیشہ ورانہ کھیلوں کے فروغ کے لیے تشکیل دی گئی ہو؛

b) کسی بھی قانون کے تحت غیر منافع بخش تنظیم کے طور پر قائم کی گئی اور رجسٹرڈ ہو؛

c) ایسی ذات (ہیئت اجتماعیہ) کی جانب سے مقررہ فارم اور طریقے سے دی گئی درخواست پر کمشنر نے مخصوص مدت کے لیے اس کی منظوری دی ہو جس کے ساتھ مقررہ دستاویزات لف ہوں اور طلب پر ایسی دیگر دستاویزات جو کمشنر کی مطلوب ہوں، اور ایسی ذات (ہیئت اجتماعیہ) کے اثاثہ جات میں سے کوئی بھی، ذاتی فائدہ کے لیے کسی دوسری ذات کو عطا نہ کیا کہ عطا جائے یا عطا نہیں کیا جاسکتا؟

(37 "غیر مقیم فرد" سے مراد ایسا غیر مقیم فرد ہے جس کی تعریف دفعہ 81 میں کی گئی ہے؛

(38 "غیر مقیم ٹیکس گزار" سے مراد ایسا ٹیکس گزار ہے جو غیر مقیم فرد ہو؛

(38a "داخلی ریونیو کے افسر" سے مراد کوئی ایڈیشنل کمشنر، داخلی ریونیو، ڈپٹی کمشنر داخلی ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر داخلی ریونیو، داخلی ریونیو افسر، داخلی ریونیو آڈٹ افسر یا کوئی دیگر ایسا افسر ہے جو اس آرڈیننس کی اغراض سے اس طرح نامزد یا مقرر کیا گیا ہے؛

3[(38اے اے) کسی شخص سے تعلق کے حوالے سے، "آف شور اثاثہ" میں، قبضے میں موجود منقولہ و غیر منقولہ جائیداد، کوئی حصول، فائدہ، اس سے حاصل ہونے والی جائیداد، یا پاکستان سے باہر ہونے والے کوئی اخراجات ہیں؛

(38اے بی) "آف شور سے بچنے والے" سے مراد وہ شخص ہے جو کسی آف شور اثاثے کا مالک ہے، یا جو اس کے تصرف میں ہے، یا اسے اس پر قابو حاصل ہے یا وہ کسی آف شور اثاثے سے حاصل ہونے والے فوائد کا مالک ہے، اور جو انہیں ظاہر نہیں کرتا، یا ان کی کم قیمت ظاہر کرتا ہے یا کمشنرز کو کسی ایسے اثاثے سے متعلق غلط معلومات فراہم کرتا ہے۔؛

(38اے سی) "آف شور بنانے والے" میں ہر وہ شخص شامل ہے جو کسی شخص کو کسی آف شور اثاثے سے متعلق لین دین اور ظاہر کرنے سے متعلق ایسی منصوبہ سازی، خاکہ سازی اور انتظام کے قابل بنائے، اس میں مدد فراہم کرے یا اسے مشورہ دے، جس کا نتیجہ ٹیکس سے بچنے کی صورت میں نکلا ہے یا نکل سکتا ہے؛]

38B) آن لائن مارکیٹ سے مراد انفارمیشن ٹیکنالوجی کا ایک پلیٹ فارم ہے جسے الیکٹرانک نیٹ ورک کے ذریعے ای کامرس ادارے کی جانب س چلا جاتا ہے جو خریدار اور فروخت کار کے درمیان کاروباری لین دین میں سہولت کار کے طور پر کام کرتا ہے۔]

(39 "آغاز کنندہ" سے مراد ایسا آغاز کنندہ ہے جس کی تعریف اثاثہ جات سے استحکام پذیر جانچ پڑتال قواعد، 1999 میں کی گئی ہے۔

(40 "پاکستان کی ذرائع سے آمدن" سے مراد پاکستان ذرائع سے آمدن ہے جیسا کہ دفعہ 101 کے تحت تعریف کی گئی ہے؛

(40a "پنشن فنڈ مینجر" سے مراد منظور شدہ پنشن فنڈ کا انتظام وانصرام کرنے کے لیے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے باضابطہ طور پر مجاز کردہ اور رضاکارانہ پنشن نظام قواعد، 2005 کے تحت منظور شدہ غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز (قیام وانضباط) قواعد، 2013 کے تحت رجسٹرڈ اثاثہ جات انتظام وانصرام کمپنی یا انشورنس آرڈیننس، 2000 (XXXIX بابت 2000) کے تحت رجسٹرڈ لائف انشونس کمپنی ہے؛

(41 "مستقل ادارہ" کسی فرد کے حوالے سے اس سے مراد کاروبار کی ایک معین جگہ ہے جس کے ذریعے کسی فرد کا کاروبار کلی یا جزوی طور پر روبہ عمل لایا جاتا ہے اور اس یں شامل ہے؛

a) انتظام وانصرام کی جگہ، برانچ، آفس، فیکٹری یا ورکشاپ، احکام حاصل کرنے کے لیے عمارت، ویئر ہاؤس، مستقل سیلز نمائش یا سیلز آؤٹ لیٹ (نکاس گاہ) جو رابطہ دفتر کے علاوہ ہو ماسوائے اس کے جہاں آفس (خریداری کنٹریکٹس کی بجائے دیگر) کنٹریکٹس میں مصروف عمل ہو؛

b) تیل یا گیس کا کنواں، پتھر کی کان یا قدرتی وسائل نکالنے کی کوئی دیگر جگہ؛

ba) کوئی زرعی، چراگاہی یا جنگلاتی جائیداد؛

c) عمارتی سائٹ، تعمیراتی، پرزہ بندی یا تنصب پلانٹ یا ایسی سائٹ یا پراجیکٹ سے متعلق نگرانی کی سرگرمیاں جو بارہ ماہ کی مدت کے اندر نوے دن سے زائد مدت یا ایسی مدتوں تک جن کا کل دورانیہ نوے دن سے زائد ہو تک جاری رہے؛

d) کسی فرد کی جانب سے اپنے ملازمین یا دیگر افراد عملہ کے ذریعے جن کی خدمات اس مقصد کے لیے حاصل کی گئی ہوں سروسز خدمات بشمول کنسلٹینسی سروسز (خدمات) کی فراہمی؛

e) ایک فرد جو پاکستان کسی دوسرے فرد کی ایما پر کام کر رہا ہو (جیسے بعد ازاں ایجنٹ کہا جائے گا) جو اس ایجنٹ کے علاوہ ہو جو آزاد حیثیت میں اس طرح عمومی کاروبار کے دوران کام کر رہا ہو، اگر ایجنٹ کو:۔

("(i) کنٹریکٹس کی تکمیل کا اختیار ہے اور وہ ایسا دیگر فرد کی معرفت سے عموماً کرتا ہے یا وہ ایسے کام میں قائدانہ کردار ادا کرتا ہے جس کے نتیجے میں کنٹریکٹ کی تکمیل ہو، یہ ایسے کنٹریکٹس ہیں جو اس فرد کی طرف سے کسی مادی تبدیلی کے بغیر انجام پاتے ہیں نیز یہ کنٹریکٹس۔

a) اس فرد کے نام پر ہوتے ہیں؛ یا

b) ملکیت کی منتقلی یا اس کاروبار کی زیر ملکیت یا زیر استعمال جائیداد کے استعمال کے حق کی فراہمی کے بارے میں ہوتے ہیں؛ یا

c) اس فرد کی طرف سے خدمات کی فراہمی کے لیے ہوتے ہیں؛ یا)

(ii) ایسا کوئی اختیار حاصل نہیں، لیکن وہ عموماً مال تجارت یا دیگر قابل فروخت اشیاء کا سٹاک رکھتا ہے جس میں ایجنٹ کسی دیگر فرد کی معرفت سے باقاعدہ طور پر ڈیلیوری کرتا ہے؛ یا

(وضاحت۔شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ آزاد حیثیت کا حامل ایجنٹ جو معمول کے مطابق کاروبار کرتا ہے میں وہ ایجنٹ شامل نہیں جو اس کے کلی یا جزوی ایسوسی ایٹ کے طور پر کام کر رہا ہو")

(f) کوئی اہمیت کے حامل نصب شدہ آلات، یا دیگر اثاثے یا جائیداد جو کسی قابل آمدن سرگرمی کے لائق ہوں؛

((g)کاروبار کی متعین جگہ جو کسی فرد یا اس کے کسی ایسوسی ایٹ کی طرف سے استعمال کی جاتی ہے یا وہ اسے اپنے پاس رکھتا ہے وہ اس جگہ پر یا پاکستان میں کسی اور جگہ پر کاروبار جاری رکھتا ہے اور-

i. اس ذیلی شق کے تحت اس فرد یا اس کے کسی ایسوسی ایٹ کی طرف سے اس جگہ یا کسی اور مستقل جگہ کا قیام، یا

ii. فرد یا اس کے کسی ایسوسی ایٹ کی طرف سے اس ایک جگہ پر جاری رہنے والا کاروبار یا ایک سے زائد جگہوں پر جاری رہنے والی سرگرمیاں جو ایک ہی کاروبار کا حصہ ہوں۔

وضاحت۔شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ

(A) اصطلاح-"جامع کاروباری آپریشن" میں اشیاء کی سپلائی کا مجموعی انتظام، انسٹالیشن، کنسٹرکشن، اسمبلی، کمیشن، گارنٹیز یا سپروائز کرنے کی سرگرمیاں اور یا تمام بنیادی سرگرمیاں جو فرد یا اس کے ایسوسی ایٹس کی طرف سے سرانجام دی جاتی ہیں؛اور

(B) اشیاء کی سپلائی سے مراد ایسوسی ایٹ یا کسی فرد کے نام پر درآمد کی جانے والی اشیاء ہیں، چاہے ان اشیاء کا ٹائٹل پاکستان سے باہر ہو یا نہ ہو"۔)

42) "فرد" سے مراد فرد ہے جیسا کہ دفعہ 80 میں تعریف کی گئی ہے؛

42a) "PMEX" سے مراد کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII بابت 1984) کے تحت تشکیل یافتہ اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان کی جانب سے لائسنس یافتہ اور منضبط کردہ مستقبل کی اشیائے صرف مبادلہ کمپنی، پاکستان مرکنٹائل ایکس چینج لمیٹڈ ہے؛

43) "قبل از نفاذ خرچ" سے مراد قبل از نفاذ خرچ ہے جیسا کہ دفعہ 25 میں تعریف کی گئی ہے؛

44) "مقررہ" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے مقررہ ہے؛

44A) "اعلیٰ افسر" کمپنی یا اشخاص کی ایسوسی ایشن کے حوالے سے استعمال ہو تو اس میں شامل ہے:۔

a) کوئی ڈائریکٹر، منیجر، سیکرٹری، ایجنٹ، اکاؤنٹنٹ یا اس ی قسم کا کوئی دیگر افسر؛اور

b) کمپنی یا اشخاص کی ایسوسی ایشن کی منیجمنٹ یا انتظامیہ سے وابستہ کوئی فرد جس سے کمشنر نے اُس (کمپنی وغیرہ) کا اعلیٰ افسر تصور کرنے کا نوٹس تعمیل کرایا ہو؛

45) "پرائیویٹ کمپنی" سے مراد ایسی کمپنی ہے جو سرکاری کمپنی نہ ہو؛

[***]

[***]

(46 "قرض پر منافع" خواہ واجب الادا یا واجب الوصول سے مراد

(a قرض کے تحت واجب الادا اور واجب الوصول کوئی منافع، یافت، سود، رعایت، پریمیم یا دیگر رقم ہے جو سرمایہ پر منافع کے علاوہ ہو؛ یا

(b قرض کے حوالے سے کوئی سروس فیس یا دیگر واجب الادا رقم بشمول کوئی کریڈٹ سہولت جس سے ابھی استفادہ نہیں کیا گیا پر فیس یا دیگر واجب الادا رقم

(47 "سرکاری کمپنی" سے مراد ہے۔

(a کوئی کمپنی جس میں وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے کم از کم پچاس فیصد حصص ہوں؛

(ab کوئی کمپنی جس میں غیر ملکی حکومت کے کم از کم پچاس فی صد حصص ہوں یا غیر ملکیحکومت کی زیر ملکیت غیر ملکی کمپنی ہو؛

(b کوئی کمپنی جس کے حصص پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج میں ٹیکس سال میں کسی بھی وقت فروخت کیے گئے ہوں اور جو اُس سال کے آخر تک اس ایکسچینج میں درج فہرست رہی ہو؛

(c ایک یونٹ ٹرسٹ جس کے یونٹس وسیع پیمانے پر عوام کو دستیاب ہوں اور کوئی دوسرا ٹرسٹ جیسا کہ ٹرسٹ ایکٹ 1982 (II بابت 1982) میں تعریف کی گئی ہے؛

(47a "REIT سکیم" سے مراد REIT سکیم ہے جیسا کہ غیر منقولہ جائیداد سرمایہ کاری ٹرسٹ ضوابط، 2015 میں تعریف کی گئی ہے؛

(47b "غیر منقولہ جائیداد سرمایہ کاری ٹرسٹ منیجمنٹ کمپنی" سے مراد RMC ہے، جیسا کہ غیر منقولہ جائیداد سرمایہ کاری ٹرسٹ ضوابط، 2015 میں تعریف کی گئی ہے؛

(47c "کرایہ داری REIT سکیم" سے مراد کرایہ داری REIT سکیم ہے جیسا کہ غیر منقولہ جائیداد سرمایہ کاری ٹرسٹ ضوابط، 2015 میں تعریف کی گئی ہے؛

(48 "منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ" سے مراد سکستھ شیڈول کے حصہ I کے مطابق کمشنر کی جانب سے منظور شدہ فنڈ ہے؛

(49 "کرایہ" سے مراد کرایہ ہے جیسا کہ دفعہ 15 کی ذیلی دفعہ 2 میں تعریف کی گئی ہے اور اس میں ایسی رقم بھی شامل ہے جو دفعہ 16 کے تحت کرایہ تصور کی گئی ہو؛

(49a "منسوخ شدہ آرڈیننس" سے مراد انکم ٹیکس آرڈیننس، 1979 (XXXI بابت 1979) ہے؛

(50 "مقیم کمپنی" سے مراد مقیم کمپنی ہے جیسا کہ دفعہ 83 میں تعریف کی گئی ہے؛

(51 "مقیم فرد" سے مراد مقیم فرد ہے جیسا کہ دفعہ 82 میں تعریف کی گئی ہے؛

(52 "مقیم فرد" سے مراد مقیم فرد ہے جیسا کہ دفعہ 81 میں تعریف کی گئی ہے؛

(53 "مقیم ٹیکس گزار" سے مراد ایسا ٹیکس گزار ہے جو مقیم فرد ہو؛

(54 "رائلٹی" سے مراد کوئی اداشدہ یاواجب الادا رقم ہے، چاہے کسی طرح بھی مقررہ یاشمارہ کردہ ہو خواہ میعادی ہو خواہ یکمشت درج کے بدل کے لیے ہو؛

(a پیٹنٹ، ایجاد، ڈیزائن یاماڈل، خفیہ فارمولا یا پراسیس، ٹریڈمارک (تجارتی نشان) یااسی طرح کی کسی دیگر جائیداد / ملک کا استعمال یا استعمال کرنے کا حق؛

(b کسی ادبی، فنکارانہ یا سائنسی تخلیق بشمول ٹیلی ویژن کے سلسلے میں استعمال کے لیے فلمز یا ویڈیو ٹیپس یا ریڈیو نشریات کے سلسلے میں آڈیو ٹیپ کے حق تصنیف(Copyright) کا استعمال یا استعمال کرنے کا حق لیکن اس میں سینما کی فلمز کی فروخت، تقسیم یا نمائش کے لیے بدل شامل نہیں؛

(c ٹیلی ویژن، ریڈیو یا انٹرنیٹ نشریات کے لیے سٹیلائٹ، کیبل، آپٹک فائبر یا اسی نوعیت کی ٹیکنالوجی کے ذریعے نشر کردہ ویژوئل امیجز (بصری شبیہات) یا آوازوں (sounds) کی وصولی یا وصول کرنے کا حق؛

(d کسی ٹیکنیکل، صنعتی، تجارتی یا سائنسی علم، تجربہ یا مہارت کی فراہمی؛

(e کسی صنعتی، تجارتی یا سائنسی ایکوئپمنٹ کا استعمال یا استعمال کرنے کا حق؛

(f کسی معاونت کی فراہمی جو کسی ایک جائیداد کے حق سے متعلق یا استفادہ کرنے کے قابل بنانے کے ذریعے کے طور پر مہیا کی جاتی ہو جیسا کہ ذیلی شق (a) تا (e) میں مذکور ہے؛ اور

(g ذیلی شق (a) تا (e) میں محولہ کسی جائیداد یا حق کی فہرست؛

(55 "تنخواہ" سے مراد تنخواہ ہے جیسا کہ دفعہ 12 میں تعریف کی گئی ہے؛

(56 شیڈول سے مراد اس آرڈیننس کا شیڈول ہے؛

(57 "جانچ پڑتال" سے مراد جانچ پڑتال ہے جیسا کہ اثاثہ جات سے استحکام پذیر جانچ پڑتال قواعد، 1999 میں تعریف کی گئی ہے

(58 "شیئر (حصہ)" کمپنی کے حوالے سے اس میں مضاربہ سرٹیفکیٹ اور ٹرسٹ میں استفادہ کنندہ کا مفاد (بشمول ٹرسٹ میں یونٹس) شامل ہیں۔

(59 "شیئر ہولڈر (حصص دار)" کمپنی کے حوالے سے اس میں مضاربہ سرٹیفکیٹ کا حامل، یونٹ ٹرسٹ یونٹ کا حامل اور ٹرسٹ سے استفادہ کنندہ شامل ہیں؛

(59A "چھوٹی کمپنی" سے مراد کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII بابت 1984) کے تحت یکم جولائی 2005 کو یا اس کے بعد رجسٹرڈ کمپنی ہے،

i) جس کا اداشدہ سرمایہ مع غیر تقسیم شدہ ریزروز پچاس ملین روپے سے زائد نہ ہو؛ اور

ia) جس کے ملازمین کسی سال کے دوران کسی وقت بھی دو سو پچاس سے زائد نہ ہوں؛ اور

ii) جس کا سالانہ مجموعی شرح فروخت دو سو پچاس ملین روپے سے زائد نہ ہو؛ اور

iii) پہلے سے موجود کمپنی کی تقسیم یا تشکیل نو کے ذریعے وجود میں نہ آئی ہو؛

(59B "خصوصی جج" سے مراد دفعہ 203 کے تحت تقرریاب جج ہے؛

(60 "خصوصی مقاصد کی حامل گاڑی" سے مراد خصوصی مقاصد کی حامل گاڑی ہے جیسا کہ اثاثہ جات سے استحکام پذیر جانچ پڑتال قواعد، 1999 میں تعریف کی گئی ہے؛

[(60اے) "مذکورہ علاقہ" وہ علاقہ ہے جس نے مشترکہ رپورٹنگ کے معیار کے تحت پاکستان کے ساتھ خود بخود معلومات کے تبادلے کا عہد کیا ہے؛]

(61 "سٹے کا کاروبار" سے مراد سٹے کا کاروبار ہے جیسا کہ دفعہ 19 میں تعریف کی گئی ہے؛

(61a "سٹاک فنڈ" سے مراد اجتماعی سرمایہ کاری فنڈ یا میوچل فنڈ ہے جہاں قابل سرمایہ کاری فنڈ کی کمپنی میں ایکویٹی شیئرز (حصص) کے ذریعے ستر فی صد سے زائد حد تک سرمایہ کاری کی جاتی ہے؛

(62 "مال تجارت" سے مراد مال تجارت ہے جیسا کہ دفعہ 35 میں تعریف کی گئی ہے؛

(62A آغاز کار سے مراد

i) رہائشی فرد، AOP یا کمپنی جسنے 12 جولائی 2012 یا اس کے بعد کاروبار کا آغاز کیا ہو اور یہ فرد معیشت کے کسی شعبے کو ٹیکنالوجی پر مبنی اشیا و خدمات فراہم کرنے میں مشغول ہو یا ارادہ رکھتا ہو بشرطیکہ وہ پاکستان سوفٹ ویئر

ایکسپورٹ بورڈ (PSEB) سے رجسٹرڈ یا تصدیق شدہ ہو اور گذشتہ ہر پانچ سال میں اس کا منافع ایک سو ملین سے کم ہو یا۔

ii) ایک فرد یا افراد کی جماعت کے کسی کاروبار پر وفاقی حکومت کی جانب سے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے شامل کی گئیں تمام شرائط کا اطلاق ہو گا۔

63) "ٹیکس" سے مراد باب II کے تحت عائد کردہ ٹیکس ہے اور اس شامل ہے کوئی جرمانہ، فیس، یا دیگر چارج یا مقدار یا رقم جو اس آرڈیننس کے تحت قابل عائد یا واجب الادا ہو۔

64) "قابل ٹیکس آمدن" سے مراد قابل ٹیکس آمدن ہے جیسا کہ دفعہ 9 میں تعریف کی گئی ہے؛

65) [****]

66) ٹیکس گزار سے مراد کوئی ایسا فرد ہے جو اس آرڈیننس کے تحت واجب الادا ٹیکس کے لیے رقم نکالتا ہے اور اس میں شامل ہے؛

a) اُس فرد کا نمائندہ جو اس آرڈیننس کے تحت واجب الادا ٹیکس کے لیے رقم نکالتا ہے؛

b) ایسا فرد جس نے باب X کے حصہ V اور باب XII کے تحت ٹیکس وضع کرنا یا جمع کرنا ہو؛ یا

c) کوئی فرد جس نے اس آرڈیننس کے تحت آمدن کا گوشوارہ فراہم کرنا یا ٹیکس ادا کرنا ہو؛

67) "ٹیکس معاہدہ" سے مراد دفعہ 107 میں محولہ معاہدہ ہے؛

68) "ٹیکس سال" سے مراد ٹیکس سال ہے جیسا کہ دفعہ 74 کی ذیلی دفعہ (1) میں تعریف کی گئی ہے اور کسی فرد کے حوالے سے اس میں کوئی خصوصی سال یا عارضی سال شامل ہے جس کے استعمال کرنے کی دفعہ 74 کے تحت ایسے فرد کو اجازت دی جاتی ہے؛

69) "کل آمدن" سے مراد کل آمدن ہے جیسا کہ دفعہ 10 میں تعریف کی گئی ہے؛

70) "ٹرسٹ" سے مراد ٹرسٹ ہے جیسا کہ دفعہ 80 میں تعریف کی گئی ہے؛

70a) "کل فروخت" سے مراد کل فروخت ہے جیسا کہ دفعہ 113 کی ذیلی دفعہ 3 میں تعریف کی گئی ہے

71) "پوشیدہ ملکیت" سے مراد پوشیدہ ملکیت ہے جیسا کہ دفعہ 98 کے تحت تعریف کی گئی ہے؛

72) "یونٹس" سے مراد کسی یونٹ ٹرسٹ میں یونٹس ہیں؛

73) "یونٹ ٹرسٹ" سے مراد یونٹ ٹرسٹ ہے جیسا کہ دفعہ 80 میں تعریف کی گئی ہے؛

[(73اے)"غیر مذکورہ علاقہ "وہ علاقہ ہے جو مذکورہ نہ ہو۔]

74) "مخدوش سرمایہ کمپنی" اور مخدوش سرمایہ فنڈ کے وہی معنی ہوں گے جو غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز (قیام وانضباط) قواعد، 2003 میں ان کے لیے متعین کیے گئے ہیں؛

75) "مخبر" سے مراد مخبر ہے جیسا کہ دفعہ 227B میں تعریف کی گئی ہے۔

3۔ آرڈیننس دیگر قوانین کو منسوخ کردے گا

بلالحاظ اس امر کے کہ فی الواقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں اس کے منافی کچھ مذکور ہو، اس آرڈیننس کی شرائط اس پر اطلاق پذیر ہوں گی۔

باب-II

ٹیکس کی وصولی

4۔ قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس

1) اس آرڈیننس کے تابع انکم ٹیکس پر ٹیکس سال کے لیے فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن I، IB یا II میں صراحت کردہ شرح یا شرحوں سے اُس فرد پر عائد کیا جائے گا جس اُس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن ہو۔

2) کسی ٹیکس سال کے لیے ٹیکس گزار کی جانب سے واجب الادا انکم ٹیکس اُس سال کے لیے ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس کا شمار اس شرح یا ان شرحوں کا اطلاق کرتے ہوئے کیا جائے گا جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس گزار پر اطلاق پذیر ہوں اور اس نتیجے میں جو رقم بنے اُس میں سے وہ ٹیکس کریڈٹس منہا کر دیے جائیں گے جن کی اس سال کے لیے ٹیکس گزار کو اجازت ہو۔

3) جہاں ٹیکس گزار کو ٹیکس سال کے لیے ایک سے زائد ٹیکس کریڈٹ کی اجازت ہو وہاں ٹیکس کریڈٹس کا درج ذیل ترتیب سے اطلاق کیا جائے گا۔

a) دفعہ 103 کے تحت قابل اجازت کوئی فارن ٹیکس کریڈٹ؛ پھر

b) باب III کے حصہ X کے تحت قابل اجازت کوئی ٹیکس کریڈٹ؛ اور پھر

c) دفعہ ز[]147اور168 کے تحت قابل کوئی ٹیکس کریڈٹ۔

4) آمدن (بشمول اشخاص کے بعض طبقات کی آمدن) کے بعض زمرے درج ذیل کے مستوجب ہوں گے۔

a) علیحدہ ٹیکیشن (ٹیکس کاری) جیسا کہ دفعہز5،6اور7میں قرار دیا گیا ہے؛ یا

b) بابXکے حصہ Vکی ڈویژن IIکے تحت ٹیکس کی جمع آوری یا کسی فرد کی آمدن میں سے حتمی ٹیکس کے طور پر بابXکے حصہ Vکی ڈویژن IIIکے تحت ٹیکس کی منہائی۔

5) ذیلی دفعہ (4) میں محولہ آمدن ایسے ٹیکس کی مستوجب ہوگی جیسا کہ دفعہ 5،6یا7یا بابXکے حصہ Vمیں قرار دیا گیا ہے ،جو بھی صورت ہو اور دفعہ 8یا169،جو بھی صورت ہو، کے مطابق قابل ٹیکس آمدن کے شمار میں شامل نہیں ہوگی۔

6) جہاں اس آرڈیننس کی دفعہ کی بنا پر انکم ٹیکس ماخذ سے وضع کیا جائے یا پیشگی جمع / وصول یا ادا کیا جائے، جو بھی صورت ہو، تو یہ اُسی لحاظ سے وضع جمع / وصول یا ادا کیا جائے گا۔

حذف شدہ

4B۔ عارضی طور پر بے گھر افراد کی بحالی کے لیے سپر ٹیکس

1) عارضی طور پر بے گھر افراد کی بحالی کے لیے فرسٹ شیڈول کے حصہ Iکی ڈویژن IIAمیں صراحت کردہ شرحوں سے اُس فرد کی آمدن پر جس کی صراحت مذکورہ ڈویژن میں کی گئی ہے سال 2015 کے لیے سپر ٹیکس عائد کیا جائے گا۔

2) اس دفعہ کی اغراض سے "آمدن" درج ذیل کا مجموعہ ہوگی:۔

i) قرض پر منافع، ڈیویہیر جانہ، سرمائے پر منافع جات، بروکریج اور کمیشن؛

ii) اس آرڈیننس کی دفعہ 9کے تحت قابل ٹیکس آمدن، اگر شق (i) میں شامل نہ ہو؛

iii) قابل منسوب آمدن جیسا کہ دفعہ 2کی شق (28) میں تعریف کی گئی ہے بہ اخراج وہ رقوم جن کی صراحت شق (i) میں کی گئی ہے؛ اور

iv) فورتھ، ففتھ، سیونتھ اور ایٹتھ شیڈولز کے تحت شمار کی گئی آمدن [آگے لائی گئی فرسودگی، ادائیگیء قرضہ اور کاروباری نقصان کے علاوہ]

3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا سپر ٹیکس اُس تاریخ پر، اُس طریقے سے ادا، وصول اور جمع کرایا جائے گا جیسا کہ دفعہ 137کی ذیلی دفعہ (1) میں صراحت کی گئی ہے اور آرڈیننس کے بابXکی تمام شرائط اطلاق پذیر ہوں گی۔

4) جہاں اس کا مستوجب فرد سپر ٹیکس ادا نہیں کرے گا تو کمشنر تحریری حکم کے ذریعے واجب الادا سپر ٹیکس کا تعین کرے گا اور ایسے فرد سے مطالبہ کا نوٹس تعمیل کرائے گا جس میں واجب الادا ٹیکس اور اُس وقت کی صراحت کی گئی ہو گی جس کے اندر آرڈیننس کی دفعہ 137 کے تحت ادا کرنا ضروری ہو گا۔

5) جہاں اس کا مستوجب فرد سپر ٹیکس ادا نہ کرے تو کمشنر ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا ٹیکس وصول کرے گا اور آرڈنینس کے باب X کے حصہ IV , X , XI اور XII اور باب XI کے حصہ I کی شرائط جہاں تک بھی ہوں، سپر ٹیکس کی جمع آوری / وصولی کے لیے اطلاق پذیر ہوتی ہیں۔

6) بورڈ اس دفعہ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے قواعد وضع کر سکتا ہے۔

5۔ ڈیویڈنڈ (منافع ہائے منقسمہ) پر ٹیکس

1) اس آرڈیننس کے تابع، ہر اُس فرد پر فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن III میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا جو کمپنی سے ڈیویڈنڈز (منافع منقسمہ) وصول کرے یا جو دفعہ 2 کی شق (19) کے تحت ڈیویڈنڈ تصور ہوتا ہو۔

2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی فرد جو ڈیویڈنڈ وصول کرتا ہے پر عائد ٹیکس ڈیویڈنڈ کی مجموعی رقم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کر کے شمار کیا جائے گا۔

3) یہ دفعہ اُس ڈیویڈنڈ پر اطلاق پذیر نہیں ہو گی جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو۔

5a) غیر منقسم ریزورز پر ٹیکس

1) آرڈیننس کے تابع، شیڈولڈ بینک یا مضاربہ کے علاوہ ہر اس سرکاری کمپنی پر کسی ٹیکس سال کے لیے دس فیصد کی شرح ٹیکس عائد کیا کیا جائے گا جو منافع جات حاصل کرتی ہے لیکن مذکورہ ٹیکس سال کے اختتام پر چھ ماہ کے اندر نقد ڈیویڈنڈ (منافع ہائے منقسمہ) تقسیم نہ کرتی ہو یا اس حد تک ڈیویڈنڈ ادا کرتی ہو کہ ایسی تقسیم کے بعد، اس کے ریزروز اس کے اداشدہ سرمائے سے سو فی صد زائد ہوں، اس کے اتنے ریزورز کو جو سو فی سے زائد ہوں مذکورہ کمپنی کی آمدن شمار کی جائے گی۔

2) ذیلی دفعہ (1) کی شرائط درج ذیل پر اطلاق پذیر نہیں ہوں گی:۔

a) سرکاری کمپنی جو ٹیکس سال کے اختتام پر چھ ماہ کے اندر یا تو بعد از ٹیکس منافع جات کے پچاس فی صد کے مساوی یا اداشدہ سرمایہ کے پچاس فی صد کے مساوی جو بھی کم ہو منافع تقسیم کرتی ہو؛ اور

b) سیکنڈ شیڈول کے حصہ I کی شق (132) کے تحت استثنیٰ کے لیے اہل کمپنی؛ اور

[5AA۔ مشکوک میں سرمایہ کاری سے منافع پر ٹیکس:۔

(1) اس آرڈیننس سے متعلق ہر فرد پر پہلے شیڈول کے حصہ-1 کے ڈویژن IIIB میں مقرر کردہ شرح سے ایک عائد ہوتا ہے جو خاص مقصد کی گاڑی یا[ایک کمپنی]سے صکوک میں سرمایہ کاری پر منافع کرتا ہے۔

2) اگر فرد جو مشکوک میں سرمایہ کرتی پر منافع وصول کرتا ہے ہر ذیلی دفعہ (1) کے تحت عائد کردہ ٹیکس مشکوک میں کی گئی سرمایہ کاری پر منافع کی مجموعی رقم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے نکالا جائے گا۔

3) اس دفعہ کا اطلاق صکوک میں کی گئی سرمایہ کاری پر حاصل کردہ منافع پر نہیں ہوگا جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو۔

6۔ غیر مقیم افراد کو کی جانے والی بعض ادائیگیوں پر ٹیکس

1) اس آرڈیننس کے تابع، ہر اُس غیر مقیم فرد پر فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن IV میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا جو ٹیکنیکل سروسز کے لیے پاکستانی وسائل سے رائلٹی یا فیس وصول کرے گا۔

2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت غیر مقیم فرد پر عائد کردہ ٹیکس، ٹیکنیکل سروسز کے لیے رائلٹی یا فیس کی مجموعی رقم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے شمار کیا جائے گا۔

3) اس دفعہ کا درج ذیل پر اطلاق نہیں ہوگا:۔

a) کوئی رائلٹی جہاں کوئی ملکیت یا حق جو رائلٹی کا موجب ہو وہ غیر مقیم فرد کی پاکستان میں مستقل اسٹیبلشمنٹ سے مؤثر طور پر وابستہ ہو؛

b) ٹیکنیکل سروسز کی کوئی فیس جہاں فیس کا موجب بننے والی سروسز غیر مقیم فرد کی پاکستان میں مستقل اسٹیبلشمنٹ کے ذریعے سرانجام دی گئی ہوں؛ یا

c) ٹیکنیکل سروسز کے لیے کوئی رائلٹی یا فیس جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو۔

4) ٹیکنیکل سروسز کے لیے غیر مقیم فرد کی جانب سے وصول کردہ پاکستانی وسائل سے کوئی رائلٹی یا فیس جس پر ذیلی دفعہ 3 کی شق (a) یا (b) کی بنا پر اس دفعہ اطلاق نہ ہو کو اس فرد کی پاکستان میں مستقل اسٹیبلشمنٹ سے قابل منسوب کاروبار سے آمدن تصور کیا جائے گا۔

7۔ غیر مقیم فرد کی جہاز رانی اور ائیر ٹرانسپورٹ سے آمدن پر ٹیکس

1) اس آرڈیننس کے تابع، مالک یا کرایہ پر حاصل کنندہ کے طور پر بحری جہاز یا ہوائی جہاز چلانے کا کاروبار کرنے والے پر اُس غیر مقیم فرد پر درج ذیل سے متعلق فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن V میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا:۔

a) پاکستان میں سوار کیے گئے مسافروں، لادی گئی لائیو سٹاک، ڈاک یا گڈز کی کیرج کے لیے وصول کی گئی یا قابل وصولی کی مجموعی رقم (خواہ پاکستان میں یا پاکستان سے باہر)؛

b) بیرون پاکستان سوار کیے گئے مسافر، لدی گئی لائیو سٹاک ڈاک یا گڈز کی کیرج پر وصول کردہ یا قبول وصول مجموعی رقم؛

2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت غیر مقیم فرد پر عائد کردہ ٹیکس ذیلی دفعہ (1) میں محولہ مجموعی رقم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے شمار کیا جائے گا۔

3) یہ دفعہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ رقوم پر اطلاق پذیر نہیں ہو گی۔

7A۔ غیر مقیم فرد کی جہاز رانی پر ٹیکس

1) جہاز رانی کے کاروبار میں مصروف عمل کسی مقیم فرد کے معاملے میں درج ذیل طریقے سے ٹیکس وصول کیا جائے گا یعنی

a) بحری جہاز اور پانی میں چلنے والے تمام جہاز بشمول ٹگز (Tugs)، ڈریجرز (Dredgers) اور سروے کرنے والے بحری جہاز اور دیگر تخصیص یافتہ جہاز جو خریدے گئے ہوں یا خالی جہاز کے طور پر کرایہ پر لیے گئے ہوں اور اُن پر پاکستانی پرچم لہرا رہا ہو ایک امریکی ڈالر فی رجسٹرڈ ٹنیج سالانہ کے مساوی ٹنیج ٹیکس ادا کریں گے؛ اور

b) بحری جہاز، مال بردار جہاز اور پانی پر چلنے تمام جہاز جو پاکستان میں رجسٹرڈ نہ ہوں اور خالی جہاز کے طور پر کرایہ داری کے بجائے کسی دیگر کرایہ داری کے تحت کرایہ پر حاصل کیے گئے ہوں، فی چارٹرڈ سفر کے لیے کل رجسٹرڈ ٹنیج (ٹنوں میں وزن) کے لحاظ پندرہ امریکی سینٹ فی ٹن کے مساوی رقم کے حساب سے ٹنیج ٹیکس ادا کریں گے شرط یہ ہے کہ ایسا ٹیکس کل رجسٹرڈ ٹنیج کے لحاظ سے ایک امریکی ڈالر فی ٹن سالانہ سے متجاوز نہ ہو؛

وضاحت:۔ اس دفعہ کی غرض سے الفاظ مساوی رقم سے مراد ہے وہ روپیہ جو کمپنی کی صورت میں متعلقہ تشخیصی سال میں یکم دسمبر اور دیگر معاملات میں یکم ستمبر کو رائج زر مبادلہ کے مطابق امریکی ڈالر کے مساوی ہو۔

2) 30 جون 2020 کے بعد اس دفعہ کی شرائط اور اطلاق پذیر نہیں ہوں گی۔

7b۔ قرض کے منافع پر ٹیکس

1) اس آرڈیننس کے تابع، کمپنی کی بجائے کسی فرد پر فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن IIIA میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا جو کسی پر دفعہ 151 کی ذیلی دفعہ (1) کی شقوں (a) یا (d) میں مذکور فرد سے قرض پر منافع وصول کرے۔

2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کمپنی کی بجائے کسی فرد پر عائد کردہ ٹیکس جو قرض پر سود وصول کرے کا شمار قرض پر منافع کی مجموعی رقم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے کیا جائے گا۔

(3) اس شق کا اطلاق اس فائدے یا قرض پر نہیں ہو گا جو۔

A اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے؛ یا

B تین کروڑ ساٹھ لاکھ روپے سے زائد ہو۔]

7C) ٹھیکیداروں پر ٹیکس:۔

(1) اس آرڈنینس سے متعلق، یہ ٹیکس تعمیرات کے کاروبار اور رہائشی، تجارتی اور دیگر عمارات کی فروخت سے آمدنی کمانے والے فرد کے منافع جات اور فوائد پر پہلے شیڈول کے حصہ-I کے ڈویژن VIIIA میں مقرر کردہ شرح سے عائد کیا جائے گا۔

2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت عائد کردہ ٹیکس رہائشی علاقے، فروخت کے لیے تعمیر کی جانی والی تجارتی یا دیگر عمارات پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے نکالا جائے گا۔

3) بورڈ مندرجہ ذیل مقرر کر سکتا ہے۔

a) اس دفعہ کے تحت ٹیکس کی ادائیگی اور جمع آوری کا ذریعہ اور طریقہ

b) ٹیکس کے حساب کتاب اور ادائیگی کے منصوبے کے لیے منظوری دینے والے حکام

c) فروخت سے منسلک اور اس کے ماتحت معاملات کے عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ منظور کرنے، معطل کرنے اور منسوخ کرنے والے حکام کی ذمہ داریاں اور اختیارات۔

4) اس دفعہ کا اطلاق رہائشی اور تجارتی عمارات کی تعمیر اور فروخت کے لیے آغاز کردہ اور منظور شدہ پراجیکٹس پر ہو گا۔

a) صرف ٹیکس سال 2017 کے دوران

b) جس کے لیے ادائیگی ٹیکس سال 2017 کے دوران دویلپیرز کی جانب سے انکم ٹیکس رولز 2002 کے قانون 135 کے تحت کی گئی

c) چیف کمشنر نے ٹیکس کی پیشگی اقساط جو انکم ٹیکس رولز 2002 کے قانون 13U کے مطابق کی جانی ہے کا آن لائن شیڈول جاری کیا ہے۔

7D) ڈویلپرز پر ٹیکس:۔

(1) اس آرڈنینس سے مشروط، رہائشی، تجارتی اور دیگر پلاٹوں کی ترقی اور فروخت کے کاروبار سے آمدنی حاصل کرنے والے فرد کے منافع جات اور فوائد پر ٹیکس پہلے شیڈول کے حصہ-I کے ڈویژن VIIIB میں مقرر کردہ شرح سے عائد ہو گا۔

2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت عائد کردہ ٹیکس فروخت کے لیے رہائشی، تجارتی یا دیگر پلاٹوں کے علاقے کی ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے نکالا جائے گا۔

3) بورڈ مندرجہ ذیل مقرر کر سکتا ہے:۔

a) اس دفعہ کے تحت ٹیکس کی ادائیگی اور جمع آوری کا ذریعہ اور طریقہ

b) ٹیکس کی جمع آوری اور ادائیگی کے منصوبے کی منظوری دینے والا حکام

c) فروخت سے منسلک اور اس کے ماتحت معاملات کے عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ منظور کرنے، معطل کرنے اور منسوخ کرنے والے حکام کی ذمہ داریاں اور اختیارات

4) اس دفعہ کا اطلاق رہائشی اور تجارتی عمارات کی تعمیر اور فروخت کے لیے آغاز کردہ اور منظور شدہ پراجیکٹس پر ہو گا۔

a) صرف ٹیکس سال 2017 کے دوران

b) جس کے لیے ادائیگی ٹیکس سال 2017 کے دوران دویلپیرز کی جانب سے انکم ٹیکس رولز 2002 کے قانون 135 کے تحت کی گئی

c) چیف کمشنر نے ٹیکس کی پیشگی اقساط جو انکم ٹیکس رولز 2002 کے قانون 13ZB کے مطابق کی جاتی ہے کا آن لائن شیڈول جاری کیا ہے۔

8۔ دفعہ ز 5، 6 اور 7 کے تحت عائد ٹیکسز سے متعلق عمومی شرائط

1) اس آرڈینس کے تابع، دفعہ ز 5، 5A، 6، 7، 7A اور 7B کے تحت عائد کردہ ٹیکس اُس رقم پر حتمی ٹیکس ہو گا جس کے حوالے سے ٹیکس عائد کیا گیا ہو اور:۔

a) اُس فرد کی قابل ٹیکس آمدن کا شمار کرتے وقت جو کسی بھی ٹیکس سال کے لیے اسے حاصل کرتا ہے ایسی رقم پر کسی بھی مد کے تحت ٹیکس واجب الوصول نہیں ہو گا؛

b) ایسی رقم حاصل کرنے کے لیے صرف کیے گئے اخراجات کے لیے اس آرڈینس کے تحت کسی بھی قسم کی تخفیف کی اجازت نہیں ہو گی؛

c) درج ذیل کے ذریعے رقم میں کوئی بھی کمی نہیں کی جائے گی:۔

i) کسی قابل منہائی الاؤنس؛ یا

ii) کسی نقصان کی تلافی؛

d) دفعہ 5، 5A، 6، 7، 7A، 7B کے تحت کسی فرد کی جانب سے واجب الادا ٹیکس میں اس آرڈیننس کے تحت قابل اجازت ٹیکس کریڈٹ کے ذریعے کوئی تخفیف نہیں ہو گی، اور

e) دفعہ 5، 6 یا 7 کے تحت کسی فرد کی ٹیکس کی ذمہ داری اس حد تک پوری کی جائے گی کہ:۔

i) جہازرانی اور ایئر ٹرانسپورٹ کی آمدن کے معاملے میں ٹیکس دفعہ 143 یا 144، جو بھی صورت ہو ، کے مطابق ادا کر دیا گیا ہو؛ یا

ii) کسی دیگر معاملے میں، قابل ادائیگی ٹیکس باب X کے حصہ V کی ڈویژن III کے تحت ذریعہ آمدن سے وضع کر لیا گیا ہو:۔

حذف شدہ

باب۔III

قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس

حصہ۔I

قابل ٹیکس آمدن کا شمار

9۔ قابل ٹیکس آمدن

1) کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کی قابل ٹیکس آمدن، وہ آمدن ہو گی جو اُس سال کے لیے دفعہ 10 کی ذیلی شق a کے تحت اُس فرد کی کل آمدن میں سے اُس سال کے لیے اس باب کے حصہ XI کے تحت قابل منہائی چھوٹوں کی کل رقم منہا کرنے کے بعد بچے۔

10۔ کل آمدن

1) ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کی کل آمدن درج ذیل کا مجموعہ ہو گی:۔

a) اُس سال کے لیے آمدن کی تمام مدوں کے تحت اُس فرد کی آمدن؛ اور

(b اس آرڈیننس کی شرائط میں سے کسی کے تحت اُس کی فرد کی ٹیکس سے مستثنیٰ رقم۔

11۔ آمدن کی مدیں

ٹیکس عائد کردگی اور کل آمدن کے شمار کی اغراض سے تمام آمدن کی درج ذیل مدوں کے تحت درجہ بندی کی جائے گی، یعنی:۔

(a تنخواہ؛

(b جائیداد سے آمدن؛

(c کاروبار سے آمدن؛

(d سرمایہ سے منافع جات؛ اور

(e دیگر ذرائع سے آمدن۔

(2 اس آرڈیننس کے تابع، ٹیکس سال کے لیے آمدن کی مد کے تحت کسی فرد کی آمدن اُس مد کے تحت اُس سال کے لیے اس آرڈیننس کے تحت اُس کو قابل اجازت کل منہائیوں، اگر کوئی ہوں کو ان کل رقوم جو وہ فرد اُس سال حاصل کرتا ہے جن پر ٹیکس واجب الادا ہو میں سے وضع کرنے کے بعد بچ جانے والی رقم ہو گی۔

(3 اس آرڈیننس کے تابع، جہاں آرڈیننس کے تحت کسی فرد کو اُس سال کے آمدن کی مد کے تحت قابل اجازت منہائیاں اُن کل رقوم سے بڑھ جائیں جو اُس فرد سے اُس سال سے حاصل کی ہوں جن پر اُس مد کے تحت ٹیکس واجب الادا ہو تو ایسے فرد کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ اس کو زائد رقم کی حد تک نقصان ہو گیا ہے۔

(4 کسی ٹیکس سال کے لیے آمدن کی مد میں نقصان کو اس باب کے حصہ VIII کے مطابق نمٹایا جائے گا۔

(5 آمدن کی مد کے تحت کسی مقیم فرد کی آمدن اُن رقوم کو پیش نظر رکھ کر شمار کی جائے گی جو پاکستانی ذرائع آمدن سے حاصل ہوئیں اور اُن رقوم جو غیر ملکی ذرائع آمدن سے حاصل ہوئیں۔

(6 آمدن کی مد کے تحت کسی غیر مقیم فرد کی آمدن پاکستانی ذرائع آمدن سے حاصل رقوم کو مد نظر رکھ کر شمار کی جائے گی۔

حصہ-II

آمدن کی مد: تنخواہ

12۔ تنخواہ:

1) اُس تنخواہ کے علاوہ جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنٰی ہے اُس ٹیکس سال میں کسی ملازم کی جانب سے وصول کردہ تنخواہ پر اُس سال کی تنخواہ کی مد کے تحت ٹیکس واجب الادا ہو گا۔

2) تنخواہ سے مراد کسی ملازم کی جانب سے کسی ملازمت سے حاصل کردہ رقم ہے خواہ ریونیو نوعیت کی ہو یا سرمایہ نوعیت کی ،بشمول:۔

a) کسی ملازم کو فراہم کردہ کوئی تنخواہ ،اجرتیں یا دیگر معاوضہ بشمول تنخواہ رخصت ،رخصت کے بدلے ادائیگی ، اوورٹائم کی ادائیگی ،بونس ،کمیشن ،فیس ،گریجویٹی یاماحول کار (مثلاً ناخوشگوار یا خطرناک ماحولِ کار) کے اضافی معاوضے۔

[***]

b) کوئی بھی اضافی مراعت ،زرنقد میں مبادلہ پذیر ہو یا نہ ہو؛

c) آجر کی جانب سے ملازم کو دیے گئے الاؤنس کی رقم بشمول مصارف زندگی ،گزارہ رقم ،کرایہ ،یوٹیلیٹیز ،تعلیمی ،تفریحی یا سفری الاؤنس لیکن اس میں کوئی ایساالاؤنس شامل نہیں ہو گا جو صرف اور صرف ملازم کے فرائض ملازمت کی سرانجام دہی کے لیے خرچ کیا گیا ہو؛

d) ملازم کی طرف کیے گئے کسی بھی قسم کے مصارف جن کی آجر کی طرف سے باز ادائیگی کر دی گئی ہو ، اُن مصارف کے علاوہ جو آجر کے ایماپر ملازم کے فرائض ملازمت کی سرانجام دہی کے سلسلے میں کیے گئے ہوں؛

e) تنخواہ یا اجرتوں کے بدلے میں یا ان کے علاوہ کسی منافع جات کی رقم بشمول درج ذیل کے ضمن میں وصول کردہ رقم:۔

i) ملازمت میں شامل ہونے کے لے کسی فرد کے سمجھوتے کے بدل کے طور پر،

ii) شرائط ملازمت سے متعلق ملازم کے سمجھوتے یا ملازم کی شرائط ملازمت میں تبدیلی کے لیے بدل کے طور؛

iii) ملازمت کے خاتمہ پر، خواہ رضاکارانہ طور پر ادائیگی کی گئی ہو یا سمجھوتے کے تحت بشمول بے روزگاری یاملازمت سے محرومی کے لیے کوئی معاوضہ اور گولڈن ہینڈ شیک کی ادائیگیاں؛

iv) پراویڈنٹ یادیگر فنڈ سے اس حدتک جس حدتک رقم ملازم کی جانب سے فنڈ میں دیے گئے چندوں کی بازادائیگی نہ ہو، جن کے حوالے سے ملازم کٹوتی کا مستحق نہیں تھا؛اور

v) ماضی،حال یا مستقبل کی متوقع ملازمت کے حوالے سے کسی تحدیدی میثاق سے متعلق ملازم کے سمجھوتے کے بدل کے طور پر؛

f) کوئی پنشن یالیانہ یاپنشن یاسالیانہ کا اضافی معاوضہ؛اور

g) دفعہ 14 کے تحت تنخواہ پر واجب الادا ٹیکس کی رقم۔

3) جہاں کوئی آجر ملازم کے " تنخواہ "پر واجب الادا ٹیکس ادا کرنے سے اتفاق کرے تو تنخواہ کی مد میں ملاالازم کی واجب الوصول آمدن کی رقم کا آجر کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کی رقم میزان میں جمع کرلی جائے گی۔

4) "تنخواہ" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقوم حاصل کرنے میں کسی ملازم کی جانب سے کیے گئے مصارف پر کسی منہائی کی اجازت نہیں ہوگی۔

5) اس آرڈیننس کی اغراض کے لیے کوئی رقم یااضافی مراعت ملازم کی جانب سے ملازمت سے وصول شدہ تصور کی جائے گی قطع نظر اس کے کہ رقم:۔

a) ملازم کے آجر، آجر کے شریک کار یا آجر یا آجر کے شریک کار کے ساتھ بندوبست کے تحت کسی تیسرے فریق کی جانب سے ادایافراہم کی گئی ہو؛

b) سابقہ آجر یامتوقع آجر کی جانب سے ادایافراہم کی گئی ہو؛یا

c) ملازم کو یاملازم کے ساتھی کو یاملازم یاملازم کے ساتھی سے سمجھوتے کے تحت کسی تیسرے فریق کو ادایافراہم کی گئی ہو۔

6) ملازم جس نے کسی ٹیکس سال میں ذیلی دفعہ 2 کی شق (e) کی ذیلی شق (iii) میں محولہ رقم وصول کی ہو، کمشنر کو تحریری نوٹس کے ذریعے درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کردہ شرح سے رقم پر ٹیکس عائد کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے یعنی:۔

A/B فیصد

جہاں

a) گزشتہ تین ٹیکس سالوں کے لیے ملازم کی کل قابل ٹیکس آمدن پر ملازم کی جانب سے ادا کیا گیا یا واجب الادا ٹیکس ہے؛ اور

b) گزشتہ ٹیکس سالوں کے لیے ملازم کی کل قابل ٹیکس آمدن ہے۔

7) جہاں:۔

a) "تنخواہ" کی مد کے تحت واجب الادا کوئی رقم ملازم کو بقایا جات کے طور پر ادا کی جائے؛ اور

b) نتیجے کے طور پر ملازم ٹیکس کی اُن شرحوں سے زیادہ کا مستوجب جو اطلاق پذیر ہوتیں اگر ملازم کو اس ٹیکس سال میں رقم ادا کی جاتی جس سال اُس نے خدمات فراہم کیں، وہاں ملازم کمشنر کو تحریری نوٹس کے ذریعے ٹیکس اُن شرحوں کے مطابق رقم پر ٹیکس عائد کیے جانے کا فیصلہ کر سکتا ہے جو اطلاق پذیر ہوتیں، اگر ملازم کو تنخواہ اُس ٹیکس سال میں ادا کر دی جاتی جس میں اُس نے خدمات سرانجام دی تھیں۔

ملازم "کمشنر کو نوٹس میں لکھ کر دے گا" ٹیکس کی شرح کے مطابق ٹیکس کی رقم ادا کرنے کے لیے چنا جائے گا، اگر ملازم کو ٹیکس سال 'جس میں خدمات مہیا کی گئیں ہیں' ادائیگی کی گئی ہے۔

8۔ ذیلی دفعہ 6 یا 7 کے تحت فیصلہ اُس ٹیکس سال کے لیے جس میں رقم وصول کی گئی ملازم کے آمدن کے گوشوارے یا آجر کے سرٹیفکیٹ جو بھی صورت ہو، کی فراہمی کی مقررہ تاریخ یا ایسی مابعد تاریخ جس کی کمشنر اجازت دے تک کر لینا چاہیے۔

13۔ اضافی مراعات کی مالیت

1) "تنخواہ" کی مد کے تحت ٹیکس سال ملازم کی ٹیکس مستوجب آمدن شمار کرنے کی اغراض سے آجر کی طرف سے اس سال ملازم کو فراہم کردہ اضافی مراعت جو دفعہ 2 کے تحت ملازم کے تنخواہ شامل کی جاتی ہے کی مالیت کا تعین اس دفعہ کے مطابق کیا جائے گا۔

2) اس دفعہ کا دفعہ 12 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (c) یا (d) میں محولہ کسی رقم پر اطلاق نہیں ہو گا۔

(3 جہاں کسی ٹیکس سال میں آجر کی جانب سے ملازم کے نجی استعمال کے لیے ملازم کو کلی یا جزوی طور پر موٹر گاڑی فراہم کی جائے وہاں اُس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں مقررہ طور پر شمار کردہ رقم اس میں شامل کر دی جائے گی۔

(4 [***]

(5 جہاں کسی سال میں آجر کی طرف سے ملازم کو ہاؤس کیپر ،ڈرائیور، مالی یا دیگر گھریلو معاون فراہم کیا جائے تو اُس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب آمدن میں ملازم کو خدمات فراہم کرنے کے لیے اس سال میں گھریلو معاون، ایسے ہاؤس کیپر ،ڈرائیور یا دیگر معاون کو ادا کردہ تنخواہ کی رقم شامل کر لی جائے گی لیکن اُس میں سے وہ رقم کم کر لی جائے گی جو ایسی خدمات کے لیے آجر کو ادا کی گئی ہو۔

(6 جہاں کسی سال میں آجر کی جانب سے ملازم کو یوٹیلٹیز فراہم کی جائیں، تو اس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد میں ملازم کی ٹیکس کی مستوجب آمدن میں آجر کی طرف سے فراہم کردہ یوٹیلٹیز کی واجبی بازاری قیمت شامل کر لی جائے گی، یوٹیلٹیز کے لیے ملازم کی جانب سے آجر کو کی گئی ادائیگی اس میں سے منہا کر لی جائے گی۔

(7 جہاں یکم جولائی 2002 کو یا اس کے بعد آجر ملازم کو قرض دے اور اُس قرض پر یا تو ملازم کی جانب سے کوئی منافع واجب الادا نہ ہو یا بنچ مارک (مروّجہ) شرح سے کم منافع واجب الادا ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد میں ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں درج ذیل کی مساوی رقم شامل ہو جائے گی۔

(a قرض پر بنچ مارک (مروجہ) شرح سے شمار کیا گیا منافع، جہاں ملازم کی جانب سے قرض پر کوئی منافع واجب الادا نہ ہو؛

(b اس ٹیکس سال میں ملازم کی جانب سے ادا کردہ قرض پر منافع کی رقم بنچ مارک شرح پر نکالے گئی قرض پر منافع کی رقم کے درمیان فرق جیسی صورت حال ہو سکتی ہے 5[[]]

1[بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کا اطلاق آخر کے پاس ایسے ملازم کے اکاؤنٹ بر سود کی چھوٹ سے ملازم کو ملنے والے فائدے پر نہیں ہو گا۔[:]]

3[مزید شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کا اطلاق ان قرضوں پر نہیں ہو گا جو (ایک ملین روپے) سے زیادہ ہوں۔

(8 اس آرڈیننس کی اُن اغراض کے لیے جو ذیلی دفعہ 7 میں شامل نہیں، جہاں ملازم ذیلی دفعہ 7 میں محولہ قرض کو کلی یا جزوی طور پر ایسی آمدن پیدا کرنے والے کسی ایسے اثاثے یا جائیداد کے حصول کے لیے استعمال کرے جو آمدن کی کسی بھی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو تو ملازم کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ اُس نے اُس قرض پر یا قرض کے اُس حصہ پر بنچ مارک (مروجہ) شرح کے مساوی منافع ادا کر دیا ہے جو اُس نے اثاثہ جات جائیداد کے حصول کے لیے استعمال کیا۔

(9 جہاں کسی ٹیکس سال میں، ملازم کی جانب سے آجر کو واجب الادا رقم ادا کرنے یا بازار ادا کرنے کی ملازم کی ذمہ داری آجر کی جانب سے معاف کر دی جائے تو اُس ٹیکس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں اس طرح معاف کی گئی رقم بھی شامل ہو جائے گی۔

(10 جہاں کسی ٹیکس سال میں، ملازم کی جانب سے کسی دوسرے فرد کو واجب الادا رقم ادا کرنے یا بازادا کرنے کی قرض کی ذمہ داری آجر کی طرف سے ادا کر دی جائے تو "تنخواہ" کی مد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں اس طرح ادا کردہ رقم بھی شامل ہو جائے گی۔

(11 جہاں کسی ٹیکس سال میں، آجر کی طرف سے ملازم کو کوئی جائیداد منتقل کی جائے یا سروسز فراہم کی جائیں تو اس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد میں ملازم کی ٹیکس مستوجب رقم میں جائیداد منتقل کرتے وقت یا سروسز مہیا کرتے وقت متعین کی گئی جائیداد یا سروسز کی واجبی بازاری مالیت شامل ہو جائے گی جس میں سے وہ ادائیگی منہا ہو جائے گی جو اُس ملازم نے جائیداد یا سروسز کے لیے کی ہو۔

(12 جہاں کسی ٹیکس سال میں، آجر کی طرف سے ملازم کو رہائش یا گھر فراہم کیا گیا ہو تو اس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں اس سلسلے میں مقررہ طریقہ سے شمار کی گئی رقم شامل ہو جائے گی۔

(13 جہاں کسی ٹیکس سال میں، آجر نے کسی ملازم کو ئی ایسی اضافی مراعت فراہم کی ہو جس کا ذیلی دفعہ ز(3)تا(12)میں احاطہ نہ کیا گیا ہو تو ماسوائے اس کے کہ قواعد میں کچھ اور مذکور ہو اُس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد میں ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں فراہمی کے وقت متعین کی گئی اضافی مراعت کی واجبی بازاری مالیت شامل ہو جائے گی، جس میں سے ملازم کی جانب سے اس اضافی مراعت کے لیے کی گئی ادائیگی منہا ہو جائے گی۔

(14 اس دفعہ میں،۔۔۔

(a بنچ مارک (مروّجہ) شرح سے مراد ہے:۔

(i یکم جولائی 2002 کو شروع ہونے والے ٹیکس سال کے لیے، پانچ فی صد سالانہ کی شرح؛ اور

(ii ذیلی شق (i) میں محولہ ٹیکس سال کے مابعد آنے والے ٹیکس سالوں کے لیے شرح پر متواتر سال کے لیے فوری ماقبل ٹیکس سال میں قابل اطلاق شرح سے ایک فی صد زائد ہو گی لیکن کسی بھی سال میں دس فی سالانہ سے زائد نہیں ہو گی؛

(b "سروسز" میں کسی سہولت کی فراہمی بھی شامل ہے؛ اور

(c یوٹیلٹیز میں بجلی، گیس، پانی اور ٹیلی فون شامل ہیں۔

14) ملازم کے لیے شیئرز (حصص) سکیمز

1) ملازم کے لیے شیئرز (حصص) سکیمز کے تحت شیئرز (حصص) حاصل کرنے کسی ملازم کو دیے گئے حق یا آپشن کی مالیت ٹیکس کی مستوجب نہیں ہو گی۔

2) ذیلی دفعہ (3) کے تابع، جہاں کسی ٹیکس سال میں، ملازم کے لیے شیئرز (حصص) سکیم کے تحت یا شیئرز (حصص) حاصل کرنے کا حق یا آپشن بروئے کار لانے کے نتیجے میں کسی ملازم کو حصص جاری کیے جائیں تو اُس سال کے لیے "تنخواہ" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقم میں تاریخ اجراء پر متعین کردہ حصص کی واجبی بازاری قیمت شامل ہو جائے گی جس میں سے شیئرز (حصص) کے لیے ملازم کی جانب سے دیا گیا دیا گیا بدل منہا ہو جائے گا۔

3) جہاں ملازم کے لیے شیئرز (حصص) سکیمز کے تحت کسی ملازم کو جاری کیے گئے شیئرز (حصص) کے ضمن میں شیئرز (حصص) کی منتقلی پر پابندی ہو تو

a) مشاہرہ کی مد کے تحت ملازم کی کوئی رقم بھی اُس وقت تک ٹیکس کی مستوجب نہیں ہو گی۔

i) جب تک کہ ملازم کو شیئرز (حصص) منتقل کرنے کا آزادانہ حق نہ مل جائے؛ یا

ii) جب تک کہ ملازم کو شیئرز (حصص) فروخت نہ کر دے۔

b) ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم اُس وقت کی شیئرز (حصص) کی واجبی بازاری مالیت ہو گی جب ملازم کو شیئرز (حصص) منتقل کرے گا آزادانہ حق مل جائے یا شیئرز (حصص) فروخت کر دے اس میں سے ملازم کی جانب سے شیئرز (حصص) کے لیے ادا کردہ بدل اور شیئرز (حصص) جو شیئرز (حصص) حاصل کے حق یا آپشن کی منظوری کے لیے بدل کے طور پر دی گئی ہو۔

4) اس آرڈیننس کی اغراض سے، جہاں ذیلی دفعہ (2) یا (3) کا اطلاق ہو، وہاں ملازم کے لیے شیئرز (حصص) کی لاگت درج ذیل کا مجموعہ ہو گی۔

a) شیئرز (حصص) کے لیے ملازم کی جانب سے دیا گیا بدل، اگر کوئی ہو؛

b) شیئرز (حصص) حاصل کرنے کے کسی حق یا آپشن کی منظوری کے لیے ملازم کی جانب سے سے دیا گیا کوئی بدل؛ اگر کوئی ہو؛ اور

c) اُن ذیلی دفعہ ز کے تحت تنخواہ کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقم۔

(5 جہاں کسی ٹیکس سال میں، ملازم کے لیے شیئرز (حصص) کی سکیم کے تحت کوئی ملازم شیئرز (حصص) حاصل کرنے کا حق یا آپشن فروخت کرے تو اُس سال کے لیے تنخواہ کی مد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں درج ذیل کلیہ کے تحت فروخت پر شمارہ کردہ منافع شامل ہو گا؛ یعنی:۔

$$A - B$$

جہاں۔۔

A۔ حق یا آپشن کی فروخت سے وصول شدہ بدل ہے؛ اور

B۔ حق یا آپشن کے ضمن میں ملازم کا خرچہ ہے۔

(6 اس ذیلی دفعہ میں ملازم کے لیے حصص سکیم سے مراد کوئی سمجھوتا یا بندوبست ہے جس کے تحت کوئی کمپنی، درج ذیل کو کمپنی میں شیئرز (حصص) فروخت کر سکتی ہے:۔

(a کمپنی کے کسی ملازم یا وابستہ کمپنی کے کسی ملازم کو؛ یا

(b ٹرسٹ کے ٹرسٹی کو اور ٹرسٹ کی دستاویز (تولیت نامہ) کے تحت ٹرسٹی کمپنی کے ملازم یا وابستہ کمپنی کے کسی ملازم کو شیئرز (حصص) منتقل کر سکتا ہے۔

حصہ-III

آمدن کی مد: جائیداد سے آمدن

15۔ جائیداد سے آمدن

1) کسی ٹیکس سال کے لیے اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ کرایہ کے علاوہ کسی فرد کی جانب سے وصول کیا گیا یا قابل وصول کرایہ "جائیداد سے آمدن" کی مد کے تحت اُس سال کے لیے ٹیکس کا مستوجب ہو گا۔

2) ذیلی دفعہ 3 کی رو سے کرایہ سے مراد اراضی یا عمارت کے استعمال یا قبضے یا استعمال کرنے یا قبضہ میں رکھنے کے حق کے استعمال کے بدل کے طور پر اراضی یا عمارت کے مالک کی جانب سے وصول کردہ یا قابل وصول رقم ہے اور اس میں اراضی یا عمارت کی فروخت کے لیے معاہدہ کے تحت ادا کردہ ضبط شدہ ڈیپازٹ بھی شامل ہے۔

3) اس دفعہ کا پلانٹ اور مشینری سمیت کسی عمارت کی لیز کے ضمن میں کسی فرد کی جانب سے وصول کردہ اور قابل وصول رقم پر اطلاق نہیں ہو گا اور ایسا کرایہ "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کا مستوجب ہو گا۔

3A) جہاں کوئی رقم آسائشوں، یوٹیلٹیز یا عمارت کی کرایہ داری سے متعلق دیگر سروس کی فراہمی کے لیے کسی فرد کی جانب سے وصول کردہ یا قابل وصول کرایہ میں شامل کی جائے تو ایسی رقم "دیگر ذرائع سے آمدن" کی آمد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو گی۔

4) ذیلی دفعہ 5 کے تابع، جہاں کسی فرد کی جانب سے وصول کردہ یا قابل وصول کرایہ، جائیداد کے لیے واجبی بازاری کرایہ سے کم ہو تو ایسے فرد کو ٹیکس سال کے دوران اُس مدت کے لیے جس کے دوران کرایہ پر عمارت دی واجبی بازاری کرایہ وصول کنندہ تصور کیا جائے گا۔

5) ذیلی دفعہ (4) کا اطلاق نہیں ہو گا جہاں واجبی بازاری کرایہ "تنخواہ" کی مد کے تحت کرایہ دار کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں شامل ہو۔

[****]

[****]

6) اس دفعہ کے تحت ایک فرد یا افراد کی تنظیم کی جانب سے حاصل کردہ آمدنی پر پہلے شیڈول کے حصہ-I کے ڈویژن VIA میں مقرر کردہ شرح سے ٹیکس عائد ہو گا۔]

7) ذیلی دفعہ (1) کے قوانین کا اطلاق ایسے فرد یا افراد کی تنظیم پر نہیں ہو گا جو اس دفعہ کے تحت قابل ٹیکس آمدنی جو دو سو ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو حاصل کرتے ہوں اور کسی دوسری مد میں قابل ٹیکس آمدنی حاصل نہ کرتے ہوں]

15A۔ "جائیداد سے آمدن" کی مد کے تحت مستوجب / آمدن شمار کرنے میں منہائیاں

1) کسی ٹیکس سال کے لیے "جائیداد سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب کسی فرد کی آمدن کا شمار کرنے کے لیے درج مصارف یا چھوٹوں (تخففات) کے لیے منہائی کی اجازت دی جائے گی، یعنی

a) عمارت کی تعمیرات کے ضمن میں، سال کے لے عمارت کے حوالے سے اس دفعہ کے تحت قابل اجازت منہائی سے قبل ٹیکس کے مستوجب کرایہ کے پانچویں حصے کے حساب سے چھوٹ دی جائے گی؛

b) نقصان یا تباہی کے خطرے کے خلاف عمارت کی انشورنس کرانے کے لیے اس سال میں کسی فرد کی جانب سے ادا کیا گیا یا قابل ادا پریمیم؛

c) کسی جائیداد کے حوالے سے کوئی مقامی محصول، ٹیکس، چارج یا سیس یا سال کے دوران کسی فرد کی جانب سے کسی جائیداد سے کسی مقامی اتھارٹی یا حکومت کو ادا کیا گیا قابلِ ادائیگی کرایہ؛

d) کسی جائیداد کے ضمن میں، سال میں کسی فرد کی جانب سے ادا کیا گیا یا قابل ادائیگی کرایہ زمین،

e) سال کے دوران کسی فرد کی جانب سے کوئی جائیداد حاصل کرنے، اس کی تعمیر کرنے، اس کی تزئین وآرائش کرنے، اس میں توسیع کرنے یا اس کی تعمیر نو کرنے کے لیے بشمول رہن کے ذریعے مستعار لیے گئے زر نقد جس میں رہن کے ذریعے متعار لینا بھی شامل ہے ہر ادا کیا گیا یا قابل ادائیگی منافع؛

f) جہاں کسی فرد نے کارپوریشن یا بینک کی جانب سے کرایہ میں شراکت کی بنیاد پر سرمایہ کاری سکیم کے تحت ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن یا بینک کی جانب سے فراہم کردہ سرمایہ سے کوئی جائیداد حاصل کی ہو، تعمیر کی ہو یا اس کی تزئین وآرائش کی ہو، اس میں توسیع کی یا اس کی تعمیر نو کی ہو تو اس کی جانب سے اُس سکیم کے تحت اُس سال میں کارپوریشن یا بینک کو ادا کیے گئے یا قابل ادائیگی کرایہ میں حصہ اور جائیداد کی مالیت میں اضافہ میں سے حصہ (یہ اخراج سرمایہ کی واپسی اگر کوئی ہو)؛

(g جہاں جائیداد رہن یا دیگر سرمایہ جاتی چارج کی مستوجب ہو تو ایسے رہن یا چارج پر ادا کردہ منافع یا سود کی رقم؛

(h کوئی اخراجات جو اس دفعہ کے تحت قابل اجازت کسی منہائی سے قبل کسی سال کے لیے جائیداد کے ضمن میں ٹیکس کے مستوجب کرایہکے چھ فی صد سے زائد نہ ہوں اور جو "جائیداد سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کے مستوجب کرایہ بشمول انتظامی اور وصولی واجبات حاصل کرنے کی غرض سے کلی یا جزوی طور پر کسی فرد کی جانب سے کسی سال میں ادا کیے گئے ہوں یا قابل ادائیگی ہوں۔

(i اخراجات جو کسی ٹیکس سال میں کسی جائیداد پر اُس فرد کے حق کا یا عدالت میں جائیداد سے متعلق کسی مقدمہ میں اس کا دفاع کرنے کے سلسلے میں قانونی خدمات حاصل کرنے کے لیے کسی فرد کی جانب سے ادا کیے جائیں یا قابل ادائیگی ہوں۔

(j جہاں یہ یقین کرنے کی معقول وجوہات موجود ہوں کہ کسی جائیداد کے حوالے سے کوئی غیر ادا شدہ کرایہ ناقابل واپسی ہے تو غیر ادا شدہ کرایہ کے مساوی چھوٹ جہاں:۔

(i کرایہ داری حقیقی تھی، ڈیفالٹنگ (نادہندہ) کرایہ دار نے جائیداد خالی کر دی ہو یا کرایہ دار کو جائیداد خالی کرنے پر مجبور کرنے کے اقدامات کیے گئے ہوں اور ڈیفالٹنگ (نادہندہ) کرایہ دار کے قبضہ میں اُس فرد کی کوئی دیگر جائیداد نہ ہو؛

(ii اُس فرد نے غیر ادا شدہ کرایہ کی وصولی کے لیے قانونی کارروائی کرنے کے لیے تمام معقول اقدامات کیے ہوں یا یہ یقین کرنے کی اُس کے پاس معقول وجوہات ہوں کہ قانون کارروائی بے سود ہو گی؛اور

(iii غیر ادا شدہ کرایہ "جائیداد سے آمدن" کی مد کے تحت اُس ٹیکس سال کے لیے جس میں کرایہ واجب الادا تھا ٹیکس کے مستوجب فرد کی آمدن میں شامل کر لیا گیا ہو اور ایسی آمدن پر باضابطہ طور پر ٹیکس ادا کر دیا گیا ہو۔

(2 جہاں کوئی غیر ادا شدہ کرایہ جس دفعہ (1) کی ذیلی شق (j) کے تحت بطور منہائی اجازت دی گئی تھی کلی یا جزوی طور پر وصول ہو جائے تو وصول شدہ رقم اس ٹیکس سال میں جس میں وہ وصول ہوئی ہو ٹیکس کی مستوجب ہو گی۔

(3 جہاں کسی فرد کو "جائیداد سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کا مستوجب کرایہ حاصل کرنے کے لیے کیے گئے اخراجات کی تخفیف کی اجازت دی گئی ہو اور اُس فرد نے اُس ٹیکس سال کے اختتام کے تین سال کے اندر جس میں تخفیف کی اجازت دی گئی قرض کی ذمہ داری یا قرض کی ذمہ داری کا کوئی حصہ ادا نہ کیا ہو تو تین سال کے اختتام کے بعد پہلے ٹیکس سال میں "جائیداد سے آمدن" کی مد کے تحت غیر ادا شدہ ذمہ داری قرض پر ٹیکس عائد ہو گا۔

4) جہاں ذیلی دفعہ (3) کے اطلاق کے نتیجے میں غیر اداشدہ ذمہ داری قرض کا کوئی حصہ ادا کر دے تو اس ٹیکس سال میں جس میں ادائیگی کی گئی اُس فرد کو اداشدہ رقم پر تخفیف کی اجازت ہوگی۔

5) جہاں اس دفعہ کے تحت کسی فرد کو تخفیف کے طور پر کسی اخراجات کی اجازت دی گئی ہو تو آمدن کی کسی دوسری مد کے تحت آمدن شمار کرنے کے لیے کسی اخراجات کی کسی ایسی تخفیف کی اجازت نہیں ہوگی۔

6) اس دفعہ کے تحت کسی فرد کو قابل اجازت تخفیفات کا تعین کرنے کے لیے دفعہ 21 کی شرائط کا اُسی طرح اطلاق ہوگا جس طرح "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت کسی فرد کی ٹیکس کی مستوجب آمدن کا شمار کرنے کے لیے قابل اجازت تخفیفات کا تعین کرنے کے لیے ان کا اطلاق ہوگا۔

1[(7) حصہ 15 کے ذیلی حصہ (6) کے باوجود، اس حصے کی شقوں کا اطلاق ہر اس شخص یا اشخاص کے گروہ پر ہوگا جو حصہ 15 کے تحت 40 لاکھ سے زائد تنخواہ وصول کر رہے ہیں، اور جو پہلے شیڈول کے حصہ ایک کے ڈویژن ایک میں دیئے گئے ریٹ کے مطابق ٹیکس ادا کرنا چاہتے ہیں۔]

16) عمارت کے حوالے سے وصول شدہ تطبیق رقوم

1) جہاں کسی عمارت کا مالک کرایہ دار سے کوئی ایسی رقم وصول کرے جو کرایہ دار کی جانب سے قابل ادائیگی کرایہ کے مقابل قابل تطبیق نہ ہو تو اُس ٹیکس سال میں جس میں یہ موصول ہوئی اور بعد کے نو سالوں میں ایسی رقم کو مساوی اقساط میں "جائیداد سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کا مستوجب کرایہ تصور کیا جائے گی۔

2) جہاں ذیلی دفعہ (1) میں محولہ کوئی رقم (جسے بعد ازاں "سابقہ رقم" کہا جائے گا) دس سال کے اختتام سے قبل کرایہ داری کے خاتمے پر مالک کی جانب سے کرایہ دار کو ریفنڈ کر دی جائے تو اس رقم کا کوئی حصہ اس ٹیکس سال میں جس میں یہ ریفنڈ کی گئی یا مابعد سالوں میں مختص نہیں کیا جائے گا ماسوائے اس کے جو ذیلی دفعہ (3) میں قرار دیا گیا ہے۔

3) جہاں ذیلی دفعہ (2) میں صراحت کردہ حالات وقوع پذیر ہوں اور مالک عمارت یا اُس کا کوئی حصہ کسی دیگر فرد (جسے بعد ازاں "مابعد کرایہ دار" کہا جائے گا) کو کرایہ پر دے اور مابعد کرایہ دار سے کوئی رقم (جسے بعد ازاں "مابعد رقم" کہا جائے گا) وصول کرے جو مابعد کرایہ دار کی جانب سے قابل ادائیگی کرایہ سے قابل تطبیق نہ ہو تو مابعد رقم جس میں اُس سابقہ رقم کا ایسا کم کر دیا جائے۔ جو ٹیکس مستوجب تھا، تو اسے "جائیداد سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کا مستوجب کرایہ تصور کیا جائے گا جیسا کہ ذیلی دفعہ (1) صراحت کی گئی ہے۔

حصہ۔IV

آمدن کی مد: کاروبار سے آمدن

ڈویژن۔I

کاروبار سے آمدن

18۔ کاروبار سے آمدن:

1) اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنٰی آمدن کے سوا کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کی درج ذیل آمدنیاں، کاروبار سے آمدن کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوں گی:۔

a) کسی فرد کی جانب سے سال میں کسی بھی وقت کیے گئے کاروبار پر نفع جات اور منافع جات؛

b) کسی تجارتی، پیشہ ورانہ یا اسی نوعیت کی دیگر ایسوسی ایشن کی جانب سے گڈز کی فروخت اور اپنے ممبر کو سروسز کی فراہمی کے ذریعے حاصل کردہ آمدن؛

c) غیر مادی منقولہ جائیداد کے کرایہ یا لیز سے آمدن؛

d) کسی فرد کی جانب سے ماضی، حال یا مستقبل کے کسی کاروباری تعلق کے دوران یا ذریعے حاصل کردہ مفاد یا اضافی مراعت کی واجبی بازاری مالیت خواہ زر نقد میں مبادلہ پذیر ہو یا نہ ہو؛

وضاحت:۔ اس شق کی اغراض سے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ لفظ "مفاد" میں سٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ پالیسی ڈیپارٹمنٹ کے سرکلر نمبر 29 بابت 2002 یا سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ کسی دیگر سکیم کے تحت قرض پر منافع کی معافی یا خود قرض کے ذریعے حاصل کردہ کوئی مفاد شامل ہے؛

e) کسی مینجمنٹ کمپنی (بشمول مضاربہ مینجمنٹ کمپنی) کی جانب سے حاصل کردہ کوئی مینجمنٹ فیس

(وضاحت- شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ دفعات 5A، 5AA، 6، 7 اور 7A کے تحت قابل ٹیکس آمدن سے اس دفعہ کے تحت ٹیکس نہیں کاٹا جائے گا")

2) کسی فرد کی جانب سے قرض پر حاصل کردہ منافع جہاں کسی فرد کا کاروبار ایسی رقم حاصل کرنا ہو جو "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو گی نہ کہ "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مد کے تحت۔

3) جہاں کوئی شیڈولڈ بینک یا سرمایہ کاری بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارہ یا مضاربہ یا لیزنگ کمپنی ہونے کے ناتے کرایہ پر دینے والا (lessor) کوئی اثاثہ کسی دوسرے فرد کو لیز کیا ہو خواہ وہ اس کی ملکیت ہو نہ ہو تو مذکورہ فرد کی جانب سے کرایہ مذکورہ اثاثے کی لیز کے سلسلے میں ادا کردہ یا قابل ادائیگی کوئی رقم پر دینے والے (lessor) کی آمدن تصور کی جائے گی اور "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو گی۔

4) بینکاری کمپنی یا غیر بینکاری کمپنی کی جانب سے وصول شدہ کوئی رقم جہاں ایسی رقم میوچل فنڈ یا قرض پر منافع سے اپنی آمدن میں سے پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کیپٹل فنڈ کی تقسیم احاطہ کرتی ہو تو کاروبار سے آمدن کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو گی نہ کہ "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مد کے تحت۔

19۔ سٹے کا کاروبار

1) جہاں کوئی فرد سٹے کا کاروبار چلا رہا ہو تو۔

a) اُس کا کاروبار کو اُسفرد جانب سے چلائے جانے والے دیگر کاروبار سے ممیز اور علیحدہ تصور کیا جائے گا؛

b) اس حصہ کا اُس سال کے لیے "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت جداگانہ طور پر سٹے کے کاروبار اور کسی فرد کے دیگر کاروبار پر اطلاق ہو گا؛ اور

e) ٹیکس سال کے لیے کیے گئے سٹے کے کاروبار سے ہونے والے نقصان کا تصفیہ جس کا شمار اس حصہ کے مطابق کیا گیا ہو دفعہ 58 کے تحت کیا جائے گا۔

2) اس دفعہ میں "سٹے کے کاروبار" سے مراد ایسا کاروبار ہے جس میں اشیا بشمول سٹاکس اور شیئرز (حصص) کی خرید و فروخت کے کنٹریکٹ کا تصفیہ میعادی طور پر یا حتمی طور پر اشیا کی حقیقی حوالگی یا منتقلی کی بجائے دیگر طریقے سے کیا جاتا ہے لیکن اس میں کوئی ایسا کاروبار شامل نہیں جس میں۔

a) مابعد مینوفیکچر کی جانے والی گڈز یا فروخت کیے جانے والے مال تجارت کی حقیقی حوالگی کے لیے کسی فرد کے دیگر کنٹریکٹس کی بجا آوری کی غرض سے، مستقبل میں قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے ذریعے نقصان سے بچنے کے

لیے مینو فیکچرنگ یا تجارتی کاروبار کے دوران خام مال یا مال تجارت کے بارے میں کسی فرد کی جانب سے کیا گیا کنٹریکٹ؛

b) کسی فرد کی جانب سے سٹاکس یا شیئرز (حصص) رکھنے کے دوران قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کی وجہ سے نقصان سے بچنے کے لیے اُن کے ڈیلر یا سرمایہ کار کی جانب سے سٹاکس اور شیئرز (حصص) کے بارے میں کیا گیا کنٹریکٹ؛

c) کسی نقصان سے بچنے کے لیے جو ایسے ممبر کے طور پر کسی فرد کے عمومی کاروبار کے دوران ہو سکتا ہو، شیئرز (حصص) کے کاروبار کی نوعیت کے لین دین کے دوران فاردرڈ مارکیٹ یا سٹاک ایکسچینج کے ممبر کی جانب سے کیا گیا کنٹریکٹ۔

ڈویژن-II

کٹوتیاں: عمومی اصول

20۔ "کاروبار سے آمدن" کی مد کی تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے کٹوتیاں

1) اس آرڈیننس کے تابع، کسی ٹیکس سال کے لیے کاروبار سے آمدن کی مد کے تحت کسی فرد کی ٹیکس مستوجب آمدن شمار کرتے وقت سال کے دوران کسی فرد کی جانب سے کاروبار کی اغراض سے کیے گئے اخراجات کیے لیے کٹوتی کی اجازت ہو گی

۔

1A) اس آرڈیننس کے تابع، جہاں کوئی جانور جو کاروبار یا مال تجارت کی بجائے کسی دیگر کاروبار کے لیے استعمال ہوئے ہوں، مر گئے ہوں یا ایسی اغراض کے مستقلا بیکار ہو گئے ہوں تو ٹیکس گزار کی جانب سے جانوروں پر کیے گئے اصل مصارف اور جانوروں کی لاشوں یا جانوروں کے ضمن میں وصول کی گئی رقم، اگر کوئی ہو، کے درمیان فرق کی کٹوتی کی اجازت ہو گی۔

2) اس آرڈیننس کے تابع، جہاں ذیلی دفعہ (1) میں محولہ اخراجات ایک سال سے زائد کارآمد عمر کے حامل قابل فرسودگی اثاثے یا غیر مادی اثاثے حاصل کے لیے کیے گئے ہوں یا قبل از نفاذ اخراجات ہوں تو اُس فرد کو دفعہ ز22، 23، 24اور25 کے مطابق اخراجات کی فرسودگی یا بیباقی کرنی چاہیے۔

اس آرڈیننس کے تابع، جہاں انضامی کمپنی کی جانب سے کوئی اخراجات قانونی اور مالیاتی ایڈوائزری سروسز (مشاورتی خدمات) اور انضمام کی منصوبہ بندی اور تعمیل سے متعلق دیگر انتظامی لاگت پر کیے جائیں، تو ایسے اخراجات کے لیے کٹوتی کی اجازت ہو گی۔

21) کٹوتیاں جن کی اجازت نہیں

1) بجز اس کہ اس آرڈیننس میں بصورت دیگر قرار دیا گیا ہو اور کاروبار سے آمدن کی مد کے تحت کسی فرد کی آمدن شمار کرتے وقت درج ذیل کے لیے کسی بھی قسم کی کٹوتی کی اجازت نہیں ہو گی:۔

a) پاکستان میں یا غیر ملک میں کسی فرد کی جانب سے ادا کردہ یا واجب الادا کوئی سیس (Cess)، محصول یا ٹیکس جو کسی کاروبار کے نفع جات یا منافع جات پر عائد کیے گئے ہوں یا ایسے نفع جات یا منافع جات کی بنیاد پر فی صد کے طور پر یا بصورت دیگر تشخیص کیے گئے ہوں؛

b) کسی فرد کی جانب سے حاصل کردہ رقم سے باب X کے حصہ V کی ڈویژن IV کے تحت وضع کردہ ٹیکس کی رقم؛

c) کوئی تنخواہ، کرایہ، بروکریج یا کمیشن، قرض پر منافع، غیر مقیم کو ادائیگی، سروسز کے ادائیگی یا کسی فرد کی جانب سے ادا کردہ فیس جس میں سے کسی فرد کو باب X کے حصہ V کی ڈویژن III یا باب XII کی دفعہ 233 کے تحت ٹیکس وضع کرنا ہو، ماسوائے اس کے کہ کسی فرد نے ٹیکس ادا کر دیا ہو یا وضع کر لیا اور ادا کر دیا ہو جیسا کہ باب X کے حصہ V کی ڈویژن IV کا تقاضا ہے؛

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت خام مکمل اور تیار اشیاء کی خریداری پر ملنے والی رعایت خام مال اور تیار اشیاء کی قیمت خرید کے 20 فیصد سے زائد نہیں ہونی چاہیے

مزید شرط یہ کہ دفعہ 161 یا 162 کے تحت ٹیکس کی کسی بھی رقم کی ریکوری کو ادا شدہ ٹیکس تصور کیا جائے گا"

1[(سی اے) سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تیسرے شیڈول میں درج شدہ مصنوعات کی ترسیل کے ضمن میں واجب الاداء یا ادا شدہ کمیشن کی رقم، جہاں واجب الاداء یا ادا شدہ کمیشن کی رقم مصنوعات کی مجموعی قیمت کے 0.2 فیصد سے زائد ہو، جب تک کہ وہ شخص جسے کمیشن ادا کیا گیا ہے یا واجب الاداء ہے، اس آرڈیننس کے تحت سرگرم ٹیکس دہندگان کی لسٹ میں موجود ہو؛]

d) ایسی حدود سے متجاوز یا ایسی شرائط کی خلاف ورزی کر کے تواضع کے کیے گئے اخراجات؛

e) کسی فرد کی جانب سے کسی ایسے فنڈ کے لیے دیا گیا چندہ جو مسلمہ پراویڈنٹ فنڈ، منظور شدہ پنشن فنڈ، منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ یا منظور شدہ گریجویٹی فنڈ نہ ہو؛

f) کسی فرد کے ملازمین کے فائدے کے لیے قائم کیے گئے کسی پراویڈنٹ یا دیگر فنڈ میں کسی فرد کی جانب سے دیا گیا چندہ ماسوائے اس کے کہ کسی فرد نے یہ یقینی بنانے کے لیے مؤثر انتظامات کیے ہوں کہ فنڈ میں کی گئی ادائیگیوں سے 149 کے تحت ٹیکس وضع کر لیا جائے جن کے ضمن میں وصول کنندہ تنخواہ کی مد کے تحت ٹیکس کا مستوجب ہو گا۔

g) کسی قانون، قاعدہ یا ضابطہ کی خلاف ورزی کے لیے کسی فرد کی جانب سے ادا کیا گیا یا قابل ادائیگی کوئی جرمانہ یا ہرجانہ؛

h) کسی فرد کی جانب سے کیے گئے ذاتی اخراجات؛

i) کسی ریزرو فنڈ میں لے جائی گئی یا کسی بھی طریقے سے سرمایہ بند کی گئی کوئی رقم؛

j) اشخاص کی کسی ایسوسی ایشن کی جانب سے ایسوسی ایشن کے ممبر کے قرض، پروکریج، کمیشن، تنخواہ یا دیگر معاوضہ پر ادا کیا گیا منافع؛

[*****]

l) سنگل اکاؤنٹ ہیڈ (واحد اکاؤنٹ مد) کے تحت ادا کیے گئے یا قابل ادائیگی لین دین کے ٹرانزیکشن جو مجموعی طور پر پچاس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہوں۔ اگر ایسی ادائیگی، بینک سے واجب الادا کراسڈ چیک، بینک ڈرافٹ یا کراسڈ پے آرڈر، یا کسی دیگر کراسڈ بینکاری دستاویز کی بجائے کسی دیگر ذریعے سے کی گئی ہو جس سے ٹیکس گزار کے کاروباری بینک اکاؤنٹس میں رقم کی منتقلی ظاہر ہوتی ہو۔

شرط یہ ہے کہ ادا کنندہ کے کاروباری اکاؤنٹ سے وصول کنندہ کے کاروباری اکاؤنٹ میں ادائیگی کی آن لائن منتقلی نیز کریڈٹ کارڈ کے ذریعے ادائیگیوں کو بینکاری کے چینل کے ذریعے لین دین تصور کیا جائے گا اس شرط کے ساتھ کہ متعلقہ ادا کنندہ اور وصول کنندہ کے بینک گوشواروں سے ایسے لین دین (ٹرانزیکشنز) کی قابل تصدیق ہو:

مزید شرط یہ ہے اس شق کا درج ذیل معاملات میں اطلاق نہیں ہوگا۔

a) اخراجات جو دس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہوں؛

b) درج ذیل کی بنا پر اخراجات؛

i) یوٹیلٹی بلز؛

ii) فریٹ واجبات؛

iii) سفری کرایہ؛

iv) ڈاک محصول؛ اور

v) ٹیکسز، ڈیوٹیز، فیس، جرمانوں یا کسی دیگر ذمہ داری قرض کی ادائیگی۔

m) پندرہ ہزار روپے ماہانہ سے متجاوز ادا کی گئی یا قابل ادائیگی کو تنخواہ جو کراسڈ چیک کے ذریعے یا ملازم کے بینک اکاؤنٹ میں فنڈز کی براہ راست منتقلی کی بجائے کسی اور ذریعے سے کی گئی ہو؛ اور

n) ماسوائے اس کے جو اس حصہ کی ڈویژن III میں قرار دیا گیا ہے، ادا کیے گئے یا قابل ادائیگیا خراجات جو سرمایہ کارانہ نوعیت کے ہوں۔

o) فارماسیوٹیکل مینوفیکچررز کے ایسے اخراجات جو جو سیلز پروموشن، اشتہارات اور پبلسٹی کی مد میں ہوں اور وہ آمدن کے دس فیصد سے زائد ہوں")

ڈویژن۔III

کٹوتیاں: خصوصی شرائط

22۔ فرسودگی

1) اس دفعہ کے تابع، کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کے کاروبار میں استعمال کیے گئے کسی فرد کے قابل فرسودگی اثاثوں فرسودگی کے لیے کسی فرد کو کٹوتی کی اجازت ہو گی۔

2) ذیلی دفعہ (3) کے تابع، ٹیکس سال کے لیے فرسودگی کٹوتی سال کے شروع میں اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت کے مقابل تھرڈ شیڈول کے حصہ I میں صراحت کردشرح کا اطلاق کر کے شمار کی جائے گی۔

3) جہاں کسی ٹیکس سال میں کوئی قابل فرسودگی اثاثہ جزوی طور پر کاروبار سے ٹیکس مستوجب آمدن حاصل کرنے کے استعمال ہوا اور جزوی طور پر کسی دیگر مقصد کے لیے تو اس دفعہ کے تحت اُس سال کے لیے قابل اجازت کٹوتی رقم کے اُس مناسب تناسبی حصہ تک محدود ہو گی جس کی اجازت ہوتی اگر اثاثہ کلی طور پر کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے استعمال ہوتا۔

4) [***]

5) ٹیکس سال کے آغاز میں کسی فرد کے قابل فرسودگی اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت۔

a) جہاں کوئی اثاثہ کسی ٹیکس سال میں حاصل کیا گیا ہو تو کسی فرد کے اثاثہ کی وہ لاگت ہو گی جس میں سے دفعہ 23 کے تحت اثاثہ کے حوالے سے کسی ابتدائی چھوٹ کے ذریعے تخفیف کر دی گئی ہو؛ یا

b) کسی دوسرے معاملے میں کسی فرد کے اثاثے کی وہ لاگت ہو گی جس میں سے سابقہ ٹیکس سالوں میں اثاثے کے حوالے سے کسی فرد کو قابل اجازت فرسودگی کٹوتیوں (بشمول دفعہ 23 کے تحت ابتدائی چھوٹ) کے ذریعے تخفیف کر دی گئی ہو۔

وضاحت: شک و شبے سے بالاتر یہ واضح کیا جاتا ہے کہ کسی بھی ٹیکس سال کے دوران جس میں اس قسم کے کاروبار کی آمدنی مستثنٰی ہے، عمارت یا کاروبار کی خاطر کوئی مشینری استعمال کی گئی تو استثناء ذیلی "دفعہ 1" کے تحت ہو گا، اور مزکورہ سال میں اجازت کی مناسبت سے بڑھتا جائے گا، اور استثناء دور کے اختتام پر ایسے اثاثوں کی کل کٹوتی استثناء کٹوتی کی کمی کے بعد شق "a" اور "b" کے ذیلی حصے کے مطابق متعین کی جائے گی"

6) جہاں کسی ٹیکس سال کے لیے قابل فرسودگی اثاثہ پر ذیلی دفعہ (3) کا اطلاق ہوتا ہو تو تخفیف شدہ مالیت اس بنیاد پر شمار کی جائے گی کہ اثاثہ صرف اور صرف کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔

7) اس دفعہ اور دفعہ 23 کے تحت قابل فرسودگی اثاثہ جات کی ملکیت کی مدت کے دوران کسی فرد کو قابل اجازت کٹوتیاں اثاثہ کی لاگت سے زائد نہیں ہوں گی۔

8) جہاں کسی ٹیکس سال میں، کوئی قابل فرسودگی اثاثہ فروخت کر دے تو اس سال کے لیے اس دفعہ کے تحت فرسودگی کٹوتی کی اجازت نہیں ہو گی اور۔

a) اگر فروخت کے وقت وصول شدہ بدل اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت سے بڑھ جائے تو زائد مالیت اس سال "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو گی؛ یا

b) اگر فروخت کے وقت وصول شدہ بدل اثاثے کی تخفیف شدہ مالیت سے کم ہو تو اس سال کاروبار سے آمدن کی مد کے تحت اس کی فرد کی ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرتے وقت فرق کی بطور کٹوتی اجازت دی جائے گی۔

9) جہاں ذیلی دفعہ (3) کا اطلاق ہو، وہاں ذیلی دفعہ (8) اغراض سے اثاثے کی تخفیف شدہ مالیت میں اتنی رقم کا اضافہ کیا جائے گا جتنے کی ذیلی دفعہ (3) کے اطلاق کے نتیجے میں کٹوتی کی اجازت نہیں دی گئی۔

10) جہاں ذیلی دفعہ 13 شق a کا اطلاق ہو وہاں ذیلی دفعہ (8) کی اغراض سے مسافر ٹرانسپورٹ گاڑی کی فروخت کے وقت وصول شدہ بدل درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کیا جائے گا۔

$$A \times B / c$$

جہاں

A) گاڑی کی فروخت کے وقت وصول شدہ رقم ہے؛

B) ذیلی دفعہ (13) کی شق a میں محولہ رقم ہے؛

C) گاڑی حاصل کرنے کی اصل لاگت ہے۔

(11 ذیلی دفعہ ز (13) اور (14) کے تابع، اس دفعہ کی اغراض سے، قابل فرسودگی اثاثے کی لاگت اور وصول شدہ بدل کا تعین کرنے کے لیے باب IV کے حصہ III کے قواعد کا اطلاق ہو گا۔

(12 لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضاربہ یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کی زیر ملکیت اور کسی اور فرد کو لیز کیے گئے اثاثہ جات کے حوالے سے کسی لیز کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضاربہ یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کو قابل اجازت فرسودگی کٹوتیاں ایسے اثاثہ جات کے ضمن میں صرف لیزر کے کرایہ کی آمدن پر قابل کٹوتی ہوں گی۔

(13 اس دفعہ کی اغراض سے:۔

a) مسافر ٹرانسپورٹ گاڑی ہونے کے ناتے جو کرایہ پر نہ چل رہی ہو کے قابل فرسودگی اثاثہ کی لاگت ڈھائی ملین روپے سے متجاوز نہیں ہو گی؛

[***]

b) غیر منقولہ جائیداد یا غیر منقولہ جائیداد میں ساختیاتی بہتری کی لاگت میں اراضی کی لاگت شامل نہیں ہو گی؛

c) لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضاربہ یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کی زیر ملکیت اور کسی دوسرے فرد کو لیز پر دیا گیا اثاثہ لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضاربہ یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارہ کے کاروبار میں لگایا گیا تصور کیا جائے گا؛اور

d) جہاں غیر منقولہ جائیداد کا بدل جائیداد کی لاگت سے بڑھ جائے تو وصول شدہ بدل کو جائیداد کی لاگت تصور کیا جائے گا۔

(14 جہاں کوئی قابل فرسودگی اثاثہ جو کسی فرد کی جانب سے پاکستان میں استعمال کیا گیا ہو بیرون پاکستان برآمد یا منتقل کر دیا جائے تو ایسے فرد سے متعلق یہ تصور کیا جائے گا اس نے برآمد یا منتقلی کے وقت ایسے موصولہ بدل پر اثاثہ فروخت کیا ہے جو اثاثہ کی لاگت کے مساوی ہے۔

(15 اس دفعہ میں۔

"قابل فرسودگی اثاثے" سے مراد ایک فرد کی ملکیت میں کوئی مادی قابل انتقال جائیداد، ناقابل انتقال جائیداد (بیکار زمیں کے علاوہ) یا ناقابل انتقال جائیداد میں بنیادی بہتری ہے جس کی

a) عام کارآمد زندگی ایک سال سے زیادہ ہو۔

b) جس کی مالیت میں معمول کی ٹوٹ پھوٹ یا عدم استعمال کے نتیجے میں کمی آنے کا امکان ہو؛ اور

c) جو کسی فرد کی جانب سے کلی یا جزوی طور پر کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال ہو؛

تاہم اس میں کوئی ایسی مادی منقولہ جائیداد، غیر منقولہ جائیداد یا غیر منقولہ جائیداد میں کوئی ساختیاتی اصلاح شامل نہیں جس سے متعلق کسی ٹیکس سال میں جس میں کسی فرد کی جانب سے جائیداد حاصل کی گئی یا اُس میں اصلاح کی گئی کی کل لاگت کے لیے اس آرڈیننس کی کسی دیگر دفعہ کے تحت کٹوتی کی اجازت دی گئی ہو؛ اور

"ساختیاتی اصلاح" غیر منقولہ جائیداد کے حوالے سے اس میں کوئی عمارت، سڑک، ڈرائیووے، کارپارک، ریلوے لائن، پائپ لائن، پل، سرنگ، ائیرپورٹ رن وے، نہر، ڈاک (dock) (گودی)، وھارف، پشتہ، جنگلہ، بجلی کی لائنیں، پانی یا سیوریج کے پائپس، نکاسی آب (Drainage)، لینڈ سکیپنگ () یا ڈیم شامل ہیں۔

[بشرطیکہ جہاں ٹیکس دہندہ اور ایک اسلامی مالیاتی ادارہ جو بینک دولت پاکستان یا سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے لائسنس یافتہ ہو مشترکہ طور پر قابل فرسودگی اثاثے کے مالک ہوں، اس صورت حال میں مشارکہ مالیت کاری اور تقلیلی مشارکہ مالیت کاری کے ایک معاہدے کے مطابق ٹیکس دہندہ مکمل طور پر قابل فرسودگی اثاثے کا مال سمجھا جائے گا]

23۔ ابتدائی چھوٹ

1) جو فرد کسی ٹیکس سال میں پہلی بار موزوں قابل فرسودگی اثاثہ پاکستان میں سروس میں لگائے تو اُسے دفعہ (2) کے مطابق شمار کردہ کٹوتی (جسے بعد ازاں "ابتدائی چھوٹ" کہا جائے گا) کی اجازت ہوگی شرط یہ ہے کہ کوئی فرد یہ اثاثہ پہلی بار یا ٹیکس کسی سال میں جس میں تجارتی پیداوار شروع ہوئی جو بھی بعد میں ہو، اپنے کاروبار کی اغراض کے لیے استعمال کرے۔

2) کسی فرد کی ابتدائی چھوٹ کی رقم اثاثہ کی لاگت پر تھرڈ شیڈول کے حصہ II میں صراحت کردہ شرح کا اطلاق کرکے شمار کی جائے گی۔

3) اس دفعہ کی اغراض سے، موزوں قابل فرسودگی اثاثہ کی لاگت کا تعین کرنے کے لیے دفعہ 76 کے قواعد کا اطلاق ہوگا۔

4) لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضاربہ یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کی زیر ملکیت اور کسی دیگر فرد کو لیز کیے گئے اثاثہ جات کے حوالے کسی لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضاربہ یا شیڈولڈ بینک یا مالیاتی ترقیاتی ادارے کو اس دفعہ کے تحت قابل اجازت تخفیف کے ضمن میں ایسے اثاثہ جات کے حوالے سے حاصل کردہ لیز کے کرایہ کی آمدن سے کٹوتی کی جائے گی۔۔

5) اس دفعہ میں "موزوں قابل فرسودگی اثاثہ" سے مراد ایسا قابل فرسودگی اثاثہ ہے جو درج ذیل کے علاوہ ہو:۔

a) کوئی روڈ ٹرانسپورٹ گاڑی بجز اس کے کہ گاڑی کرایہ پر چلائی جا رہی ہو؛

b) کوئی فرنیچر بشمول فٹنگز (تنصیبات)

c) کوئی پلانٹ یا مشینری جو اس سے پہلے پاکستان میں استعمال ہوئی ہو؛ یا

d) کوئی پلانٹ یا مشینری جس سے متعلق کسی ٹیکس سال میں جس میں اثاثہ حاصل کیا گیا ہو اثاثہ کی کل لاگت کے لیے اس آرڈیننس کی کسی دیگر دفعہ کے تحت کٹوتی کی اجازت دی گئی ہو۔

23a۔ پہلے سال کی چھوٹ

1) مخصوص دیہی اور پسماندہ علاقوں میں قائم صنعتی ادارہ جس نے پلانٹ، مشینری اور ایکوئیپمنٹ کی تنصیب کی ہو یا سیلولر فونز کی مینوفیکچرنگ میں مصروف ہو اور سیکنڈ شیڈول کے حصہ I کی شق (126 N) کے تحت استثنا کے لئے کوالیفائی کرتا ہو اور کسی کمپنی کی زیر ملکیت وزیر انتظام وانصرام ہو تو اس کو پہلے سال میں دفعہ 23 کے تحت ابتدائی چھوٹ کے بدلے میں یکم جولائی 2008 کے بعد استعمال میں لائے گئے موزوں قابل فرسودگی اثاثہ جات کی لاگت پر تھرڈ شیڈول کے حصہ I صراحت کردہ شرح کے تحت چھوٹ کی اجازت ہو گی۔

2) دفعہ 23 کی تمام شرائط ماسوائے اُس کی ذیلی دفعہ ز (1) اور (2) کے مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق پذیر ہوں گی۔

3) وفاقی حکومت ذیلی دفعہ (1) کی اغراض سے مخصوص علاقے مشتہر کر سکتی ہے۔

23B۔ متبادل توانائی پراجیکٹ کی اسراعی فرسودگی

1) متبادل توانائی کی پیداوار کے لیے پاکستان میں کہیں بھی قائم کیے گئے اور کسی کمپنی کی زیر ملکیت کسی صنعتی ادارے کی جانب سے تنصب کردہ پلانٹ، مشینری اور ایکوئیپمنٹس کے لیے دفعہ 23 کے تحت ابتدائی چھوٹ کے بدلے میں یکم جولائی 2009 کے بعد استعمال میں لائے گئے موزوں قابل فرسودگی اثاثہ جات کی لاگت پر تھرڈ شیڈول کے حصہ II میں صراحت کردہ شرح کے تحت چھوٹ کی اجازت ہو گی۔

2) دفعہ 23 کی شرائط ماسوائے اس کی ذیلی دفعہ ز (1) اور (2) مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق پذیر ہوں گی۔

24۔ غیر مادی اثاثہ جات

1) کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کے درج ذیل غیر مادی اثاثہ جات کی لاگت کے لیے کسی فرد کو بیباقی کٹوتی کی اجازت ہو گی۔

a) جو کسی ٹیکس سال میں کلی یا جزوی طور پر کسی فرد کی جانب سے کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے گئے ہوں؛ اور

b) جن کی ایک سال سے زائد کارآمد زندگی ہو۔

2) اس دفعہ کے تحت کسی کٹوتی کی اجازت نہیں ہو گی جہاں اس آرڈیننس کسی دیگر دفعہ کے تحت کسی ٹیکس سال میں غیر مادی اثاثے کی کل لاگت کے لیے کٹوتی کی اجازت دی گئی ہو جس میں غیر مادی اثاثہ حاصل کیا۔

3) ذیلی دفعہ (7) کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کی بیباقی کٹوتی کا درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کیا جائے گا، یعنی:

$$A / B$$

جہاں۔

A) غیر مادی مادے اثاثہ کی لاگت ہے؛ اور

B) تمام سالوں میں اثاثہ کی معمول کی کارآمد زندگی ہے۔

[1][(4) ایسی غیر حسی اشیاء جن کی کسی مخصوص فائدہ مند زندگی کا تعین نہ ہو سکے، اس کے لیے پچیس سال کی فائدہ مند طبعی زندگیفرض کی جائے گی
]

1 شق 24 کی ذیلی شق 4 فنانس ایکٹ 2019 کے ذریعے تبدیل کیا گیا۔ تبدیل کی گئی ذیلی شق درج ذیل ہے:

(4) کسی غیر محسوس چیز۔
(الف) جس کی فائدہ مند طبعی زندگی دس سال سے زائد ہو؛ یا
(ب) جس کی فائدہ مند زندگی کا تعین نہ ہو سکے،
کے لیے پچیس سال کی فائدہ مند طبعی زندگی ہی فرض کی جائے گی۔

5) جہاں کوئی غیر مادی اثاثہ کسی ٹیکس سال میں جزوی طور پر کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہو اور جزوی طور پر کسی دیگر استعمال کے لیے تو اس سال کے لیے اس دفعہ کے تحت قابل اجازت کٹوتی اس رقم کے موزوں تناسبی حصہ تک محدود ہو گی گویا کہ وہ غیر مادی اثاثہ کلی طور پر کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔

6) جہاں کوئی غیر مادی اثاثہ پورے ٹیکس سال کے لیے کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال نہ کیا گیا ہو تو اس دفعہ کے تحت قابل اجازت کٹوتی درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کی جائے گی۔

$$A \times B/C$$

جہاں

A) ذیلی دفعہ (3) یا (5) جو بھی صورت ہو، کے تحت شمار کردہ بیباقی کی رقم ہے؛

B) کسی ٹیکس سال میں اُن دنوں کی تعداد ہے جن دنوں کے لیے کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے غیر مادی اثاثہ استعمال کیا گیا؛

C) کسی ٹیکس سال میں دنوں کی تعداد ہے۔

7) اس دفعہ کے تحت کسی ٹیکس سال اور تمام سابقہ سالوں میں کسی غیر مادی اثاثہ کے حوالے سے کسی فرد کے لیے کل قابل اجازت کٹوتیاں اثاثہ کی لاگت سے زائد نہیں ہوں گی۔

8) جہاں کسی ٹیکس سال میں کوئی فرد غیر مادی اثاثہ فروخت کر دے تو اس دفعہ کے تحت اس سال کے لیے کسی بیباقی کٹوتی کی اجازت نہیں ہو گی۔ اور

a) اگر فروخت کے وقت کسی فرد کی جانب سے وصول شدہ بدل غیر مادی اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت سے متجاوز ہو جائے تو زائد مالیت اس سال میں اُس فرد کی کاروبار سے آمدن کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن ہو گی؛ یا

b) اگر فروخت کے وقت کسی فرد کی جانب سے وصول شدہ بدل غیر مادی اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت سے کم ہو تو اس سال میں کسی فرد کی کاروبار سے آمدن کی مد کے تحت ٹیکس مستوجب آمدن شمار کرنے فرق کی بطور کٹوتی اجازت ہو گی
۔

9) ذیلی دفعہ (8) کی اغراض سے

a) فروخت کے وقت کسی غیر مادی اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت غیر مادی اثاثہ کی وہ لاگت ہو گی جس میں سے وہ کل کٹوتیاں وضع کر لی گئی ہوں جن کی کسی غیر مادی اثاثہ کے حوالے سے کسی فرد کو اجازت ہو یا جہاں ٹیکس کی مستوجب رقم

حاصل کرنے کے لیے غیر مادی اثاثہ کلی طور پر استعمال نہ کیا گیا ہو تو اس دفعہ کے تحت اُس رقم کی اجازت ہو گی، گویا کہ غیر مادی اثاثے کلی طور پر اس طرح استعمال کیا گیا ہو، اور

b) کسی غیر مادی اثاثہ کی فروخت پر وصول شدہ بدل کا تعین دفعہ 77 کے مطابق کیا جائے گا۔

10) اس دفعہ کی اغراض سے، جو غیر مادی اثاثہ کسی دن (بشمول فارغ دن) استعمال کے لیے دستیاب ہو، اُس کو یوم پر استعمال شدہ تصور کیا جائے گا۔

11) اس دفعہ میں،۔

"لاگت" کی غیر مادی اثاثہ کے حوالے سے مراد ہے غیر مادی اثاثہ حاصل کرنے یا تخلیق کرنے کے لیے کیا گیا کوئی خرچ بشمول غیر مادی اثاثے کو بہتر بنانے یا اس کی تجدید کرنے کے لیے کوئی خرچ۔

غیر مادی اثاثہ سے مراد کوئی پیٹنٹ، ایجاد، ڈیزائن یا ماڈل، خفیہ فارمولہ یا پراسیس، کاپی رائٹ (حق تصفیف) ٹریڈ مارک (تجارتی نشان) سائنسی یا ٹیکنیکل (تکنیکی) علم، کمپیوٹر سافٹ ویئر، متحرک تصاویر والی فلم، بر آمدی کوٹاز، فرنچائز، لائسنس، فکری ورثہ یا ایسی قسم کی دیگر جائیداد یا حق، معاہداتی حقوق یا کوئی خرچ ہے جس سے ایک سال سے زائد مدت تک کے لیے فائدہ یا نفع پہنچے (اُس خرچ کے علاوہ جو قابل فرسودگی اثاثہ یا غیر اصلاح یافتہ اراضی حاصل کرنے کے لیے کیا گیا ہو)[2][لیکن اس میں، بیان شدہ طریقے سے، خود سے پیدا ہونے والی نیک اندیشی یا حساب کتاب کی کاروائی کی بنیاد پر کوئی تسویہ شامل نہیں ہو گا]

25۔ قبل از آغاز اخراجات

1) اس دفعہ کے مطابق کسی فرد کو قبل از آغاز اخراجات کے لیے کٹوتی کی اجازت ہو گی۔

2) قبل از آغاز اخراجات تھرڈ شیڈول کے حصہ III میں صراحت کردہ شرح سے مستقیم خطی بنیاد پر بیباق کیے جائیں گے۔

3) رواں ٹیکس سال اور تمام سابقہ ٹیکس سالوں میں قبل از آغاز اخراجات کی رقم کے حوالے سے اس دفعہ کے تحت اجازت قابل کٹوتیاں اخراجات کی رقم سے متجاوز نہیں ہوں گی۔

4) اس دفعہ کے تحت کسی کٹوتی کی اجازت نہیں ہو گی، جہاں کسی سال میں جس میں یہ خرچ کیا گیا قبل از آغاز خرچ کی تمام رقم کے لیے اس آرڈیننس کی کسی دیگر دفعہ کے تحت کٹوتی کی اجازت دی گئی ہو۔

5) اس دفعہ میں "قبل از آغاز اخراجات" سے مراد کلی طور پر اور خصوصی طور پر ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے کاروبار کے آغاز سے قبل قابل عمل ہونے کے مطالعہ، آزمائشی نمونوں کی تعمیر اور آزمائشی پیداوار کی سرگرمیاں

ہیں۔ تاہم اس میں ایسے اخراجات شامل نہیں ہوں گے جو حصول اراضی کے لیے کیے گئے ہوں یا جو دفعہ 22یا24 کے تحت تخفیف یا بیباق کیے گئے ہوں۔

26۔ سائنسی تحقیق پر اخراجات

1) کسی ٹیکس سال میں کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے پاکستان میں سائنسی تحقیق پر کلی یا امتیازی طور پر کیے گئے اخراجات پر کسی فرد کو کٹوتی کی اجازت ہو گی۔

2) اس دفعہ میں:۔

"سائنسی تحقیق" سے مراد انسانی علم کی ترقی کے لیے قدرتی یا اطلاقی علم کے شعبوں میں [پاکستان میں کی گئی] کوئی [سرگرمی] ہے۔

"سائنسی تحقیق پر اخراجات" سے مراد فرد کے کاروبار کی ترقی کے مقاصد کے لیے [پاکستان میں کی گئی] سائنسی تحقیق پر ایک فرد کی جانب سے کیا گیا کوئی خرچہ ہے بشمول کیے گئے اخراجات کے علاوہ فرد کے کاروبار کے مقاصد کے لیے سائنسی تحقیق کرنے کی خاطر سائنسی تحقیقاتی ادارے کو دی گئی رقم ہے۔

a) قابل فرسودگی اثاثہ یا غیر مادی اثاثہ کے حصول پر۔

b) غیر منقولہ جائیداد کے حصول پر؛

c) کسی قدرتی معدنی ذخیرہ کی موجودگی، محل وقوع، نوعیت یا کوالٹی کا تعین کرنے کی غرض سے؛اور

"سائنسی تحقیقی ادارہ" سے مراد پاکستان میں سائنسی تحقیق کرنے والا ادارہ ہے جو بورڈ کی جانب سے تصدیق شدہ ہو۔

27۔ ملازمین کی تربیت اور اُن کے لیے سہولیات

درج ذیل کے ضمن میں کسی ٹیکس سال میں کیے گئے اخراجات (ماسوائے سرمایہ کارانہ اخراجات) کے لیے کسی فرد کو کٹوتی کی اجازت دی جائے گی:۔

a) کسی فرد کے ملازمین اوران کے زیر کفالت افراد کے مفاد کے لیے پاکستان میں قائم کیا گیا کوئی تعلیمی ادارہ یا ہسپتال؛

b) صنعتی کارکنوں کی تربیت کے لیے پاکستان میں قائم کیا گیا کوئی ادارہ جو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کا منظور شدہ، امدادیافتہ ہو یا اس کی جانب سے چلایا جارہا ہو؛ یا

c) اس دفعہ کی اغراض سے بورڈ کی جانب سے منظور شدہ سکیم کے سلسلے میں پاکستان کا شہری ہونے کے ناتے کسی فرد کی تربیت۔

28۔ کسی قرض پر منافع، مالیاتی مصارف اور لیز ادائیگیاں

1) اس آرڈیننس کے تابع، کسی ٹیکس سال میں درج ذیل کے لیے کٹوتی کی اجازت ہو گی۔

a) کسی فرد کی جانب سے کسی ٹیکس سال میں لیے گئے قرض پر اس حد تک منافع میں قرض سے حاصل ہونے آمدن یا فائدہ کسی فرد کی جانب سے کاروبار کی اغراض سے استعمال کیا گیا ہو؛

b) کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کی جانب سے کس اثاثہ کے لیے کسی شیڈولڈ بینک ،مالیاتی ادارے ،منظور شدہ مضاربہ اور منظور شدہ لیز نگ کمپنییا خصوصی مقاصد وسیلہ کو ادا کیا گیا لیز کرایہ جو مالک (آغاز کنندہ) کے ایما پر کسی فرد کی جانب سے کاروبار کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔

c) کسی ٹیکس سال میں قرض لیے گئے اور کسی فرد کی جانب سے کاروبار کے مقاصد کے لیے استعمال کیے گئے فنڈز کے لیے کسی فرد کی جانب سے کسی مضاربہ یا شراکتی مدت سرٹیفکیٹ کے حامل ادا کی گئی رقم؛

d) کسی ٹیکس سال میں کسی اکاؤنٹ یا ڈیپازٹ کے حوالے سے بینک کی جانب سے منافع جات کی تقسیم کے طور پر کسی بینک میں نفع یا نقصان میں شراکت اکاؤنٹ یا ڈیپازٹ رکھنے والے فرد کو ادا کی گئی رقم؛

e) ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن ایکٹ 1952 (XVIII بابت 1952) کے تحت قائم کی گئی ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن (جسے بعد ازاں کارپوریشن کہا جائے گا) کی طرف سے کسی ٹیکس سال میں سٹیٹ بینک آف پاکستان (جسے بعد ازاں بینک کہا جائے گا) کو نفع اور نقصان میں شراکت سکیم کے تحت کارپوریشن کی جانب جائیداد پر کی گئی اپنی سرمایہ کاری پر حاصل کیے گئے منافع جات میں بینک کے حصے کے طور پر کسی رقم کی ادائیگی جہاں ہاؤس بلڈنگ کارپوریشن (سرٹیفکیٹس کے اجرا و واگزاری) ضوابط 1982 کے تحت بینک کی جانب سے سرمایہ فراہم کیا گیا ہو،

f) کسی ٹیکس سال میں نیشنل ڈویلپمنٹ لیزنگ کارپوریشن لمیٹڈ (جسے بعد ازاں کارپوریشن کہا جائے گا) کی جانب سے سٹیٹ بینک آف پاکستان (جسے بعد ازاں بینک کہا جائے گا) کو نفع و نقصان کی بنیاد پر بینک کی جانب سے فراہم کردہ ادھار رقم میں سے اپنے لیزنگ آپریشن پر کی گئی مالیات کاری سے حاصل کردہ منافع جات میں بینک کے حصے کے طور پر ادا کردہ کوئی رقم؛

g) کسی ٹیکس سال میں سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز بینک (جسے بعد ازاں SME بینک کہا جائے گا) کی جانب سے سٹیٹ بینک آف پاکستان (جسے بعد ازاں بینک کہا جائے گا) کو نفع و نقصان میں شراکت کی بنیاد پر بینک کی جانب فراہم کیے

گئے ادھار میں سے چھوٹے کاروبار میں SME بینک کی جانب سے کی گئی سرمایہ کاریوں سے حاصل منافع جات میں بینک کے حصہ کے طور پر ادا کردہ رقم؛

h) کسی ٹیکس سال میں مشارکہ کے نفع جات میں بینک کے حصے کا احاطہ کرتے ہوئے مشارکہ سکیم کے تحت کسی فرد کی جانب بینکاری کمپنی کو ادا کردہ رقم؛

I) کسی ٹیکس سال میں، مشارکہ کے منافع جات میں سرٹیفکیٹ کے حامل کے حصے کا احاطہ کرتے ہوئے مضاربہ کمپنیز اور مضاربہ (اجراوانضباط) آرڈیننس 1980 (XXXI بابت 1980) کے تحت تشکیل دیے گئے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج اور کمیشن مذہبی بورڈ کی جانب سے منظور شدہ مشارکہ سکیم کے تحت، کسی فرد کی جانب سے سرٹیفکیٹ کے حامل کو ادا کردہ کوئی رقم؛ یا

j) کسی ٹیکس سال میں آغاز کنندہ (مالک) کی جانب سے وسائل برائے خصوصی مقاصد سے ادا کردہ واجب الوصول واجبات کی حصص میں تبدیلی کی مالیاتی لاگت، آغاز کنندہ (مالک) کی جانب سے وصول شدہ رقم اور وسائل برائے خصوصی مقاصد سے موصولہ حصص میں تبدیل شدہ واجبات کی رقم کا فرق ہو گی۔

2) اس آرڈیننس کی کسی دیگر شرط کے باوجود، جہاں کسی آغاز کنندہ مالک / اجرا کنندہ کی جانب سے حصص میں تبدیلی کے نتیجے میں اثاثہ جات خصوصی وسائل برائے خصوصی مقاصد میں منتقل کیے جائیں تو آغاز کنندہ (اجرا کنندہ / مالک) کی جانب سے اختیار کیے گئے طریقہ سے قطع نظر اسے مالیاتی لین تصور کیا جائے گا۔

3) اس دفعہ میں

"منظور شدہ لیزنگ کمپنی" سے مراد ذیلی دفعہ (1) کی شق b کی اغراض کے لیے بورڈ کی جانب سے منظور شدہ مضاربہ ہے

"منظور شدہ مضاربہ سے مراد ذیلی دفعہ 2 کی شق b کی اغراض کے لیے بورڈ کی جانب سے منظور شدہ مضاربہ ہے۔

29) ناقابل وصول قرضہ جات

1) کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کو ناقابل وصول قرض پر کٹوتی کی اجازت ہو گی، اگر درج ذیل شرائط پوری کی جائیں، یعنی:۔

a) قرض کی رقم

i) اس سے قبل کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن میں شامل تھی؛ یا

ii) کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے کسی مالیاتی ادارے سے مستعار لی گئی رقم کے حوالے سے تھی۔

b) قرض یا قرض کا کوئی حصہ کسی ٹیکس سال میں اُس فرد کے اکاؤنٹس سے قلم زد کر دیا گیا ہو؛ اور

c) یہ یقین کرنے کی معقول وجوہات ہوں کہ قرض نا قابل وصول ہے۔

2) اس ٹیکس سال میں اس دفعہ کے تحت کٹوتی کی قابل اجازت رقم ٹیکس سال میں اُس فرد کے اکاؤنٹس سے قلمز کیے گئے قرض کی رقم سے زائد نہ ہو۔

3) جہاں کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کو نا قابل وصول قرض کے لیے اجازت دی گئی ہو اور مابعد سال میں وہ نقد یا اناج کی صورت میں نا قابل وصول قرض کی کوئی رقم وصول کرے تو درج ذیل قواعد کا اطلاق ہو گا، یعنی:۔

a) جہاز وصول شدہ رقم ایسے کل نا قابل وصول قرض اوراس دفعہ کے تحت کٹوتی کے طور پر اجازت دی گئی رقم کے درمیان فرق سے زائد ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے جس میں یہ وصول ہوئی زائد رقم "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت اُس فرد کی آمدن میں شامل کی جائے گی؛

b) جہاں وصول شدہ رقم ایسے کل قرض اور اس دفعہ کے تحت کٹوتی کے طور پر دی گئی رقم کے درمیان فرق سے کم ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے جس میں یہ وصول ہوئی "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت اس فرد کی آمدن شمار کرتے وقت ایسی کمی کی نا قابل وصول قرض کی کٹوتی کے طور پر اجازت ہو گی۔

29A۔ قرض جات صارف سے متعلق شرائط

1) غیر بینکاری کمپنی یا ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کو ایسے قرضہ جات کے نتیجے میں ظہور پذیر ہونے والے نا قابل وصول قرضوں کی تلافی کرنے کے لیے ریزرو کی تشکیل کے لیے کٹوتی کی اجازت ہو گی جو صارف کے قرضہ جات سے حاصل ہونے والی آمدن کے تین فی صد سے زائد نہ ہو۔

2) جہاں نا قابل وصول قرض کی ریزرو سے مکمل تلافی نہ ہو سکتی ہو تو ریزروز سے متجاوز قرض کی رقم ایڈ جسٹمنٹ کے لیے اگلے سالوں کے ریزرو میں شامل کی جائے گی۔

وضاحت:۔ اس دفعہ میں صارف قرضہ سے مراد زر نقد تا اس کے مترادف کی صورت قرض جو غیر بینکاری کمپنی یا ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کی طرف سے کسی قرض دار (صارف) کو دیا گیا ہو اور اس میں وہ قرضے بھی شامل ہیں جو مستعار کریڈٹ کارڈ یا اسی قسم کے بندوبست نیز انشورنس پریمیم مالیات کاری کے ذریعے استعمال کرنے کے لیے تخلیق کیے گئے ہوں۔

30۔ بینکاری کمپنی یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کے غیر فعال قرضہ جات پر منافع

1) کسی بینکاری کمپنی یا ترقیاتی مالیاتی ادارہ یا نان بینکنگ فنانس کارپوریشن (NBFC) یا مضاربہ کو بینکاری کمپنی یا ادارے یا نان بینکنگ فنانس کمپنی (NBFC) یا مضاربہ کے غیر فعال قرضہ جات پر واجب الوصول کسی منافع کے لیے کٹوتی کی اجازت ہو گی جہاں بینکوں، نان بینکنگ فنانس کمپنی (NBFC) یا مضاربہ یا غیر بینکاری مالیاتی اداروں، جو بھی صورت ہو، کے لیے سٹیٹ بینک آف پاکستان یا سیکیورٹیز اینڈ ایکس چینج آف پاکستان سے جاری کردہ صوابدیدی ضوابط کے مطابق منافع سسپنس اکاؤنٹ میں جمع کیا جاتا ہے۔

2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت وضع کیا گیا قرض جو بعد میں کسی بینکاری کمپنی یا ترقیاتی مالیاتی ادارے یا نان بینکنگ فنانس کمپنی (NBFC) یا مضاربہ کو وصول ہو جائے وہ اس ٹیکس سال میں جس میں وہ وصول ہو "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت اس کمپنی، ادارے یا نان بینکنگ فنانس کمپنی (NBFC) کی ٹیکس کی مستوجب آمدن میں شامل ہو جائے گا۔

31۔ شراکتی ریزرو میں منتقلی

1) اس دفعہ کے تابع، کسی ٹیکس سال کے لیے کسی کمپنی کو کسی بھی رقم کے لیے کٹوتی کی اجازت ہو گی جو شراکتی قابل واگزاری سرمایہ سے متعلق کمپنی اور بینکاری کمپنی کے درمیان کیے معاہدے کے مطابق جیسا کہ مالیاتی ادارہ جات (مالیات کی وصولی) آرڈیننس 2001 (XLVI بابت 2001) میں تعریف کی گئی ہے۔ کمپنیز آرڈیننس 1984 (XLVII بابت 1984) کی دفعہ 120 کے تحت تخلیق کردہ شراکتی ریزرو میں منتقل کی گئی ہو۔

2) کسی ٹیکس سال کے لیے ذیلی دفعہ (1) کے تحت قابل اجازت کٹوتی کمپنی کے شراکتی قابل واگزاری سرمایہ کی رقم کے دس فیصد تک محدود ہو گی۔

3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی کٹوتی کی اجازت نہیں ہو گی اگر کسی شراکتی ریزرو میں ٹیکس استثنا کی تجمیع شراکتی قابل واگزاری سرمایہ کے دس فیصد سے متجاوز ہو جائے۔

4) جہاں اس دفعہ کے تحت کٹوتی کے طور پر قابل اجازت کسی کمپنی کے شراکتی ریزرو میں جمع شدہ رقم شراکتی قابل واگزاری سرمایہ پر منافع کے حصہ کی ادائیگی کی بجائے کسی اور مقصد کے لیے یا کسی ایسے مقصد کے لیے استعمال میں لائی جائے جس کی اس آرڈیننس کے تحت بطور کٹوتی یا استثنا اجازت نہیں تو اس طرح استعمال میں لائی گئی رقم اُس ٹیکس سال میں جس میں یہ استعمال میں لائی گئی کمپنی کی سرمایہ سے آمدن میں شامل ہو جائے گی۔

ڈویژن۔IV

ٹیکس اکاؤنٹنگ

32۔ اکاؤنٹنگ کا طریقہ

1) اس آرڈیننس کے تابع، کسی فرد کی ٹیکس کی مستوجب آمدن کا شمار اکاؤنٹنگ کے اس طریقہ کے مطابق کیا جائے گا جو ایسے فرد کی جانب سے باقاعدہ طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

(2 ذیلی دفعہ (3) کے تابع، کمپنی، کاروبار سے آمدن کی مد کے تحت اپنی ٹیکس کی مستوجب آمدن کا حساب واجب الادائیگی کی بنیاد پر کرے گی جبکہ دیگر اشخاص ایسی آمدن کا حساب نقد یا واجب الادائیگی بنیاد پر کریں گے۔

(3 بورڈ یہ قرار دے سکتا ہے کہ اشخاص کا کوئی طبقہ "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا حساب نقد یا واجب الادائیگی بنیاد پر کرے گا۔

(4 کوئی فرد تحریری طور پر کسی فرد کے اکاؤنٹنگ کے طریقہ میں تبدیلی کی درخواست کر سکتا ہے لیکن صرف اسی صورت میں اگر وہ مطمئن ہو کہ کسی فرد کی "کاروبار سے آمدن" مد کے تحت ٹیکس مستوجب آمدن کی واضح طور پر اظہار کرنے کے لیے ایسی تبدیلی ضروری ہے۔

(5 اگر کسی فرد کا اکاؤنٹنگ کا طریقہ تبدیل ہو جائے تو ایسا فرد ایسی آمدن، کٹوتی یا کریڈٹ (قرض) یا کسی دیگر آئٹمز کی جو ایسی تبدیلی سے متاثر ہوں اس طرح ایڈجسٹمنٹ کرے گا کہ نہ تو کوئی آئٹم شمار ہونے سے رہ جائے اور نہ ہی ایک سے زائد بار شمار ہو جائے۔

33۔ نقد کی بنیاد پر اکاؤنٹنگ

(1 کوئی فرد "کاروبار سے آمدن' کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا نقد کی بنیاد پر حساب کرتے وقت آمدن کے حصول کا شمار اُس وقت کرے گا جب وہ موصول ہو جائے اور اخراجات کرنے کا شمار اُس وقت کرے گا جب ادائیگی ہو جائے

34۔ واجب الادائیگی بنیاد پر اکاؤنٹنگ

(1 کوئی فرد "کاروبار سے آمدن" کے مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا واجب الادائیگی بنیاد پر حساب کرتے وقت آمدن کے حصول کا شمار اُس وقت کرے گا جب یہ کسی فرد کو واجب الادا ہو جائے اور اخراجات کرنے کا شمار اُس وقت کرے گا جب یہ کسی فرد کی جانب سے قابل ادائیگی ہو جائے۔

(2 اس آرڈیننس کے تابع، کوئی رقم کسی فرد کو واجب الادا ہو جائے گی جب کوئی فرد اسے وصول کرنے کا مستحق ہو جائے، اگرچہ استحقاق کی سرانجام دہی کا وقت ملتوی ہو جائے یا رقم قسطوں میں قابل ادائیگی ہو۔

(3 اس آرڈیننس کے تابع، کوئی رقم کسی فرد کی جانب سے اُس وقت قابل ادائیگی ہو گی جب ذمہ داری قرض کا تعین کرنے والے واقعات وقوع پذیر ہو گئے ہوں اور ذمہ داری قرض کی رقم کا مناسب درستی کے ساتھ تعین کیا جا سکتا ہو۔

[****]

(5 جب کسی فرد کو "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے میں صرف کردہ کسی اخراجات کے لیے کٹوتی اجازت دی گئی ہو اور اس فرد نے اس ٹیکس سال جس میں کٹوتی کی اجازت دی گئی کے اختتام کے بعد تین

سال کے اندر ذمہ داری قرض یا ذمہ داری قرض کے کسی حصہ کی ادائیگی نہ کی ہو تو ذمہ داری قرض کی غیر اداشدہ رقم تین سالوں کے اختتام کے بعد کے پہلے ٹیکس سال میں "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔

5a) اگر کسی فرد کو کسی کاروباری ذمہ داری کے حوالے سے کٹوتی کی اجازت دی گئی ہو اور کسی فرد نے ایسی کاروباری ذمہ داری سے کوئی نفع حاصل کیا ہو تو اس نفع کی مالیت اُس ٹیکس سال میں جس میں جس میں یہ نفع ہوا "کاروبار سے آمدن "کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔

6) جہاں ذیلی دفعہ (5) کے اطلاق کے نتیجے میں کوئی غیر اداشدہ ذمہ داری قرض ٹیکس کی مستوجب ہو اور مابعد کوئی فرد ذمہ داری قرض یا ذمہ داری قرض کا کوئی حصہ ادا کر دے تو اُس فرد کو اُس ٹیکس سال کے لیے جس میں وہ ادائیگی کی گئی اداشدہ رقم پر کٹوتی کی اجازت ہوگی۔

35۔ مال تجارت

1) کسی ٹیکس سال کے لیے "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا تعین کرنے کی اغراض سے درج ذیل کلیہ کے مطابق اس کا شمار کیا جائے گا، یعنی:۔

$$(A + B) - C$$

جہاں

A) کسی سال کے لیے کسی فرد کے مال تجارت کی ابتدائی مالیت ہے؛

B) کسی سال کے دوران کسی فرد کی جانب سے حاصل کردہ مال تجارت کی مالیت ہے؛اور

C) اکسی اُس سال کے لیے مال تجارت کی اختتامی مالیت ہے۔

2) کسی سال کے لیے کسی فرد کے مال تجارت کی ابتدائی لاگت درج ہوگی:۔

a) گزشتہ سال کے اختتام پر کسی فرد کے مال تجارت کی اختتامی مالیت؛یا

b) جہاں کسی فرد نے اُسی سال کاروبار شروع کیا ہو تو کاروبار کے آغاز سے قبل کسی فرد کی جانب سے حاصل کردہ کسی مال تجارت کی واجبی بازاری مالیت۔

3) ذیلی دفعہ (2) کی شق (b) میں محولہ مال تجارت کی واجبی بازاری مالیت کا تعین اُس وقت کیا جائے گا جب مال تجارت کاروبار میں لگا دیا گیا ہو۔

4) کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کے مال تجارت کی اختتامی مالیت کسی سال کے اختتام پر کسی فرد کے مال تجارت کی کم تر لاگت یا خالص قابل وصول مالیت ہو گی۔

5) کوئی فرد نقد بنیاد پر "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا حساب لگانے کے لیے کسی فرد کے مال تجارت کی لاگت، اصل لاگت کے طریقہ سے یا انجذابی لاگت کے طریقہ سے شمار کرے گا اور کوئی فرد واجب الادائیگی کی بنیاد پر ایسی آمدن کا حساب کرتے وقت کسی فرد کے مال تجارت کی لاگت، انجذابی لاگت کے طریقہ سے شمار کرے گا۔

6) جہاں کسی مال تجارت کی مخصوص آئٹمز بآسانی قابل شناخت نہ ہوں تو ایسا فرد سٹاک کا حساب اول آمد اول نکاسی کے طریقے سے یا اوسط لاگت کے طریقے سے کر سکتا ہے تاہم جب ایک بار طریقہ کا انتخاب کر لیا تو سٹاک کی تشخیص مالیت کا طریقہ صرف کمشنر کی تحریری اجازت اور ان شرائط کے تحت ہی تبدیل کیا جا سکتا ہے جو کمشنر عائد کرے۔

7) اس دفعہ میں۔

"انجذابی لاگت کا طریقہ" سے مراد عمومی طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ اصول ہے جس کے تحت کسی مال تجارت کی آئٹم کی لاگت مال کے براہ راست مصارف، مزدوری کے براہ راست مصارف اور فیکٹری کے بالائی مصارف کا مجموعہ ہوتی ہے؛

"اوسط لاگت کا طریقہ" سے مراد عمومی طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ اصول ہے جس کے تحت مال تجارت کی تشخیص مالیت موجود یونٹس کی متعینہ اوسط قیمت پر مبنی ہوتی ہے۔

"براہ راست مزدوری مصارف" سے مراد مال تجارت کی مینوفیکچر (تیاری) یا پیداوار سے متعلقہ مزدوری مصارف مراد ہیں؛

"مواد کے براہ راست مصارف" سے مراد مواد کی لاگت ہے جو مال تجارت کے مینوفیکچر (تیار) کرنے یا پیدا کرنے کا لازمی جزو ہو یا جو مینوفیکچرنگ یا پیداواری عمل میں استعمال ہو؛

"فیکٹری بالائی مصارف" سے مراد براہ راست مزدوری یا مصارف یا مواد اور سامان کے براہ راست مصارف کی بجائے کل مینوفیکچرنگ یا پیداواری مصارف ہیں؛

"اول آمد اول نکاسی طریقہ" سے مراد عمومی طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ کا طریقہ ہے جس کے تحت مال تجارت کی تشخیص مالیت کی بنیاد اس قیاس پر ہے کہ سٹاک حصول کی ترتیب سے فروخت کیا گیا ہے؛

"اصل لاگت / قیمت طریقہ" سے مراد عمومی طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ اصول ہے جس کے تحت مال تجارت کی لاگت مواد کے براہ راست مصارف، براہ راست مزدوری مصارف اور تعیز پذیر فیکٹری بالائی اخراجات کا مجموعہ ہوتی ہے؛

"مال تجارت" سے مراد مینوفیکچر، فروخت یا مبادلہ کے لیے پیدا کی گئی، مینوفیکچر کی گئی، خرید کی گئی یا بصورت دیگر حاصل کردہ کوئی چیز اور کوئی مواد یا سپلائیز ہیں جو پیداواری یا مینوفیکچرنگ پراسیس میں استعمال کی جاتی ہوں تاہم اس میں سٹاکس یا شیئرز (حصص) شامل نہیں؛ اور

"فیکٹری بالائی اخراجات" سے مراد فیکٹری کے وہ بالائی اخراجات ہیں جو مینوفیکچر کیے گئے یا پیدا کیے گئے مال تجارت کے حجم میں تبدیلیوں کے ساتھ براہ راست بدل جائیں۔

36۔ طویل کنٹریکٹس

1) کوئی فرد واجب الادائیگی بنیاد پر کاروبار سے آمدن کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا حساب کرتے وقت ٹیکس سال کے لیے طویل المیعاد کنٹریکٹ کے تحت ظہور پذیر ہونے والی ایسی آمدن کا شمار طریقہ تکمیل کی شرح فی صد کی بنیاد پر کرے گا۔

2) کسی ٹیکس سال میں طویل المیعاد (کنٹریکٹ) کی تکمیل فی صد شرح کا تعین (کنٹریکٹ) کے لیے مختص کیے گئے اور سال کے آخر تک کیے گئے کل مصارف کا کنٹریکٹ کے آغاز کے وقت متعین کیے گئے کل تخمینی کنٹریکٹ مصارف کے ساتھ موازنہ کرکے کیا جائے گا۔

3) اس دفعہ میں:۔

"طویل المیعاد کنٹریکٹ" سے مراد مینوفیکچر، تنصیب یا تعمیر کے لیے یا ان سے میں ہر ایک تعلق سے متعلق سروسز کی سرانجام دہی کے کنٹریکٹ ہے جو اس ٹیکس سال کے اندر مکمل نہ ہو جس میں کنٹریکٹ کا آغاز ہوا اور جو اُس کنٹریکٹ کے علاوہ ہو جس کے متعلق یہ تخمینہ لگایا گیا ہو کہ وہ اس تاریخ سے چھ ماہ کے اندر مکمل ہو جائے گا جس پر کنٹریکٹ کے تحت کام کا آغاز ہوا؛ اور

"طریقہ تکمیل کی شرح فی صد" سے مراد عمومی طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ اصول ہے جس کے تحت طویل المیعاد کنٹریکٹ کے تحت ظہور پذیر ہونے والا ریونیو اور اخراجات کنٹریکٹ کی تکمیل کے مرحلہ کے حوالے سے تسلیم کیے جاتے ہیں جیسا کہ ذیلی دفعہ (2) کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے۔

حصہ-V

آمدن کی مد: سرمایہ سے منافع جات

37۔ سرمایہ سے منافع جات

1) اس آرڈیننس، کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کی طرف سے اثاثہ جات سرمایہ کی فروخت سے ہونے والا نفع، ماسوائے اس نفع کے جو اس آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہو اس ٹیکس سال میں سرمایہ سے منافع جات کی مد کے تحت ٹیکس کا مستوجب ہو گا۔

1A) بلالحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ ز(1)اور(3)کچھ مذکور ہو، کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کی جانب سے غیر منقولہ جائیداد کی فروخت سے ہونے والا منافع اُس ٹیکس سال میں "سرمایہ سے منافع جات" کی مد کے تحت فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن VIII میں صراحت کردہ شرحوں سے ٹیکس کا مستوجب ہو گا۔

2) ذیلی(3)اور(4)کے تابع، کسی فرد کی جانب سے "سرمایہ جاتی اثاثہ جات" کی فروخت سے ہونے والا منافع درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کیا جائے گا؛یعنی:۔

A – B

جہاں

A) اثاثہ کی فروخت پر کسی فرد کی جانب سے وصولکردہ بدل ہے؛اور

B) اثاثہ کی لاگت ہے۔

3) ماسوائے سرکاری کمپنیز میں شیئرز(حصص)بشمول پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کے واوچرز، مضاربہ سرٹیفکیٹس یا قابل واگزاری(انفکاک پذیر)سرمایہ کی کسی دستاویز کے جیسا کہ کمپنیز آرڈیننس، 1984(XLVII بابت 1984)میں تعریف کی گئی ہے، جہاں کوئی سرمایہ جاتی اثاثہ کسی فرد کے پاس ایک سال سے زائد ہو تو اثاثہ کی فروخت پر ہونے والے منافع کی رقم درج ذیل کلید کے مطابق شمار کی جائے گی، یعنی:۔

A x ¾

جہاں A ذیلی دفعہ(2)کے تحت متعین کیے گئے منافع کی رقم ہے۔

5[(a3)ذیلی شق 3 کے مندرجات کے بغیر، ایک آزاد / کھلے پلاٹ کی صورت میں غیر منقولہ جائیدار کے تصفیے سے آنے والے کسی بھی منافعے کی رقم کا تعین درج ذیل جدول میں موجود فارمولا کے مطابق کیا جائے گا، جیسے کہ:۔

جدول

سیریل نمبر	قبضے میں رہنے کا وقت	فائدہ
(1)	(2)	(3)
1۔	جہاں آزاد پلاٹ کو قبضے میں رکھنے کا وقت ایک سال سے زائد نہ ہو	اے
2۔	جہاں آزاد پلاٹ کو قبضے میں رکھنے کا وقت ایک سال سے زائد ہو لیکن آٹھ سال سے کم ہو	اے x ¾
3۔	جہاں آزاد پلاٹ کو قبضے میں رکھنے کا وقت آٹھ سال سے زائد ہو	0

جہاں اے منافعے کی وہ رقم ہے جس کا تعین ذیلی شق(2)کے تحت کیا جائے۔

(3ب) ذیلی شق 3 کے مندرجات کے بغیر، تعمیر شدہ جائیداد کی صورت میں غیر منقولہ جائیدار کے تصفیے سے آنے والے کسی بھی منافعے کی رقم کا تعین درج ذیل جدول میں موجود فارمولا کے مطابق کیا جائے گا، جیسے کہ:-

جدول

سیریل نمبر	قبضے میں رہنے کا وقت	فائدہ
(1)	(2)	(3)
1-	جہاں تعمیر شدہ جائیداد کو قبضے میں رکھنے کا وقت ایک سال سے زائد نہ ہو	اے
2-	جہاں تعمیر شدہ جائیداد کو قبضے میں رکھنے کا وقت ایک سال سے زائد ہو لیکن آٹھ سال سے کم ہو	اے x ¾
3-	جہاں تعمیر شدہ جائیداد کو قبضے میں رکھنے کا وقت آٹھ سال سے زائد ہو	0

جہاں اے منافع کی وہ رقم ہے جس کا تعین ذیلی شق (2) کے تحت کیا جائے۔]

4) ذیلی دفعہ 2 میں کلیہ کے جزو B کا تعین کرنے کی اغراض سے کسی فرد کی جانب سے کیے گئے کسی اخراجات کے لیے سرمایہ جاتی اثاثہ کی لاگت میں کوئی ایسی رقم شامل نہیں کی جائے گی۔

a) جو اس باب کی کسی دوسری شرط کے تحت وضع کر لی گئی ہو یا وضع کی جاسکتی ہو؛ یا

b) جس کا حوالہ دفعہ 21 میں دیا گیا ہے۔

4a) جہاں کوئی سرمایہ جاتی اثاثہ درج ذیل کے تحت کسی فرد کی جائیداد بن جائے۔

a) ہبہ، وصیتی ہبہ یا وصیت کے تحت؛

b) بذریعہ جانشینی، وراثت یا انتقال وراثت کے ذریعے؛

c) اشخاص کی ایسوسی ایشن کی تحلیل پر اثاثہ جات کی تقسیم؛ یا

d) کسی کمپنی کے خاتمہ کاروبار پر اثاثہ جات کی تقسیم پر؛

تو اس کی منتقلی کی یا کسی فرد کی جانب سے اس کے حصول کی تاریخ سے اثاثہ کی واجبی بازاری مالیت اثاثہ کی لاگت تصور کی جائے گی۔

5) اس دفعہ میں "سرمایہ جاتی اثاثہ" سے مراد کسی فرد کی زیر ملکیت کسی بھی قسم کی جائیداد ہے خواہ اس کا تعلق کاروبار سے ہو یا نہ ہو لیکن اس میں درج ذیل شامل ہوں گے۔

a) کوئی مال تجارت، قابل صرف سٹورز یا خام مال جو کاروبار کے لیے رکھے گئے ہوں؛

b) کوئی جائیداد جس کے حوالے سے کوئی فرد دفعہ 26 کے تحت فرسودگی کٹوتی یا دفعہ 24 کے تحت بیباقی کٹوتی کا مستحق ہو؛ یا

[****]

d) دفعہ 38 کی ذیلی دفعہ (5) میں صراحت کردہ کوئی منقولہ جائیداد بہ اخراج سرمایہ جاتی اثاثہ جات جو کسی فرد کے ذاتی استعمال یا کسی فرد کے زیر کفالت اُس کے خاندان کے کسی فرد کے استعمال کے لیے رکھی گئی ہو۔

[***]

37a۔ سیکیورٹیز کی فروخت پر سرمایہ جاتی منافع

1) ماسوائے اس منافع کے جو آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہے یکم جولائی 2010 کو یا اس کے بعد سیکیورٹیز کی فروخت سے حاصل ہونے والا سرمایہ سے منافع فرسٹ شیڈول حصہ I کی ڈویژن VII میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس کا مستوجب ہو گا:۔

شرط یہ ہے کہ بینکاری کمپنی پر اس دفعہ کا اطلاق نہیں ہو گا۔

1A) کسی فرد کی جانب سے سیکیورٹی کی فروخت سے ہونے والے منافع کا شمار درج ذیل کلیہ کے مطابق کیا جائے گا:۔

$$A - B$$

جہاں

i) سیکیورٹی کی فروخت پر کسی فرد کی جانب سے وصول کردہ بدل ہے؛ اور

ii) سیکیورٹی کے حصول کی لاگت ہے۔

2) اس دفعہ کی اغراض سے سیکیورٹی پاس رکھنے کی مدت کا شمار حصول کی تاریخ (خواہ تیس جون 2010 سے قبل، اُس تاریخ پر یا اُس کے بعد ہو) سے تیس جون، 2010 کے بعد آنے والی فروخت کی کسی تاریخ تک کیا جائے گا۔

3) اس دفعہ کی اغراض سے "سیکیورٹی" سے مراد کسی سرکاری کمپنی کا شیئر (حصہ)، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی کا واؤچر، مضاربہ سرٹیفکیٹ قابل واگزاری (قابل انفکاک) سرمایہ کی دستاویز، قرضہ جاتی سیکیورٹیز اور ثانوی حاصلات شامل ہیں۔

3A) اس دفعہ کی غرض سے، قرضہ جاتی سیکیورٹیز سے مراد ہے:۔

a) پاکستان میں رجسٹرڈ کسی پاکستانی یا غیر ملکی کمپنی یا کارپوریشن کی جانب سے جاری کردہ کارپوریٹ قرضہ جاتی سیکیورٹیز مثلا میعادی مالیاتی سرٹیفکیٹس (TFCs)، سکوک سرٹیفکیٹس(شریعہ تعمیل بانڈز)، رجسٹرڈ بانڈز، تجارتی تمسکات(Commerical Papers)شراکتی میعادی سرٹیفکیٹس(PTCs)اور ہر قسم کی قرضہ جاتی دستاویزات؛اور

b) وفاقی حکومت، صوبائی حکومتوں، مقامی اتھارٹیز اور دیگر دستوری اداروں کی جانب سے جاری کردہ سرکاری قرضہ جاتی سیکیورٹیز مثلاٹریژری(خزانہ)بلز(T.bills)،وفاقی سرمایہ کاری بانڈز(FIBS)،پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (PIBS)، غیر ملکی کرنسی بانڈز، سرکاری تمسکات، میونسپل بانڈز انفراسٹرکچر بانڈز اور دیگر قرضہ جاتی دستاویزات۔

4) اس دفعہ کے تحت منافع کو آمدن کو الگ بلاک تصور کیا جائے گا۔

5) بلالحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، جب کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کو سیکیورٹیز کی فروخت پر نقصان ہو تو کی اس دفعہ کے تحت کسی فرد کی ٹیکس کی مستوجب کسی دیگر سیکیورٹیز کے منافع تلافی کی جائے گی اور کوئی نقصان کسی مابعد ٹیکس سال میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

37A) شرط یہ ہے کہ ٹیکس سال 2019ء اور اس کے بعد سکیورٹیز کی فروخت سے ہونے والا نقصان جو اس فرد کی طرف سے سکیورٹیز کی فروخت سے حاصل ہونے والے قابل ٹیکس منافع میں اس دفعہ کے تحت ایڈجسٹ نہیں کیا گیا، اگلے ٹیکس سال میں منتقل کیا جائے گا اور اسے صرف اس فرد کی طرف سے سکیورٹیز کی فروخت سے حاصل ہونے والے منافع میں اس دفعہ کے تحت ایڈجسٹ کیا جائے گا، لیکن اس نقصان کا جس ٹیکس سال میں حساب لگایا جائے گا اس سے تین سال سے زیادہ آگے منتقل نہیں کیا جاسکتا۔)

38۔ "سرمایہ سے منافع جات" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقم شمار کرتے وقت نقصان کی کٹوتی

1) اس آرڈیننس کے تابع، کسی ٹیکس سال میں "سرمایہ سے منافع جات" کی مد کے تحت کسی فرد کی ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے اُس سال میں کسی سرمایہ جاتی اثاثہ کی فروخت سے ہونے والے نقصان کی کٹوتی کی اجازت ہوگی۔

2) کسی سرمایہ جاتی اثاثہ کی فروخت پر اس دفعہ کے تحت، کسی قسم کا نقصان کی کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی جہاں ایسے اثاثہ کی فروخت پر منافع ٹیکس کا مستوجب نہ ہو۔

3) کسی فرد کی جانب سے سرمایہ جاتی اثاثہ کی فروخت پر ہونے والے نقصان کا درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کیا جائے گا۔

$$A - B$$

جہاں۔

A اثاثہ کی لاگت ہے، اور

B اثاثہ کی فروخت پر کسی فرد کی جانب سے وصول کردہ بدل ہے۔

4) ذیلی دفعہ (3) میں کلیہ کے جزو A کا تعین کرنے کے لیے دفعہ 37 کی ذیلی دفعہ (4) کی شرائط کا اطلاق ہوگا۔

5) اس آرڈیننس کے تحت درج ذیل سرمایہ جاتی اثاثہ جات کی فروخت پر کسی بھی قسم کا نقصان تسلیم نہیں کیا جائے گا، یعنی:۔

a) پینٹنگ و مجسمہ، ڈرائنگ یا کوئی دیگر فن پارہ

b) زیورات

c) نایاب مخطوطہ، اوراق اور کتاب

d) ڈاک ٹکٹ؛

e) کوئی سکّہ یا تمغہ؛ یا

f) نوادرات۔

حصہ-VI

آمدن کی مد: دیگر ذرائع سے آمدن

39۔ دیگر ذرائع سے آمدن

1) ماسوائے اس آمدن کے جو اس آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہو کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کی جانب سے وصول شدہ کسی بھی قسم کی آمدن، اگر کسی اور مد میں شامل نہ کی ہو اُس سال میں بشمول درج ذیل اور "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو گی؛ یعنی:۔

a) ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ)؛

b) رائلٹی؛

(c قرض پر منافع؛

(cc کسی ٹیکس قانون کے تحت کسی تاخیری ریفنڈ پر اضافی ادائیگی؛

(d کرایہ اراضی؛

(e اراضی یا عمارت کی ذیلی لیز سے کرایہ؛

(f پلانٹ اور مشینری سمیت کسی عمارت کی لیز سے آمدن؛

(fa آسائشوں، یوٹیلٹیز یا کرایہ داری عمارت سے متعلقہ دیگر سروس کی فراہمی سے آمدن؛

(g کوئی سالیانہ یا پنشن؛

(h کوئی انعامی بانڈز یا کسی ریفل، لاٹری کی جیت کی رقم، کوئز جیتنے پر انعام، فروخت کے فروغ کے سلسلے میں لفظی معمہ کے لیے کمپنیز کی جانب سے پیش کیا گیا انعام؛

(i جائیداد کی فراہمی، استعمال یا اس سے استفادہ یا قدرتی وسائل تلاش کرنے یا ان سے فائدہ اٹھانے کے حق کی عطا سے بدل کے طور پر وصول شدہ کی کوئی دیگر رقم؛

5[(آئی اے) ذیلی شق 3 کے تحت، دادا/دادی، والدین، شریک حیات، بھائی، بہن، بیٹے یا بیٹی کی جانب سے تحفتاً حاصل والی جائیداد کے علاوہ تحفتاً یا بدلے کے بغیر دی گئی جائیداد کی رقم یا منڈی کی جائز قیمت]

(j جائیداد کی فراہمی استعمال یا استفادہ سے سلسلے میں وصول شدہ کسی مفاد کی واجبی بازاری مالیت خواہ زر نقد میں مبادلہ پذیر ہو خواہ نہ ہو؛

(k کسی عمارت یا اس کے کسی حصہ کا قبضہ چھوڑنے کے لیے بدل کے طور پر کسی فرد کی جانب سے وصول شدہ کوئی رقم جس میں سے وہ رقم منہا کرلی گئی ہو جو اس فرد نے اس عمارت یا اس عمارت کے کسی حصہ کا قبضہ حاصل کرنے کے لیے ادا کی ہو؛

(l رضاکارانہ پنشن نظام قواعد، 2005 کے تحت کسی فرد کی جانب سے منظور شدہ ادائیگی آمدن منصوبہ یا منظور شدہ سالیانہ منصوبہ سے وصول شدہ کوئی رقم؛ اور

حذف شدہ

2) جہاں کوئی فرد ذیلی دفعہ (1) کی شق (k) میں محولہ رقم وصول کرے تو ایسی رقم اُس ٹیکس سال میں جس میں یہ وصول ہوئی اور مابعد کے نو سالوں میں مساوی تناسب سے "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو گی۔

3) ذیلی دفعہ 4 کے تابع، ماسوائے اس کے جو کسی فرد کی جانب سے نیشنل (قومی ٹیکس نمبر کے حامل بینک سے واجب الادا کراسڈ چیک کے ذریعے یا دیگر بینکاری چینل کے ذریعے وصول ہوئی ہو، کسی ٹیکس سال میں کسی دیگر فرد کی جانب سے شیئرز (حصص) کے اجرا کے لیے قرض، پیشگی یا ڈیپازٹ کے طور پر یا تحفہ کے ذریعے کسی دیگر فرد (جو بینکاری کمپنی یا مالیاتی ادارہ نہ ہو) کی جانب سے وصول شدہ رقم اُس ٹیکس سال کے لیے جس میں وہ موصول ہو "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن تصور کی جائے گی۔

4) گڈز کی فروخت یا سروسز کی سپلائی کے لیے پیشگی ادائیگی پر ذیلی دفعہ (3 کا اطلاق) نہیں ہو گا۔

4A) جہاں:۔

a) نیشنل سیونگز ڈیپازٹ سرٹیفکیٹس بشمول ڈیفنس سیونگز سرٹیفکیٹس میں سرمایہ کاری سے حاصل کردہ قرض پر کوئی منافع جو کسی فرد کو بقایاجات کے طور پر ادا کیا گیا ہو یا وصول شدہ رقم میں اُس ٹیکس سال یا مابعد ٹیکس سالوں جس / جن میں یہ وصول ہوا / ہوئی ٹیکس کا مستوجب منافع شامل ہو؛ اور

b) اس کے نتیجے میں کوئی فرد اس شرح سے زیادہ ٹیکس کا مستوجب ہو جو اطلاق پذیر ہوئی اگر اس فرد کو منافع اسی سال میں ادا کر دیا جاتا جس سے اس کا تعلق تھا۔

تو ایسا کمشنر کو تحریری نوٹس کے ذریعے یہ انتخاب کر سکتا ہے کہ ٹیکس اس شرح سے عائد کیا جائے تو اطلاق پذیر ہو گی اور اس فرد اس ٹیکس سال میں منافع ادا کر دیا جاتا ہے جس سے اس کا تعلق تھا۔

4B) ذیلی دفعہ 4A کے تحت انتخاب اس ٹیکس سال کے لیے جس میں رقم وصول ہوئی اس فرد کی اپنی آمدن کا گوشوارہ پیش کرنے کی تاریخ تک یا کسی مابعد تاریخ تک جسکی کمشنر تحریری حکم کے لیے اجازت دے بروئے کار لایا جائے گا۔

5) اس دفعہ کا کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کی جانب سے وصول شدہ رقم پر اطلاق نہیں ہو گا جو آمدن کی کسی دیگر مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو یا دفعہ 5، 6 یا 7 کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو۔

40۔ "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے کٹوتیاں

1) اس آرڈیننس کے تابع، کسی ٹیکس سال کے لیے "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مد کے تحت کسی فرد کی ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے کسی فرد کو اس حد تک ان اخراجات کی کٹوتی اجازت دی جائے گی جس حد تک اس مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے کوئی اخراجات ادا کیے گئے ماسوائے سرمایہ کارانہ نوعیت کے اخراجات کے

2) اگر "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مد کے تحت قرض پر ٹیکس کا مستوجب منافع حاصل کرنے والے فرد کو زکوۃ وعشر آرڈیننس 1980 (XVIII بابت 1980) کے تحت اس فرد جانب سے ادا کی گئی زکوۃ پر اُس وقت سے کٹوتی کی اجازت دی جائے گی جب اُس فرد کو منافع ادا کیا گیا۔

3) دفعہ 39 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (f) میں محولہ "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے والے فرد کو درج ذیل کو اجازت ہو گی۔

a) دفعہ 22 کے مطابق وہ آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے گئے کسی پلانٹ، مشینری یا عمارت کی فرسودگی کے لیے کٹوتی؛ اور

b) دفعہ 23 کے مطابق آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے گئے کسی پلانٹ، مشینری یا عمارت کے لیے ابتدائی چھوٹ۔

4) اس دفعہ کے تحت کسی فرد اُس حد تک کٹوتی کی اجازت نہیں ہو گی جس حد تک کسی دوسری مد کے تحت کسی فرد کی آمدن شمار کرنے اخراجات قابل کٹوتی ہوں۔

5) اس دفعہ کے تحت کسی فرد کو قابل اجازت کٹوتیوں کا تعین کرنے کے لیے دفعہ 23 کی شرائط کا اُسی طرح اطلاق ہو گا جس طرح ان کا اطلاق اُن کٹوتیوں کا تعین کرنے میں ہوتا ہے جن کی "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت کسی فرد ٹیکس کی مستوجب آمدن کا شمار کرنے میں اجازت ہے۔

6) خرچ سرمایہ کی نوعیت کا ہے اگر اس کی معمول کی کارآمد عمر ایک سال سے زائد ہو۔

حصہ-VII

مستثنیات اور ٹیکس میں رعایتیں

41۔ زرعی آمدن

1) کسی فرد کی حاصل کردہ زرعی آمدن اس آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہو گی۔

2) اس دفعہ میں "زرعی آمدن" سے مراد ہے؛-

a) زرعی اراضی سے کسی فرد کی جانب سے حاصل کردہ لگان یا محصول جو پاکستان میں واقع ہو اور زرعی مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہو؛

b) کسی فرد کی جانب سے پاکستان میں واقع اراضی سے حاصل کردہ کوئی آمدن از:۔

i) زراعت

ii) کسی کاشتکار یا اناج کی صورت میں لگان وصول کنندہ کی جانب سے کسی طریقہ عمل کی انجام دہی جو بالعموم کسی فرد کی جانب سے پیداوار اگانے یا کسی فرد کی جانب سے اس حالت میں وصول کرنے کے لیے روبہ عمل لایا جاتا ہے جب وہ بازار لے جانے کے لیے بالکل تیار ہو؛ یا

iii) کاشتکار یا اناج کی صورت میں کرایہ وصول کنندہ کی جانب سے اگائی گئی یا ایسے فرد کی جانب سے وصولی کی گئی پیداوار کی فروخت جس پر اُس نوعیت کے عمل کے علاوہ کوئی عمل نہ کیا گیا ہو جو ذیلی شق (i) میں مذکور ہے؛ یا

c) کوئی آمدن جو کسی فرد نے درج حاصل کی ہو:۔

i) شق (a) یا (b) میں مذکور کسی اراضی کے لگان یا ایونیو وصول کنندہ کی زیر ملکیت اور زیر قبضہ کوئی عمارت سے؛

ii) کسی اراضیکے کاشتکار یا اناج کی صورت میں لگان وصول کنندہ جس کے حوالے سے یا جس کی پیداوار کے حوالے سے شق (b) کی ذیلی شق (ii) یا (iii) میں صراحت کردہ کوئی عمل بروئے کار لایا جاتا ہے کے زیر قبضہ کوئی عمارت سے،

لیکن صرف وہاں جہاں عمارت اراضی پر ہو یا اراضی کے متصل قرب وجوار میں ہو اور ایسی عمارت جو لگان یا ریونیو کا وصول کنندہ یا کاشتکار یا اناج کی صورت میں لگان کا وصول کنندہ کو اراضی سے تعلق ہونے کی بنا پر رہائشی گھر یا سٹور یا دیگر بیرونی عمارت کے طور پر درکار ہو۔

42۔ سفارت کاروں اور اقوام متحدہ کے لیے مستثنیات

1) سفارتی و قونصلی مراعات ایکٹ، 1972 (IX بابت 1972) کے تحت مراعات کا مستحق فرد اس آرڈیننس کے تحت ایکٹ میں قرار دی گئی حد تک ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گا۔

2) اقوام متحدہ (مراعات و آسائشات) ایکٹ، 1948 (XX بابت 1948) کے تحت مراعات کا مستحق فرد اس آرڈنیس کے تحت اُس ایکٹ میں قرار دی گئی حد تک ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گا۔

3) پاکستان کا شہری ہونے کے ناتے اقوام متحدہ یا اس کے تخصیصی اداروں (بشمول عالمی عدالت انصاف) میں سابقہ ملازمت کی بنا پر کسی فرد کی جانب سے وصول کی گئی پنشن ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گی شرط یہ ہے کہ ایسی ملازمت سے تنخواہ اس آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہو۔

43۔ غیر ملکی حکومت کے عہدیدار

1) کسی غیر ملکی حکومت کے عہدیدار کی جانب سے کسی خدمات کی سرانجام دہی کے لیے معاوضے کے طور پر وصول کردہ تنخواہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گی شرط یہ ہے کہ۔

a) ملازم غیر ملک کا شہری ہو پاکستان کا شہری نہ ہو؛

b) ملازم کی جانب سے سرانجام دی گئی خدمات اُسی نوعیت کی ہوں جو وفاقی حکومت کے ملازمین غیر ممالک میں سرانجام دیتے ہیں؛

c) غیر ملکی حکومت ایسے غیر ملک میں اس قسم کی خدمات سرانجام دینے والے وفاقی حکومت کے ملازمین کو اس قسم کا استثنا دیتی ہو۔

44۔ بین الاقوامی سمجھوتوں کے تحت مستثنیات

1) پاکستانی وسائل سے آمدن جس پر ٹیکس معاہدہ کے تحت پاکستان کو ٹیکس لگانے کی اجازت نہیں اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گی۔

2) کسی فرد (جو پاکستانی شہری نہ ہو) کی جانب وصول کردہ تنخواہ اس آرڈیننس کے تحت وفاقی حکومت اور غیر ملکی حکومت یا سرکاری بین الاقوامی تنظیم رعانتی سمجھوتا میں قرار دی گئی حد تک ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گی، جہاں۔

a) فرد محض امداد سے متعلقہ سمجھوتا کے تحت خدمات کی سرانجام کی بنا پر یا تو غیر مقیم فرد یا مقیم فرد ہو؛

b) اگر امداد سے متعلقہ سمجھوتا غیر ملک کے ساتھ ہے، فرد اُس ملک کا شہری ہو؛ اور

c) تنخواہ غیر ملکی حکومت یا حکومت بین الاقوامی تنظیم کی جانب سے اُن فنڈز یا گرانٹس سے ادا کی جاتی ہو جو ایسے سمجھوتے کے تحت بطور امداد پاکستان کے لیے جاری کی گئی ہوں۔

3) پاکستان میں کسی پراجیکٹ میں کنٹریکٹر، کنسلٹینٹ یا ماہر کے طور پر مصروف عمل کسی فرد (جو پاکستانی نہ ہو) کی جانب سے وصول کردہ تنخواہ وفاقی حکومت اور غیر ملکی حکومت یا سرکاری بین الاقوامی تنظیم کے درمیان دوطرفہ یا کثیر طرفہ ٹیکنیکل (تکنیکی) معاونت سمجھوتا میں قرار دی حد تک اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گی، جہاں:۔

a) پراجیکٹ کی مالیات کاری سمجھوتا کے مطابق گرانٹ فنڈز سے کی جاتی ہو؛

b) فرد محض سمجھوتا کے تحت خدمات کی سرانجام دہی کی بناپر یاتو غیر مقیم فرد ہو یا مقیم فرد؛

c) آمدن سمجھوتا کے تحت گرانٹ کے فنڈز سے ادا کی جاتی ہو۔

45۔ صدر کی جانب سے اعزازات

1) صدر پاکستان کی جانب سے کسی فرد کو عطا کردہ اعزاز، ایوارڈ یا تمغہ سے وابستہ کوئی چھوٹ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گی۔

2) صدر پاکستان کی جانب سے کسی فرد کو عطا کیا گیا مالی انعام اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گا۔

46۔ قرض پر منافع

مقیم فرد کی جانب سے جاری کردہ سیکیورٹی پر کسی غیر مقیم فرد کی جانب سے وصول کردہ منافع اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گا جہاں۔

a) اشخاص شریک کاروبار نہ ہوں؛

b) کسی فرد کی جانب سے میں پاکستان میں کیے جانے والے کاروبار کے لیے بیرون پاکستان سے قرض اکٹھا کرنے غیر مقیم فرد کی جانب سے وسیع پیمانے پر سیکیورٹی جاری کی گئی ہو۔

c) منافع بیرون پاکستان ادا کیا گیا ہو؛اور

d) اس دفعہ کی اغراض سے بورڈ کی جانب سے سیکیورٹی منظور کی گئی ہو۔

47۔ وظائف

1) ماسوائے اس کے جہاں کسی شریک کار کی جانب سے براہ راست یا بالواسطہ وظیفہ ادا کیا گیا ہو، کسی فرد کو اُس کے تعلیمی مصارف پورے کرنے کے لیے کسی فرد کو مرحمت کیا گیا وظیفہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گا۔

48۔ علیحدہ رہنے کے سمجھوتے کے تحت مالی امداد کی ادائیگیاں

1) علیحدہ رہنے کے سمجھوتے کے تحت کسی شریک حیات کی جانب سے مالی امداد کی ادائیگی کے طور پر وصول کردہ آمدن اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گی۔

49۔ وفاقی حکومت، صوبائی حکومت اور مقامی حکومت کی آمدن

1) وفاقی کی آمدن اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گی۔

2) اپنے دائرہ اختیار سے باہر کے علاقے میں کیے گئے کاروبار سے "کاروبار سے آمدن" کی مد کے تحت صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کی جانب سے حاصل کردہ ٹیکس کی مستوجب آمدن کے سوا پاکستان میں صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کی آمدن اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گی۔

3) ذیلی دفعہ 2 کے تابع، وفاقی حکومت، صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کی جانب سے وصول کردہ ادائیگی پیشگی ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی سے مستثنیٰ ہو گی۔

4) وفاقی قانون یا صوبائی قانون یا کسی موجودہ قانون کے ذریعے یا تحت قائم کردہ کارپوریشن، کمپنی، ریگولیٹری اتھارٹی ترقیاتی اتھارٹی دیگر کسی ادارہ یا انسٹی ٹیوشن یا وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے براہ راست یا بالواسطہ قائم کردہ یا اس کی زیر ملکیت یا اس کے وزیر اختیار کسی کارپوریشن، کمپنی، ریگولیٹری اتھارٹی ترقیاتی اتھارٹی یا کسی دیگر ادارے یا انسٹی ٹیوشن کے معاملے میں قطع نظر ایسی آمدن کے حتمی مقصد (مدعا) کے اس دفعہ کے تحت کوئی استثنا دستیاب نہیں ہو گا جیسا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 165 میں قرار دیا گیا ہے؛۔

شرط یہ ہے کہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی جانب سے وفاقی حکومت کے ایما پر سپیکٹرم لائسنس کی فروخت سے آمدن یکم مارچ 2014 کے بعد سے وفاقی حکومت کی آمدن شمار کی جائے گی پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی نہیں۔

50۔ قلیل مدتی مقیم افراد کی غیر ملکی ذریعہ سے آمدن

1) ذیلی دفعہ (2) کے تابع، کسی فرد کی غیر ملکی ذریعہ سے آمدن:۔

a) جو محض اپنی ملازمت کی بنا پر مقیم فرد ہو؛ اور

b) جو ایسی مدت یا مدتوں کے لیے جو تین سال سے زائد نہ ہو / نہ ہوں پاکستان یں موجود ہو۔

اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گی۔

2) اس دفعہ کا درج ذیل پر اطلاق نہیں ہو گا۔

a) پاکستان میں شروع کیے گئے کسی فرد کا کاروبار سے حاصل کردہ کوئی آمدن؛ یا

b) کوئی فرد غیر ملکی ذریعہ کی رقم جو کوئی فرد پاکستان میں لائے یا وصول کرے۔

51۔ واپس آنے والے تارکین وطن کی غیر ملکی ذرائع سے آمدن

1) کسی ٹیکس سال میں پاکستان کے کسی شہری کی جانب سے غیر ملکی ذریعہ سے حاصل کردہ آمدن جو اس ٹیکس سال جس میں فرد مقیم بنا سے قبل کے چار سالوں میں مقیم فرد نہیں تھا، اس ٹیکس سال میں جس میں وہ مقیم فرد بنا اور اس کے بعد کے ٹیکس سال میں اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گی۔

2) اگر پاکستان کا کوئی شہری کسی ٹیکس سال کے دوران پاکستان سے چلا جائے اور اس ٹیکس سال کے دوران بیرون ملک رہے تو تنخواہ کی مد کے تحت بیرون پاکستان اس کی جانب سے کمائی گئی ٹیکس کی مستوجب آمدن اس آرڈیننس کے تحت اس ٹیکس سال میں ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گی۔

حذف شدہ

53۔ سیکنڈ شیڈول میں مستثنیات اور ٹیکس رعایتیں

1) سیکنڈ شیڈول میں صراحت کردہ آمدن یا آمدن کے زمرے یا اشخاص یا اشخاص کے طبقات۔

a) کسی شرائط کے تابع اور اس حد تک جیسا کہ اس میں صراحت کی گئی ہو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گے؛

b) ایسی شرحوں سے ٹیکس کے مستوجب ہوں گیجو فرسٹ شیڈول میں صراحت شرحوں سے کم ہوں، جیسا کہ اُن کی اس میں صراحت کی گئی ہے؛

c) ایسی شرائط کے تابع اور اس حد تک جیسا کہ اس میں صراحت کی گئی ہو، اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس ذمہ داری میں کمی کی انھیں اجازت ہو گی؛ یا

d) ایسی شرائط کے تابع اور اس حد تک جیسا کہ اس میں صراحت کی گئی ہو کسی شرط کے اطلاق سے مستثنیٰ ہوں گی۔

حذف شدہ

(2) وفاقی حکومت اگر چاہے تو ایسے حالات میں جب قومی سلامتی، قدرتی آفات، ہنگامی حالات میں قومی تحفظ خوراک، اشیاء کی عالمی قیمتوں میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ کے اثرات سے قومی معاشی مفادات کے تحفظ، ٹیکسز کی بے ضابطگی کے خاتمے، پسماندہ علاقوں کی ترقی، دوطرفہ اور کثیر الطرفہ معاہدوں پر عملدرآمد (یا اس آرڈیننس کے تحت نافذ العمل کسی ٹیکس سے چھوٹ بشمول اس آرڈیننس کے تحت نافذ کسی ٹیکس ریٹ میں چھوٹ، اس آرڈیننس کے تحت کسی ٹیکس ذمہ داری میں

چھوٹ، یا کسی عالمی مالیاتی ادارے یا غیر ملکی حکومت کی ملکیت مالیاتی ادارے جو حکومت پاکستان کے ساتھ کسی معاہدے، مفاہمت کی یادداشت یا کسی دیگر انتظام کے تحت کام کر رہے ہوں، کو اس آرڈیننس کی کسی دفعہ سے استثنیٰ کے اجراء) کے حوالے سے فوری اقدامات کرنا ہوں تو سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے دوسرے شیڈول میں مندرجہ ذیل کی صورت میں ترمیم کر سکتی ہے۔

a) اس میں کوئی شق یا شرط کا اضافہ کر کے؛

b) اس میں سے کسی شق یا شرط حذف کر کے؛

c) اس میں کسی شق یا شرط میں کوئی تبدیلی کر کے؛

جیسا حکومت مناسب خیال کرے اور ایسی تمام ترامیم کسی بھی ٹیکس سال کے لیے موثر ہوں گی چاہے وہ نوٹیفکیشن والے مالیاتی سال کے آغاز سے پہلے یا بعد کی کسی بھی تاریخ کو شروع ہوا ہو۔

3) وفاقی حکومت سیکنڈ شیڈول میں کی گئی اپنی ترامیم کو مالی سال کے دوران قومی اسمبلی میں پیش کرے گی۔

4) فنانس ایکٹ، 2015 کے نفاذ کے بعد ذیلی دفعہ (2) کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن اگر پہلے منسوخ نہ ہوا ہو تو سال سے اختتام پر جس میں وہ جاری ہوا منسوخ تصور ہو گا۔

[بشرطیکہ اس سے قبل منسوخ کردہ نوٹیفکیشن کے سوا ایسے تمام نوٹیفکیشن یکم جولائی 2016 تک نافذ العمل سمجھے جائیں گے اور اگر اس سے قبل منسوخ نہ کیے گئے تو جون 13، 2018 تک نافذ العمل رہیں گے۔

مزید شرط یہ ہے کہ یکم جولائی 2016 یا اس کے بعد جاری کردہ اور ذیلی سیکشن (3) کے تحت قومی اسمبلی میں پیش کردہ تمام نوٹیفکیشن 13 جون 2018 تک نافذ العمل رہیں گے اگر اس سے قبل وفاقی حکومت یا قومی اسمبلی کی جانب سے منسوخ نہ کیے گیے۔

54۔ دیگر قوانین میں مستثنیات اور ٹیکس شرائط

درج ذیل کا اہتمام کرنے والے قانون میں کوئی شرط۔

a) اس آرڈیننس کے تحت عائد کردہ کسی ٹیکس سے استثنا؛

b) اس آرڈیننس کے تحت عائد کردہ ٹیکس کی شرح میں کمی؛

c) اس آرڈیننس کے تحت کسی فرد کی ٹیکس ذمہ داری میں کمی؛ یا

d) اس آرڈیننس کی کسی شرط کے اطلاق سے استثنا کا کوئی اثر نہیں ہو گا بجز اس کے کہ اس آرڈیننس میں بھی ایسا اہتمام کیا گیا ہو۔

یہ قانوناً موثر ہو گا جب تک کہ اس آرڈیننس میں کچھ کہا نہ گیا ہو

55۔ استثنا کی تحدید

1) جہاں اس آرڈیننس کے تحت کوئی آمدن ٹیکس سے مستثنیٰ ہو تو اس آرڈیننس میں اس کے برعکس شامل کسی مخصوص شرط کی عدم موجودگی میں استثنا اس آمدن کے اصل وصول کنندہ تک محدود ہو گا اور یہ اس تمام آمدن یا اس میں سے کسی حصہ کی ادائیگی وصول کرنے والے فرد تک توسیع پذیر نہیں ہو گا۔

حصہ۔VIII

نقصانات

56۔ نقصانات کی تلافی:۔

(1) دفعہ ز 58 اور 59 کی رو سے جہاں ایک فرد دفعہ 11 میں مذکور آمدنی کے کسی ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے نقصان اٹھاتا ہے تو وہ فرد اس آمدن میں سے ازالہ شدہ نقصان کی رقم جس پر اس سال کی آمدنی کے دوسرے ہیڈ (ماسوائے تنخواہ یا جائیداد سے آنے والی آمدنی کے) کے تحت ٹیکس لاگو ہو گا، کا حقدار ہو گا۔

(2) ماسوائے جیسا کہ اس حصے میں مذکور ہے، جہاں ایک فرد کسی ایک ٹیکس سال کے لیے آمدنی کے ایک ہیڈ کے تحت نقصان اٹھاتا ہے جس کی تلافی ذیلی دفعہ (1) کے تحت نہیں کی جا سکتی، تو اس فرد کو اس کا نقصان اگلے ٹیکس سال میں منتقل کرنے کی اجازت نہیں ہو گی۔

(3) جہاں [ایک ٹیکس سال میں] ایک فرد ایک ہیڈ "کاروبار سے آمدن" کے تحت اور آمدن کے کسی اور ہیڈ کے تحت نقصان اٹھاتا ہے تو "کاروبار سے آمدن" کے ہیڈ کے تحت ہونے والے نقصان کا ازالہ آخر میں کیا جائے گا۔

56A(ہوٹل چلانے والی کمپنیوں کے نقصانات کی تلافی)

دفعہ 56 اور 57 کی روسے جہاں ایک کمپنی 4[پبلک کمپنی، جیسا کہ اس کی کمپنیز ایکٹ 2017 میں تعریف کی گئی ہے اور] پاکستان [گلگت بلتستان] یا آزاد جموں وکشمیر میں رجسٹرڈ ہوتی ہے اور وہ پاکستان [گلگت بلتستان] یا آزاد جموں وکشمیر میں ہوٹل چلاتی ہے۔"کاروبار سے آمدن" کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے پاکستان [گلگت بلتستان] یا آزاد جموں کشمیر میں کوئی نقصان اٹھاتی ہے تو پاکستان [گلگت بلتستان] یا آزاد جموں وکشمیر میں کمپنی کی آمدنی کی مد میں نقصان کی رقم لینے کی حقدار ہوگی۔ جو بھی صورت ہو، ٹیکس سال 2007 کے بعد سے۔

57۔کاروباری نقصانات کی آگے منتقلی

(1) جہاں ایک فرد "کاروبار سے آمدن" کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے نقصان اٹھاتا ہے (اس نقصان کے علاوہ جس پر دفعہ 58 لاگو ہوتا ہے) اور دفعہ 56 کے تحت اس نقصان کی مکمل تلافی نہ ہو سکتی ہو، اور وہ نقصان جس کی تلافی نہ کی گئی ہو وہ اگلے ٹیکس سال میں منتقل ہو جائے گا اور اس سال کے لیے "کاروبار سے آمدن" کے ہیڈ کے تحت اس فرد کی آمدن پر واجب الادا رقم سے تلافی کر دی جائے گی۔

(2) اگر "کاروبار سے آمدن" کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کو ہونے والے نقصان کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت مکمل تلافی نہیں ہوئی تو جس رقم کی تلافی نہیں ہوئی اس کو اگلے ٹیکس سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور اس سال اس کا اطلاق جیسا کہ ذیلی دفعہ (1) میں مذکور ہے، کے مطابق ہوگا۔ اور اس طرح آگے۔ لیکن کسی بھی نقصان کو 6 سالوں سے زائد آگے منتقل نہیں کیا جاسکتا۔

[(2A) جہاں ایک نقصان جس کا ذکر ذیلی دفعہ (2) میں کیا گیا ہے، جو جولائی کی پہلی تاریخ 1995 کو یا اس کے بعد اور 30 جون 2001 تک کسی جائزہ سال سے تعلق رکھتا ہو۔ اور ایک بینکاری کمپنی جو یکم جون 2002 تک وفاقی حکومت کی مکمل ملکیت میں ہو، کو ہوا ہو۔ جو اس ذیلی دفعہ کے حوالے سے سٹیٹ بنک آف پاکستان سے منظور شدہ ہو، تو ایسا نقصان 10 سالوں کے لیے منتقل کیا جائے گا۔

(3) جہاں ایک فرد اس دفعہ کے تحت کوئی نقصان ایک سال سے زائد آگے منتقل ہوتا ہے تو سب سے پہلے والے ٹیکس سال کے نقصان کا ازالہ پہلے کیا جائے گا۔

(4) جہاں ذیلی دفعہ (1) میں مذکور کسی نقصان میں دفعہ ز 22، 23، A23، [23B اور 24 کے تحت ہونے والی کٹوتیاں شامل ہوں اور جو آمدن میں سے تلافی نہیں کی گئی ہو تو وہ رقم جس کی تلافی نہیں کی گئی اس کو اگلے ٹیکس سال میں ان دفعہ ز کے تحت ہونے والی کٹوتیوں میں شامل کر دیا جائے گا اور اسی طرح آگے ہوتا رہے گا جب تک کہ مکمل تلافی نہیں ہو جاتی۔

شرط یہ ہے کہ اس نقصان کا بیان کردہ موجود آمدن کے سو فیصد کے مقابل تصفیہ کیا جائے گا اگر اس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن دس ملین روپے سے کم ہوتی ہے")

5۔ اس بات کا تعین کرتے ہوئے کہ آیا دفعہ ز 22، 23، [A23، 23B] اور 24 کے تحت کسی فرد کی کٹوتیوں کی آمدن میں سے تلافی کر دی گئی ہے۔ ان دفعہ ز کے تحت جائز کٹوتیوں پر آخر میں غور کیا جائے گا۔

57A]۔ انضمام کے نتیجے میں ہونے والے کاروباری نقصان کی تلافی۔

(1) (ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیوں کے سرمایہ کے نقصان کے علاوہ ایک ٹیکس کے لیے سال تخمینہ کیئے گئے نقصان (سرمایہ کے نقصان کے علاوہ) کی تلافی ضم ہونے والی کمپنی اور اسی طرح دوسری صورت میں کے ضم ہونے والے سال کے دوران ہونے والے کاروبار کے منافع اور آمدن سے کی جائے گی اور جہاں نقصان کا ازالہ اس ٹیکس سال کے لیے ہونے والے منافع اور آمدن میں سے نہیں کیا گیا تو تلافی نہ کیے گئے نقصان کو ضم ہونے والے سال کے بعد آنے والے 6 ٹیکس سالوں تک کے لیے تلافی کے لیے آگے منتقل کر دیا جائے گا۔)

(2) دفعہ 57 کے ذیلی دفعہ (4) اور (5) کی دفعات (مناسب تبدیلیوں کے ساتھ) ضم ہونے والی کمپنی کے غیر جذب شدہ نقصان کو ضم شدہ کمپنی کے جائزے میں شامل کرنے کے مقصد کے لیے (اور اس کے برعکس) لاگو ہوں گی۔

(شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (1) میں مذکور نقصانات اور ذیلی دفعہ (2) میں اس شرط کے ساتھ کی جائے گی کہ ضم شدہ کمپنی، ضم کی گئی کمپنی کے کاروبار کو انضمام کے بعد کم از کم 5 سال تک چلائے گی۔

[(2A) بینکاری کی کمپنی یا غیر بینکاری مالیاتی کمپنی مضاربہ یا انشورنس کمپنی کے انضمام کی صورت میں ضم کی گئی کمپنی یا کمپنیوں کے "کاروبار سے آمدن" کے ہیڈ کے تحت مجموعی نقصان کی تلافی ضم شدہ کمپنی اور اس کے برعکس منافع میں سے کی جائے گی یا اس کو ضم کی گئی کمپنی یا ضم شدہ کمپنی یا کمپنیوں کی صورت میں جس ٹیکس سال میں نقصان ریکارڈ کیا گیا تھا اس کے بعد 6 ٹیکس سالوں تک آگے منتقل کیا جائے گا لیکن شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کی دفعات کا اطلاق بینکاری کمپنیوں کی صورت میں یکم جولائی 2007 سے ہو گا۔

شرط یہ ہے کہ اس ذیلی شق کی شرائط بینکنگ کمپنیز کی صورت میں یکم جولائی 2007ء سے نافذ العمل ہوں گی۔)

(3) جہاں انضمام کی سکیم میں سٹیٹ بینک آف پاکستان یا سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (یا کسی عدالت) جو بھی صورت ہو کی طرف سے رکھی گئی شرائط پوری نہیں کی جاتیں تو ضم شدہ کمپنی (یا ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیوں) کے کسی ٹیکس سال میں ہونے والے نقصان کی تلافی کو اس سال جس میں ایسی نادہندگی کسی کمشنر کمپنی یا کمپنیوں جو بھی صورت ہو) کی آمدن تصور کی جائے گی اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی لحاظ سے لاگو ہوں گی]۔

58۔ speculation کاروباری نقصانات کی آگے منتقلی۔

(1) جہاں ایک فرد ایک speculation کاروبار (یہاں اس سے مراد speculation نقصان ہے) کے حوالے سے کسی ٹیکس سال کے لیے نقصان اٹھاتا ہے، تو نقصان کی تلافی صرف اس سال کے لیے اس فرد کے قابل ٹیکس speculation نقصان میں سے اس فرد کی آمدن میں سے کی جائے گی۔

(2) اگر ایک ٹیکس سال کے لیے ایک فرد کی طرف سے اٹھایا گیا ایک specialtion نقصان کا ذیلی دفعہ (1) کے تحت مکمل ازالہ نہیں کیا گیا تو جس نقصان کی آمدن نہیں ہوتی اس رقم کو اگلے ٹیکس سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور اس کو اس سال کے دوران اس فرد کے کسی speculation کاروبار کی آمدن پر اطلاق ہو گا اور اس سال جیسا کہ ذیلی دفعہ (1) میں مذکور ہے کے مطابق اطلاق ہو گا۔ اور اسی طرح آگے۔ لیکن کوئی بھی speculation نقصان کو اس ٹیکس سال جس میں نقصان کا اندراج ہوا ہو کے بعد مسلسل 6 سالوں سے زائد تک آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(3) جہاں ایک فرد کا نقصان اس دفعہ کے تحت ایک سے زائد ٹیکس سال کے لیے آگے منتقل کیا جاتا ہے تو سب سے پہلے والے ٹیکس سال کے نقصان کی تلافی پہلے کی جائے گی۔

59۔ سرمایہ کے نقصانات کی منتقلی۔

(1) جہاں ایک فرد کو سرمایہ سے منافع (آگے چل کر اس کا حوالہ بطور ایک سرمایہ کے نقصان کے) کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کوئی نقصان ہوتا ہے۔ تو نقصان کی تلافی اس فرد کی آمدن، اگر کوئی ہو، اس سال کے لیے آمدن کے کسی بھی ہیڈ کے تحت قابل وصول ہو، میں سے نہیں کی جائے گی بلکہ اس کو اگلے ٹیکس سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور سرمایہ کے منافع، اگر کوئی ہو، اس سال کے لیے "سرمایہ کا منافع" کے ہیڈ کے تحت قابل وصول میں سے اس کا ازالہ کیا جائے گا۔

(2) اگر "سرمایہ کا منافع" کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کے سرمایہ کا نقصان ذیلی دفعہ (1) کے تحت مکمل ازالہ نہیں کیا جاتا تو جس رقم کا ازالہ نہیں کیا گیا اس کو اگلے ٹیکس سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور اسی طرح آگے۔ لیکن جس سال میں نقصان کا اندراج کیا گیا ہے اس کے بعد 6 مسلسل سالوں سے زائد اس نقصان کو آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(3) جہاں ایک فرد کے نقصان کو اس دفعہ کے تحت ایک سے زیادہ سالوں کے لیے آگے منتقل کیا گیا تو سب سے پہلے والے ٹیکس سال کے نقصان کا ازالہ پہلے کیا جائے گا۔

[59A۔ نقصانات کی تلافی اور منتقلی کی حدود۔

حذف شدہ

حذف شدہ

(3) افراد کی تنظیم کی صورت میں (کسی بھی نقصان) کا ازالہ یا اس کی منتقلی صرف اس تنظیم کی آمدن میں سے ہی کیا جائے گا۔

(4) دفعہ 56، 57، 58، یا 59 میں مذکور کچھ بھی درج ذیل کو درج ذیل کا حقدار نہیں بنائے گا۔

(a) افراد کی ایک تنظیم کے کسی بھی رکن کو اس کا حقدار نہیں بنائے گا کہ وہ ایسی افراد کی تنظیم کی طرف سے اٹھائے گئے نقصان کی تلافی کرے، جو بھی صورت ہو، یا اس نقصان کو اپنی آمدن میں سے ازالہ کرے یا آگے منتقل کرے۔

(b) کسی ایسے فرد کو جو کسی وراثت کے علاوہ کسی کاروبار یا پیشے کے حامل دوسرے فرد کی جگہ لے چکا ہو اس بات کا حقدار نہیں ٹھہرائے گا کہ وہ ایسے دوسرے فرد کے نقصان کی تلافی اپنی آمدن میں سے کرنے یا اس نقصان کو آگے منتقل کرے۔

(5) دفعہ 57 کی ذیلی دفعہ 4، دفعہ 22 کی ذیلی دفعہ 12 اور ذیلی دفعہ (6) کے تحت جہاں کسی ٹیکس سال کے لیے آمدن کا حساب کرتے ہوئے دفعات 22، 23، 24، اور 25 کے تحت کٹوتیوں میں مکمل نقصان کا تصفیہ نہیں کیا جا سکتا، جیسا کہ دفعہ (57) کی ذیلی دفعہ (4) کی رو سے اس کی وجہ قابل ٹیکس منافع جات کا نہ ہونا یا اتنا کم ہونا کہ اس میں نقصان کا کلی یا جزوی طور پر تصفیہ نہ کیا جا سکتا ہو، اس نقصان کے پچاس فیصد کا اس فرد کی آنے والے سال کی قابل ٹیکس آمدن کی مد "کاروبار سے آمدن" میں تصفیہ کیا جائے گا، اس طرح باقی نقصان کا آنے والے سالوں میں تصفیہ کیا جائے گا)

(6) گروپ ٹیکسیشن کو بورڈ کی طرف سے بنائے گئے قواعد کے ذریعے منضبط کیا جا سکتا ہے

(7) بلالحاظ اس امر کے کہ جو اس آرڈیننس میں مذکور ہے، کوئی نقصان جو ختم کیے گئے آرڈیننس کے دفعہ 59، 59 A، 62، 63، یا 65 کے تحت دیے گئے آرڈیننس یا دفعہ 121، 120، یا 122 کے تحت تصور کیا گیا کوئی آرڈر پر عمل درآمد میں جانچا نہیں گیا، یا اس کا تعین نہیں کیا گیا۔ اس کو آگے منتقل کر دیا جائے گا اور دفعہ 57، دفعہ 58 کے ذیلی دفعہ (2) یا دفعہ 59 کے تحت اس کی تلافی کی جائے گی۔)

59AA]۔ گروپ ٹیکسیشن۔

(1) ہولڈنگ کمپنیاں یا 100٪ ملکیت رکھنے والے گروپ کی ذیلی کمپنیاں ایک مالیاتی یونٹ کے طور پر ٹیکس ادا کرنے کا انتخاب کر سکتی ہیں ایسی صورتوں میں مجموعی گروپ اکاؤنٹس جیسا کہ کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII of 1984) کے تحت ضروری ہے، کے ساتھ ساتھ آمدن اور واجب الادا ٹیکس کا حساب بھی ٹیکس کے مقاصد کے لیے کیا جائے گا۔

(2) گروپ میں شامل کمپنیاں اس دفعہ کے تحت ایک مالیاتی یونٹ کے طور پر ٹیکسیشن کے لیے ناقابل تنسیخ انتخاب دیں گی۔

(3) گروپ ٹیکسیشن صرف ان کمپنیوں تک محدود ہو گا جو کمپنیز آرڈیننس 1984 (XLVII of 1984) کے تحت وجود میں آئیں۔

(4) گروپ ٹیکسیشن کے تحت چھوٹ، گروپ کی تشکیل سے قبل ہونے والے نقصان پر نہیں ہو گی۔

(5) گروپ ٹیکسیشن کا انتخاب صرف ان گروپ کمپنیز کے لیے دستیاب ہو گا جو ایسی کارپوریٹ گورننس کی شرائط[اور گروپ کے لیے وضع کردہ قوائد وضوابط] جیسا کی سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی طرف سے وقتاً فوقتاً ظاہر کے جاسکتے ہیں، پر پورا اترتی ہیں۔

(6) گروپ ٹیکسیشن کو[بورڈ] کی طرف سے بنائے گئے قوائد وضوابط کے ذریعے منظم کیا جاسکتا ہے۔

59B] گروپ ریلیف (چھوٹ)۔

(1) ذیلی دفعہ (2) کی روسے کسی ہولڈنگ کمپنی کی ذیلی حیثیت سے ایک سال کے لیے (منتقل کیے گئے نقصانات اور سرمایہ کے نقصانات کے علاوہ) اپنے تشخیص شدہ نقصان (سرمایہ کے نقصان کے علاوہ) سے اپنی ہولڈنگ کمپنی یا اس کی ذیلی کمپنی یا ہولڈنگ کمپنی کی کسی دوسری ذیلی کمپنی کے حق میں دست بردار کرسکتی ہے مگر شرط یہ ہے کہ جب گروپ کی کوئی ایک کمپنی ایک پبلک کمپنی ہے۔ اور پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج کے ساتھ منسلک ہے۔ ہولڈنگ کمپنی ذیلی کمپنی کے سرمایہ کا 55 فیصد یا زائد حصہ براہ راست اپنے پاس رکھے گی جہاں گروپ میں کوئی بھی مقررہ کمپنی نہیں ہے تو ہولڈنگ کمپنی ذیلی کمپنی کے سرمایہ کا 75 فیصد یا زائد حصہ ہے براہ راست اپنے پاس رکھے گی۔

بشرطیکہ جہاں گروپ میں ایک کمپنی پاکستان اسٹاک ایکس چینج میں رجسٹرڈ سرکاری کمپنی ہو تو ہولڈنگ کمپنی بلاواسط طور پر ذیلی کمپنی کے مشترکہ سرمایے کا پچپن فیصد یا یزادہ رکھے گی۔ جب گروپ میں کوئی کمپنی فہرستی کمپنی نہ ہو تو ہولڈنگ کمپنی ذیلی کمپنی کے مشترکہ سرمایے کا پچھتر فیصد یا زیادہ رکھے گی۔

"(1A) نقصان کا اندازہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت مندرجہ ذیل فارمولے کے مطابق لگایا جائے گا:

$(A/100)*B$

A تجارتی کمپنی کی ضمنی کمپنی کے سرمائے کا فی صد حصہ ہے۔

Bماتحت کمپنی کے نقصان کا تخمینہ ہے"۔)

(2) ذیلی کمپنی کی طرف سے دست بردار کیے جانے والے نقصان کی تلافی کا دعوی ایک ذیلی کمپنی یا ہولڈنگ کمپنی کی طرف سے درج ذیل شرائط کی روسے اس ٹیکس سال یا اگلے دو سالوں میں ”کاروبار سے آمدن“ کے ہیڈ کے تحت اپنی آمدن میں سے کی جائے گی۔

(A) ذیلی کمپنی کے شیئر سرمایہ کا مقررہ کمپنی کی صورت میں 55 فیصد یا دوسری کمپنی کی صورت میں 75 فیصد یا زائد کی صورت میں 5 سالوں کے لیے مسلسل ملکیت میں رہی ہو۔

(B) ٹریڈنگ کا کاروبار کرنے والی گروپ کی کوئی کمپنی گروپ کی سہولیات کی حقدار نہ ہو گی۔

(C) ہولڈنگ کمپنی جو شیئر سرمایہ کا 75 فیصد کی ملکیت کے ساتھ ایک پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی ہے وہ جس سال نقصان کا دعوی کیا گیا ہے اس سال کے بعد تین سالوں کے اندر اندراج کراتی ہے۔

(D) گروپ کمپنیاں کمپنیز آرڈیننس، 1984ء (XLVII of 1984) کے تحت مقامی طور پر ادارے کے طور پر تشکیل شدہ کمپنیاں ہوں۔

(E) اس دفعہ کے تحت دست بردار کیے گئے اور دعوی کیے گئے نقصان کی منظوری متعلقہ کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے ہو گی۔

(F) ذیلی کمپنی دی گئی تین سالوں کی مدت کے دوران ایک ہی کاروبار جاری رکھے گی۔

(G) گروپ کی تمام کمپنیاں ایسی کارپوریٹ گورننس کی تمام شرائط [اور گروپ کے لیے مخصوص قوائد وضوابط] جیسا کہ سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان میں وقتاً فوقتاً ذکر ہوتا رہتا ہے۔ اور وہ گروپ کے لیے مخصوص سہولیات حاصل کرنے والی کمپنیوں میں شامل ہیں، پر عمل درآمد کریں گی۔

(H) کوئی اور شرط جو قابل ذکر ہو۔

(3) ذیلی کمپنی کو تشخیص شدہ نقصانات کی ہولڈنگ کمپنی کی آمدن میں سے تلافی کے لیے دست بردار ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(4) جہاں کسی ذیلی کمپنی کی طرف سے دست بردار کیے گئے نقصانات کا تسفیہ مقررہ تین سالوں میں ہولڈنگ کمپنی کی آمدن میں سے نہیں کیا جاتا تو ذیلی کمپنی غیر تسفیہ شدہ نقصانات دفعہ 57 کے مطابق آگے منتقل کرے گی۔

(5) اگر ایک ہولڈنگ کمپنی کی طرف سے مذکورہ بالا پانچ سالوں کی مدت کے دوران اس ہولڈنگ کمپنی کی ملکیت کو 55 فیصد یا 75 فیصد، جو بھی صورت ہو، سے کم کی ملکیت تک لے جانے کے لیے، کوئی شیئرز فروخت کرتی ہے تو ہولڈنگ کمپنی، فروخت کے سال میں منافع کی رقم، جس پر ذیلی کمپنی کی طرف سے دست بردار کیے گئے نقصانات کے ازالے کے لیے ٹیکس ادا نہ کیے گئے ہوں، کی پیشکش کرے گی۔

(6) نقصان کا دعوی کرنے والی کمپنی، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری کے ساتھ، نقصان سے دست بردار ہونے والی کمپنی کو، متعلقہ نقصان میں سے تلافی کیے جانے والے منافع پر قابل اطلاق ٹیکس کی شرح سے واجب الادا ٹیکس کی رقم کے برابر رقم منتقل کرے گی۔ رقم کی منتقلی کو، دونوں کمپنیوں میں سے کسی ایک کی صورت میں، قابل ٹیکس تصور نہیں کیا جائے گا۔

(7) کمپنیوں اور شیئر ہولڈرز کے درمیان شیئرز کی منتقلی کو قابل ٹیکس نہیں تصور کیا جائے گا مگر شرط یہ ہے کہ منتقلی کا مقصد گروپ کی تشکیل کے لیے شیئر سرمایہ کا حصول ہے اور سیکور ٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان یا سٹیٹ بینک آف پاکستان، جو بھی صورت ہو، کی منظوری حاصل کی گئی ہے۔ تیسرے فریق سے خرید و فروخت کو قابل ٹیکس سمجھا جائے گا۔

حصہ۔IX

قابل کٹوتی الاؤنسز

60۔زکواۃ

(1) زکوٰۃ اور عشر آرڈیننس 1980(1980 کا XVII) کے تحت ٹیکس سال میں ایک فرد کی جانب سے ادا کردہ کوئی زکوٰۃ کی رقم کے لیے فرد قابل منہا الاؤنس کا حقدار ہو گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ذیلی دفعہ (2) کی دفعہ 40 کے مد نظر زکوۃ پر نہیں ہو گا۔

(3) ٹیکس سال کے لیے اس دفعہ کوئی الاؤنس یا الاؤنس کا حصہ جو دفعہ 9 کے تحت سال کے لیے منہا نہ کیا جا سکتا ہو مابعد ٹیکس سال میں واپس نہیں کیا جائے گا، اگلے حساب میں شامل نہیں کیا جائے گا یا گذشتہ ٹیکس سال میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

60A]ورکرز ویلفئیر فنڈ۔

ورکرز ویلفیئر فنڈ آرڈیننس (1971 کا XXXVI) 1971 کے تحت ٹیکس سال میں ایک فرد کی جانب سے ادا کردہ کی ویلفیئر فنڈ کی رقم کے لیے فرد قابل منہا الاؤنس کا حقدار ہو گا]

60B]ورکرز پارٹیسپیشن فنڈ

کمپنی منافع (ورکرز پارٹیسپیشن) ایکٹ (1968 کا XII) 1968 کی دفعات کے مطابق ٹیکس سال میں ایک فرد کی جانب سے ادا کردہ کسی ورکرز پارٹیسپیشن فنڈ کی رقم کے لیے فرد قابل منہا الاؤنس کا حقدار ہو گا]

60C]قرض پر منافع کے لیے قابل منہا الاؤنس

(1) فہرستی بینک یا سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان کی جانب سے باضابطہ بنایا گیا یا حکومت یا مقامی حکومت، صوبائی حکومت یا آئینی ادارے یا پاکستان میں اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ فہرستی سرکاری کمپنی کی جانب قرض دیئے گئے غیر بینکاری مالیاتی ادارے سے لیے گئے قرض پر ٹیکس سال میں فرد کی جانب سے ادا کردہ منافع، کرایہ میں حصہ یا گھر کی قیمت میں اضافے کی رقم کے لیے لیے ہر فرد قابل منہا الاؤنس کا حقدار ہو گا جہاں یہ فرد قرض کی رقم کو نئے گھر کی تعمیر یا گھر کے حصول کے لیے استعمال کرتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس سال کے لیے دیا گیا قابل منہا الاؤنس کی رقم قابل ٹیکس رقم کے پچاس فیصد یا [دو] ملین روپے سے زیادہ نہیں ہو گی اس میں جو کم ہو۔

(3) اس دفعہ کے تحت ٹیکس سال کے لیے یہ کسی الاؤنس یا الاؤنس کا حصہ جو اس سال میں منہا نہیں کیا جا سکتا ہے مابعد ٹیکس سال میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

60D]تعلیمی اخراجات کے لیے قابل منہا الاؤنس

(1) ٹیکس سال فرد کی جانب سے ادا کردہ ٹیوشن فیس کے حوالے سے ہر فرد قابل منہا الاؤنس کا حق دار ہو گا بشرطیکہ فرق کی قابل ٹیکس آمدن (ڈیڑھ) ملین روپے سے کم ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس سال کے لیے دیا گیا قابل منہا الاؤنس کی رقم مندرجہ ذیل سے زیادہ نہیں ہو گی:۔

a) ذیلی دفعہ (1) میں بیان کردہ سال میں فرد کی جانب سے ادا کردہ کل ٹیوشن فیس کے پانچ فیصد سے زیادہ نہ ہو۔

b) سال کی فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کے بیس فیصد سے زیادہ نہ ہو۔

c) فرد کے بچوں کی تعداد سے چھ ہزار ہو، کو صرب دنے کر نکالی گئی رقم سے زیادہ نہ ہو۔

3) اس دفعہ کے تحت الاؤنس قومی ٹیکس کے لیے الاؤنس یا الاؤنس کا حصہ 3 سال کے لیے منہا نہیں کیا جا سکتا ہے مابعد ٹیکس سال میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

4) اس دفعہ کے تحت الاؤنس قومی ٹیکس نمبر (NTN) مہیا کرتے وقت والدین کی جانب سے فیس کی ادائیگی یا تعلیمی ادارے کے نام ٹیکس ذمہ داری کے عوض دیا جائے گا۔

5) دفعہ 149 کے تحت ٹیکس کی چھوٹ کے حساب کتاب کے لیے اس دفعہ کے تحت الاؤنس مد نظر نہیں رکھا جائے گا۔

حصہ-X

ٹیکس کریڈٹس

61۔ خیراتی عطیات۔

[(1) کوئی فرد کسی ٹیکس سال میں درج ذیل کو بطور عطیہ دی گئی کوئی رقم یا جائیداد کے حوالے سے ایک ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہو گا۔

a) پاکستان میں کسی وفاقی یا ایک صوبائی قانون کے تحت قائم کی گئی کوئی یونیورسٹی یا کوئی تعلیمی بورڈ۔

b) وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت یا ایک (بلدیاتی حکومت) کی طرف سے پاکستان میں قائم کردہ یا چلایا جانے والا ایک تعلیمی ادارہ، ہسپتال یا امدادی فنڈ، یا

c) کوئی بھی غیر منافع بخش ادارہ]]

(2) ایک ٹیکس سال کے لیے ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی فرد کو دی گئی ٹیکس کریڈٹ کی رقم کا حساب درج ذیل فارمولہ کے تحت کیا جائے گا۔

(A/B) *C

جہاں۔۔

Aکسی فرد کو ایک ٹیکس سال کے لیے اس حصہ کے تحت کسی ٹیکس کریڈٹ کی منظوری سے پہلے تشخیص شدہ ٹیکس کی رقم ہے

Bاس فرد کی اس ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن ہے۔اور

Cدرج ذیل کاLeser ہے۔

a) اس سال میں ذیلی دفعہ (1) میں مذکور اس فرد کے عطیات کی کل رقم بشمول دی گئی کسی بھی جائیداد کی مروجہ قیمت، یا

b) جہاں فرد-

(I)ایک فرد ہو یا ایسوسی ایشن آف پرسنز ہو وہاں اس سال کی قابل ٹیکس آمدن کا تیس فیصد: یا

(II)ایک کمپنی، ایک فرد کی ایک سال کے لیے20فی صد قابل ٹیکس آمدنی

(3) ذیلی دفعہ (2) میں فارمولہ کے جزو C کی شق (a) کے لیے، کسی بھی جائیداد کی مروجہ جائز قیمت کا تعین اس وقت کیا جائے گا جب وہ ظاہر کی جائے گی۔

(4) کسی فرد کی طرف سے بطور عطیہ ادا کی گئی نقد رقم کو صرف اس صورت میں ذیلی دفعہ (2) کے جزو C کی شق (a) کے تحت لیا جائے گا جب وہ رقم کسی بینک میں کراس چیک کے ذریعے ادا کی گئی ہو۔

(5) [بورڈ دفعہ 2 کی شق (36) کی ذیلی شق (c) کے تحت منظوری دینے یا کوئی دوسرا معاملہ جو اس دفعہ سے تعلق رکھتا ہو کے حوالے سے طریقہ کار وضع کرنے کے لیے قواعد کار بنا سکتا ہے۔]

(62) [شئیرز (حصص) اور انشورنس میں سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس کریڈٹ۔

(1) ایک کمپنی کے علاوہ ایک ریذیڈنٹ فرد کسی ٹیکس سال کے لیے درج ذیل صورتوں میں ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہو گا۔

(i) کسی سال میں نئے شیئرز کے حصول پر اخراجات، تاہم یہ شیئرز پاکستان میں سٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ کی پبلک کمپنی کی طرف سے پبلک کو آفر کیے گئے ہوں، شرط یہ ہے کہ مقیم فرد ان شیئرز کا حقیقی الاٹی ہو یا شیئرز پرائیویٹائزیشن کمیشن آف پاکستان سے حاصل کیے گئے ہوں؛

(ia) کسی ٹیکس سال میں حاصل کیے گئے سکوک پر لاگت، تاہم یہ سکوک کسی ایسی پبلک کمپنی کی طرف سے پبلک کو آفر کیے گئے ہوں جو پاکستان میں سٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ ہو اور اس کی ٹریڈ ہوتی ہو، شرط یہ ہے کہ مقیم فرد ان سکوک کا حقیقی الاٹی ہو؛ یا

(ii) انشورنس آرڈیننس، 2000ء (XXXIX بابت 2000ء) کے تحت سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان میں رجسٹرڈ ایک لائف انشورنس کمپنی کو ادا کی گئی کوئی پالیسی کی لائف انشورنس پریمئم کی رقم کے لحاظ سے، مگر شرط یہ ہے کہ، ریذیڈنٹ فرد "کاروبار سے آمدن" یا تنخواہ کی مد میں قابل ٹیکس آمدن حاصل کر رہا ہو۔

(شرط یہ ہے کہ اگر اس شق کے تحت ٹیکس کریڈٹ دیا جائے اور اس کے بعد انشورنس پالیسی حصول کے دو سال کے اندر اندر واپس کر دی جائے تو یہ تصور کیا جائے گا کہ ٹیکس کریڈٹ کی غلط طور پر اجازت دی گئی ہے اور کمشنر بلالحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، متعلقہ ٹیکس سالوں کے لیے ٹیکس گزار کے ذمہ واجب ٹیکس کا دوبارہ حساب کرے گا اور اس آرڈیننس کی دفعات اس پر لاگو ہوں گی)

(2) کسی ٹیکس سال کے لیے ذیلی دفعہ (1) کے تحت اجازت شدہ ایک فرد کے ٹیکس کریڈٹ کی رقم حساب درج ذیل فارمولہ کے مطابق کیا جائے گا۔

$$(A/B)*C$$

جبکہ

A اس حصہ کے تحت کسی ٹیکس کریڈٹ کی منظوری سے قبل اس ٹیکس سال کے لیے اس فرد کو تشخیص شدہ ٹیکس کی رقم ہے۔

B اس سال کے لیے اس فرد کی قابل ٹیکس آمدن ہے۔

C درج ذیل کا LESSER ہے۔

(a) حاصل کیے گئے شیئرز کی کل قیمت، یا اس سال میں ذیلی دفعہ (1) میں مذکور اس فرد کی طرف سے ادا کردہ پریمیم یا کنٹریبیوشن کی کل رقم۔

(b) اس سال کے لیے فرد کی قابل ٹیکس آمدن کا [بیس] فیصد، یا
[(c) ڈیڑھ ملین روپے]۔

(c) دو ملین روپے

(3) جہاں۔۔

(a) ایک فرد کو کسی ٹیکس سال میں شیئر کی خریداری کے حوالے سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دی گئی ہے۔اور

(b) ایک فرد کوئی شیئر خریدنے کے بعد چوبیس مہینوں کے اندر بیچ دیتا ہے، تو اس سال کے لیے جس سال کے دوران شیئر زبیچے گئے اس فرد کی طرف سے قابل ادا ٹیکس کی رقم منظور کیے گئے کریڈٹ کی رقم کے ساتھ بڑھادی جائے گی۔

62A بیمہ صحت میں سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس شرح۔۔۔(1) کمپنی کے علاوہ ایک رہائشی فرد جو فائلر ہو ایک ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کا حق رکھتا ہے۔ صحت بیمہ کے سلسے میں یا کسی بھی بیمہ کمپنی، جو انشورنس آرڈیننس 2000 کے تحت بیمہ قانون سیکیورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان میں درج ہو میں اپنا حصہ ادا کیا ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت محصول سال کے لیے محصول کی رقم مندرجہ ذیل فارمولہ کے تحت شمار کی جائے گی،

$$(A/B)*C$$

(A)اس دفعہ کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے الاؤنس سے پہلے ٹیکس سال کے لیے ایک فرد کے ٹیکس کی رقم کا اندازہ:

(B)ایک سال کے لیے ایک فرد کی قابل ٹیکس آمدنی

(C)مندرجہ ذیل میں سے جو کم ہو گا:

(a)ذیلی دفعہ (1) کے تحت کل شراکت یا ایک فرد کی سال میں بیمہ کی ادائیگی

(b)ایک سال میں ایک فرد کی قابل محصول آمدنی کا 5 فی صد

(c)ڈیڑھ لاکھ روپے۔

63۔[ایک منظور شدہ پنشن فنڈ میں حصہ۔

(1) ایک موزوں فرد، جیسا کہ دفعہ 2 کے ذیلی دفعہ (19 A میں مذکور ہے، جو "کاروبار سے آمدن" یا تنخواہ کی مد میں آمدن جس پر ٹیکس لاگو ہو حاصل کر رہا ہو تو وہ والنٹری پنشن سسٹم رولز 2005 کے تحت منظور شدہ پنشن فنڈ میں اس سال میں ادا کی گئی پریمیم یا کسی کنٹریبیوشن کی رقم کے حوالے سے ایک ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہو گا۔

(2) ایک ٹیکس سال کے لیے ذیلی دفعہ (1) کے تحت تسلیم شدہ ایک فرد کے ٹیکس کریڈٹ کی رقم کا حساب درج ذیل فارمولہ کے مطابق کیا جائے گا۔

$$(A/B)*C$$

جبکہ

Aاس حصہ کے تحت کسی ٹیکس کریڈٹ کی منظوری سے قبل اس ٹیکس سال کے لیے اس فرد کے تشخیص شدہ ٹیکس کی رقم ہے۔

Bاس فرد کی اس ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن ہے۔

Cدرج ذیل میں سے جو کم ہو:

(i) اس فرد کی طرف سے اس سال ذیلی دفعہ (1) میں مذکور مجموعی حصے یا پریمیم کی ادائیگی؛ یا

(ii) متعلقہ ٹیکس سال کے لیے [اہل فرد] کی قابل ٹیکس آمدن کا بیس فیصد، مگر شرط یہ ہے کہ 41 سال یا اس سے زیادہ کی عمر میں پہلے دس سالوں [یکم جولائی، 2006 کو شروع ہونے والے] کے دوران پنشن فنڈ میں شامل ہونے والے [ایک موزوں فرد] کو چالیس سال سے اوپر ہر سال کے لیے 2 فیصد کی اضافی کنٹریبیوشن کی اجازت دی جائے گی۔ مزید شرط یہ کہ اس فرد کے لیے تسلیم شدہ کنٹریبیوشن کی کل رقم گزشتہ سال کی کل قابل ٹیکس آمدن کا 50 فیصد سے زائد نہ ہو گی۔]

(مزید شرط یہ کہ سالانہ دو فیصد کا اضافی کنٹریبیوشن جو چالیس سال سے زائد عمر پر ہر سال کے لیے دیا جائے گا اس کی اجازت 30 جون 2019ء تک ہو گی، اس شرط کے تحت کہ اس فرد کا اجازت شدہ مجموعی کنٹریبیوشن پچھلے سال کی مجموعی قابل ٹیکس آمدن کے تیس فیصد سے زائد نہ ہو")

[(3) منظور شدہ ملازمین کی پنشن یا سالانہ وظیفے کی سکیم یا منظور شدہ پیشہ ورانہ بچت سکیم کے ارکان کی طرف سے اپنے موجودہ بیلنس کی اپنے انفرادی پنشن اکاؤنٹس، جو ایک یا زائد پنشن فنڈ منیجرز کے ساتھ قائم کیے گئے تھے، میں منتقل یا اس دفعہ کے تحت ٹیکس کریڈٹ کا اہل نہیں ہو گی۔

[]

[64B۔ صنعت کاروں کی طرف سے ملازمین کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ٹیکس کریڈٹ۔

(1) جہاں ایک ٹیکس دہندہ نئے صنعتی یونٹس لگانے اور چلانے کے لیے ایک کمپنی قائم کرتا ہے اور یکم جولائی، 2015، اور 30 جون 2018 کے درمیان (بشمول دونوں تاریخوں کے) کوئی نئے صنعتی یونٹس لگاتا ہے تو اس کو 10 سال کی مدت کے لیے ٹیکس کریڈٹ دیا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے دیا جانے والا ٹیکس کریڈٹ، ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹ انسٹی ٹیوشن یا صوبائی حکومتوں کے ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن میں رجسٹرڈ ہر پچاس ملازمین کے لیے واجب الادا ٹیکس کے دو فیصد کے برابر ہو گا، تاہم یہ زیادہ سے زیادہ واجب الادا ٹیکس کے 10 فیصد کے برابر ہو سکتا ہے۔

(3) اس دفعہ کے تحت ٹیکس کریڈٹ اس وقت قابل قبول ہو گا جب۔

a) کمپنی ادارے کی حیثیت سے تشکیل شدہ ہے اور صنعتی یونٹ یکم جولائی 2015، اور 30 جون 2018 کے درمیان (بشمول دونوں تاریخوں کے) قائم کیا گیا ہے۔

b) ایک ٹیکس سال کے دوران 50 سے زائد لوگوں کو ملازمت دے گا جو ایمپلائیز اولڈ ایج بینیفٹس کے ادارے یا صوبائی حکومتوں کے ایمپلائیز سوشل سیکورٹی اداروں کے ساتھ منسلک ہوں گے۔

c) صنعتی یونٹ کا انتظام و انصرام ایک کمپنی کے پاس ہوتا ہے جو اسی صنعتی یونٹ کو چلانے کے لیے قائم کی گئی ہو اور وہ کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII of 1984) کے ساتھ رجسٹرڈ ہو اور اس کا رجسٹرڈ آفس پاکستان میں ہو، اور

d) صنعتی یونٹ کسی ایسی ضمانت جو پہلے سے موجود ہو کی تقسیم یا اس کی از سر نو تشکیل کے نتیجے میں قائم نہ کیا گیا ہو یا پاکستان میں ہونے والی ایک ضمانت جو یکم جولائی 2015 سے قبل وجود میں آیا ہو کے نتیجے میں مشینری یا پلانٹ کے تبادلے کے نتیجے میں نہ قائم کیا گیا ہو۔

(4) جہاں کوئی کریڈٹ اس دفعہ کے تحت تسلیم شدہ ہو اور اس کے بعد دستاویز یا کسی اور طریقے کی بنیاد پر کمشنر کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس دفعہ میں مذکور کسی بھی شرائط پر عملدرآمد نہیں کیا گیا تو پہلے سے منظور شدہ کریڈٹ کو غلطی تصور کیا جائے گا اور کمشنر باوجود اس امر کے جو اس آرڈیننس میں مذکور ہے، متعلقہ ٹیکس سال کے لیے ٹیکس دہندہ کے ٹیکس کا دوبارہ سے حساب کرے گا اور اس آرڈیننس کی شرائط، جہاں تک ممکن ہو، لاگو ہوں گی۔

(5) اس دفعہ کے لیے ایک صنعتی یونٹ کو اس تاریخ سے قائم شدہ تصور کیا جائے گا جس تاریخ کو صنعتی یونٹ پیداوار شروع کرے گا، چاہے تجرباتی پیداوار ہو یا تجارتی پیداوار۔

1[64 سی۔ **تازہ/نئے گریجویٹس کو نوکری دینے والے افراد کے لیے ٹیکس کریڈٹ**–(1) ہائر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ یونیورسٹی یا ادارے سے فارغ التحصیل ہونے والے تازہ/نئے گریجویٹس کو نوکری دینے والا کوئی بھی شخص ان گریجویٹس کو ادا کی جانے والی سالانہ تنخواہوں کی رقم پر اس ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کا مستحق ہو گا جس میں ان گریجویٹس کو نوکری دی جائے گی۔

(2) ذیلی شق (1) کے تحت ایک سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کی رقم کا تعین درج ذیل فارمولا کے تحت کیا جائے گا، جو کہ:-

(اے/بی)xسی

جہاں-

اے اس شق کے تحت اس شخص کو ٹیکس کریڈٹ کی اجازت ملنے سے قبل تعین کیے گئے ٹیکس کی رقم ہے؛

بی ٹیکس سال کے لیے اس شخص کی قابل ٹیکس آمدن ہے، اور

سی

(الف) تازہ/نئے گریجویٹس کو ادا کی جانے والی سالانہ تنخواہ جو ذیلی شق (1) میں مذکورہ سال میں ادا کی جائے؛ اور

(ب) کسی بھی شخص کی ایک سال میں قابل ٹیکس تنخواہ کا پانچ فیصد؛

(3) ٹیکس سال میں ٹیکس کریڈٹ صرف تازہ / نئے گریجویٹس کو ادا کی جانے والی تنخواہوں پر دیا جائے گا جن کی تعداد کمپنی کے مجموعی ملازمین کے پندرہ فیصد سے تجاوز نہیں کرے گی۔

(4) اس شق میں تازہ / نئے گریجویٹس سے مُراد وہ شخص ہے جس نے جولائی 2017 کے پہلے دن کے بعد ہائر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ یونیورسٹی یا ادارے سے گریجویشن مکمل کی ہو۔]

65۔ ٹیکس کریڈٹ سے متعلقہ متفرق شرائط۔

(1) جہاں ایک فرد جو اس حصہ۔ کے تحت ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہے، افراد کی ایک ایسی تنظیم کا رکن ہے جس پر دفعہ 92 کا ذیلی دفعہ (1) لاگو ہوتا ہے، تو درج ذیل کا اطلاق ہوگا۔

a) دفعہ 61 کا ذیلی دفعہ (2)، دفعہ 62 کا ذیلی دفعہ (2)، دفعہ 63 کا ذیلی دفعہ (2) اور دفعہ 64 کا ذیلی دفعہ (2) میں فارمولہ کا عنصر A ٹیکس کی وہ رقم ہوگی جو اس فرد کے لیے تشخیص کی جائے گی اگر کوئی رقم اس سال میں نکالی گئی ہو جو دفعہ 92 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت مستثنیٰ ہو اس پر ٹیکس لاگو ہوگا۔

b) دفعہ 61 کا ذیلی دفعہ (2)، دفعہ 62 کا ذیلی دفعہ (2)، دفعہ 63 کا ذیلی دفعہ (2) اور دفعہ 64 کا ذیلی دفعہ (2) میں فارمولہ کا عنصر B اس سال کے لیے اس فرد کی قابل وصول ٹیکس آمدن ہوگی اگر کوئی رقم جو اس سال نکالی گئی ہو وہ دفعہ 92 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت مستثنیٰ ہو، اس پر ٹیکس لاگو ہو۔

(2) حصہ ہذا کے تحت عطا کیا جانے والا ٹیکس کریڈٹ دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (3) کے مطابق لاگو ہوگا۔

(3) ذیلی دفعہ (4) کے تحت کسی سال کے ٹیکس کے لیے حصہ ہذا کے تحت کسی فرد کو عطا کیے جانے والے ٹیکس کریڈٹ یا ٹیکس کریڈٹ کا حصہ جو اس مذکورہ سال کے لیے دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت کریڈٹ کے طور پر دینے کے قابل نہ ہو وہ واپس نہیں کیا جائے گا۔ وہ اگلے سال کے ٹیکس میں شامل کیا جائے گا یا ٹیکس کے کسی گزشتہ سال کے ضمن میں وصول کیا جائے گا۔

(4) اس صورت میں جہاں کسی فرد پر ذیلی دفعہ (3) کا اطلاق ہو۔

اشخاص کی کسی انجمن کا رکن ہو جس پر دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو رہا ہو کسی ٹیکس کے سال کے لیے ذیلی دفعہ (3) کے تحت کسی زائد کریڈٹ کی رقم اس مذکورہ سال کے لیے انجمن کی طرف سے بطور ٹیکس کریڈٹ طلب کی جاسکتی ہے۔

(5) ذیلی دفعہ (4) کا اطلاق صرف وہاں ہوتا ہے جہاں رکن اور انجمن مذکورہ ذیلی دفعہ کے اطلاق کے لیے تحریری طور پر اتفاق کریں اور تحریری طور پر مذکورہ معاہدہ اس سال کے ضمن میں انجمن کی آمدن کے گوشوارے کے ہمراہ فراہم کیا جانا چاہیے۔

(6) جہاں مذکورہ فرد دفعہ 65بی، 65ڈی یا 65ای کے تحت کسی ٹیکس کریڈٹ کا مستحق ہو دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (ڈی) اور دفعہ 113 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (ڈی) کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

65B۔ سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس کریڈٹ

(1) جہاں ٹیکس دہندہ کوئی کمپنی ہونے کے ناطے پاکستان میں قائم کردہ صنعت میں کوئی رقم پلانٹ اور مشینری کی خریداری کے لیے سرمایہ کاری کے لیے خرچ کرے تاکہ وہاں پر پہلے سے تنصیب شدہ پلانٹ اور مشینری میں وسعت، پھیلاؤ، توازن، تجدید اور ترمیم کا عمل کرے تو اس طرح سرمایہ کاری کردہ رقم کے دس فیصد کے برابر کریڈٹ اس کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس پر اس انداز سے عطا کیا جائے گا (جس میں آرڈیننس ہذا کی کسی شرائط کے تحت کم از کم ٹیکس اور قابل ادائیگی فائنل ٹیکس کی بناپر) جو بعد ازاں مذکور ہے۔

بشرطیہ کہ ٹیکس سال 2019 کے لیے کریڈٹ کی شرح سرمایہ کاری کے پانچ فیصد کے برابر ہوگی:
بشرطیہ کہ ذیلی شق (5) کے مندرجات، جن کا تعلق واجب الادا ٹیکس کے کریڈٹ کو آگے لانے سے ہے، درج ذیل سالوں پر، جیسا کہ متعلقہ ذیلی شق میں بیان کیا گیا ہے، ٹیکس سال 2019 کے بعد بھی قابل اطلاق رہیں گے؛ اور

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کا اطلاق ہوگا اگر پلانٹ اور مشینری کی خریداری اور تنصیب یکم جولائی 2010 اور 30 جون 2016 کے درمیان کسی وقت کی گئی ہو۔

(3) دفعہ ہذا کے تحت قابل منظوری کریڈٹ کی رقم ٹیکس کے اس سال کے ضمن میں ٹیکس دہندہ کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس سے منہا کی جائے گی جس میں وہ پلانٹ اور مشینری جس کی خریداری میں ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ رقم کی سرمایہ کاری کی گئی ہو اور اس پلانٹ یا مشینری کی تنصیب کی گئی ہو۔

(4) دفعہ ہذا کی شرائط کا مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق پاکستان میں قائم ایسی کمپنی پر ہوگا جو یکم جولائی 2011 سے قبل قائم ہوئی ہو۔ جو یکم جولائی 2011 اور 30 جون 2016 کے دوران کمپنی کی ملکیت میں صنعتی پیشہ میں پہلے سے تنصیب شدہ پلانٹ اور مشینری کے متوازن بنانے، تجدید اور تبدل کے مقصد کے لیے سو فیصد نئی ایکویٹی کے ذریعے سرمایہ کاری کرے۔ تاہم، اس طرح سرمایہ کردہ رقم کے بیس (20) فیصد کے برابر کریڈٹ قابل ادائیگی پر بشمول آرڈیننس ہذا کی شرائط میں کسی کے تحت کم سے کم ٹیکس اور قابل ادائیگی فائنل ٹیکسوں کے ضمن میں عطا کیا جائے گا۔ کریڈٹ اس سال عطا کیا جائے گا جس میں وہ پلانٹ اور مشینری جس کی خریداری میں مذکورہ بالا سرمایہ کاری کی جائے وہاں پر نصب شدہ ہو۔

"توضیح۔ اس دفعہ کے مقصد کے لیے اصلاح "نئی ایکویٹی" کا وہی مفہوم ہو گا جو دفعہ 65 ای کی ذیلی دفعہ (7) میں مقرر کیا گیا ہو"۔

(5) اس صورت حال میں جہاں ٹیکس دہندہ پر ٹیکس کے اس سال کے ضمن میں کسی ٹیکس کی ادائیگی لازم نہ ہو جس میں مذکورہ پلانٹ یا مشینری کی تنصیب کی گئی ہو یا اس صورت میں جہاں قابل ادائیگی ٹیکس مذکورہ بالا کے مطابق کریڈٹ کی رقم سے کم ہو تو کریڈٹ کی رقم یا اس رقم کا اتنا حصہ جو اس رقم سے زائد ہو، جیسی بھی صورت ہو، اسے ٹیکس کے آئندہ سال میں ڈال دیا جائے گا اور ٹیکس کے اگلے سال اور بعد کے ٹیکس کے سالوں ٹیکس دہندہ کی جانب سے قابل ادائیگی ٹیکس سے منہا کیا جائے گا مگر ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ سرمایہ کاری کی صورت میں ٹیکس کے دو سالوں سے زائد کے عرصہ میں شامل نہیں کی جائے گا اور ذیلی دفعہ (4) میں مذکورہ سرمایہ کاری کی صورت میں ٹیکس کے 5 سالوں سے زائد کے عرصہ میں شامل نہیں کی جائے گی، تاہم دفعہ ہذا کے تحت کی گئی منہائی مجموعی طور پر ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (4)، جیسی بھی صورت ہو، میں مقررہ حد سے متجاوز نہیں ہو گی۔

(6) اس صورت میں جہاں کریڈٹ دفعہ ہذا کے تحت عطا کیا گیا ہو اور بعد ازاں کمشنر لینڈ ریونیو کو پتا چلے دفعہ ہذا میں مقرر کردہ کوئی ایک یا زیادہ شرائط پوری نہیں ہوئی / ہوئیں، جیسی بھی صورت حال ہو، تو ابتدائی طور پر بخشے گئے کریڈٹ کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ وہ غلط طور پر عطا کیا گیا تھا اور کمشنر آرڈیننس ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود ٹیکس دہندہ کی طرف سے متعلقہ سال میں قابل ادائیگی ٹیکس کا دوبارہ حساب لگائے گا اور آرڈیننس ہذا کی شرائط، جہاں تک ممکن ہوں، کا نتیجتاً اطلاق ہو گا۔

65C۔ اندراج کے لیے ٹیکس کریڈٹ

(1) جہاں کوئی ٹیکس دہندہ کمپنی ہونے کے ناطے پاکستان میں کسی رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج میں اندراج کے لیے کاوش کرے تو وہ سٹاک ایکسچینج جس میں وہ کمپنی مندرج ہو تو قابل ادائیگی ٹیکس کے 20 فیصد کے برابر ٹیکس کریڈٹ کی منظوری اس ٹیکس کے اس سال کے لیے عطا کیا جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ دیا گیا پچھلے دو سال کے دوران دیا گیا ٹیکس کریڈٹ قابل ادا ٹیکس کا 10 فیصد ہونا چاہیے

65D۔ نئے قائم شدہ صنعتی منصوبہ جات کے لیے ٹیکس کریڈٹ

(1) جہاں کسی ٹیکس دہندہ نے کمپنی ہونے کے ناطے جو جو کسی نئے صنعتی منصوبے کے قیام اور اس کی عمل پر دازی بشمول کارپوریٹ ڈیری فارمنگ کے لیے تشکیل دی گئی ہو کوئی نیا صنعتی منصوبہ تشکیل دے جس میں کارپوریٹ ڈیری فارم شامل ہو تو اسے قابل ادائیگی ٹیکس کے سو فیصد کے برابر ٹیکس کریڈٹ عطا کیا جائے گا۔ جو بشمول کم از کم ٹیکس اور آرڈیننس ہذا کی شرائط میں سے کسی کے تحت قابل ادائیگی حتمی ٹیکسوں کی بنا پر مذکورہ صنعتی منصوبہ جات سے حاصل ہونے والی قابل ٹیکس آمدنی پر 5 سالوں کے عرصہ کے لیے عائد ہو گا جس کا آغاز تشکیل کی تاریخ سے یا تجارتی پیداوار کے آغاز، ان میں سے جو بھی بعد میں وقوع پذیر ہو، سے ہو گا۔

1A فرد کے ایک سال کے ٹیکس کریڈٹ کا تخمینہ ذیلی دفعہ (1) کے مندرجہ ذیل فارمولہ کے ذریعے لگایا جائے گا، یعنی:-

$$A*(B/C)$$

اس فارمولے میں

'A' وہ رقم ظاہر کرتا ہے جس کا ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کے الاؤنس سے پہلے تخمینہ لگایا گیا۔

'B' وہ حصہ ہے، جو رقم حاصل کرنے کے لیے نئے شیئر کے اجراء سے حاصل ہوتی ہے۔

'C' وہ کل سرمایہ، جو نئے صنعتی کاروبار کے آغاز کرنے کے لیے لگایا گیا۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ قابل منظوری ہو گا جہاں:

a) کمپنی کوئی کارپوریٹ ہو اور صنعتی منصوبہ یکم جولائی 2011 اور 30 جون 2016 کے درمیانی عرصہ میں تشکیل دیا گیا ہو۔

b) صنعتی منصوبے کا انتظام کوئی ایسی کمپنی کر رہی ہو جو مذکورہ صنعتی منصوبے کی کارپردازی کے لیے تشکیل دی گئی ہو اور کمپنیز آرڈیننس 1984 (1984 کے XLVII) کے تحت رجسٹرڈ ہو اور اس کا رجسٹرڈ دفتر پاکستان میں موجود ہو۔

c) مذکورہ صنعتی منصوبہ پہلے سے موجود کسی منصوبے کو اکھاڑ کر یا تعمیر نو یا تشکیل نو کے ذریعے یا یکم جولائی 2011 سے قابل کسی وقت پاکستان میں قائم شدہ صنعتی منصوبے کی مشینری یا پلانٹ کی منتقلی کے ذریعے قائم نہ کیا گیا ہو، اور

d) صنعتی منصوبہ نقدی حاصل کرنے کے مقصد سے نئے حصص کے اجرائی کے ذریعے سو فیصد ایکوئٹی جمع کرنے کے عمل سے قائم کیا گیا ہو۔

شرط یہ ہے کہ مختصر مدتی قرضے اور مالیات جو زیر کار سرمائے کے تقاضہ جات کو پورا کرنے کے مقصد کے لیے بینکاری کی کمپنیوں یا غیر بنکاری مالیاتی اداروں سے حاصل ہو ٹیکس دہندہ کو دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ کا دعویٰ کرنے سے نااہل نہیں کریں گے۔

حذف شدہ

(4) جہاں کوئی کریڈٹ دفعہ ہذا کے تحت عطا کیا گیا ہو اور بعد ازاں کمشنر ان لینڈ ریونیو کو دستاویزات کے ذریعے یا بصورت معلوم ہو کہ دفعہ ہذا میں مقرر کردہ شرائط میں سے کوئی پوری نہیں کی گئیں تو ابتدائی طور پر منظور کردہ کریڈٹ کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ وہ غلط عطا کیا گیا ہے اور کمشنر ان لینڈ ریونیو آرڈیننس ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود ٹیکس کے متعلقہ سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس کا دوبارہ حساب کرے گا اور آرڈیننس ہذا کی دفعات کا جہاں تک ممکن ہو نتیجتاً اطلاق ہو گا۔

(5) دفعہ ہذا اور دفعات 65 بی اور 65 ای کے مقصد کے لیے کسی صنعتی منصوبے کو اس تاریخ کو تشکیل کردہ تصور کیا جائے گا جس تاریخ کو صنعتی منصوبہ پیداوار دینے کے لیے تیار ہو خواہ آزمائشی پیداوار یا تجارتی پیداوار۔

65E۔ یکم جولائی 2011 سے قبل قائم شدہ صنعتی منصوبے کے لیے ٹیکس کریڈٹ

(1) جہاں ٹیکس دہندہ کوئی کمپنی ہونے کے ناتے یکم جولائی 2011 سے قبل پاکستان میں قائم ہو، کوئی رقم نئے حصص کے اجراء کے ذریعے سو فیصد نئی ایکوئٹی جمع کر کے کسی صنعتی منصوبے کے لیے پلانٹ اور مشینری کی خریداری اور تنصیب میں بشمول کارپوریٹ ڈیری فارمنگ میں درج ذیل مقاصد کے لیے سرمایہ کاری کرے:

(i) وہاں پہلے سے نصب شدہ پلانٹ اور مشینری کی توسیع یا

(ii) کسی نئے پراجیکٹ کو شروع کرنے کے لیے

تو قابل ادائیگی ٹیکس پر ذیلی دفعہ (2) اور ذیلی دفعہ (3)، جیسی بھی صورت ہو، میں بیان انداز کے مطابق ٹیکس کریڈٹ نئے پلانٹ یا توسیعی پراجیکٹ کی تشکیل کی تاریخ یا تجارتی پیداوار کے آغاز سے، جو بھی بعد میں ہو، سے آغاز کر کے 5 سالوں کے لیے عطا کیا جائے گا۔

(2) جہاں کوئی ٹیکس دہندہ کسی توسیعی پراجیکٹ یا نئے پراجیکٹ، جیسے بھی صورت ہو، کے الگ الگ اکاؤنٹس وضع کرتا ہو ٹیکس دہندہ کو قابل ادائیگی ٹیکس کے سو فیصد کے برابر ٹیکس کریڈٹ بشمول آرڈیننس ہذا کی شرائط میں سے کسی کے تحت قابل ادائیگی کم از کم ٹیکس اور حتمی ٹیکس عطا کیا جائے گا جو مذکورہ توسیعی پراجیکٹ یا نئے پراجیکٹ سے قابل منسوب ہو۔

(3) تمام دیگر صورتوں میں دفعہ ہذا کے تحت کریڈٹ قابل ادائیگی ٹیکس بشمول آرڈیننس ہذا کی شرائط میں سے کسی کے تحت قابل ادائیگی کم از کم ٹیکس اور حتمی ٹیکسوں کے اتنے تناسب پر مبنی ہو گا جتنا نئی ایکوئٹی اور کل ایکوئٹی بشمول نئی ایکوئٹی کے درمیان موجود ہے۔

3A) فرد کے ٹیکس کریڈٹ کا تخمینہ ذیلی دفعہ ایک کے مندرجہ ذیل فارمولہ کے ذریعے لگایا جائے گا:-

$$A*(B/C)$$

اس فارمولے میں

'A' وہ رقم ظاہر کرتا ہے جس کا ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کے الاؤنس سے پہلے تخمینہ لگایا گیا۔

'B' وہ حصہ ہے، جو رقم حاصل کرنے کے لیے نئے شیئر کے اجراء سے حاصل ہوتی ہے۔

'C' وہ کل سرمایہ، جو نئے صنعتی کاروبار کے آغاز کرنے کے لیے لگایا گیا۔

(4) ذیلی دفعہ (1) کی دفعات کا اطلاق ہو گا اگر پلانٹ اور میشنری کی تنصیب یکم جولائی 2011 اور 30 جون 2016 کے درمیان کے عرصہ میں ہوئی ہو۔

(5) دفعہ ہذا کے تحت قابل منظوری کریڈٹ کی رقم کی کٹوتی ٹیکس دہندہ سے قابل ادائیگی ٹیکس بشمول آرڈیننس ہذا کی دفعات میں سے کسی دفعہ کے تحت قابل ادائیگی کم از کم ٹیکس اور حتمی ٹیکسوں سے پانچ سالوں تک کی جائے گا جس کا آغاز نئے کے قیام کی تاریخ سے یا تجارتی پیداوار کے آغاز یا توسیعی پراجیکٹ کی تاریخ سے، جو بھی ان میں سے پہلے ہو، کیا جائے گا۔

(6) جہاں کوئی کریڈیٹ دفعہ ہذا کے تحت عطا کیا گیا ہو اور بعد ازاں دستاویزات کی بنیاد پر یا بصورت دیگر کمشنر لینڈ ریونیو معلوم کرلے کہ دفعہ ہذا میں مقرر کوئی شرط پوری نہیں کی گئی تو ابتدا میں عطا کیے گئے کریڈٹ کو غلط طور پر عطا کیا گیا تصور کیا جائے گا اور کمشنر لینڈ ریونیو آرڈیننس ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود اس متعلقہ سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس کا دوبارہ حساب لگائے گا اور آرڈیننس ہذا کی دفعات کا اطلاق ہو گا۔

(7) دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے "نئی ایکوئٹی" سے مراد کمپنی کی طرف سے نقد پر حصص کے تازہ اجراء کے ذریعے جمع کی گئی ایکوئٹی ہے اور حصص کے حاملین یا ڈائریکٹروں سے حاصل کردہ قرضے شامل نہیں ہوں گے:

شرط یہ ہے کہ مختصر مدتی قرضے اور مالیات جو بینکنگ کمپنیوں یا غیر بینکاری ادارہ جات سے زیر کار سرمائے کے تقاضہ جات کو پورا کرنے کے عمل کے لیے حاصل کیے گئے جانے والے مختصر مدتی قرضے اور مالیات ٹیکس دہندہ کو دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ کا دعویٰ کرنے کا غیر اہل نہیں کریں گے۔

باب۔IV

عمومی قواعد

حصہ۔I

عمومی

66۔ مشترک مالکان کی آمدنی:

(1) آرڈیننس ہذا کے مقاصد اور ذیلی دفعہ (2) کے تحت جہاں کسی جائیداد کی ملکیت دو یا زائد اشخاص کے پاس ہو اور ان کے متعلقہ حصص متعین اور قابل تحقیق ہوں تو:

a) ان اشخاص کی تشخیص جائیداد کے ضمن میں بطور اشخاص کی انجمن کی نہیں کی جائے گی، اور

b) ٹیکس کے کسی سال کے لیے جائیداد میں سے آمدنی میں ہر فرد کا حصہ اس مذکورہ سال کے لیے اس فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب سے شمار نہیں کیا جائے گا۔

2) یہ دفعہ "کاروبار سے آمدنی" کی مد کے تحت قابل وصول آمدنی کا حساب لگانے میں لاگو نہیں ہو گی۔

67۔ کٹوتیوں کی حصہ بندی: (1) آرڈیننس ہذا کے تحت جب کوئی اخراجات درج ذیل امور سے متعلق ہوں:

a) آمدنے کی ایک سے زائد مد کو ماخوذ کرنے کے لیے، یا

() قابل ٹیکس آمدنی پر مشتمل آمدنی اور آمدنی کی ایسی قسم کو ماخوذ کرنے کے لیے جس پر دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (4) اور (5) کا اطلاق ہو، یا (بی) کسی مد کے تحت ٹیکس کی وصولی کے قابل آمدنی کو ماخوذ کرنے اور کسی دیگر مقصد کے لیے تو اخراجات کو ایسی نوعیت اور حجم کی متعلقہ سرگرمیوں کو معقول بنیاد پر شمار کر کے حصہ بند کیا جائے گا جن سے رقم کا تعلق ہو۔

(2)۔ (بورڈ) کٹوتیوں کی حصہ بندی کے مقصد کے لیے دفعہ 237 کے تحت قواعد وضع کر سکتا ہے۔

68۔ معقول بازاری قدر:

(1) آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے کسی خاص وقت پر کسی جائیداد یا کرائے، اثاثے، خدمت، فائدے یا زائد منافعہ وہ قیمت جو جائداد [یا کرایہ]، اثاثہ، خدمت، فائدہ یا زائد منافع اس خاص وقت پر کھلے بازار میں فروخت یا سپلائی پر عام انداز سے حاصل کرے۔

(2) کسی جائیداد یر کرائے، اثاثے، خدمت، فائدے یا زائد منافع کی معقول بازاری قدر (منتقلی پر کسی رکاوٹ یا اس امر کا لحاظ کیے بغیر طے کی جائے گی کہ یہ بصورت دیگر نقد میں بدلنے کے قابل نہیں۔

(3) جہاں قیمت ("جو جائیداد عمارت کی قیمت کے علاوہ ہو") ذیلی دفعہ اے کے مطابق عام طور پر قابل اشاعت نہیں ہے، ایسی قیمت کا تعین کمشنر کر سکتا ہے۔)

(4) باوجود یہ کہ ذیلی دفعہ (I) اور (III) میں کوئی چیز موجود ہو، 7(: بورڈ وقتاً فوقتاً سرکاری جریدے میں اس علاقے کی جائیداد یا مخصوص نوٹیفکیشن میں بیان کردہ علاقے کی جائیداد کی مروجہ قیمت کا تخمینہ لگائے گا"

(5) جہاں علاقہ یا علاقوں کی مروجہ قیمت ذیلی دفعہ (iv) میں بورڈ کے ذریعے نہیں بتائی گئی، وہاں جائیداد کی مروجہ قیمت کا فیصلہ ضلعی افسر (ریونیو) لگائے گا، یا اسٹام ڈیوٹی کے مقصد کے لیے صوبائی یا اس کی جانب سے کوئی دوسرا دفتر منظوری دے گا")

(6) غیر منقولہ جائیداد کی مد میں--

i دفعہ 37 کے ذیلی حصے کے فارمولہ کا جُزو:

ii پہلے شیڈول کے حصے (4) کے ڈویژن X پر غور و فکر: اور

iii "جائیداد کی قیمت" جو پہلے شیڈول کے پارٹ 4 کے ڈویژن 18 میں بتایا گیا ہے۔

iv دفعہ 111 کے مقاصد کا تخمینہ لگانے کے لیے جو ذیلی دفعہ (IV) یا (V) کے اندر منڈی بھاؤ سے کم نہیں ہونی چاہیے۔

وضاحت۔۔(I) شک و شبے سے بالاتر یہ واضع کیا جاتا ہے کہ منڈی کے بھاؤ کا تخمینہ صرف قانون کے اطلاق کے لیے (ذیلی حصہ iv یا v کے مطابق متعین کیا گیا ہے،

(2) اس ذیلی دفعہ کی شق (I) سے (IV) کی خاطر یہ مزید واضع کیا گیا ہے کہ اگر منڈی بھاؤ ذیلی دفعہ (IV) یا (V) میں بتائی گئی قیمت نیلامی کی قیمت سے مختلف ہو تو قابل اطلاق قیمت دونوں سے زیادہ ہو گی")

69۔ آمدنی کی وصولی:

آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے تصور کیا جائے گا کہ کسی فرد نے کوئی رقم، فائدہ یا زائد منافع وصول کر لیا ہے، اگر:

a) یہ اس فرد نے حقیقی طور پر وصول کر لیا ہو۔

b) اس کے لیے درخواست اس فرد کی طرف سے اس فرد کی ہدایت پر یا کسی قانون کے تحت دی جائے، یا

c) یہ اس فرد کو دستیاب کر دیا گیا ہو۔

70۔ تلافی شدہ اخراجات:

جہاں کسی فرد کو ٹیکس کے کسی سال میں کسی اخراجات یا ہونے والے نقصان کے لیے کٹوتی آمدنی کی کسی مد کے تحت اس فرد کی ٹیکس کی وصولی کے قابل آمدنی کے حساب میں عطا کی گئی ہو اور بعد ازاں اس فرد نے نقد یا جنس / شے کی شکل میں مذکورہ اخراجات یا نقصان کے ضمن میں کوئی رقم وصول کی ہو تو اس طرح وصول کردہ رقم ٹیکس کے اس سال کے لیے اس مد کے تحت قابل وصول آمدنی میں شامل کی جائے گی جس میں یہ وصول ہوئی ہو۔

71۔ کرنسی کی تبدیلی:

(1) آرڈیننس ہذا کے تحت حساب میں شامل کی گئی ہر رقم روپوں میں ہو گی۔

(2) جہاں کوئی رقم روپوں کے علاوہ کسی کرنسی میں ہو تو اس رقم کو سٹیٹ بینک آف پاکستان میں اس ریٹ کے مطابق روپوں میں بدلا جائے گا جو اس بیرونی کرنسی اور روپوں پر اس تاریخ کو لاگو ہوتا ہو جس روز اس رقم کو آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے حساب میں شامل کیا جائے گا۔

72۔ آمدنی کے ماخذ کی موقوفی: جہاں

a) کوئی آمدنی کسی فرد کی طرف سے ٹیکس کے کسی سال میں کسی کاروبار، سرگرمی، سرمایہ کاری یا دیگر ایسے ماخذ سے ماخوذ کی جائے جو یا تو مذکورہ سال کے آغاز سے قبل یا اس سال کی دوران موقوف ہو گیا ہو، اور

b) اگر آمدنی کاروبار، سرگرمی، سرمایہ کاری یا دیگر ماخذ کی موقوفی سے قبل ماخوذ کی گئی ہو اس پر آرڈیننس ہذا کے تحت قابل وصولی ٹیکس کے مطابق قابل وصول ہوتا۔

تو آرڈیننس ہذا اس آمدنی پر آرڈیننس ہذا اس بنیاد پر لاگو ہو گا کہ وہ کاروبار، سرگرمی، سرمایہ کاری یا دیگر ماخذ اس وقت موقوف نہ ہو گیا ہو جب آمدنی ماخوذ کی گئی تھی۔

73۔ دہری ماخوذگی اور دہری کٹوتیوں سے بچنے کے لیے قواعد:

(1) آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے، جہاں:

(a آرڈیننس ہذا کے تحت کوئی ایسی رقم جس پر ٹیکس اس بنیاد پر واجب الادا ہو کہ یہ قابل وصولی ہے تو مذکورہ رقم دوبارہ واجب الادا اس بنیاد پر نہیں ہوگی کہ یہ قابل وصولی ہے، یا

(b آرڈیننس ہذا کے تحت کوئی ایسی رقم جس پر ٹیکس اس بنیاد پر کہ یہ وصول کیا گیا ہے تو مذکورہ رقم دوبارہ واجب الادا اس بنیاد پر نہیں ہوگی کہ یہ قابل وصولی ہے۔

(2 آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے، جہاں۔

(a کوئی اخراجات آرڈیننس ہذا کے تحت قابل منہائی اس بنیاد پر ہوں کہ یہ قابل ادائیگی ہیں تو وہ اخراجات دوبارہ اس بنیاد پر قابل منہائی نہیں ہوں گے کہ یہ ادا کر دیے گئے ہیں، یا

(b کوئی اخراجات آرڈیننس ہذا کے تحت قابل منہائی اس بنیاد پر ہوں کہ یہ ادا کر دیے گئے ہیں تو وہ اخراجات دوبارہ اس بنیاد پر قابل منہائی نہیں ہوں گے کہ یہ قابل ادائیگی ہیں۔

حصہ-II

ٹیکس کا سال

74۔ ٹیکس کا سال۔

(1) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے اور دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کا سال بارہ ماہ کا عرصہ ہو گا جس کا اختتام تیس جون (بعد ازاں اسے ٹیکس کے عمومی سال سے موسوم کیا جائے گا) کو ہو گا اور ذیلی دفعہ (3) کے تحت اس کی اظہار اس تقویمی سال (کیلنڈر سال) سے کیا جائے گا جس میں مذکورہ تاریخ واقع ہو گی۔

(2) جہاں کسی فرد کی آمدنی کا سال منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت، ٹیکس کے عمومی سال سے مختلف ہو یا جہاں کسی فرد کو ذیلی دفعہ (3) کے تحت کسی حکم کے ذریعے ٹیکس کے عمومی سال سے مختلف بارہ ماہ کے عرصہ کے استعمال کی اجازت دی جائے تو آمدنی کا مذکورہ سال یا مذکورہ عرصہ اس فرد کا ٹیکس کا سال ہو گا (جسے بعد ازاں ٹیکس کے خصوصی سال، سے موسوم کیا جائے گا) اور ذیلی دفعہ (3) کے تحت تقویمی سال سے ظاہر کیا جائے گا جو ٹیکس کے اس عمومی سال سے متعلقہ ہو گا جس میں ٹیکس کے خصوصی سال کی آخری تاریخ واقع ہو گی۔

(2A بورڈ۔

(i) اشخاص کی ایسی جماعت کی صورت میں جس کا ٹیکس کا خصوصی سال ٹیکس کے عمومی سال سے مختلف ہو سرکاری جریدے میں نوٹیفیکیشن دے کر ٹیکس کے عمومی سال کے استعمال کی اجازت بخش سکتا ہے، اور

(ii) اشخاص کی ایسی جماعت کی صورت میں جس کا ٹیکس سال عمومی ہو سرکاری جریدے میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ٹیکس کے خصوصی سال کے استعمال کی اجازت دے سکتا ہے۔

(3) کوئی فرد تحریری طور پر کمشنر کو درخواست دے سکتا ہے کہ وہ اسے بارہ ماہ کے عرصہ کو، ٹیکس کے عمومی سال کے علاوہ، ٹیکس کے خصوصی سال کے طور پر استعمال کی اجازت دے اور کمشنر ذیلی دفعہ (5) کے تحت ایک حکم کے ذریعے اسے ٹیکس کے مذکورہ خصوصی سال کے استعمال کی اجازت بخش سکتا ہے۔

(4) کوئی فرد جو ٹیکس کے کسی خصوصی سال کا ذیلی دفعہ (2) کے تحت استعمال کر رہا ہو کمشنر کو تحریری طور پر درخواست دے سکتا ہے کہ وہ اسے ٹیکس کے عمومی سال کے استعمال کی اجازت دے اور کمشنر ذیلی دفعہ (5) کے تحت ایک حکم کے ذریعے اسے ٹیکس کے عمومی سال کے استعمال کی اجازت عطا کر سکتا ہے۔

(5) کمشنر ذیلی دفعہ (3) یا(4) کے تحت صرف اس صورت میں اجازت عطا کرے گا اگر مذکورہ فرد نے ٹیکس کے خصوصی سال یا ٹیکس کے عمومی سال، جیسی بھی صورت ہو، کے استعمال کے لیے اشد ضرورت کا اظہار کیا ہو اور اجازت ایسی شرائط کے تحت دی جائے گی، اگر کوئی شرائط ہوں، جو کمشنر عائد کرے۔

(6) ذیلی دفعہ (3) یا(4) کے تحت حکم درخواست کو سماعت کا موقع فراہم کیے جانے کے بعد کیا جائے گا اور جہاں اس کی درخواست رد کر دی جائے کمشنر حکم میں نامنظور کرنے کی وجوہات درج کرے گا۔

(7) کمشنر متعلقہ فرد کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد ایک حکم کے ذریعے ذیلی دفعہ (3) یا(4) کے تحت عطا کی گئی اجازت واپس لے سکتا ہے۔

(8) جیسا کہ حکم میں مقرر کیا جائے ذیلی دفعہ (3) یا(4) کے تحت کوئی حکم ایسی تاریخ سے مؤثر ہو گا جو ٹیکس کے خصوصی سال یا ٹیکس کے عمومی سال، جیسی بھی صورت ہو، کی پہلی تاریخ ہو۔

(9) جہاں کسی فرد کے ٹیکس کا سال ذیلی دفعہ (3) یا ذیلی دفعہ (4) کے تحت کسی حکم کے نتیجے میں تبدیل ہو جائے تو تبدیلی سے قبل ٹیکس کے گزشتہ سال کے آخر اور اس تاریخ کو جس روز تبدیل شدہ ٹیکس کے سال کا آغاز ہو اس درمیانی عرصہ کو ایک ٹیکس کا الگ سال تصور کیا جائے گا جسے "ٹیکس کا عبوری سال" کہا جائے گا۔

(10) آرڈیننس ہذا میں کسی خاص مالی سال کا حوالہ، جب تک کہ سیاق و سباق کا کوئی اور تقاضا نہ ہو، ٹیکس کا ایک خصوصی سال یا ٹیکس کا کوئی عبوری سال شامل ہو گا جو مالی سال کے دوران شروع ہو رہا ہو۔

(11) کوئی فرد جو ذیلی دفعہ (3) یا(4) یا(7) کے تحت کسی حکم سے مطمئن نہ ہو بورڈ کو نظر ثانی کی ایک درخواست پیش کر سکتا ہے اور مذکورہ درخواست پر بورڈ کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

حصہ-III

اثاثہ جات

75۔ اثاثہ جات کا تصفیہ اور حصول:

(1) کوئی فرد جس کے پاس کوئی اثاثہ ہو تصور کیا جائے گا کہ اس نے اثاثے کا تصفیہ اس وقت کر دیا جب وہ فرد اس اثاثہ کی ملکیت سے الگ ہو جائے بشمول جب اثاثہ۔

A) بیچ دیا جائے، اس کا تبادلہ کر لیا جائے، منتقل کر دیا جائے یا تقسیم کر دیا جائے، یا

B) منسوخ کر دیا جائے، واگزار کرا لیا جائے، چھوڑ دیا جائے، تباہ کر دیا جائے، ضائع، منقضی المیعاد ہو جائے یا اس سے دستبردار ہوا جائے۔

(2) وراثت کے ذریعے یا کسی وصیت کے تحت کسی اثاثے کی منتقلی کو مرحوم کی طرف سے مذکورہ اثاثے کا تصفیہ تصور کیا جائے گا جس وقت اثاثہ منتقل کیا جائے۔

(3) کسی کاروباری اثاثے کے ذاتی استعمال کی غرض سے اطلاق کو مذکورہ اثاثے کے مالک کی طرف سے اس اثاثے کو اس وقت تصفیہ گردانا جائے گا جب اس اثاثے کا اس طرح اطلاق ہو۔

3A) اس صورت میں جہاں کسی کاروباری اثاثے DISCARDED کر دیا جائے یا کاروبار میں اس کا استعمال ترک کر دیا جائے تو اسے تصفیہ کردہ تصور کیا جائے گا۔

4) کسی تصفیے میں کسی اثاثے کے کسی حصے کا تصفیہ شامل ہو گا۔

5) کسی فرد کو تصور کیا جائے گا کہ اس نے کوئی اثاثہ حاصل کر لیا ہے جب وہ اس اثاثے کی ملکیت کی ابتدا کر دے بشمول اس وقت جب اس فرد کو کوئی حق عطا کر دیا جائے۔

6) کسی ذاتی اثاثے کے کاروباری استعمال میں اطلاق کو مالک کی طرف سے اس اثاثے کا کوئی حصول اس وقت جب تصور کیا جائے گا جب اس اثاثے کا اس طرح اطلاق کیا جائے۔

7) دفعہ ہذا میں۔

"کاروباری اثاثے" سے مراد کوئی اثاثہ ہے جسے کلی یا جزوی طور پر کسی کاروبار میں استعمال کے لیے اپنے قبضے سے رکھا جائے بشمول تجارت میں ذخیرہ کے اور کسی قابل فرسودگی اثاثے کے، اور "ذاتی اثاثے" سے مراد کوئی اثاثہ ہے جسے کلی طور پر ذاتی استعمال کے لیے اپنے پاس رکھا جائے۔

[752اے۔ **بینک ذرائع سے اثاثوں کی خریداری۔**-(1)وقتی طور پر نافذ کسی دوسرے قانون میں موجود کسی چیز کے باوجود کوئی شخص۔

(الف) ایسی جائیداد نہیں خرید سکے گا جس کی قیمت منڈی کی متناسب قیمت کے حساب سے 50لاکھ روپے سے زائد ہو؛یا

(ب) کوئی دوسرا اثاثہ نہیں خرید سکے گا جس کی قیمت منڈی کی متناسب قیمت کے حساب سے 10لاکھ سے زائد ہو،

لیکن اس شرط کے ساتھ کہ اس کے لیے کسی بینک سے قابلِ کیش کراس چیک یا کراس ڈیمانڈ ڈرافٹ یا کراس پے آرڈر یا کراس بینک کسی ایسی چیز کے ساتھ ادائیگی کی جائے جو ایک بینک اکاونٹ سے دوسرے بینک اکاونٹ میں رقم کی منتقلی دکھا سکے۔

(2) غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں،اس شق کے لیے لیے،منڈی کی متناسب قیمت سے مراد بورڈ کی جانب سے شق 68 کی ذیلی شق کے تحت اعلان کردہ قیمت ہے یا صوبائی انتظامیہ کی جانب سے اسٹام ڈیوٹی کی غرض سے مقرر کی جانے والی قیمت ہے، ان میں سے جو بھی زیادہ ہو۔

(3) اس صورت میں جب لین دین ذیلی شق (1) کے تحت مذکورہ طریقے سے نہ کیا گیا ہو،-

(الف) ایسا کوئی بھی اثاثہ اس آرڈیننس کی شقوں 22، 23، 24اور 25 کے تحت الاونس کے لائق نہیں ہو گا۔

(ب) ایسی کوئی بھی رقم،ایسے اثاثے کی فروخت پر منافعے کا حساب لگانے کے لیے،اس آرڈیننس کی شق 76 کے تحت قیمت کے طور پر نہیں لی جائے گی۔]

76۔ لاگت۔

(1) سوائے اس کے کہ آرڈیننس ہذا میں بصوت دیگر انتظام کیا گیا ہو، دفعہ ہذا آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے کسی اثاثے کی لاگت مقرر کرے گی۔

(2) ذیلی دفعہ (3) کے تحت کسی فرد کی طرف سے خریدے گئے اثاثے کی لاگت درج ذیل رقوم کا مجموعہ ہو گی، یعنی:

a) مذکورہ فرد کی طرف سے دیا جانے والے اثاثے کا کل بدل بشمول کسی بدل کی واجبی بازاری قیمت جنس / شے کی صورت میں جس کا تعین اس وقت کیا گیا ہو جب مذکورہ اثاثے کا حصول ہوا تھا۔

b) کوئی ضمنی اخراجات مذکورہ فرد کے اس اثاثے کے حصول اور اس کے تصفیہ کے عمل میں خرچ آئے ہوں، اور

c) مذکورہ اثاثے کو بدلنے یا اس میں بہتری / مرمت کرنے کے عمل میں آنے والے کوئی اخراجات،

مگر اس میں شقوں (بی) اور (سی) کے تحت کوئی ایسے اخراجات شامل نہیں ہوں گے جو آرڈیننس ہذا کے تحت کسی کٹوتی کے طور پر مکمل طور پر منظور کیے گئے ہوں۔

(3) کسی ایسے اثاثے کی لاگت جسے دفعہ 75 کی ذیلی دفعہ (6) کے تحت حاصل کردہ تصور کیا جائے ایسے اثاثے کی واجبی بازاری قیمت ہوگی جس کا تعین اس تاریخ کو کیا جائے گا جس روز اس اثاثے کا کاروباری استعمال کیا جائے۔

(4) کسی فرد کی طرف سے تیار کردہ یا تعمیر کردہ اثاثے کی لاگت اس فرد کی خرچ کردہ کل لاگت ہوگی جو اس نے اس اثاثے کو تیار کرنے یا تعمیر کرنے میں خرچ کی ہو مع کسی اخراجات کے جو اس فرد نے ذیلی دفعہ (2) کی شق (بی) اور (سی) میں مذکور کسی اخراجات کے ضمن میں خرچ کیے ہوں۔

(5) جہاں کسی فرد نے کوئی اثاثہ غیر ملکی کرنسی میں کسی قرض سے حاصل کیا ہو اور قرضے کی مکمل اور حتمی باز ادائیگی سے قبل اس فرد کے واجبات میں روپے کی صورت میں کوئی اضافہ یا کمی ہو جائے تو جتنی رقم کے برابر واجبات میں اضافہ یا کمی ہو جائے مذکورہ اثاثے کی لاگت میں جمع یا منہا کر دیے جائیں گے۔

[وضاحت: غیر ملکی کرنسی کے اتار چڑھاؤ کی وجہ سے آنے والا فرق، اگر کوئی ہو، فرسودگی کے مقصد کے لیے وقوعہ کے سال میں حساب میں شامل کیا جائے گا]۔

(6) اس بات کے تعین کرنے کے عمل میں کہ آیا کسی فرد کے واجبات ذیلی دفعہ (5) کے مقصد کے لیے بڑھے ہیں یا کم ہوئے ہیں، قرض سے متعلق تلافی کاری کے کسی معاہدے کے تحت اس فرد کی حیثیت کو مد نظر رکھا جائے گا۔

(7) جہاں کوئی فرد کسی اثاثے کے کسی حصے کا تصفیہ کر دے تو اثاثے کی لاگت برقرار رکھے گئے اثاثے کے حصے اور تصفیہ کیے گئے حصے کے درمیان ان کی متعلقہ واجبی بازاری قیمتوں کے مطابق تقسیم کر دی جائے گی جن کا تعین اس وقت کے مطابق کیا جائے گا جب اس فرد نے اثاثہ حاصل کیا تھا۔

(8) جہاں کسی فرد کی طرف سے کسی اثاثے کا حصول قابل وصول ٹیکس کی رقم سے ماخوذ ہو تو اس اثاثے کی لاگت اس طرح وصول کردہ رقم مع کوئی ایسی رقم ہوگی جو اس فرد نے اثاثے کے لیے ادا کی گئی۔

(9) جہاں کسی فرد کی طرف سے کسی اثاثے کا حصول ٹیکس سے مستثنیٰ کسی رقم سے ماخوذ ہو تو اس اثاثے کی لاگت وہ استثنائی رقم مع کوئی ایسی رقم ہوگی جو اس فرد نے اثاثے کے لیے ادا کی تھی۔

(10) کسی اثاثے کی لاگت میں کسی گرانٹ، اعانت، چھوٹ، کمیشن یا کوئی دیگر امداد (منافع کے ساتھ یا بغیر قابل ادائیگی قرض کے علاوہ)، اس حد تک شامل ہے جو آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس کے طور پر قابل وصول ہو، جو کسی فرد نے اثاثے کے حصول کے ضمن میں وصول کی ہو یا قابل وصول ہو۔

(11) دفعہ ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود بورڈ کسی اثاثے کے لیے لاگت کے تعین کے لیے قواعد مقرر کر سکتا ہے۔

77۔ وصول کردہ بدل۔

(1) کسی اثاثے کے تصفیہ کے موقع پر کسی فرد کی طرف سے وصول کردہ بدل اس اثاثے کے ضمن میں اس فرد کی طرف سے وصول کردہ کل رقم [یا اس کی واجبی بازاری قدر، جو بھی ان میں سے زیادہ ہو] ہو گی، بشمول جنس / شے کی شکل میں کسی وصول کردہ بدل کی واجبی بازاری قیمت ہو گی۔

(2) جہاں کسی فرد کا اثاثہ گم یا تباہ و برباد ہو گیا ہو اثاثے کے حاصل کردہ بدل میں اس فرد کی طرف سے درج ذیل کے تحت حاصل کردہ تلافی، تاوان یا ہرجانہ شامل ہوں گے۔

a) بیمہ پالیسی، تاوان یا دیگر معاہدہ

b) کوئی بندوبست، یا

c) کوئی عدالتی فیصلہ

(3) کسی ایسے اثاثے کے لیے وصول شدہ بدل جسے دفعہ 75 کی ذیلی دفعہ (3) [یا (3اے)] کے تحت تصفیہ شدہ تصور کیا جائے مذکورہ اثاثے کی واجبی بازاری قیمت ہو گی جس کا تعین اس وقت سے کیا جائے گا جب اسے ذاتی استعمال میں لایا گیا ہو [یا جیسی صورت ہو، اسے رد کر دیا گیا ہو یا کاروبار میں اس کا استعمال روک دیا گیا ہو]۔

(4) کسی جدولی بنک، مالیاتی ادارے، مضاربہ یا لیزنگ کمپنی کی طرف سے وصول کردہ بدل جس کی منظوری کمشنر () نے کسی ایسے اثاثے کے ضمن میں دی ہو جسے کمپنی نے کسی اور فرد کو اجارے پر دیا ہو اجارے کے معاہدے کی پختگی ہونے پر لیزنگ کمپنی کی طرف سے وصول کردہ بقیہ قدر اس شرط کے تحت ہو گی کہ بقیہ قدر بمع پٹہ کی مدت کے دوران اثاثے کی لاگت کے طور پر وصول شدہ رقم اثاثے کی حقیقی لاگت سے کم نہ ہو۔

(5) جہاں کسی فرد کی طرف سے دو یا زیادہ اثاثہ جات کا تصفیہ ایک ہی ٹرانزیکشن / معاملت میں نبٹا لیا جائے اور ہر اثاثے کا وصول شدہ بدل مقرر شدہ نہ ہو تو اس فرد کی طرف سے وصول شدہ کل بدل تصفیہ شدہ اثاثہ جات میں ان کی متعلقہ واجبی بازاری قیمت کے تناسب سے تقسیم کر دیا جائے گا جس کا تعین معاملت کے وقت کیا جائے گا۔

(6) دفعہ ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود بورڈ کسی اثاثے کے لیے وصول شدہ بدل کے تعین کے لیے قواعد مقرر / وضع کرے گا۔

78۔ نزدیکی ٹرانزیکشنز (Non-arm's length transactions)۔

جہاں کوئی اثاثہ نزدیکی ٹرانزیکشن کی صورت میں بیچا گیا ہو وہاں-

a) مذکورہ اثاثہ فروخت کرنے والے فرد کو تصور کیا جائے گا کہ اس نے مذکورہ اثاثے کی منصفانہ بازاری قیمت کے برابر بدل وصول کیا ہے۔ جس کا تعین اس وقت کے مطابق کیا جائے گا جس وقت اثاثہ فروخت کیا جائے، اور

b) اثاثہ خریدنے والے فرد کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اس کی لاگت اس رقم کے برابر ہے جس کا تعین شق (اے) کے تحت کیا گیا ہو۔

79۔ عدم منظوری کے قواعد۔

آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے اور ذیلی دفعہ (2) کے تحت درج ذیل کسی اثاثے کے تصفیے کے سلسلے میں کوئی منفعت یا نقصان کے جنم لینے کو خاطر لینے کو خاطر میں نہیں لایا جائے گا۔

a) میاں بیوی کے درمیان جو ایک معاہدے کے تحت الگ رہ رہے ہوں۔

b) کسی فرد کی وفات ہونے پر کسی تعمیل کنندہ یا مستحق فردیت کو مذکورہ اثاثے کی منتقلی کی وجہ سے؛

c) اثاثہ کسی رشتہ دار کو، جیسا کہ دفعہ 85 کی ذیلی دفعہ (5) میں تعین کیا گیا ہے، گفٹ کرنے کی وجہ سے؛

d) کسی قانون کے تحت مذکورہ اثاثے کے جبری حصول کی وجہ سے جہاں تصفیے کے لیے وصول کردہ بدل کی وصول کنندہ تصفیہ ہونے کے ایک سال کے اندر کسی مماثل اثاثے میں از سر نو سرمایہ کاری کرلے۔

e) کسی کمپنی کی طرف سے اپنے شیئر ہولڈر کے ساتھ کمپنی کا کاروبار بند ہونے کی وجہ سے تصفیہ کی صورت میں، یا

f) اشخاص کی انجمن کی طرف سے اپنے ارکان کو انجمن (ایسوسی ایشن) کے تحلیل ہونے کی صورت میں جہاں ارکان کو اثاثہ جات کی تقسیم انجمن کے سرمائے میں ان کے مفادات کے مطابق کی جائے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کا وہاں اطلاق نہیں کیا جائے گا جہاں مذکورہ اثاثے کا حصول کرنے والا فرد مذکورہ حصول کے وقت کوئی نان ریذیڈنٹ فرد / غیر ملکی ہو۔

(3) جہاں ذیلی دفعہ (1) کی شق (a)، (b)، (c)، (e) یا (f) کا اطلاق ہو وہاں مذکورہ اثاثے کا حصول کرنے والے فرد کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ:

a) وہ کسی ایسے اثاثے کا حصول کر رہا ہے جو اسی نوعیت کا ہے جو مذکورہ اثاثے کا تصفیہ کرنے والے فرد کے پاس ہے، اور

b) وہ اس اثاثے کو اتنی لاگت کے برابر حاصل کر رہا ہے جو اثاثے کا تصفیہ کرنے والے فرد کے اثاثے کی لاگت تصفیہ کے موقع پر ہے۔

(4) مذکورہ فرد کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (ڈی) میں مذکور بدل کاری اثاثے کی لاگت تصفیہ شدہ اثاثے کی لاگت بمعہ وہ رقم ہوگی جس کے مطابق بدل کاری اثاثے کے لیے مذکورہ فرد کی طرف سے دیا گیا بدل اس بدل سے متجاوز کر جائے جو مذکورہ فرد نے تصفیہ شدہ اثاثے کے عوض حاصل کیا ہو۔

باب۔V

اشخاص پر مؤثر دفعات

حصہ۔I

بنیادی تصورات

ڈویژن۔I

اشخاص

80۔ فرد۔

(1) آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے درج ذیل کو اشخاص تصور کیا جائے گا، یعنی:

a) کوئی فرد

b) کوئی کمپنی یا اشخاص کی تشکیل یافتہ انجمن جو پاکستان میں یا کہیں اور تشکیل، منظم یا قائم کی گئی ہو۔

c) وفاقی حکومت، کوئی بیرونی حکومت، کسی بیرونی حکومت کی کوئی سیاسی سب ڈویژن یا بین الاقوامی سرکاری آرگنائزیشن۔

(2) آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے۔

a) "اشخاص کی انجمن" میں کوئی فرم، کوئی ہندو غیر منقسم خاندان، کوئی مفروضہ قانونی فرد اور اشخاص کی کوئی جماعت شامل ہے جو کسی غیر ملکی / بیرونی قانون کے تحت تشکیل شدہ ہو مگر اس میں کوئی کمپنی شامل نہیں۔

b) "کمپنی" سے مراد۔

(i) کوئی کمپنی ہے جیسا کہ اس کی تعریف کمپنیز آرڈیننس، 1984(1984 کے آرڈیننس XLVII) میں کی گئی ہو۔

(ii) کوئی مشترکہ سرمایہ ادارہ (باڈی کارپوریٹ) ہے جو پاکستان میں نافذ العمل کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت تشکیل دیا گیا ہو۔

(iii) کوئی مضاربہ

(iv) پاکستان سے باہر کسی ملک کے قانون کے ذریعے یا اس کے تحت تشکیل یافتہ ادارہ (باڈی) ہے جس کا تعلق کمپنیوں کی تشکیل سے ہو۔

(v) کوئی انجمن امداد باہمی، کوئی مالیاتی سوسائٹی یا کوئی دیگر سوسائٹی ہے۔

(va) کوئی غیر منافع بخش ادارہ ہے۔

(vb) کوئی وقف، اشخاص پر مشتمل کوئی ہیئت یا ادارہ جو وقتی طور پر نافذ کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت قائم یا تشکیل دیا گیا ہو۔

(vi) کوئی بیرونی انجمن خواہ تشکیل یافتہ ہو یا نہ ہو، جسے بورڈ نے عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے کمپنی قرار دیا ہو۔

(vii) کوئی صوبائی حکومت

(viii) پاکستان میں کوئی مقامی حکومت، یا

(ix) دفعہ 2 کی تعریف کے مطابق کوئی چھوٹی کمپنی

(c "فرم" سے مراد ایسے اشخاص کے درمیان تعلق ہے جنہوں نے کسی ایسے کاروبار کے منافع جات کو آپس میں بانٹنے پر اتفاق کیا ہو جو سب کر رہے ہوں یا ان سب کی طرف سے کوئی ایک فرد کر رہا ہو۔

(d "وقف" سے مراد جائداد کی ملکیت سے ملحق وجوب جو مالک پر اعتماد سے پیدا ہوا ہو اور اس نے قبول کیا ہو یا مالک نے کسی اور کے فائدے کے لیے یا کسی اور کے لیے مالک کے لیے اقرار کیا ہو اور قبول کیا ہو اور اس میں یونٹ ٹرسٹ (وقف) شامل ہے، اور

(e "یونٹ ٹرسٹ" سے مراد ایسا وقف ہے جس کے تحت حقوق استفادہ کو یونٹوں میں اس طرح تقسیم کیا جاتا ہے کہ آمدنی یا سرمائے کے مستفیدین کے استحقاق کا تعین پاس موجود یونٹوں کی تعداد سے کیا جاتا ہے۔

ڈویژن-II

ریزیڈنٹ اور نان ریزیڈنٹ اشخاص

81۔ ریزیڈنٹ اور نان ریزیڈنٹ اشخاص۔

(1) کوئی فرد ٹیکس کے کسی سال کے لیے ریزیڈنٹ فرد ہو گا اگر مذکورہ فرد۔

a) مذکوہ سال کے لیے کوئی ریزیڈنٹ فرد، ریزیڈنٹ کمپنی یا اشخاص کی ریزیڈنٹ ایسوسی ایشن ہو، یا

b) وفاقی حکومت

(2) کوئی فرد ٹیکس کے کسی سال کے لیے نان ریزیڈنٹ فرد ہو گا اگر مذکورہ فرد اس سال کے لیے ریزیڈنٹ فرد نہ ہو۔

82۔ ریزیڈنٹ فرد۔

کوئی فرد ٹیکس کے کسی سال کے لیے ریزیڈنٹ فرد ہو گا اگر وہ فرد۔

a) پاکستان میں ٹیکس کے کسی سال میں ایک سو تراسی ایام یا زیادہ کے عرصہ یا مجموعی طور پر اتنے عرصہ تک پاکستان میں رہائش رکھتا ہو، یا

3[(ab) پاکستان میں عرصہ، یا اتنے عرصے کے لیے، جس کی مجموعی تعداد ایک سو بیس یا اس سے زائد دن بنتی ہے، موجود رہا ہو، اور، ٹیکس سال کے اگلے چار سالوں میں، پاکستان میں عرصہ، یا اتنے عرصے کے لیے، جس کی مجموعی تعداد تین سو پینسٹھ یا اس سے زائد دن بنتی ہو، موجود رہا ہو؛ اور]

[یہ شق حذف کر دی گئی ہے]۔

c) وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کا ملازم یا اہلکار ہو جو ٹیکس کے مذکورہ سال میں بیرون ملک پوسٹ کیا گیا ہو۔

83۔ ریزیڈنٹ کمپنی۔

کوئی کمپنی ٹیکس کے کسی سال کے لیے ریزیڈنٹ کمپنی ہو گی اگر۔

a) یہ پاکستان میں نافذ کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت مشمولہ یا تشکیل شدہ ہو۔

b) مذکورہ کمپنی کے معاملات کا کنٹرول اور انتظام کلی طور پر سال کے کسی وقت میں پاکستان میں قائم ہو۔

c) یہ پاکستان میں کوئی صوبائی حکومت یا مقامی حکومت ہو۔

84۔ اشخاص کی ریذیڈنٹ ایسوسی ایشن (انجمن)۔

اشخاص کی کوئی انجمن ٹیکس کے کسی سال کے لیے اشخاص کی ریذیڈنٹ ایسوسی ایشن ہو گی اگر ایسوسی ایشن کے معاملات کا کنٹرول اور انتظام مذکورہ سال میں کسی وقت کلی یا جزوی طور پر پاکستان میں قائم ہو۔

ڈویژن-III

ایسوسی ایٹس

85- ایسوسی ایٹس۔

(1) ذیلی دفعہ (2) کے تحت دو اشخاص ایسوسی ایٹس (شریک کار) ہوں گے جہاں دونوں کے درمیان تعلق اس طرح کا ہو کہ ایک سے معقول طور پر توقع کی جاسکتی ہو کہ وہ دوسرے کی منشا کے مطابق فعل سرانجام دے یا دونوں اشخاص سے معقول طور پر توقع کی جاسکے کہ وہ کسی تیسرے فریق کی منشا کے مطابق فعل سرانجام دیں۔

(2) دو اشخاص محض حقیقت کی بناپر شریک کار نہیں ہوں گے کہ ایک فرد دوسرے کا ملازم ہے یا دونوں اشخاص کسی تیسرے فرد کے ملازم ہیں۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کی عمومیت کی تجدید کیے بغیر اور ذیلی دفعہ (4) کے تحت درج ذیل کو شریک کار تصور کیا جائے گا۔

a) کسی فرد اور اس فرد کے کسی رشتہ دار کو

b) اشخاص کی کسی انجمن کے ارکان کو

c) اشخاص کی کسی ایسوسی ایشن کے رکن اور ایسوسی ایشن کو جہاں دفعہ ہذا کے ایک اور اطلاق کے تحت رکن سرمائے کے پچاس فیصد یا زیادہ حقوق کا کنٹرول رکھتا/رکھتے ہوں۔

d) کوئی وقت اور کوئی فرد جو وقف سے مستفید ہوتا ہو یا مستفید ہو سکتا ہو۔

e) کسی کمپنی میں شیئر ہولڈر اور کمپنی جہاں شیئر ہولڈر دفعہ ہذا کے ایک اور اطلاق کے تحت خواہ اکیلا یا کسی شریک یا شریک کار افراد کے ساتھ مل کر بلاواسطہ یا ایک یا زائد حائل اشخاص کے ذریعے درج ذیل کو کنٹرول کرتا ہو۔

(i) کمپنی میں پچاس فیصد یا زائد ووٹنگ پاور کی

(ii) منافع منقسمہ میں پچاس فیصد یا زائد حقوق، یا

(iii) سرمائے میں پچاس فیصد یا زائد حقوق، اور

f) دو کمپنیوں کو، جہاں کوئی فرد کو اہ اکیلا یا کسی شریک یا شریک کار افراد کے ساتھ مل کر دفعہ ہذا کے ایک اور اطلاق کے تحت بلاواسطہ یا ایک یا زائد حائل اشخاص کے ذریعے درج ذیل کو کنٹرول کرتا ہو۔

(i) دونوں کمپنیوں میں پچاس فیصد یا زائد ووٹنگ پاور

(ii) دونوں کمپنیوں میں منافع منقسمہ میں پچاس فیصد یا زائد حقوق، یا

(iii) دونوں کمپنیوں میں سرمائے میں پچاس فیصد یا زائد حقوق۔

(4) دو اشخاص ذیلی دفعہ (3) کی شق (اے) یا(بی) کے تحت شریک کار نہیں ہوں گے جہاں کمشنر مطمئن ہو کہ کسی بھی فرد کے معقول طور پر توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ دوسرے فرد کی منشا کی مطابق فعل سرانجام دے گا۔

(5) دفعہ ہذا میں کسی فرد کے تعلق سے "رشتہ دار" سے مراد۔

a) کوئی جد، داد کہ / انانکہ خاندان یا کسی فرد یا فرد کے شوہر یا بیوی کی کوئی اولاد یا کوئی متبنیٰ بچہ ہے، یا

b) شق (اے) میں مقرر کردہ کسی فرد یا کسی فرد کا شوہر یا بیوی ہے۔

حصہ II

افراد

ڈویژن۔I

افراد کی ٹیکس کاری

86۔ افراد کی ٹیکس کاری کا اصول۔

آرڈیننس ہذا کے تحت ہر فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کا تعین الگ الگ کیا جائے گا۔

87۔ مرحوم افراد۔

(1) کسی مرحوم فرد کا قانونی نمائندہ درج ذیل امور کا ذمہ دار ہوگا۔

a) کسی ٹیکس کا جس کا مذکورہ فرد مستوجب ہوتا اگر وہ وفات نہ پاتا، اور

b) مرحوم کی املاک سے آمدنی کے ضمن میں قابل ادائیگی کسی ٹیکس کا

(2) دفعہ ہذا کے تحت قانونی نمائندے کی ذمہ داری اس حد تک محدود ہوگی جس حد تک مرحوم کی املاک مذکورہ ذمہ داری کو پورا کرنے کے قابل ہو۔

2A) آرڈیننس ہذا کے تحت ذمہ داری اس مرحوم کی املاک پر اولین مالی بوجھ ہوگی۔

(3) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے۔

a) آرڈیننس ہذا کے تحت مرحوم / مرحومہ کے خلاف اس کی وفات سے قبل کی گئی کسی کارروائی کو قانونی نمائندے کے خلاف کی گئی تصور کی جائے گی اور اس قانونی نمائندے کے خلاف اس مرحلہ سے جاری رکھی جائے گی جس پر وہ کارروائی اس تاریخ کو واقع تھی جب مرحوم کی موت ہوئی تھی، اور

b) کوئی کارروائی جو آرڈیننس ہذا کے تحت مرحوم کے خلاف کی گئی ہوتی اگر مرحوم زندہ بچ جاتا وہ کارروائی مرحوم کے قانونی نمائندے کے خلاف کی جائے گی۔

(4) دفعہ ہذا میں "قانونی نمائندے" سے مراد ایسا فرد ہے جو قانون میں کسی مرحوم فرد کی املاک کی نمائندگی کرتا ہے اور اس میں کوئی ایسا فرد شامل ہے جو مرحوم کی املاک کے ضمن میں مداخلت کرے اور جہاں کوئی فریق نیابتی نوعیت میں مقدمہ کرے یا اس پر مقدمہ کیا

جائے تو وہ فرد ہوتا ہے جس کو وہ املاک اس صورت میں منتقل ہو جب مذکورہ فریق کی وفات ہو جائے جو اس طرح مقدمہ کرے یا اس پر اس طرح مقدمہ کیا گیا ہو۔

ڈویژن۔II

اوسط بندی سے متعلق دفعات

88۔ کوئی فرد بطور اشخاص کی کسی انجمن کے رکن کی حیثیت سے۔

اگر ٹیکس کے کسی سال کے لیے کسی فرد کی قابل ادائیگی ٹیکس آمدن ہو اور دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ رقم یا رقوم ماخوذ کرتا ہو تو اس فرد کی قابل ٹیکس آمدنی پر قابل ادائیگی ٹیکس کی رقم کا حساب درج ذیل فارمولا کے مطابق لگایا جائے گا، یعنی:

$$(A/B)\times C$$

جہاں

A ٹیکس کی وہ رقم ہے جس کی تشخیص اس فرد کے لیے اس سال میں کی جائے گی اگر دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ رقم یا رقوم ٹیکس میں قابل وصول ہوتیں۔

B مذکورہ فرد کی قابل ٹیکس آمدنی مذکورہ سال کے لیے ہے اگر دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ رقم یا رقوم ٹیکس میں قابل وصول ہوتیں، اور

C مذکورہ سال کے لیے مذکورہ فرد کی حقیقی قابل ٹیکس آمدنی ہے۔

89۔ مصنفین۔

جہاں کسی ادبی فن پارے کے مصنف کی طرف سے کام کی تکمیل کرنے کے لیے لیا گیا وقت 24 ماہ سے متجاوز ہو جائے تو مذکورہ مصنف کسی یکمشت رقم کے بارے میں انتخاب کر سکتا ہے کہ مذکورہ مصنف کی طرف سے مذکورہ کام کے ضمن میں حق تصنیف (رائلٹی) کے ضمن میں ٹیکس کے کسی سال میں وصول کردہ رقم کو تصور کیا جائے کہ وہ ٹیکس کے مذکورہ سال میں اور ٹیکس کے گزشتہ دو سالوں میں یکساں تناسب میں وصول ہوئی ہے۔

ڈویژن-III

آمدنی کی تقسیم

90- اثاثہ جات کی منتقلیاں-

(1) آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے اور ذیلی دفعہ (2) کے تحت، جہاں کسی اثاثے کا قابل منسوخی ٹرانسفر ہو تو اس اثاثے سے پیدا ہونے والی کسی آمدنی کو منتقلی (ٹرانسفر) کی آمدنی تصور کیا جائے گا نہ کہ منتقل الیہ کی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق کسی ایسی آمدنی پر نہیں ہو گا جو کسی فرد نے کسی ایسی منتقلی سے ماخوذ کی ہو جو اس فرد کی زندگی کے دوران قابل منسوخی نہ ہو اور منتقل کرنے والا مذکورہ آمدنی سے کوئی بلاواسطہ یا بالواسطہ مفاد حاصل نہ کرتا ہو۔

(3) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے جہاں کہیں کسی اثاثے کی منتقلی ہوئی ہو مگر وہ اثاثہ منتقل کرنے والے کی جائداد رہے تو اس اثاثے سے پیدا ہونے والی کسی آمدنی کو منتقل کرنے والے کی آمدنی تصور کیا جائے گا۔

(4) آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے اور ذیلی دفعہ (5) کے تحت کوئی آمدنی جو ایسے اثاثے سے پیدا ہو جو کسی فرد نے بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر درج ذیل کو منتقل کیا ہو۔

a) اس فرد کی زوجہ / شوہر یا چھوٹے بچے کو، یا

b) شق (اے) میں مذکور کسی فرد یا اشخاص کے فائدے کے لیے کسی دیگر فرد کو تو اسے منتقل کرنے والے کی آمدنی تصور کیا جائے گا۔

(5) ذیلی دفعہ (4) کسی ایسے ٹرانسفر (منتقلی) پر لاگو نہیں ہو گی جو

a) موزوں بدل کے لیے کی گئی ہو، یا

b) الگ رہنے کے کسی معاہدے کے ضمن میں ہو۔

(6) ذیلی دفعہ (5) کی شق (اے) کے مقاصد کے لیے کوئی منتقلی مکمل ہوئی تصور نہیں کی جائے گی جو موزوں بدل کے لیے کی گئی ہو اگر منتقل کرنے والے نے قرض کے طور پر یا بصورت دیگر منتقل الیہ کو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر اثاثے کے حصول کے لیے رقوم فراہم کی ہوں۔

(7) ذیلی دفعہ (5) لاگو نہیں ہوتی جہاں منتقل کرنے والا متعلقہ ریکارڈ میں اس کی رجسٹریشن یا انتقال کے طور پر اثاثے کی منتقلی کی شہادت پیش کرنے میں ناکام ہو جائے اور اس اثاثے سے پیدا ہونے والی آمدنی کو آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے منتقل کرنے والے کی آمدنی تصور کیا جائے گا۔

(8) دفعہ ہذا کے مقاصد کے لیے۔

a) کسی اثاثے کی منتقلی کو قابل منسوخی تصور کیا جائے گا اگر۔

(i) اثاثے کی منتقل کرنے والے کو کلی یا اس کے کسی حصے کی مکرر منتقلی کے لیے کوئی شرط بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر موجود ہو، یا

(ii) منتقل کرنے والے کے پاس کسی طرح بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر مذکورہ اثاثے پر کلی طور پر یا اکے کسی حصے پر اختیار سنبھالنے کا حق ہو۔

b) "نابالغ بچے" میں کوئی شادی شدہ بیٹی شامل نہیں ہو گی، اور

c) "منتقلی" میں شامل ہے کوئی ہبہ، تصفیہ، وقف، میثاق، معاہدہ یا انتظام۔

91۔ کسی نابالغ بچے کی آمدنی۔

(1) کسی نابالغ بچے کی آمدنی ٹیکس کے کسی سال کے لیے جو مد "کاروبار سے آمدنی" کے تحت قابل وصول ہو تیکس میں ایسے بچے کے والدین کی آمدن کے طور پر واجب الادا ہو گی جن کے پاس اس مذکورہ سال میں انتہائی زیادہ قابل ٹیکس آمدن ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) وراثت کے ذریعے بچے کو ملنے والے کاروبار سے نابالغ بچے کی آمدن پر لاگو نہیں ہو گی۔

حصہ-III

اشخاص کی انجمنیں

92۔ اشخاص کی انجمنوں کی ٹیکس کاری کے اصول۔

(1) اشخاص کی کوئی انجمن ایسوسی ایشن کے ارکان سے الگ ٹیکس کی مستوجب نہیں ہوگی اور جہاں اشخاص کی انجمن نے ٹیکس ادا کیا ہو انجمن کی آمدنی سے رکن کے طور پر انجمن کے رکن کی طرف سے وصول کردہ رقم ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

شرط یہ ہے کہ اگر اشخاص کی انجمن کم از کم ایک رکن کوئی کمپنی ہو تو ایسی کمپنی یا کمپنیوں کا حصہ اشخاص کی انجمن کی کل آمدنی کا حساب لگانے کے مقصد کے لیے خارج کر دی جائے گی اور کمپنی یا کمپنیوں پر الگ الگ ٹیکس ان کمپنیوں پر قابل اطلاق شرح پر ان کے حصے کے مطابق لگایا جائے گا۔

حذف شدہ

حذف شدہ

حذف شدہ

حذف شدہ

حذف شدہ

حصہ-IV

کمپنیاں

94۔ کمپنیوں کی ٹیکس کاری کے اصول۔

(1) کوئی کمپنی اپنے حصہ داروں سے الگ ٹیکس کی مستوجب ہو گی۔

(2) کسی کمپنی کی طرف سے ادا کیا گیا منافع (منقسمہ) دفعہ 5 کے مطابق قابل ادائیگی ٹیکس ہو گا۔

حذف شدہ

95۔ فرد کی طرف سے مکمل طور پر ملکیتی کمپنی کو کاروبار کا تصفیہ۔

(1) جہاں کوئی ریذیڈنٹ فرد (جسے بعد ازاں "منتقل کرنے والا" کہا جائے گا) منتقل کرنے والے کے کسی کاروبار کے تمام اثاثہ جات کا تصفیہ کسی ریذیڈنٹ کمپنی کے پاس کرتا ہے تو اس تصفیہ پر کوئی منافع یا نقصان پیدا ہوا نہیں گردانا جائے گا، اگر درج ذیل شرائط پوری کر دی جائیں گی، یعنی:

a) تصفیہ کے عوض منتقل کرنے والے کی طرف سے وصول کردہ بدل کمپنی میں حصہ یا حصص (قابل واپسی حصص کے علاوہ ہو/ہوں)۔

b) منتقل کرنے والے کو تصفیہ کے بعد فوری طور پر جاری کردہ حصص کمپنی میں منفعتی طور پر ملکیت میں لینے چاہئیں۔

c) کمپنی کو تصفیہ شدہ اثاثہ جات کے ضمن میں کسی ذمہ داری کو ادا کرنے کا لازمی طور پر ذمہ لینا چاہیے۔

d) کمپنی کو تصفیہ کردہ اثاثہ جات کے ضمن میں کسی ذمہ داری کو تصفیہ کے وقت اثاثہ جات کی منتقل کرنے والے کے لاگت سے متجاوز نہیں ہونا چاہیے۔

e) تصفیہ کے عوض منتقل کرنے والے کی طرف سے وصول کردہ حصہ یا حصص کی واجبی بازاری قیمت بنیادی طور پر وہی ہونی چاہیے جو کمپنی کو تصفیہ کردہ اثاثہ جات کی واجبی بازاری قیمت ہے جس میں سے کوئی ایسی ذمہ داری منفی ہو گی جو کمپنی نے اثاثہ جات کے ضمن میں ادائیگی کے ضمن میں برداشت کی ہے، اور

f) کمپنی کو ٹیکس کے اس سال میں ٹیکس سے استثنیٰ نہیں ہو گی جس میں تصفیہ وقوع پذیر ہوا۔

(2) جہاں ذیلی دفعہ (1) لاگو ہو گی۔

a) کمپنی کی طرف سے حاصل کردہ اثاثہ جات میں سے ہر ایک کے بارے میں گردانا جائے گا کہ اس کی وہی حیثیت ہے جیسا کہ اس کی حیثیت منتقل کرنے والے کے پاس تھی۔

b) اثاثہ جات کے حصول کے ضمن میں کمپنی کی لاگت درج ذیل ہو گی۔

(i) قدر میں کمی کی طرف مائل کسی اثاثے یا بے باقی شدہ غیر مادی اثاثے کی صورت میں اثاثے یا غیر مادی اثاثے کی تصفیہ سے فوری قبل تخفیف کردہ قدر۔

(ii) دفعہ 35 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے مقاصد کے لیے تشخیص کردہ سٹاک ان ٹریڈ کی قدر یا

(iii) کسی دیگر صورت میں، تصفیہ کے وقت منتقل کرنے والے کی لاگت

c) اگر، تصفیے سے فوری قبل، منتقل کرنے والے نے منتقل کردہ اثاثے کے ضمن میں دفعات 23، 22 اور 24 کے تحت کٹوتیوں کی اجازت دی ہو جنھیں منتقل کرنے والے کی آمدنی سے منہانہ کیا گیا ہو تو منہانہ کی جانے والی رقم ٹیکس کے اس سال میں جس میں منتقلی کی گئی ہو انہی دفعات کے تحت کمپنی کی اجازت شدہ کٹوتیوں میں شامل کر دی جائیں گی، اور

d) حصہ یا حصص کے ضمن میں منتقل کرنے والے کی لاگت تصفیہ کے عوض بدل کے طور پر وصول شدہ درج ذیل ہو گی۔

(i) ایک شیئر (حصے) کے بدل کی صورت میں منتقل کردہ اثاثہ جات کی منتقل کرنے والے کی لاگت جس کا شق (بی) کے تحت تعین کیا جائے، منفی کسی ایسی ذمہ داری کی رقم جو کمپنی نے اثاثہ جات کے ضمن میں ادا کرنے کا اقرار کیا ہو، یا

(ii) ایک سے زائد حصے (شیئر) کے بدل کی صورت میں ذیلی شق (i) کے تحت متعین کردہ رقم وصول کردہ حصص کی تعداد سے تقسیم کردہ۔

(3) اس بات کا تعین کرنے میں کہ آیا منتقل کرنے والے کی کٹوتیوں کو جو دفعات 23، 22 یا 24 کے تحت کی گئی ہیں انھیں آمدنی کے ساتھ منہا ذیلی دفعہ (2) کی شق (سی) کے مقاصد کے لیے کر دیا گیا ہے، ان کٹوتیوں کو کھاتے میں آخر میں شامل کیا جائے گا۔

96۔ اشخاص کی انجمن کی طرف سے مکمل طور پر ملکیتی کمپنی کو کاروبار کا تصفیہ

(1) جہاں اشخاص کی کوئی ریذیڈنٹ انجمن، ایسوسی ایشن کے کاروبار کے تمام اثاثہ جات کا تصفیہ کی ریذیڈنٹ کمپنی کو کرے تو اس تصفیہ پر کوئی منافع یا نقصان پیدا ہوا نہیں گردانا جائے گا اگر درج ذیل شرائط پوری کر دی جائیں، یعنی:۔

a) تصفیے کے لیے انجمن کی طرف سے وصول کردہ بدل کمپنی میں حصہ یا حصص (انفکاک پذیر حصص کے علاوہ) ہوتا / ہوتے ہیں۔

(b انجمن کو تصفیہ کرنے کے فوری بعد کمپنی میں تمام جاری شدہ حصص ملکیت میں لے لینے چاہئیں۔

(c انجمن کی ہر رکن کے حصص میں انٹرسٹ اسی تناسب سے ہونا چاہیے جتنا اس رکن کا تصفیہ سے فوری قبل کاروباری اثاثہ جات میں تھا۔

(d کمپنی کو ان تمام حصص سے متعلق ذمہ داری ادا کرنی چاہیے جو اس نے کمپنی کے ساتھ تصفیہ کیا ہو۔

(e کمپنی کے ساتھ تصفیہ شدہ اثاثہ جات کے ضمن میں کوئی ذمہ داری تصفیہ کے وقت انجمن کی اثاثے کی لاگت سے متجاوز نہیں ہونی چاہیے۔

(f بدل کے لیے انجمن کی طرف سے وصول کردہ حصے یا حصص کی واجبی بازاری قیمت بنیادی طور پر وہی ہونی چاہیے جو کمپنی کے ساتھ تصفیہ کرنے کے ضمن میں اثاثہ جات کی واجبی بازاری قدر تھی، جس میں کسی ایسی ذمہ داری کے بقدر کمی واقع ہوئی ہو جس کی ادائیگی کا ذمہ کمپنی نے اثاثہ جات کے ضمن میں اٹھایا ہو، اور

(g کمپنی کو ٹیکس کے اس سال کے لیے ٹیکس سے استثنیٰ نہیں ہونا چاہیے جس میں تصفیہ واقع ہو۔

(2) جہاں ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو۔

(a کمپنی کی طرف سے حاصل کردہ تمام اثاثہ جات کے بارے میں گردانا جائے گا کہ ان کی وہی نوعیت ہے جیسی انجمن کے پاس تھی۔

(b اثاثہ جات کے حصول کے ضمن میں کمپنی کی لاگت درج ذیل ہوگی۔

(i) قدر میں کمی کی طرف مائل کسی اثاثے یا بے باقی شدہ غیر مادی اثاثے کی صورت میں اثاثے یا غیر مادی اثاثے کی تصفیہ سے فوری قبل تخفیف کردہ قدر۔

(ii) دفعہ 35 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے مقاصد کے لیے تشخیص کردہ سٹاک ان ٹریڈ کی قدر یا

(iii) کسی دیگر صورت میں، تصفیہ کے وقت منتقل کرنے والے کی لاگت۔

(c اگر، تصفیے سے فوری قبل، انجمن پر دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کے مطابق ٹیکس عائد کیا جائے اور ایسوسی ایشن نے منتقل کردہ اثاثہ جات کے ضمن میں وضاحت دفعہ 23، 22 اور 24 کے تحت کٹوتیوں کی اجازت دی ہو جنھیں انجمن آمدنی سے منہانہ کیا گیا ہو تو منہانہ کی جانے والی رقم ٹیکس کے اس سال میں جس میں منتقلی کی گئی ہو انہی دفعات کے تحت کمپنی کی اجازت شدہ کٹوتیوں میں شامل کر دی جائے گی، اور

(d تصفیہ کے عوض بدل کے طور پر وصول کردہ حصے یا حصص کے ضمن میں انجمن کی لاگت درج ذیل ہوگی۔

(i) ایک شیئر کے بدل کی صورت میں منتقل شدہ اثاثہ جات کی انجمن کی لاگت جس کا تعین شق (بی) کے تحت کی اجائے، اس طرح تخفیف شدہ جو ایسی ذمہ داری کی وجہ سے ہو جو کمپنی نے اثاثہ جات کے ضمن میں ادائیگی کے لیے اٹھائی ہو، یا

(ii) ایک سے زائد سے حصے (شیئر) کے بدل کی صورت میں ذیلی شق (1) کے تحت متعین کردہ رقم وصول کردہ حصص کی تعداد سے تقسیم کردہ۔

(3) اس بات کا تعین کرنے میں آیا انجمن کی کٹوتیوں کو جو دفعات 23، 22یا24 کے تحت کی گئی ہوں انھیں آمدنی سے منہا ذیلی دفعہ (2) کی شق (سی) کے مقاصد کے لیے کر دیا گیا ہے، ان کٹوتیوں کو کھاتے میں آخر میں شامل کیا جائے گا۔

97۔ مکمل ملکیت والی کمپنیوں کے درمیان اثاثے کا تصفیہ

(1) جہاں کوئی ریذیڈنٹ کمپنی (جسے بعد ازاں "منتقل کنندہ" کے نام سے موسوم کیا جائے گا) کسی اثاثے کی کسی دیگر ریذیڈنٹ کمپنی (جسے بعد ازاں "منتقل الیہ" سے موسوم کیا جائے گا) کو تصفیہ کے ذریعے حوالے کرے تو کوئی منافع یا نقصان مذکورہ تصفیہ کے وقت پیدا ہوا نہیں گردانا جائے گا، اگر درج ذیل شرائط پوری ہوں، یعنی:

a) دونوں کمپنیاں مذکورہ تصفیہ کے وقت مکمل طور پر ملکیتی گروپ (ریذیڈنٹ) آف کمپنیز کی ملکیت ہوں۔

b) منتقل الیہ کو حاصل کردہ اثاثہ جات کے ضمن میں کسی بھی ذمہ داری کی ادائیگی کا اقرار کرنا ہو گا۔

c) اثاثے کے ضمن میں کوئی ذمہ داری تصفیے کے وقت اثاثے کی منتقل کنندہ کی لاگت سے متجاوز نہیں ہو گی، اور

d) منتقل الیہ ٹیکس کے اس سال ٹیکس سے مستثنیٰ نہیں ہو گا جس میں تصفیہ واقع ہو۔

(2) جہاں ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو۔

a) منتقل الیہ کے حاصل کردہ اثاثہ جات کے بارے میں گردانا جائے گا کہ ان کی وہی نوعیت ہے جیسی منتقل کنندہ کے پاس تھی۔

b) اثاثہ جات کے حصول کے ضمن میں منتقل الیہ کی لاگت درج ذیل ہو گی۔

(i) قدر میں کمی کی طرف مائل کسی اثاثے یا بے باقی شدہ غیر مادی اثاثے کی صورت میں اثاثے یا غیر مادی اثاثے کی تصفیہ سے فوری قبل تخفیف کردہ قدر۔

(ii) دفعہ 35 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے مقاصد کے لیے تشخیص کردہ سٹاک ان ٹریڈ کی قدر یا

(iii) کسی دیگر صورت میں منتقل کنندہ کی تصفیہ کے وقت لاگت۔

c) اگر، تصفیہ سے فوری قبل، منتقل کنندہ نے اثاثے کے ضمن میں دفعات 23، 22یا24 کے تحت کٹوتیوں کی اجازت دی ہو، جنھیں منتقل کنندہ آمدنی سے منہانہ کیا گیا ہو تو منہانہ کردہ رقم ان کٹوتیوں میں شامل کردی جائے گی جن کی اجازت مذکورہ دفعات کے تحت حاصل ہے کہ منتقل الیہ ٹیکس کے سال میں کرے جس میں منتقلی واقع ہوئی ہو، اور

d) کسی شے کی صورت میں اثاثے کے کسی بدل کے ضمن میں منتقل کنندہ کی لاگت منتقل کنندہ کی اثاثہ کی منتقلی کے لاگت ہوگی جس کا تعین شق (بی) کے تحت کیا جائے، اس طرح تخفیف شدہ جو ایسی ذمہ داری کی وجہ سے ہو جو منتقل کنندہ نے اثاثہ جات کے ضمن میں ادائیگی کے لیے اٹھائی ہو۔

(3) اس بات کا تعین کرنے میں آیا منتقل کردہ اثاثے کے ضمن میں دفعات 23، 22یا24 کے تحت منتقل کنندہ کی کٹوتیاں آمدنی سے منہا ذیلی دفعہ (2) کی شق (سی) کے مقاصد کے لیے کردی گئی ہیں، ان کٹوتیوں کو کھاتے میں آخر میں شامل کیا جائے گا۔

(4) منتقل کنندہ اور منتقل الیہ کمپنیاں مکمل طور پر ملکیت شدہ گروپ کی ملکیت ہیں اگر۔

a) ایک کمپنی مفاد کے طور پر دیگر کمپنی کے تمام جاری کردہ تمام حصص کی حامل ہو، یا

b) کوئی تیسری کمپنی مفاد کے طور پر دونوں کمپنیوں کے جاری کردہ تمام حصص کی حامل ہو۔

97A۔ انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کے تحت اثاثے کا تصفیہ۔

(1) ایک (بعد ازاں اسے "منتقل کنندہ" کے نام سے موسوم کیا جائے گا) دوسری کمپنی (جسے بعد ازاں "منتقل الیہ" کے نام سے موسوم کیا جائے گا) کو اثاثے کے تصفیہ سے کوئی فائدہ یا نقصان کمپنیز آرڈیننس 1984 کی دفعات 282 ایک اور 284 تا 287 (1984 کے XLVII) یا بینکاری کمپنیز آرڈیننس، 1962 (1962 کے LVII) کی دفعہ 48 کے تحت انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کے آپریشن کی وجہ سے پیدا ہوا نہیں گردانا جائے گا، اگر درج ذیل شرائط پوری ہو جائیں، یعنی:

a) منتقل الیہ کو حاصل کردہ اثاثے کے ضمن میں کسی ذمہ داری کو ادا کرنے کا ذمہ لینا ہوگا۔

b) اثاثے کے ضمن میں کوئی ذمہ داری تصفیہ کے وق اثاثے پر منتقل کنندہ کی لاگت سے متجاوز نہ ہو۔

c) منتقل الیہ کسی ٹیکس کے کسی ایسے سال میں ٹیکس سے مستثنیٰ نہیں ہوگا جس میں تصفیہ ہوگا، اور

d) یکم جولائی 2007 کو یا اس کے بعد ہائی کورٹ، سٹیٹ بنک آف پاکستان یا سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے، جیسی بھی صورت ہو، منظور ہو۔

(2) کمپنیز آرڈیننس 1984 (1984 کے XLVII) کی دفعات 282 ایل اور 284 تا 287 یا بینکنگ کمپنیز آرڈیننس، 1962 (1962 کے LVII) کے تحت انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کے نتیجے میں حصص کے اجراء، تنسیخ، تبادلہ یا وصولی ہونے پر اور درج ذیل کی طرف سے منظور ہونے پر کوئی منافع یا نقصان پیدا ہوا نہیں گردانا جائے گا۔

a) ہائی کورٹ

b) سٹیٹ بینک آف پاکستان، یا

c) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان، جیسی بھی صورت ہو، کی طرف سے یکم جولائی 2007 کو یا بعد

(3) جہاں ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو۔

a) منتقل الیہ کے حاصل کردہ اثاثے کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اس کی وہی نوعیت ہے جیسی اس کی نوعیت منتقل کرنے والے کے پاس تھی۔

b) اثاثے کے حصول کے ضمن میں منتقل الیہ کی لاگت درج ذیل ہوگی۔

(i) کسی تخفیف قدر یا بے باقی شدہ غیر مادی اثاثے کی صورت میں اثاثے یا غیر مادی اثاثے کی تصفیہ سے فوری قبل تخفیف شدہ قدر۔

(ii) دفعہ 35 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے مقاصد کے لیے سٹاک ان ٹریڈ تشخیص کردہ قدر کی صورت میں یہ تشخیص کردہ قدر، یا

(iii) کسی دیگر صورت میں تصفیہ کے وقت منتقل کنندہ کی لاگت۔

c) اگر تصفیہ سے فوری قبل منتقل کنندہ نے منتقل کردہ اثاثے کے ضمن میں دفعات 22، 23 اور 24 کے تحت ایسی کٹوتیوں کی اجازت دی ہو جن کی منہائی منتقل کنندہ کی آمدنی سے نہ کی گئی ہو تو منہانہ کی گئی رقم ان دفعات کے تحت منظور کردہ کٹوتیوں میں منتقل الیہ کے حصے میں ٹیکس کے اس سال کے ضمن میں شامل کردی جائے گی جس میں انتقال کیا گیا ہو۔

(4) اس بات کا تعین کرنے میں آیا دفعات 23، 22 یا 24 کے تحت منتقل کردہ اثاثے کے ضمن میں منتقل کنندہ کی کٹوتیاں آمدنی سے ذیلی شق (2) کی شق (سی) کے تحت منہا کی گئی ہیں، تو ان کٹوتیوں کا حساب آخر میں شامل کیا جائے گا۔

5) جہاں ذیلی شق (2) کا اطلاق ہو اور کمپنیز آرڈیننس 1984 (1984 کے XLVII) کی دفعات 282 ایل اور 284 تا 287 کے تحت یا بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 (1962 کے LVII) کی دفعہ 48 کے تحت انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کی وجہ سے جاری کردہ محصلہ اور عدالت کی طرف سے یا سٹیٹ بینک آف پاکستان یا سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی طرف سے منظور کردہ حصص، جیسی بھی صورت ہو، کا تصفیہ کیا جائے تو حصص کی لاگت مذکورہ سکیم کے آپریشن سے قبل کی لاگت ہوگی۔

حصہ۔V

اشخاص کی انجمنوں اور کمپنیوں پر لاگو عام دفعات

98۔ کسی ادارہ کے کنٹرول میں تبدیلی۔

(1) جہاں کسی ادارہ کی بنیادی ملکیت میں پچاس فیصد یا زائد کی تبدیلی ہو تو تبدیلی سے قبل ٹیکس کے کسی سال کے ضمن میں واقع ہونے والے نقصان کو تبدیلی کے بعد ٹیکس کے کسی سال میں بطور کٹوتی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جب تک کہ وہ مذکورہ ادارہ۔

a) تبدیلی کے بعد وہی کاروبار کرنا جاری نہ رکھے جو یہ تبدیلی سے قبل کر رہا تھا جب تک کہ نقصان کی مکمل تلافی نہ ہو جائے اور

b) نقصان کے مکمل طور پر پورا ہونے تک مذکورہ تبدیلی کے بعد کسی نئے کاروبار یا سرمایہ کاری میں تبدیل نہیں ہوتا جہاں اس ادارے یا اس ادارے کے عقادی مالکان کا بڑا مقصد نقصان کو استعمال میں لانا ہو تا کہ نئے کاروبار یا سرمایہ کاری سے پیدا ہونے والی آمدنی پر قابل ادائیگی انکم ٹیکس کم کر دیا جائے۔

(2) دفعہ ہذا میں

"ادارہ" سے مراد کوئی ایسی کمپنی یا اشخاص کی ایسی انجمن ہے جس پر دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو۔

"ملکیتی مفاد" سے مراد کسی کمپنی میں حصہ یا اشخاص کی انجمن میں کسی رکن کا مفاد ہے، اور

"بنیادی ملکیت" کسی ادارے کے حوالے سے اس کا مطلب ملکیتی ادارے میں کسی ایسے فرد یا فرد کا ملکیتی مفاد بلاواسطہ یا بالواسطہ بذریعہ کسی درمیانی / توسطی ادارہ یا ادارہ جات کے لیے جو بنیادی طور پر افراد کی ملکیت میں نہ ہو۔

حصہV-A

بعض صورتوں میں ٹیکس ذمہ داری

98A۔ اشخاص کی انجمن کی تشکیل میں تبدیلی۔

جہاں، ٹیکس کے کسی سا سال کے دوران اشخاص کی انجمن کی تشکیل میں کوئی تبدیلی واقع ہو تو ٹیکس کے اس سال کے لیے اشخاص کی انجمن کی طرف سے گوشوارہ فائل کرنے کی ذمہ داری اشخاص کی انجمن پر ہوگی جس کی تشکیل مذکورہ گوشوارہ کے فائل کرنے کے وقت ہو مگر اشخاص کی انجمن کی آمدنی ان ارکان میں تقسیم کی جائے گی جو اس کو وصول کرنے کے حق دار ہوں اور جہاں کسی رکن پر تشخیص کردہ ٹیکس اس سے وصول نہ کیا جاسکے تو وہ اشخاص کی انجمن سے وصول کیا جائے گا جس کی تشکیل گوشوارہ فائل کرنے کے وقت ہو۔

98B۔ کاروبار کا انقطاع یا اشخاص کی انجمن کی تحلیل۔

(1) دفعہ 117 کی شرائط کے تحت اس صورت میں جہاں اشخاص کی کسی انجمن کی طرف سے کیا جانے والا کاروبار یا پیشہ منقطع کیا جاچکا ہو یا جہاں اشخاص کی کوئی انجن تحلیل کر دی جائے آرڈیننس ہذا کی تمام دفعات جہاں تک ہو سکیں ان کا اطلاق اس طرح ہو گا گویا کہ کوئی انقطاع یا تحلیل واقع نہیں ہوئی تھی۔

(2) ہر فرد جو مذکورہ انقطاع یا تحلیل کے وقت اشخاص کی اس انجمن کا رکن تھا اور ایسے فرد کا قانونی نمائندہ جو مرحوم ہو اشخاص کی انجمن کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس کی رقم کا مشترکہ طور پر اور فرداً ذمہ دار ہو گا۔

98C۔ کاروبار کی جانشینی / وراثت موت سے علاوہ صورت میں۔

(1) اس صورت میں جہاں کاروبار یا کوئی پیشہ کرنے والے فرد کی جگہ ٹیکس کے کسی سال میں کوئی اور فرد (دفعہ ہذا ان کا بعد ازاں کا حوالہ بالترتیب بطور "پیشرو" اور جانشین کے دیا جائے گا) جانشین پیشرو کی وفات کے علاوہ کسی صورت میں ہو جائے اور جانشین اس کاروبار یا پیشے کو جاری رکھے تو۔

a) پیشرو ٹیکس کے اس سال کی آمدنی کے ضمن میں ٹیکس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو گا جس میں جانشینی واقع ہوئی ایسا جانشینی کی تاریخ تک کیا جائے گا۔ اور ٹیکس کے اس سال یا سالوں کے لیے ایسا کیا جائے گا جو اس سے پہلے کے ہوں، اور

b) جانشین ٹیکس کے اس سال کی آمدنی کے ضمن میں ٹیکس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو گا جو جانشینی کی تاریخ کے بعد ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) میں موجود کی امر کے باوجود، اس صورت میں جہاں جانشین نہ پایا جائے ٹیکس کے اس سال کے ضمن میں ٹیکس کی ذمہ داری جس میں جانشین وقوع پذیر ہوئی جانشینی کی تاریخ تک ہو گی اور اس سے ٹیکس کے گزشتہ سال یا سالوں کی ذمہ داری اسی انداز سے جانشین کی ہوگی اور اتنی حد تک ہو گی جتنی پیشرو کی ہوتی اور آرڈیننس ہذا کی تمام دفعات کا جہاں تک ممکن ہو نتیجتاً اطلاق ہو گا۔

(3) جہاں دفعہ ہذا کے تحت کوئی قابل ادائیگی ٹیکس ایسے کاروبار یا پیشے کے ضمن میں پیشرو سے وصول نہ کیا جاسکے تو وہ جانشین سے قابل وصول ہو گا جو اسے پیشرو سے وصول کرنے کا حق دار ہو گا۔

باب-VI
خصوصی ہدایات
حصہ-I
بیمہ کا کاروبار

99۔ بیمہ کے کاروبار سے متعلق خصوصی شرائط۔

کسی بیمہ کے کاروبار کے منافع جات کا حساب چوتھے شیڈول میں موجود قواعد کے مطابق لگایا جائے گا۔

99A۔ تاجروں سے متعلق مخصوص شرائط۔

(1) ذیلی دفعہ (3) کی روسے، ایک تاجر کے منافع اور موصول پر ٹیکس ذیلی دفعہ (iv) میں بیان کیا گیا ہے۔ جس نے دسمبر 2015 تک پہلے دس ٹیکس سال کی ادائیگی درج نہیں کرائی اور اس کا حساب شیڈول 9 کے حصہ اول میں درج ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (III) کی روسے کسی تاجر کے منافعے اور موصول پر عائد کردہ ٹیکس کی وضاحت دفعہ (IV) میں کی گئی ہے، جو

(A) فائلر ہے یا

(B) این ٹی این کا کھاتے دار ہے اور ایک نان فائلر ہے لیکن گزشتہ 10 سال میں واجبات ادا کیے ہیں، اس کا حساب (II) میں بیان کردہ قوانین سے لگایا جائے گا۔

(3) ذیلی دفعہ 1 اور 2 عائد ہوں گی، اگر۔

(A) تاجر کی واجبات ادائیگی شیڈول 9 میں درج قوانین کے مطابق منظوری کے لیے پوری اترتی ہے:

(B) واپسی یا ادائیگی ٹیکس سال 2015 سے 2018 کے متعلق ہے: اور

(C) کاروبار سے آمدنی صرف تجارتی لین دین سے منافع اور موصول پر مشتمل ہے۔

(4) مذکورہ دفعہ یا شیڈول 9 کے مطابق تاجر وہ فرد یا افراد کا گروہ ہے، جو فروخت کے بعد تجارت سے متعلق یا کاریگر جو اشیا یا تجارتی مال خریدتا ہے اور مزید کسی ردوبدل کے فروخت کرتا ہے۔

تشریح۔ 1 شک وشبے سے بالاتر یہ واضع کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی فرد مندرجہ ذیل میں مصروف ہے

(A) خدمات سرانجام دینا یا مہیا کرنا، جو دفعہ 153 کے ذیلی حصے (7) کی شق (II) میں بیان کی گئی ہے۔

(B) پرچون فروش کی تجارت مخصوص ٹیکس طریقہ کار کے قوانین 2007 کے باب (II) کے قانون (5) میں آتا ہے، کو تاجر نہیں گردانا جائے گا۔

تشریح 2۔۔ یہ بھی واضح کیا جاتا ہے کہ یہ حصہ پاکستانی سینیٹ کے ممبر پر، ممبر قومی اسمبلی اور ممبر صوبائی اسمبلی پر لاگو نہیں ہو گا۔

99B چھوٹے تاجروں اور دکانداروں کے لیے خصوصی طریقہ کار:- بلالحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تجویز کردہ شہروں اور علاقوں کے چھوٹے تاجروں اور دکانداروں کی طرف سے ٹیکس کی ادائیگی، گوشوارے جمع کروانے اور جائزے کے حوالے سے خصوصی طریقہ کار وضع کر سکتی ہے۔

99C[۔ خاص افراد کے لیے خاص طریقہ۔- اس آرڈیننس میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں اعلان کے ذریعے، ٹیکس کی ادائیگی اور اس کے دائرہ کار، ریکارڈ برقرار رکھنے، چھوٹے کاروباروں، تعمیراتی کاروباروں، طبی ماہرین، ہسپتالوں، تعلیمی اداروں یا وفاقی حکومت کی جانب سے بیان کردہ کسی بھی دوسرے شعبے کے ضمن میں، یہیں بیان کردہ شہروں یا علاقوں میں ٹیکس فائل کرنے یا اس کی جانچ کے لیے خاص طریقہء کار وضع کر سکتی ہے۔]

حصہ-II

تیل، قدرتی گیس اور دیگر معدنی ذخائر

100۔ تیل اور قدرتی گیس کی پیداوار اور دیگر معدنی ذخائر کی دریافت اور استخراج سے متعلق خصوصی شرائط۔

(1) ذیلی دفعہ (2) کے تحت ذیل سے منافع جات اور فوائد۔

a) پٹرولیم بشمول قدرتی گیس کی دریافت اور ڈھوڈک اور بوبی فیلڈز کے مقامات پر قائم ریفائنریوں سے پیداوار

b) دریافت کے پائپ لائن آپریشنز اور پیداواری کمپنیوں، یا

c) مائع پٹرولیم گیس یا کمپریسڈ قدرتی گیس کی فروخت۔

اور ان کے اوپر قابل ادائیگی ٹیکس کا حساب پانچویں شیڈول کے حصہ I میں موجود قواعد کے مطابق لگایا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق پٹرولیم بشمول 42 ستمبر، 1954 سے قبل دریافت شدہ قدرتی گیس کی پیداوار سے قابل منسوب منافع جات اور فوائد پر نہیں ہو گا۔

شرط یہ ہے کہ ٹیکس سال 2017 اور بعد میں ذیلی دفعہ کی یہ شرائط سوئی گیس پر حاصل کیے گئے منافع اور موصول پر لاگو نہیں ہوں گی۔

(3) کسی ایسے کاروبار کے منافع جات اور فوائد جس میں ضائع ہونے کی نوعیت (پٹرولیم یا قدرتی گیس نہیں) کے ایسے معدنی ذخائر کی دریافت اور ان کا استخراج شامل ہو جس کا اس ضمن میں وفاقی حکومت کی طرف سے اختصاص کیا جائے ان کا انتظام پاکستان میں کوئی فرد کرے ان کا حساب پانچویں شیڈول کے حصہ II میں موجود قواعد کے مطابق لگایا جائے گا۔

100A۔ بینکاری کاروبار سے متعلق خصوصی شرائط۔

(1) ذیلی دفعہ (2) کے تحت کسی بینکاری کمپنی کی آمدنی، منافع جات اور فوائد جیسا کہ دفعہ 2 کی شق (7) میں متعین ہیں اور ان پر قابل ادائیگی ہیں، ان کا حساب ساتویں شیڈول میں موجود قواعد کے مطابق لگایا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق بینکاری کمپنیوں کے منافع جات اور فوائد پر ہو گا جو 2009 اور بعد سے متعلق ہیں۔

(3) بلالحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ (1) میں کچھ کہا گیا ہو، آمدن، منافع جات، گین اور اس کے مطابق واجب الادا ٹیکس کا حساب باب ہفتم اور ہشتم کی حدود و شرائط کی رو سے کیا جائے گا)

100B۔ منافع سرمایہ ٹیکس سے متعلق خصوصی شرائط۔

(1) مندرج سیکورٹیز کے تصفیہ پر سرمایہ جاتی اور دفعہ 37اے کے تحت ان پر ٹیکس کا حساب، تعین، وصولی اور جمع کرنے کا عمل آٹھویں شیڈول میں دیئے گئے قواعد کے مطابق کیا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شرائط درج ذیل اشخاص یا اشخاص کی جماعت پر نہیں ہو گا، یعنی:

a) کوئی باہمی فنڈ

b) چوتھے شیڈول کے تحت زیر ٹیکس کسی بینکاری کمپنی، غیر بینکاری مالیاتی کمپنی اور کسی بیمہ کار کمپنی پر۔

c) مرابحہ

d) صرف قرض کی کفالتوں (سیکورٹیز) کے ضمن میں کسی کمپنی، اور

e) بورڈ کی طرف سے مشتہرہ کسی دیگر فرد یا اشخاص کی جماعت پر

4[**100BA۔ سرگرم ٹیکس دہندگان کی فہرست میں نہ شامل افراد کے لیے خصوصی شقیں۔**-(1) ایڈوانس انکم ٹیکس کو جمع کرنا اور اس کی کٹوتی، آمدن اور قابل ادائیگی ٹیکس کا حساب دسویں شیڈول میں دیئے گئے اصولوں کے مطابق متعین کیا جائے گا۔

(2) دسویں شیڈول کی شقیں اس آرڈیننس میں موجود کسی بھی مخالف چیز پر موثر ہو گی]

100C۔ بعض اشخاص کے لیے ٹیکس کریڈٹ۔

(1) غیر منفعتی اداروں، اوقاف یا دیگر ادارہ جات کی آمدنی، جیسا کہ اس کا ذکر ذیلی دفعہ (2) میں کیا گیا ہے کے ضمن میں ٹیکس کریڈٹ قابل ادائیگی ٹیکس کے سو (100) فیصد کے برابر منظور کیا جائے گا جس سے آرڈیننس ہذا کی دفعات میں سے کسی کے تحت درج ذیل شرائط کے مطابق کم سے کم ٹیکس اور قابل ادائیگی حتمی ٹیکس شامل ہوں گے، یعنی:

a) گوشوارہ (ریٹرن) جمع کرایا گیا ہو۔

b) کٹوتی یا وصول کیا جانے والے ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی اور ادائیگی کر دی گئی ہو، اور

(c عین گزشتہ ٹیکس کے سال کے لیے ود ہولڈنگ ٹیکس کے گوشوارے جمع کرا دیے گئے ہوں۔

(D)انتظامی اور نگرانی کے اخراجات 15 فی صد سے تجاوز نہیں ہونے چاہیئں،

شرط یہ ہے کہ شق (d)غر منافع بخش تنظیموں پر لاگو نہیں۔

(A)خیراتی اور فلاحی سرگرمیوں پر غیر منافع بخش تنظیموں کے منافع کی ابتداگزشتہ تین سال کے اندر ہوئی ہے۔

(B) ٹیکس سال کے دوران غیر منافع بخش تنظیموں کی کل آمدنی 100 ملین روپے سے کم ہے۔")۔

5[(e) حصہ دو کی شق (36) کی ضرورت کے تحت کمشنر کی اجازت حاصل کر لی گئی ہے:

بشرطیکہ اس شق کا اطلاق جولائی 2020 کے پہلے دن سے ہو گا؛ اور

(f) کسی بھی ٹرسٹ یا ویلفئیر کے اداروں کا کوئی بھی اثاثہ عطیہ کنندگان یا خاندان، بچوں یا ٹرسٹ قائم کرنے والے فرد یا اس کے لواحقین یا ادارہ قائم کرنے والے فرد یا کسی بھی دوسرے فرد کو نجی فائدہ عطا نہیں کرتا یا کرے گا۔

بشرطیکہ جہاں یہ نجی فائدہ عطا ہو گا، ایسے کسی بھی فائدے کی رقم عطیہ کنندگان کی آمدن میں شمار کی جائے گی:]

(1A)بلالحاظ اس امر کے کوئی چیز ذیلی دفعہ (I) میں موجود ہو، غیر منافع بخش تنظیموں کے اضافی فنڈز پر 10 فی صد ٹیکس عائد ہو گا۔

(1B)ذیلی دفعہ (1A) کے مطابق اضافی فنڈ کا مطلب وہ رقوم ہیں، جو

(a) ٹیکس سال کے دوران فلاحی اور خیراتی سرگرمیوں پر خرچ نہیں ہوتیں،

(b) ٹیکس سال کے دوران چندا، رضاکارانہ طور پر ادائیگی، عطیات اور دوسری آمدنی سے حاصل کی گئی ہو۔

(c)جو ٹیکس سال کے دوران غیر منافع بخش تنظیموں کے کل آمدنی کا 25 فی صد ہو،

(d)جو محدود فنڈ کا حصہ نہ ہو۔

وضاحت۔اس ذیلی دفعہ کے مقصد کے لیے "محدود فنڈ" وہ فنڈ ہے، جو تنظیم وصول کرتی ہے لیکن خرچ نہیں کرتی اور رقم دینے والے کی طرف سے عائد شرائط کے پیش نظر ریونیو کے طور پر رکھتی ہے۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے لیے اہل اشخاص آمدنیوں میں میں درج ذیل شامل ہیں:

(a کسی وقف یا فلاحی ادارے یا غیر منفعتی ادارے کی عطیات، رضاکارانہ کنٹریبوشن، چندہ جات گھریلو جائداد، وفاقی حکومت کی سیکورٹیز (کفالتوں) میں سرمایہ کاری کی آمدنی اور مد "کاروبار سے آمدنی" کے تحت قابل آمدنی کا اتنا حصہ جسے پاکستان میں فلاحی کام کرنے کے مقاصد کے لیے خرچ ہو۔

شرط یہ ہے کہ مد "کاروبار سے آمدنی" کے تحت آمدنی کی صورت میں مذکورہ مد کے تحت آمدنی کی صورت میں استثنٰی ایسی رقم سے متجاوز نہیں ہو گا جو مذکورہ مد کے تحت آمدنی میں وہی تناسب رکھتی ہو جو مذکورہ رقم میں آمدنی کے مذکورہ بالا وسائل سے آمدنیوں کے مجموعے میں رکھتی ہو۔

(b کوئی وقف جو اس ضمن میں وفاقی حکومت کی منظور کردہ کسی سکیم کے تحت انتظام میں ہو اور پاکستان میں صرف ایسی سرگرمیوں کو بجالانے کے مقاصد کے لیے قائم کی گئی ہو جو درج ذیل کے مفاد اور فلاح کے لیے ہو۔

(i) ایکس سروس مین اور (فوج کا) ملازمت کرنے والا عملہ بشمول مسلح افواج کے سول ملازمین اور ان پر انحصار کرنے والے افراد یا

(ii) وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کے سابق ملازم یا حاضر سروس عملہ اور ان کے اوپر انحصار کرنے والے افراد، جہاں مذکورہ وقف کا انتظام وفاقی حکومت یا، جیسی بھی صورت ہو، کوئی صوبائی حکومت کی طرف سے نامزد کوئی کمیٹی چلا رہی ہو۔

(c کوئی وقف یا غیر منفعتی ادارہ جس کی منظوری چیف کمشنر نے شق ہذا کے مقاصد کے لیے دی ہو۔

(d کسی یونیورسٹی یا دیگر تعلیمی ادارے کی آمدنی جو کوئی غیر منافعہ جاتی ادارہ چلا رہا ہو جو صرف تعلیمی مقاصد کے لیے ہو اور منافع کے مقاصد کے لیے نہ ہو۔

(e کوئی آمدنی جو وفاقی حکومت کی سیکورٹیز میں سرمایہ کاری سے، جدولی بینکوں سے قرض پر منافع، وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا ضلعی حکومتوں، غیر ملکی عطیات اور وقف کے تحت موجود گھریلو جائداد یا دیگر قانونی وجوب سے حاصل کردہ عطیات سے کلی یا صرف جزوی طور پر مذہبی یا خیراتی مقاصد کے لیے حاصل ہو اور حقیقی طور پر اس مقصد پر اطلاق کے لیے لگائی جائے یا آخر کار الگ کی جائے۔

شرط یہ ہے کہ شق ہذا میں کوئی امر ایسی آمدنی پر لاگو نہیں ہو گا جو پاکستان میں خرچ نہ کی جائے۔

مزید شرط یہ ہے کہ اس طرح الگ کردہ رقم میں سے کوئی رقم پاکستان سے باہر خرچ کی جائے، اسے اس سال کے ٹیکس کو کل آمدنی میں شامل کیا جائے گا جس میں اسے اس طرح خرچ کیا جائے یا اس سال جس میں اسے الگ کیا گیا تھا، ان میں سے جو بھی زیادہ ہو دفعہ 122 کی شرائط کسی ایسی تشخیص پر لاگو نہیں کی جائیں گی جو فقرہ شرطیہ ہذا کی تعمیل میں کی گئی ہو یا کرنا مطلوب ہو۔

وضاحت:۔ مسلماوقف جوازایکٹ 1913 (1913 کے ایکٹ VI) یاوقتی طور پر نافذ کسی دیگر قانون یاوقف یا ادارہ ہذا سے متعلق کسی دستاویز میں موجود کسی امر کے باوجود اگر کوئی رقم وقف کے بانی یا عطیہ دہندہ یاادارہ ساز کے خاندان، بچوں یااولاد کے نان نفقہ اور مدد کے لیے کلی یاجزوی طور پر الگ کی جائے یااس یاان کے قرضہ جات کی گھریلو جائدادوقف شدہ سے ملنے والی آمدنی سے ادائیگی کے لیے الگ کی جائے یا خیراتی مقاصد کے علاوہ کوئی اخراجات کئے جائیں توہر کہیں میں مذکورہ اخراجات، اہتمام جو ادائیگی یا ادائیگی خرچ کو شق ہذا کے مقاصد کے لیے مذہبی یاخیراتی مقاصد کے لیے تصور نہیں کی جائے گی یا

f) کسی مذہبی یا خیراتی ادارے کی کوئی آمدنی جو رضاکارانہ چندہ جات سے ماخوذ ہو جو محض ادارے کے مذہبی یا خیراتی مقاصد کے لیے قابل اطلاق ہو۔

شرط یہ ہے کہ اس شق میں موجود کوئی امر کسی ایسے نجی مذہبی ٹرسٹ / وقف پر لاگو نہیں ہو گا جو مفادعامہ کو یقینی نہیں بناتا۔

باب۔VII

بین الاقوامی

حصہ۔I

آمدنی کاجغرافیائی ماخذ

101۔ آمدنی کاجغرافیائی ماخذ۔

(1) تنخواہ اس حدتک آمدنی کاپاکستانی ماخذ ہو گی جس حدتک تنخواہ۔

a) پاکستان میں قائم کردہ کسی روزگار سے حاصل جہاں وصول پائی جائے خواہ کہیں بھی ادا کی جائے یا

b) پاکستان میں، وفاقی حکومت، کسی صوبائی حکومت یا کسی مقامی حکومت ادا کرے یا اس کی طرف سے ادا کی جائے جہاں کہیں روزگار / ملازمت کی جائے۔

(2) کسی ریزیڈنٹ فرد کی کاروباری آمدنی اس حد تک پاکستان سے ماخوذ ہو گی جس حد تک آمدنی پاکستان میں کیے جانے والے کسی کاروبار سے حاصل ہو۔

(3) کسی نان ریزیڈنٹ فرد کی کاروباری آمدنی اس حد تک پاکستان سے ماخوذ ہو گی جس حد تک یہ بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر درج ذیل سے قابل منسوب ہو۔

a) پاکستان میں نان ریزیڈنٹ فرد کے مستقل کاروبار سے

b) پاکستان میں تجارتی سامان / مال کی فروخت جو اس سے ملتا یا مشابہ قسم کا ہو جیسا اس فرد نے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کے ذریعے فروخت کیا ہو۔

c) پاکستان میں کیے جانے والی دیگر کاروباری سرگرمیوں سے جو اس طرح یا اس سے مشابہ ہوں جیسی اس نان ریزیڈنٹ فرد نے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کے ذریعے کی ہوں، یا

d) پاکستان میں کسی کاروباری ربط سے

(e) اشیاء کی درآمد، چاہے اشیاء کا ٹائٹل پاکستان سے باہر جائے یا نہ جائے، اگر درآمدات اشیاء کی سپلائی، تنصیب، کنسٹرکشن، اسمبلی، کمیشن، گارنٹیز یا سپر وائزری سرگرمیوں اور یا تمام بنیادی سرگرمیاں ایک مجموعی انتظام کے تحت اشیاء سپلائی کرنے والے فرد کے ایسوسی ایٹس یا اس کے مستقل دفتر کی طرف سے کی جائیں، چاہے یہ اشیاء فرد کے نام پر، اس کے ایسوسی ایٹ کے نام پر یا کسی دیگر فرد کے نام پر درآمد کی جائیں۔

وضاحت۔ شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ جہاں آمدن دفعات 5A، 5AA، 6، 7 اور 7A کے تحت قابل ٹیکس ہو تو یہ آمدن کاروبار سے آمدن" کی مد میں قابل ٹیکس نہ ہو گی"

(4) جہاں کسی نان ریزیڈنٹ فرد کا کاروبار آزاد خدمات (بشمول پیشہ ورانہ خدمات اور تفریح فراہم کرنے والے اور سپورٹس سے منسلک حضرات کی خدمات) بجالانے سے ہو تو اس فرد کی پاکستان کے کاروباری ماخذ کی آمدنی میں (ایسی رقوم کے علاوہ جو ذیلی دفعہ (3) کے تحت پاکستان کے کاروباری ماخذ کی آمدنی کے علاوہ رقوم متصور ہوں) کوئی ایسا معاوضہ شامل ہو گا جو اس فرد نے حاصل کیا ہو جہاں معاوضہ کسی ریزیڈنٹ فرد نے ادا کیا ہو یا پاکستان میں کسی نان ریزیڈنٹ فرد کے کسی مستقل ادارے کی طرف سے جھیلا جائے۔

(5) کسی اثاثے یا جائداد کے تصفیے سے حاصل شدہ کوئی منافع جو کسی کاروباری آمدنی حاصل کرنے میں مستعمل ہو جس کا ذکر ذیلی دفعہ (2)، (3) یا (4) میں ہو پاکستان کے کاروباری ماخذ کی آمدنی ہو گی۔

(6) کوئی منافع منقسمہ پاکستان کے کاروباری ماخذ کی آمدنی ہو گا اگر یہ اس

a) کی ادائیگی کوئی ریذیڈنٹ کمپنی کرے یا

b) دفعہ 2 کی شق (19) کی ذیلی دفعہ (ایف) کی شرائط کے مطابق منافع منقسمہ ہو۔

(7) قرض پر منافع پاکسان کے ماخذ کی آمدنی ہو گا اگر اس

a) کی ادائیگی ریذیڈنٹ فرد نے کی ہو، سوائے جہاں منافع کسی ایسے قرضے کے ضمن میں قابل ادائیگی ہو جو کسی ایسے کاروبار کے مقصد کے لیے استعمال ہو جو پاکستان سے باہر ریذیڈنٹ کی طرف سے کسی منتقل ادارے کے ذریعے کیا جائے، یا

b) یہ پاکستان میں کسی نان ریذیڈنٹ فرد کا منتقل ادارہ کمائے۔

(8) کوئی رائلٹی پاکستان ماخذ ہو گی اگر یہ اس۔

a) کی ادائیگی کوئی ریذیڈنٹ فرد کرے سوائے جہاں رائلٹی کسی ایسے حق، جائداد یا مستعملہ معلومات یا کسی ایسے کاروبار کے مقاصد کے لیے استعمال کردہ خدمات کے ضمن میں قابل ادائیگی ہو جو پاکستان سے باہر کوئی ریذیڈنٹ کسی مستقل ادارے کے ذریعے کرے، یا

b) کسی نان ریذیڈنٹ فرد کی پاکستان میں مستقل ادارے سے پیدا ہو۔

(9) آمدنی کرایہ پاکستان ماخذ آمدنی ہو گا اگر یہ پاکستان میں غیر منقولہ جائداد کے اجارہ سے ماخوذ ہو خواہ ترقی یافتہ ہو یا نہ ہو یا غیر منقولہ جائداد میں یا اس سے حاصل کسی دیگر مفاد سے بشمول پاکستان میں قدرتی وسائل کی دریافت یا تلاش کے کسی حق سے ہو۔

(10) ذیلی دفعہ (9) میں مذکورہ کسی جائداد یا حق کے انتقال سے یا کسی کمپنی میں کسی حصے کے انتقال سے جس کے اثاثے کلی طور پر یا بڑی حد تک بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر حاصل ہونے والا کوئی منافع اس جائداد یا حقوق سے جو ذیلی دفعہ (9) میں مذکور ہیں پاکستان ماخذ آمدنی ہو گی۔

(11) کوئی پنشن یا سالیانہ پاکستان ماخذ آمدنی ہو گی اگر اس کی ادائیگی کسی ریذیڈنٹ نے کی ہو یا اس کا خرچ پاکستان میں نان ریذیڈنت فرد کا کوئی مستقل ادارہ برداشت کرے۔

(12) کوئی ٹیکنیکل فیس پاکستان ماخذ آمدنی ہو گی اگر اس کی

a) ادائیگی کوئی ریذیڈنٹ فرد کرے سوائے جہاں پاکستان سے باہر ریذیڈنٹ کی طرف سے کسی مستقل ادارے کے ذریعے کیے جانے والے کاروبار میں استعمال کردہ خدمات کے ضمن میں فیس قابل ادائیگی ہو۔

b) کا خرچ کسی نان ریذیڈنت فرد کے پاکستان میں مستقل ادارے کی طرف سے اٹھایا جائے۔

(12A) غیر ملکی ڈیجیٹل سروسز کی فیس پاکستانی ذریعے سے آمدن تصور ہو گی، اگر

(a) یہ کسی مقیم فرد کی طرف سے ادا کی گئی ہو، ماسوائے اس کے کہ فیس ان خدمات کی فراہمی کے لیے ادا کی گئی ہو جو پاکستان سے باہر کسی مستقل دفتر سے چلنے والے کاروبار کے لیے فراہم کی گئی ہوں؛ یا

(b) پاکستان میں کسی غیر مقیم کے مستقل دفتر کی طرف سے ادا کی گئی ہو۔")

(13) کسی مقیم کمپنی کے شیئرز کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن پاکستانی ذریعے سے حاصل ہونے والی آمدن ہو گی۔

13A) کسی بیمہ کمپنی کی طرف سے کسی سمندر پار ملک کی بیمہ یا مکرر بیمہ کمپنی کو بیمہ یا مکرر بیمہ کی قسط کے طور پر ادا شدہ کسی رقم کو پاکسان ماخذ آمدنی تصور کیا جائے گا۔

(14) کوئی رقم جس کا ذکر ماقبل ذیلی دفعات میں نہ ہو پاکستان ماخذ آمدنی ہو گی اگر اس کی ادائیگی کوئی ریذیڈنٹ فرد کرے یا اس کا خرچ کسی نان ریذیڈنٹ فرد کی پاکستان میں کوئی مستقل ادارہ اٹھائے۔

(15) جہاں کسی رقم کا معاملہ ذیلی دفعہ (3) اور کسی اور ذیلی دفعہ کے تحت (ذیلی دفعہ 14 کے علاوہ) کیا جائے تو دفعہ ہذا کا اطلاق درج ذیل طریقے سے ہو گا۔

a) پہلے تعین کر کے آیا رقم دیگر مذکورہ ذیلی دفعہ کے تحت پاکستان ماخذ آمدنی ہے، اور

(b اگر وہ رقم اس مذکورہ ذیلی دفعہ کے تحت پاکستان ماخذ آمدن نہیں ہے پھر تعین کیا جائے گا آیا یہ ذیلی دفعہ (3) کے تحت پاکستان ماخذ آمدنی ہے یا نہیں۔

(16) کوئی رقم اس حد تک بیرونی ماخذ کی آمدنی ہو گی جس حد تک یہ پاکستان ماخذ کی آمدنی نہ ہو۔

-101A پاکستان سے باہر اثاثوں کی فروخت سے آمدن۔(1) ایسی کوئی بھی آمدن جو پاکستان میں موجود کسی اثاثے کی پاکستان سے باہر فروخت یا کسی کو فراہمی سے حاصل ہو وہ پاکستانی ذریعے والی آمدن کہلائے گی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی صورت میں حاصل ہونے والی آمدن ذیلی دفعہ (10) میں دیئے گئے طریقہ کار کے تحت قابل ٹیکس ہو گی۔

(3) جہاں اثاثہ کسی غیر مقیم کمپنی میں شیئر یا دلچسپی کی صورت میں ہو تو اثاثے کو پاکستان میں واقع تصور کیا جائے گا، اگر۔(a) اگر اس شیئر یا دلچسپی کی مالیت کا تعین پاکستان میں موجود اثاثوں سے ہوتا ہو؛ اور

(b) غیر مقیم کمپنی کے شیئر کیپیٹل کے دس فیصد یا اس سے زائد شیئرز یا دلچسپی جو بیچی گئی یا ضم کی گئی

(4) شیئر یا دلچسپی جیسا کہ ذیلی دفعہ (3) میں بتایا گیا ہے، کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اسے بنیادی طور پر پاکستان میں موجود اثاثوں سے حاصل کیا گیا ہے، اگر شیئر یا دلچسپی کی منتقلی کی تاریخ سے پہلے والے ٹیکس سال کی آخری تاریخ کو ایسے اثاثوں کی مالیت سو ملین روپے سے زائد ہو اور غیر مقیم کمپنی کے ملکیتی اثاثوں کی مالیت کے کم از کم پچاس فیصد کے برابر ہو۔

(5) بلالحاظ اس امر کے کہ دفعہ 68 میں کچھ کہا گیا ہو، جیسا کہ ذیلی دفعہ (4) میں مالیت کے بارے میں بتایا گیا ہے یہ درست مارکیٹ ویلیو ہو گی، جیسے تجویز کی جائے، اس دفعہ کے مقصد کے لیے یہ واجبات کی کٹوتی کے بغیر ہے۔

(6) جہاں غیر مقیم کمپنی کے تمام اثاثے پاکستان سے باہر ہو، تو ان اثاثوں کی فروخت یا انضمام سے حاصل ہونے والی آمدن کو پاکستان میں موجود اثاثوں کی آمدن تصور کیا جائے گا اگر ان کا پاکستان میں موجود اثاثوں سے تعلق ہو اور اسی حساب سے ان کی مالیت تجویز کی جائے۔

(7) جہاں غیر مقیم کمپنی کے اثاثوں کی مالیت کا تعین بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر مکمل یا جزوی طور پر پاکستان میں موجود اثاثوں سے ہو تا ہو اور غیر مقیم کمپنی بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر ان اثاثوں کی ملکیت کسی مقیم کمپنی کے ذریعے رکھے تو ذیلی دفعہ (8) کے تحت آمدن اور اس کے مطابق ٹیکس کے تعین کے لیے مقیم کمپنی ایسے اثاثوں کی فروخت یا منتقلی کے بارے میں ذیلی دفعہ (9) کے تحت کمشنر کو ٹرانزیکشن کے ساٹھ دن کے اندر اندر آگاہ کرے گی، درکار معلومات اور دستاویزات کو ایک سٹیٹمنٹ کی صورت میں مجوزہ طور پر فراہم کیا جائے گا:

شرط یہ ہے کہ کمشنر تحریری نوٹس کی صورت میں مقیم کمپنی سے کہے کہ وہ معلومات، دستاویزات اور سٹیٹمنٹ نوٹس میں تعین کے مطابق ساٹھ سے کم دنوں میں فراہم کرے۔

(8) غیر مقیم فرد سے اثاثہ خریدنے والا فرد مجموعی ادا کردہ آمدن سے مارکیٹ کے متعین کردہ ریٹ پر مالیت کے مطابق دس فیصد ٹیکس کاٹے گا اور کمشنر کو وفاقی حکومت کے کریڈٹ، جو حکومتی خزانے میں ترسیلات کی صورت میں جائیں گی، کی صورت میں جمع کروائے گا یا غیر مقیم فرد کی طرف سے ادائیگی کے پندرہ دن کے اندر اندر سٹیٹ بینک آف پاکستان یا نیشنل بینک آف پاکستان کی مجاز برانچ میں جمع کروائے گا۔

(9) مقیم کمپنی اثاثے کی فروخت یا منتقلی کی ٹرانزیکشن کے پندرہ دن کے اندر اندر ذیلی دفعہ (7) کے تحت ذیلی دفعہ (10) کے مطابق غیر مقیم کمپنی سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

شرط یہ ہے کہ اگر ٹیکس غیر مقیم کمپنی سے اثاثہ خریدنے والا فرد سے ذیلی دفعہ (8) کے تحت کاٹا گیا اور جمع کروایا گیا ہو، اس ٹیکس کو اس ذیلی دفعہ کے تحت جمع کیا گیا اور ادا کیا گیا ٹیکس شمار کیا جائے گا، اور ذیلی دفعہ (10) کے تحت ٹیکس کے حساب کے دوران اسے ٹیکس کریڈٹ کے لیے استعمال کیا جا سکے گا۔

(10) ذیلی دفعہ (9) کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس مندرجہ ذیل میں سے جو زیادہ ہو گا اس کے مطابق ہو گا۔

a) A کا 20 فیصد، یہاں A اثاثے کی درست مارکیٹ ویلیو منفی اثاثے کے حصول کے لیے آنے والی لاگت کے برابر ہے؛ یا
b) اثاثے کی درست مارکیٹ ویلیو کا 10 فیصد۔

(11) اگر ٹیکس ذیلی دفعہ 8 یا 9 کے تحت ادا کر دیا گیا ہو تو غیر مقیم کمپنی کو آمدن پر دفعہ 22 کی ذیلی دفعہ 8 یا دفعہ 37 یا 37A کے تحت کیپیٹل گین کی صورت میں ٹیکس ادا نہیں کرنا ہو گا۔

(12) جہاں اس دفعہ کے تحت ہر آمدن قابل ٹیکس ہے اور اسی طرح اس آرڈیننس کی کسی اور شق کے تحت بھی، یہ آمدن اس آرڈیننس کی دیگر شقوں کے تحت بھی قابل ٹیکس ہو گی"

حصہ-II

ریذیڈنٹس کی بیرون ملکی ماخذ کی آمدنی کا ٹیکس کا نظام

102- ریذیڈنٹ افراد کی بیرون ملک ماخذ تنخواہ۔

(1) کسی ریذیڈنٹ فرد کی طرف سے بیرون ملک ماخذ تنخواہ ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گی اگر اس فرد نے تنخواہ کے ضمن میں بیرون ملک آمدنی ٹیکس ادا کیا ہو۔

(2) کسی ریذیڈنٹ فرد کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اس نے بیرون ملک ماخذ کی تنخوہ کے ضمن میں بیرونی آمدنی ٹیکس ادا کر دیا ہے اگر اس فرد کے آجر نے تنخواہ سے ٹیکس روک لیا ہو اور بیرون ملک کی محاصل کی اتھارٹی کو ادا کر دیا ہو جس میں ملازمت کی گی ہو۔

103- بیرون ملک ٹیکس کریڈٹ۔

جہاں کوئی ٹیکس دہندہ آرڈیننس ہذا کے تحت قابل وصولی ٹیکس بیرون ملک ماخذ کی آمدنی حاصل کرتا ہو جس کے ضمن میں ٹیکس دہندہ نے بیرون ملک انکم ٹیکس ادا کیا ہو تو ٹیکس دہندہ کو ایسی رقم کے برابر ٹیکس کریڈٹ پر عطا کیا جائے گا جو درج ذیل کی نسبت کم ہو۔

a) بیرون ملک اداشدہ انکم ٹیکس، یا

b) انکم کے ضمن میں قابل ادائیگی پاکستان کا ٹیکس

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شق (بی) کے مقصد کے لیے ٹیکس کے کسی سال میں ٹیکس دہندہ کے حاصل کردہ بیرون ملک ماخذ کی آمدنی میں قابل ادائیگی پاکستان کا ٹیکس کا حساب ٹیکس دہندہ پر اس مذکورہ سال کے لیے قابل اطلاق پاکسان انکم ٹیکس کی اوسط شرح کا ٹیکس دہندہ کی اس مذکورہ سال کے لیے بیرون ملک ماخذ کی خالص آمدنی کے مطابق اطلاق لگایا جائے گا۔

(3) جہاں ٹیکس کے کسی سال میں کسی ٹیکس دہندہ کے پاس بیرون ملک آمدنی انکم ایک سے زائد مدیں ہو تو یہ دفعہ الگ الگ آمدنی کی مد پر لاگو ہو گی۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے مقاصد کے لیے کسی ٹیکس دہندہ کی طرف سے آمدنی سٹے کا کاروبار کر کے حاصل کی گئی ہو اسے آمدنی کی الگ مد تصور کیا جائے گا۔

(5) دفعہ ہذا کے تحت عطا کیے گئے ٹیکس کریڈٹ کا اطلاق دفعہ (4) کی ذیلی دفعہ (3) کے مطابق کیا جائے گا۔

(6) کوئی ٹیکس کریڈٹ یا ٹیکس کریڈٹ کا کوئی حصہ جو دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کے کسی ایسے سال کے لیے دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت ادھار میں نہ دیا گیا ہو تو وہ ریفنڈ نہیں کیا جائے گا اسے ٹیکس کے گزشتہ سال میں ڈال دیا جائے گا یا سے ٹیکس کے اگلے سال میں ڈالا جائے گا۔

(7) دفعہ ہذا کے تحت کسی ادھار کی منظوری صرف اس صورت میں دی جائے گی اگر بیرون ملک انکم ٹیکس، ٹیکس کے اس سال کے اختتام کے بعد دو سالوں کے اندر ادا کر دیا جائے جس میں بیرون ملک آمدنی جس سے ٹیکس متعلق ہے ریذیڈنٹ ٹیکس دہندہ نے حاصل کی ہو۔

(8) اس دفعہ میں

"ٹیکس کی کسی سال میں کسی ٹیکس دہندہ کے ضمن میں "پاکستان انکم ٹیکس کی اوسط شرح" سے مراد وہ فیصد ہے جو پاکستانی انکم ٹیکس (دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ کی رعایت سے قبل) مذکورہ سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی پر ہوتا ہے۔

"بیرون ملک انکم ٹیکس" میں بیرون ملک ود ہولڈنگ ٹیکس شامل ہے اور

"خالص بیرون ملک کی ماخذ آمدنی" ٹیکس کے کسی سال کے لیے ٹیکس دہندہ کے حوالے سے مراد ٹیکس دہندہ کی کل بیرون ملک کی ماخذ آمدنی ہے جس پر مذکورہ سال میں ٹیکس لگایا جائے جس میں ایسی منہائیوں کے ذریعے کمی واقع ہو جائے جس کی منظوری ٹیکس دہندہ کو آرڈیننس ہذا کے تحت مذکورہ سال کے لیے عطا کی جائے جو / جن کا

a) خاص طور پر تعلق بیرون ملک ماخذ آمدنی حاسل کرنے سے ہو، اور

(b تعلق معقول حد تک دفعہ 67 کی ذیلی دفعہ (1) اور مذکورہ دفعہ کے مقاصد کے لیے وضع کردہ کسی قواعد کے مطابق بیرون ملک ماخذ کی آمدنی کے حاصل کرنے سے ہو۔

104۔ بیرونی نقصانات۔

(1) قابل وصولی ٹیکس بیرون ملک ماخذ کی آمدنی حاصل کرنے کے عمل میں کسی فرد کے آنے والے قابل منہائی اخراجات آمدنی کی کسی مد کے تحت صرف اسی آمدنی سے قابل منہائی ہوں گے۔

(2) اگر ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ کل قابل منہائی اخراجات ٹیکس کے کسی سال میں کل بیرون ملک ماخذ کی آمدنی سے متجاوز کر جائیں کہ جن کے اوپر آمدنی کی مد (جنہیں بعد ازاں "بیرونی نقصان" سے موسوم کیا جائے گا) کے تحت ٹیکس قابل وصول ہو تو بیرونی نقصان ٹیکس کے آئندہ سال میں ڈالا جائے گا اور اس مذکورہ سال میں اس مذکورہ مد کے تحت قابل وصولی ٹیکس بیرونی ملک ماخذ کی آمدنی میں سے مجرائی کی جائے گی اور اسی طرح آئندہ سالوں میں کیا جائے گا مگر کوئی بیرونی نقصان ٹیکس کے اس سال کے فوری بعد جس کے ضمن میں نقصان کا حساب لگایا گیا تھا ٹیکس کے 6 سالوں سے زائد میں نہیں ڈالا جائے گا۔

(3) جہاں کسی ٹیکس دہندہ کے ضمن میں بیرونی نقصان تیکس کے 6 سالوں سے زائد میں ڈال دیا جائے تو گزشتہ سالوں کے نقصان کی پہلے مجرائی کی جائے گی۔

(4) دفعہ 67 دفعہ ہذا کے مقاصد کے لیے درج ذیل کی بنیاد پر لاگو ہوگی کہ:

(a مسئلہ کے کسی کاروبار کرنے سے حاصل آمدنی انکم کی الگ مد ہے، اور

(b آمدنی کی کسی مد کے تحت (بشمول شق 10ے) میں مخصوص کردہ مد) بیرون ملک ماخذ کی قابل وصولی آمدنی انکم کی ایک الگ مد ہوگی۔

حصہ۔III

غیر مقیم افراد کے ٹیکس کا نظام

105۔ کسی نان ریذیڈنٹ شخص کے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کا ٹیکس۔

(1) کسی نان ریذیڈنٹ فرد کے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کی مد "کاروبار سے آمدنی" کے تحت قابل وصولی ٹیکس آمدنی کے تعین میں درج ذیل اصول لاگو ہوں گے، یعنی:

(a مستقل ادارے کے منفاع کا حساب اس بنیاد پر لگایا جائے گا کہ یہ کوئی الگ اور علیحدہ فرد ہے جو انہی یا وہی سرگرمیوں میں مشغول ہے انہی یا وہی شرائط کے تحت جو مکمل آزادانہ طور پر نان ریذیڈنٹ فرد سے متعلق ہیں جس کا یہ مستقل ادارہ ہے۔

(b آرڈیننس ہذا کے تحت کٹوتیوں کے طور پر مسقل ادارے کی کاروباری سرگرمیوں کے مقاصد کے لیے کسی اخراجات کے خرچ کرنے کی منظوری بشمول اس طرح خرچ آنے والے انتظامی اخراجات کی خواہ وہ پاکستان میں کیے گئے ہوں یا کہیں اور

(c مستقل ادارے کی طرف سے اس کی ہیڈ آفس کو یا کسی نان ریذیڈنٹ فرد کے کسی دیگر مستقل ادارے کو اداشدہ یا قابل ادائیگی رقوم کی (نان ریذیڈنٹ فرد کی طرف سے تیسرے فریق پر خرچ آنے والے حقیقی اخراجات کی واپس آدائیگی کے علاوہ) کٹوتی کی کوئی منظوری درج زیل کے ضمن میں نہیں دی جائے گی۔

(i) مستقل ادارے کی طرف سے کسی مادی یا غیر مادی اثاثے کے استعمال کے عوض رائلٹی، فیسیں یا دیگر ادائیگیاں۔

(ii) کسی خدمات کا معاوضہ بشمول مستقل ادارے کے لیے انجام دی گئی انتظامی خدمات کے لیے، یا

(iii) مستقل ادارے کو، سوائے بینکاری کاروبار کے علاوہ، ادھار دی گئی قرض رقوم پر منافع، اور

d) کسی مستقل ادارے کی آمدنی کے تعین کے عمل میں ان رقوم کا کوئی حساب نہیں کیا جائے گا جو اس ادارے نے ہیڈ آفس سے یا نان ریڈیڈنٹ فرد کے کسی اور مستقل ادارے سے (سوائے ان حقیقی اخراجات کی واپسی ادائیگی کے جو اس مستقل ادارے نے تیسرے فریقوں پر خرچ کیے ہوں) درج ذیلکے طور پر وصول کی ہوں:

(i) کسی مادی یا غیر مادی اثاثے کے استعمال کے عوض رائلٹی فیسیں یا دیگر ادائیگیاں

(ii) کسی خدمات کا معاوضہ بشمول مستقل ادارے کی طرف سے انجام دی گئی انتظامی خدمات کے لیے، یا

(iii) مستقل ادارے کی طرف سے، سوائے بینکاری کاروبار کے علاوہ، ادھار دی گئی قرض رقوم پر منافع۔

(2) کسی نان ریذیڈنٹ فرد کے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کی قابل وصولی ٹیکس آمدنی کا حساب لگانے میں کسی منہائی کی منظوری ٹیکس کے کسی سال کے لیے مد "کاروبار سے آمدنی" کے تحت ہیڈ آفس کے اخراجات کے لیے اس رقم سے زائد نہیں دی جائے گی جو پاکستان میں مستقل ادارے کی فروخت سے اسی تناسب سے پیدا ہو جتنا نان ریذیڈنٹ کے ہیڈ آفس کے کل اخراجات کا اس کی عالمگیر بکری کے مقابل ہوتا ہے۔

(3) دفعہ ہذا میں "ہیڈ آفس کے اخراجات" سے مراد کوئی انتظامی یا عمومی انتظامی اخراجات ہیں جو نان ریذیڈنٹ فرد نے پاکستان سے باہر اس مذکورہ فرد کے پاکستان کے مستقل ادارے کے کاروبار کے مقصد کے لیے خرچ کیے ہوں، بشمول:

a) کوئی کرایہ، مقامی شرحیں اور ٹیکس کسی بیرون ملک انکم ٹیکس، رواں مرمت یا پاکستان سے باہر نقصان یا تباہی کے خطرے کے خلاف انشورنس کے علاوہ۔

b) پاکستان سے باہر ہیڈ آفس کی طرف سے ملازمت پر رکھے گئے ملازم کو ادا کی جانے والی کوئی تنخواہ۔

c) مذکورہ ملازم کے کوئی سفری اخراجات، اور

d) کوئی دیگر اخراجات جو مقرر کردہ ہوں۔

(4) "تجارت سے آمدنی" کے تحت غیر رہائشی فرد کے مستقل قیام کی آمدنی پر کوئی کٹوتی نہیں ہو گی،

(a) غیر رہائشی فرد کی طرف سے مستقل رہائش کی دیکھ بھال کی خاطر قرض پر منافع کی ادائیگی یا واجب الادائیگی؛ یا

(b) قرض کی صورت میں غیر رہائشی فرد کا انشورنس پریمیئم۔

106۔ کم سرمایہ کاری۔

(1) جہاں کوئی بیرون ملک کی نگرانی میں ریذیڈنٹ کمپنی (پاکستان میں کام کرنے والی غیر ملکی کمپنی کے مالیاتی ادارے یا بینکاری کمپنی یا اس کی کسی برانچ کے علاوہ) کے پاس غیر ملکی قرض میں غیر ملکی ایکویٹی کی شرح ایک کے مقابلے میں کسی ٹیکس کے سال میں تین سے زائد ہو تو اس سال میں کمپنی کی طرف سے اداشدہ قرضے پر منافع کے ضمن میں کسی منہائی کی منظوری اس قرضے کے ضمن میں نہیں دی جائے گی جو تین سے ایک کی نسبت سے متجاوز ہو۔

(2) دفعہ ہذا میں۔

"غیر ملک کی نگرانی میں ریذیڈنٹ کمپنی' سے مراد کوئی ایسی ریذیڈنٹ کمپنی ہے جس میں اس کمپنی کی پچاس فیصد یا زائد بنیادی ملکیت کسی نان ریذیڈنٹ فرد (جسے بعد ازاں "بیرونی کنٹرولر" کے نام سے موسوم کیا جائے گا) کے پاس خواہ اکیلے کی ہو یا کسی شریک کار یا شرکاء کا کے ہمراہ ہو۔

"غیر ملکی قرض" سے بیرون ملک کی نگران ریذیڈنٹ کمپنی کے حوالے سے اس سے مراد ٹیکس کے کسی سال میں، درج ذیل رقوم کے مجموعے پر مشتمل سب سے بڑی رقم ہے، یعنی:

a) غیر ملکی نگرانی میں ریذیڈنٹ کمپنی کے ذمے کسی غیر ملکی کنٹرولر یا غیر ملکی کنٹرولر کے نان ریذیڈنٹ شریک کار کے لیے قرض کے بوجھ کے وقت واجب الادرقم جس کے ضمن میں قرض پر منافع قابل ادائیگی ہو جو کہ قرض پر منافع غیر ملکی کنٹرول والی ریذیڈنٹ کمپنی سے قابل کٹوتی ہے اور اس پر آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس عائد نہ کیا گیا ہو یا غیر ملکی کنٹرولر یا شریک کار کی تشخیص کرنے پر قابل اطلاق ٹیکس کی کارپوریٹ شرح کی نسبت کم شرح پر قابل ٹیکس ہو، اور

b) اس وقت واجب الادا رقم کسی ایسے قرض کی ذمہ داری پر جو کسی غیر ملکی نگرانی کرنے والی ریذیڈنٹ کمپنی نے غیر ملکی کنٹرولر یا غیر ملکی کنٹرولر کے شریک کار کے علاوہ کسی فرد کو ادا کرنا ہو جہاں اس فرد کے پاس بقایا رقم واجب الادا رقم اس رقم کے برابر ہو جو اس فرد کے ذمے غیر ملکی کنٹرولر یا غیر ملکی کنٹرولر کے نان ریذیڈنٹ شریک کار کو ادا کرنے کے لیے بطور قرض واجب الادا ہو، اور

"غیر ملکی ایکوئٹی" سے کسی غیر ملکی نگرانی میں ریذیڈنٹ کمپنی اور ٹیکس کے کسی سال کے حوالے سے اس سے مراد درج ذیل رقوم کا مجموعہ ہے، یعنی:

a) ٹیکس کے کسی سال کے شروع میں غیر ملکی کنٹرولر یا غیر ملکی کنٹرولر نان ریذیڈنٹ شریک کار کی ملکیتی کمپنی میں تمام حصص کی اداشدہ مالیت / قدر۔

b) ٹیکس کے سال کے آغاز میں کمپنی کے شیئر پریمیم اکاونٹ کے کریڈٹ میں برقرار اتنی رقم جتنی غیر ملکی کنٹرولر یا غیر ملکی کنٹرولر کا نان ریذیڈنٹ شریک کار حق دار ہوتا اگر کمپنی اس وقت ختم کر دی جاتی، اور

c) ٹیکس کے سال کے آغاز میں کمپنی کے جمع کردہ منافع جات اور اثاثہ جات کی باز تعین مالیت کردہ محفوظات کا اتنا حصہ جتنا غیر ملکی کنٹرولر یا غیر ملکی کنٹرولر نان ریذیڈنٹ شریک کار حقدار ہوتا اگر کمپنی کا اس وقت خاتمہ ہو جاتا۔

جس میں سے درج ذیل رقوم کے مجموعہ کو منہا کیا جائے گا، یعنی

(i) غیر ملکی کنٹرولر یا گیر ملکی کنٹرولر کے نان ریذیڈنٹ شریک کار کی طرف سے غیر ملکی نگرانی میں ریذیڈنٹ کمپنی کو واجب الادا قرض کی ذمہ داری پر ٹیکس کے کسی سال کے شروع میں واجب الادا بقایا رقم، اور

(ii) جہاں غیر ملکی نگرانی میں ریذیڈنٹ کمپنی نے ٹیکس کے سال کے شروع میں نقصانات دکھائے ہوں تو اتنی رقم جس کے لحاظ سے غیر ملکی کنٹرولر یا غیر ملکی کنٹرولر کے نان ریذیڈنٹ شریک کار کو سرمائے کی واپسی ان نقصانات کی وجہ سے کم ہو جائے اگر کمپنی کا اس وقت خاتمہ ہو جائے۔

حصہ۔IV

دہرے ٹیکس سے بچاؤ اور مالیاتی گریز کے انسداد کے لیے معاہدات

107۔ دہرے ٹیکس سے بچنے اور مالیاتی گریز کے انسداد کے لیے معاہدات۔

(1) وفاقی حکومت کسی بیرونی حکومت یا حکومتوں کے ساتھ دوطرفہ یا کثیر طرفہ معاہدہ / معاہدات دہرے ٹیکس سے بچنے اور مالیاتی گریز کے انسداد اور معلومات کے تبادلے کے لیے معاہدہ کر سکتی ہے جس میں آرڈیننس ہذا یا وقتی طور پر نافذ کسی دیگر قانون کے تحت اور مذکورہ ملک میں نافذ العمل مشابہ قوانین کے تحت عائد کردہ آمدنی سے متعلق ٹیکسوں کے سلسلے میں معلومات کے خودکار تبادلہ شامل ہے۔ اور سرکاری جریدے میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایسے انتظامات کر سکتی ہے جو مذکورہ معاہدہ کے نفاذ کے لیے ضروری ہوں، اور

1A) اس کے برعکس موجود کسی دیگر قانون میں مذکورہ کسی امر کے باوجود بورڈ کے پاس معلومات کو حاصل کرنے اور جمع کرنے کا اختیار ہو گا جب یہ معلومات کوئی دوسرا ملک ٹیکس کے کسی معاہدے، ٹیکس کی معلومات کے تبادلہ کے معاہدے، کثیر اطرافی میثاق، کسی بین الحکومتی معاہدے، کسی مماثل معاہدے یا نظام کے تحت طلب کرے۔

1B) معلومات / اطلاعات کی آزادی کے آرڈیننس، 2002ء (2002ء کے XCVI)5 [اس آرڈیننس کی شق 216 کی ذیلی شق (3) کی دفعہ (اے) کے تحت] کی دفعات کے باوجود ٹیکس کے کسی معاہدے، ٹیکس کی معلومات کے تبادلہ کے معاہدے، کثیر اطرافی میثاق، کسی مماثل انتظام کے تحت کوئی موصولہ یا فراہم کردہ معلومات اور کوئی لازم وملزوم ابلاغی مراسلت دفعہ 216 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت خفیہ ہو گی"

(2) جہاں کوئی معاہدہ ذیلی دفعہ (1) کے مطابق کیا جائے تو وہ معاہدہ اور نوٹیفکیشن کے ذریعے وضع کردہ معاہدے کے نفاذ کے لیے شرائط وقتی طور پر نافذ کسی دیگر قانون میں موجود کسی امر کے باوجود اس وقت تک موثر ہوں گی جب تک وہ درج ذیل امور کا انتظام کریں۔

(a آرڈیننس ہذا کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس میں دادرسی

(b نان ریذیڈنٹ اشخاص کی پاکستان ماخذ سے آمدنی کا تعین

(c جہاں کسی کاروبار کے تمام آپریشن (عمل) پاکستان کے اندر نہ بجالائے جارہے ہوں تو پاکستان کے اندر اور باہر بجالائے جانے والے تمام عمل (آپریشنز) سے منسوب آمدنی کا تعین یا نان ریذیڈنٹ اشخاص ان کے ایجنٹ، ان کی شاخوں اور پاکستان میں مستقل اداروں کے پاس پاکستان میں قابل وصولی ٹیکس آمدنی کا تعین۔

(d اس آمدنی کا تعین جسے کسی ایسے ریذیڈنٹ فرد سے منسوب کیا جائے جس کا کسی نان ریذیڈنٹ فرد کے ساتھ خصوصی تعلق ہو، اور

(e ایسی آمدنی پر مالی گریز سے انسداد یا ٹیکسوں سے بچاؤ کے لیے معلومات کا تبادلہ جس پر آرڈیننس ہذا اور مذکورہ دوسرے ملک میں مماثل قوانین کے تحت ٹیکس کی وصولی کی جاسکتی ہو۔

(3) ذیلی دفعہ (1) یا (2) میں موجود کسی امر کے باوجود ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ کسی معاہدہ میں آرڈیننس ہذا کے آغاز یا معاہدے کرنے سے قبل کے کسی عرصہ میں ٹیکس کی رعایت کے لیے دفعات شامل ہو سکتی ہیں۔

باب-VIII

انسداد گریز

108۔ شرکاء کے درمیان لین دین۔

(1) کمیشنر، ایسے اشخاص کے مابین جو شریک کار ہوں کسی لین دین کی صورت میں اشخاص کے مابین آمدنی، کٹوتیاں یا ٹیکس کریڈٹ تقسیم، بانٹ یا مختص کر سکتے ہیں جتنا اس آمدنی کو ظاہر کرنے کے لیے ضروری ہو جو ان اشخاص نے کسی بازو کے طول کے لین دین میں وصول کیے ہوں۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی تطبیق کرنے کے عمل میں کمشنر آمدنی کے ذریعے اور کسی ادائیگی یا نقصان کی نوعیت کا بطور محاصل، سرمائے یا کسی دیگر صورت میں تعین کر سکتا ہے۔

(3) ہر ٹیکس گزار جو اپنے کسی ایسوسی ایٹ کے ساتھ کوئی لین دین کرے گا تو:-

(a) ایک مرکزی فائل اور ایک مقامی فائل، جو کہ معلومات اور دستاویزات پر مشتمل ہوتی ہیں، رکھے گا،

(b) ملک بہ ملک رپورٹ تیار کرے اور اسے پاس محفوظ رکھے اور جہاں لاگو ہو تجویز کے مطابق بورڈ کو فراہم کرے۔

(c) دوسری معلومات اور دستاویز جس میں تعاون کے ساتھ لین دین ہو، سنبھال کر رکھے۔

(d) دستاویز، فائلز، معلومات اور رپورٹس جو شق (a) سے (c) میں بیان ہے، تجویز کی گئی مدت تک رکھتا ہے۔

(4) ہر ٹیکس گزار جو اپنے کسی ایسوسی ایٹ کے ساتھ کوئی لین دین کرے گا تو ذیلی دفعہ (3) کی شق (اے)، (سی) یا (ڈی) کے تحت درکار دستاویزات اور معلومات تیس دن کے اندر تیار کرے گا، ایسا تب لاگو ہو گا اگر اس آرڈیننس کے تحت کارروائی کے دوران کمشنر کو یہ دستاویزات اور معلومات درکار ہوں گی۔

(5) کمشنر، تحریری طور پر ٹیکس گزار کو، اگر ٹیکس گزار تحریری طور پر مزکورہ دستاویز کو آراستہ کرنے کے لیے مہلت طلب کرے، ٹیکس ادا کرنے کے لیے ذیلی دفعہ 4 کے تحت معلومات اور دستاویز کو آراستہ کرنے کے لیے مہلت کی منظوری دے سکتا ہے۔

شرط یہ ہے کہ کمشنر 45 دن سے زیادہ مہلت کی منظوری نہیں دے سکتا، جب تک مزید مہلت کے لیے غیر معمولی حالات موجود نہ ہوں")

1[108A۔ **آزادانہ چارٹرڈ اکاونٹنٹ یا کاسٹ مینجمنٹ اکاونٹنٹ کی رپورٹ۔**-(1) اگر کمشنر کا یہ خیال ہے کہ کسی لین دین کو نہایت واضح / شفاف طریقے سے / قریبی طریقے سے بیان نہیں کیا گیا تو وہ کسی آزادانہ چارٹرڈ اکاونٹنٹ یا کاسٹ مینجمنٹ اکاونٹنٹ سے لین دین کے وقت اثاثے، مصنوعات، اخراجات یا خدمات کی منڈی کی متناسب قیمت کے حوالے سے رپورٹ حاصل کر سکتا ہے۔

(2) اس رپورٹ کا دائرہ کار، ضوابط اور شرائط وہ ہوں گی جیسا کہ بیان کی جائیں۔

(3) جہاں کمشنر آزادانہ چارٹرڈ اکاونٹنٹ یا کاسٹ مینجمنٹ اکاونٹنٹ کی رپورٹ سے مطمئن ہو، تو رپورٹ میں اثاثے، مصنوعات، اخراجات یا خدمات کی متعین کردہ قیمت کو ہی شق 122 کی ذیلی شق (8) کے لیے حتمی معلومات تصور کیا جائے گا۔

(4) جہاں کمشنر آزادانہ چارٹرڈ اکاونٹٹ یا کاسٹ مینجمنٹ اکاونٹنٹ کی رپورٹ سے مطمئن نہیں ہے، وہ رپورٹ سے مطمئن نہ ہونے کی وجوہات بیان کرے گا اور کسی دوسرے آزادانہ چارٹرڈ اکاونٹنٹ یا کاسٹ مینجمنٹ اکاونٹنٹ سے لین دین کے وقت اثاثے، مصنوعات، اخراجات یا خدمات کی منڈی کی متناسب قیمت کے مطابق قیمت کا تعین کرنے کے لیے رپورٹ حاصل کر سکے گا۔

(5) کمشنر، بورڈ کی پیشگی اجازت سے، ذیلی شق (1) یا ذیلی شق (3) کے تحت، یا جیسے بھی حالات ہوں، رپورٹ طلب کر سکے گا۔

B108۔ بیوپاری نظام کے تحت لین دین۔-(1) جہاں کوئی شخص بیوپاری نظام کے تحت بیوپاریوں کے ساتھ، جو سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت رجسٹرڈ نہ ہوں اور جن کا نام سرگرم ٹیکس دہندگان کی فہرست میں بھی شامل نہ ہو، ایسی مصنوعات فراہم کرتا ہے جو سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تیسرے شیڈول میں شامل ہوں یا دیگر مصنوعات جن کی بورڈ کی جانب سے تصریح کی گئی ہو، تو بیوپاری کے منافع کے پچھتر فیصد کے برابر رقم ایسی مصنوعات فراہم کرنے والے شخص کی آمدن میں شامل کی جائے گی۔

(2) اس شق کے کام کرنے کے مقصد کے لیے، مصنوعات بنانے والے کی فروخت کی قیمت کا دس فیصد حصہ بیوپاری کے منافع کے طور پر لیا جائے گا۔]

109۔ آمدنی اور منہائیوں کا از سر نو تشکیل کردار۔

(1) آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس کے ذمہ داری کا تعین کرنے کے مقاصد کے لیے کمشنر درج ذیل کام کر سکتا ہے۔

a) کسی لین دین یا لین دین کے ایسے جزو کا از سر نو تشکیل کردار جس کا اندراج ٹیکس گریز کی سکیم کے کسی حصے کے طور پر تھا۔

b) کسی ایسے لین دین کو نظر انداز کر سکتا ہے جس کا کوئی بنیادی اقتصادی اثر نہ ہو یا

c) کسی ایسے لین دین کی از سر نو تشکیل کردار کر سکتا ہے جہاں لین دین کی ہیئت سے لب لباب کی عکاسی نہ ہوتی ہو۔

d) ٹیکس سال 2018ء اور اس کے بعد، کسی ایسے ادارے یا کارپوریٹ سٹرکچر کا انکار جس کی کوئی معاشی یا کاروباری سرگرمیاں نہ ہوں اور وہ صرف ٹیکس سے بچنے کے لیے قائم کیا گیا ہو)

(2) اس دفعہ میں "ٹیکس سے بچنے کی سکیم" سے مراد ایسی کوئی بھی ٹرانزیکشن ہے جس میں کسی فرد کے شریک ہونے کا ایک اہم مقصد اس آرڈیننس کے تحت واجب الادا ٹیکس سے بچنا یا اس میں کٹوتی کرنا ہو۔

(3) کسی فرد کی ٹیکس کی ذمہ داری میں کمی، جیسے ذیلی دفعہ (2) میں حوالہ دیا گیا ہے، کا مطلب ہے کٹوتی، بچنا یا ٹیکس کا ملتوی ہونا یا ٹیکس کی واپسی میں اضافہ ہونا اور اس میں ایسی کٹوتی، بچاؤ یا ٹیکس کا موخر ہونا شامل ہے جو اس آرڈیننس کے تحت واجب الادا ہو مگر دوہرے ٹیکس سے بچنے کے کسی معاہدے کے تحت جمع کروانا واجب نہ ہو، جیسا کہ دفعہ 107 میں حوالہ دیا گیا ہے۔)

109A۔ کنٹرولڈ فارن کمپنی۔(1) کسی مقیم فرد کی کسی ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن میں ایسی آمدن شامل ہو گی جو کنٹرولڈ فارن کمپنی سے حاصل ہوئی ہو جسے ذیلی دفعہ (2) میں واضح کیا گیا ہے۔

(2) اس دفعہ کے مقصد کے لیے کنٹرولڈ فارن کمپنی ایک غیر مقیم کمپنی ہو گی، اگر۔

(a) غیر مقیم کمپنی کے پچاس فیصد سے زائد سرمائے یا ووٹنگ رائٹس بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر پاکستان میں مقیم افراد کے پاس ہوں یا غیر مقیم کمپنی کے چالیس فیصد سرمائے یا ووٹنگ رائٹس بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر پاکستان میں مقیم فرد واحد کے پاس ہوں؛

(b) غیر مقیم کمپنی کے پاس اگر کوئی فارن ٹیکس کریڈٹ موجود ہو اور اس کے تصفیے کے بعد پاکستان سے باہر کسی ٹیکس اتھارٹی کو ٹیکس ادا کیا جائے اور وہ اس آرڈیننس کے تحت آمدن پر واجب الادا ٹیکس کے ساٹھ فیصد سے کم ہو؛

(c) غیر مقیم کمپنی فعال کاروباری آمدن حاصل نہ کرے جیسا کہ ذیلی دفعہ (3) میں کہا گیا ہے؛ اور

(d) کمپنی کے شیئرز کی، ملکی قانون یا اس علاقے میں جہاں وہ غیر مقیم کمپنی ٹیکس کے مقاصد کے تحت مقیم ہے، میں تسلیم کی گئی کسی سٹاک ایکسچینج میں تجارت نہ ہوتی ہو۔

(3) تصور کیا جائے گا کہ کمپنی نے فعال آمدن حاصل کی ہے اگر

a) اگر کمپنی کی اسی فیصد سے زائد آمدن ڈیویڈنڈ، سود، جائیداد، کیپیٹل گینز، رائلٹی، سالانہ ادائیگی، کسی ایسوسی ایٹ کو اشیاء و خدمات کی فراہمی، غیر مادی اشیاء کی فروخت یا لائسنسنگ اور انتظام، سکیورٹیز اور مالیاتی اثاثوں میں سرمایہ کاری سے حاصل نہ ہوتی ہو؛ اور
b) بنیادی طور پر آمدن۔ کاروبار سے آمدن" کی مد میں اس ملک یا علاقے سے حاصل کرتی ہو جہاں وہ ایک مقیم کمپنی کی صورت میں موجود ہے۔

(4) کنٹرولڈ فارن کمپنی کی آمدن، اس آرڈیننس کے مطابق کمپنی کی متعین کردہ قابل ٹیکس آمدن کے برابر ہے، چاہے یہ کنٹرولڈ فارن کمپنی ایک مقیم ٹیکس گزار ہو اور اس پر ٹیکس پہلے شیڈول کے تیسرے ڈویژن کے پارٹ ون کے مطابق لاگو ہو گا۔

(5) کسی بھی مالی سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن کا تعین ذیلی دفعہ (1) کے مطابق اس فارمولے کے تحت ہو گا، یعنی:۔

$$A*(B/100)$$

جہاں

A کنٹرولڈ فارن کمپنی کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت آمدن ہے؛ اور

B سرمائے کی ملکیت یا ووٹنگ کے حقوق ہیں، ان میں سے جو بھی بڑا ہو گا، جو ایک فرد کنٹر ولڈ فارن کمپنی میں بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر رکھتا ہو۔

(6) حاصل کردہ مالیت صفر تصور ہو گی، اگر سرمائے یا ووٹنگ کے حقوق کی ملکیت دس فیصد سے کم ہو گی۔

(7) کنٹر ولڈ فارن کمپنی کی آمدن صفر تصور ہو گی، اگر وہ دس ملین روپے سے کم ہو گی۔

(8) کنٹر ولڈ فارن کمپنی کی آمدن غیر ملکی ٹیکس سال کے لحاظ سے، جیسا کہ ذیلی دفعہ (9) میں واضح کیا گیا ہے، اس فارن کنٹر ولڈ کمپنی کی کرنسی کے مطابق متعین ہو گی اور ٹیکس کی مالیت کے تعین کے لیے اس دفعہ کی شرائط کے مطابق سٹیٹ بینک آف پاکستان کے ٹیکس سال کے آخری دن غیر ملکی کرنسی اور پاکستانی روپے کے ریٹ کے مطابق کنورٹ کی جائے گی۔

(9) غیر ملکی ٹیکس سال بلحاظ غیر مقیم کمپنی سے مراد کوئی سال یا ایسی مدت ہے جس میں انکم ٹیکس کے مقاصد کے تحت غیر علاقائی یا غیر مقیم کمپنی ٹیکس ادا کرتی ہو یا، اگر اس کمپنی پر انکم ٹیکس لاگو نہ ہوتا ہو کوئی بھی سالانہ مدت جس میں کمپنی رپورٹ کرتی ہو۔

(10) کنٹر ولڈ فارن کمپنی کی طرف سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت حاصل کردہ آمدن جس پر پاکستان میں اس دفعہ کے تحت ٹیکس عائد ہوا ہو اس پر دوبارہ ٹیکس لاگو نہیں ہو گا اگر وہ آمدن پاکستان میں مقیم ٹیکس گزار کی جانب سے وصول کی جاتی ہے۔

(11) جہاں کنٹر ولڈ فارن کمپنی سے حاصل ہونے والی آمدن کی مد میں مقیم فرد نے ٹیکس ادا کر دیا ہو اور اس کے بعد کسی سال میں مقیم فرد کنٹر ولڈ فارن کمپنی کی طرف سے تقسیم کیے گئے ڈیویڈنڈ حاصل کرتا ہے تو ٹیکس کی کٹوتی کے بعد مقیم فرد مندرجہ ذیل میں سے جو کم ہو گا اس کے مطابق ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہو گا۔

(i) دفعہ 103 کی ذیلی دفعہ 8 کے تحت ڈیویڈنڈز پر ادا کردہ فارن ٹیکس؛ اور

(ii) دفعہ 103 کے تحت واجب الادا ٹیکس، اس ٹیکس سال کے لیے جس میں مقیم ٹیکس گزار نے ڈیویڈنڈ وصول کیا ہو۔"

110۔ پرائیویٹ کمپنیوں کی طرف سے ادا کی جانے والی تنخواہ۔

جہاں، ٹیکس کے کسی سال میں، کسی پرائیویٹ کمپنی کی جانب سے کمپنی کے ملازموں کو کسی گزشتہ ٹیکس کے سال میں ملازموں کی جانب سے بجالائی جانے والی خدمات کے ضمن میں تنخوہ کی ادائیگی کی جائے اور تنخواہ گزشتہ سال میں ملازم کی تنخواہ پر قابل وصول ٹیکس میں شامل نہ کی گئی ہو تو کمشنر، اس بات کو ماننے کے لیے معقول وجوہات موجود ہوں کہ تنخوہ کی ادائیگی موخر کی گئی تھی، اس رقم کو ملازم کی آمدنی میں مد "تنخواہ" کے تحت اس گزشتہ سال میں شامل کر سکتا ہے۔

111۔ unexplained آمدنی اور اثاثہ جات۔

(1) جہاں

a) کوئی رقم کسی فرد کے حساب کے رجسٹر میں ادھار میں لکھ دی جائے۔

(b) کسی فرد نے سرمایہ کاری کی ہو یا کسی رقم یا قیمتی شے کا مالک ہو۔

(c) کسی فرد کے اخراجات آئے ہوں، یا

(d) کسی فرد نے آمدنی چھپائی ہو یا آمدنی کی غلط تفصیلات بشمول درج ذیل پیش کی ہوں۔

(i) کسی پیداوار، فروخت یا قابل وصولی ٹیکس کی کسی رقم کا اخفا کیا ہو، یا

(ii) قابل وصولی ٹیکس کسی آمدنی کی مو کا کلی یا جزوی طور پر اخفا کیا ہو۔

اور وہ فرد کریڈٹ شدہ رقم یا ایسی سرمایہ کاری، رقم، قیمتی شے یا فنڈز کی نوعیت اور ماخذ سے متعلق کوئی وضاحت پیش نہ کرے جس سے اخراجات کیے گئے تھے [کسی پیداوار، فروخت، ٹیکس کی وصولی کے قابل کسی رقم اور ٹیکس لگانے کے قابل کسی وصولی کی مد کا اخفا] یا اس فرد کی پیش کردہ وضاحت کمشنر کی رائے میں اطمینان بخش نہ ہو تو کریڈٹ شدہ رقم، سرمایہ کاری، رقم کی مالیت، شے کی قدر یا اخراجات کی رقم [کسی پیداوار، فروخت، ٹیکس کی وصولی کے قابل کسی رقم اور ٹیکس لگانے کے قابل کسی وصولی کی مد اخفا] کو مد "دیگر وسائل سے آمدنی" کے تحت اس فرد کی قابل وصولی ٹیکس آمدنی میں اس حد تک شامل کیا جائے گا جس حد تک اس کی موزوں وضاحت نہ کی گئی ہو۔

شرط یہ ہے کہ جہاں ٹیکس دہندہ کریڈٹ شدہ رقم یا کی گئی سرمایہ کاری، ملکیتی رقم یا قیمتی اشیاء یا ان فنڈز کی نوعیت اور ذریعے کی وضاحت کر دے جس سے اخراجات کیے گئے تھے بطور زرعی آمدنی کے تو وضاحت کو متعلقہ صوبائی قانون کے تحت ادا شدہ زرعی آمدنی ٹیکس کی بنیاد پر گزشتہ عرصے کے ضمن میں زرعی آمدنی کے حساب کی حد تک قبول کیا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) میں مذکور رقم فرد کی قابل ٹیکس آمدن میں شامل ہو گی:

i. اس ٹیکس سال کے لیے جس سے اس مالیت کا تعلق ہو اگر مالیت سرمایہ کاری، پیسے، قیمتی اشیاء یا اخراجات کا تعلق پاکستان سے ہو یا ادا کیے گئے ہوں یا آمدن پاکستانی ذریعے سے حاصل کی گئی ہو؛ اور
ii. اس ٹیکس سال کے بعد والے ٹیکس سال میں جب کمشنر کی طرف سے سرمایہ کاری، پیسے، قیمتی اشیاء یا اخراجات کا سراغ لگایا گیا ہو اور پاکستان سے باہر واقع ہوں اور حاصل کی گئی آمدن کا ذریعہ غیر ملکی ہو۔

وضاحت۔ شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ جہاں سرمایہ کاری، پیسہ، قیمتی اشیاء یا اخراجات کسی پچھلے سال میں پاکستان سے باہر سے تعلق رکھتے ہوں اور انہیں 2018ء اور اس کے بعد آنے والے ٹیکس سالوں میں شامل کرنا ہو جو کمشنر کی طرف سے ٹیکس سال 2019ء اور اس کے بعد ڈھونڈے جائیں اور فرد ایسے اثاثے یا اخراجات کے بارے میں واضح کر دے کہ یہ اسی ٹیکس سال سے تعلق رکھتے ہیں جس میں یہ حاصل کیے گئے یہ اخراجات کیے گئے، ایسی وضاحت کو اس بنیاد پر مسترد نہیں کیا جائے گا کہ ذریعے کا تعلق اس ٹیکس سال سے نہیں جس میں قابل ٹیکس آمدن کو شامل کیا جانا ہے۔)

(3) جہاں کسی سرمایہ کاری یا قیمتی شے یا کسی فرد کے اخراجات کی مظہرہ رقم کی اعلان شدہ لاگت مذکورہ سرمایہ کاری یا قیمتی شے یا اخراجات کی معقول رقم سے کم ہو تو کمشنر تمام حالات کا لحاظ رکھتے ہوئے ٹیکس کے اس سال میں مد "دیگر وسائل سے آمدنی" کے تحت اس فرد کے قابل وصولی ٹیکس آمدنی میں فرق کو شامل کر سکتا ہے جس سے سرمایہ کاری، قیمتی شے یا اخراجات کا تعلق ہو۔

(4) ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق نہیں ہوتا۔

a) عمومی بینکاری کے ادھاروں کے ذریعے پاکستان سے باہر سے وصول ہونے زرمبادلہ کی کسی رقم پر جن کی بھنائی پاکستانی روپوں میں کسی جدولی بینک کے ذریعے کرائی جائے اور اس ضمن میں مذکورہ بینک کا سرٹیفیکیٹ پیش کر دیا جائے۔

("c) جائیداد حاصل کرنے کے لیے سرمایہ کاری اور تعین مندرجہ ذیل فارمولے سے ہوگا:

A-B

A، دفعہ 68 کے مطابق جائیداد کی قیمت ہے۔

B، وہ رقم جو اتھارٹی منتقلی یا شمار اور تصدیق کے ذریعے قلمبند کرتی ہے۔

شرط یہ کہ یہ شق تب لاگو ہوگی اگر دفعہ 68 کے تحت مالیت کا تخمینہ اتھارٹی شمار اور تصدیق سے زیادہ ہوگا۔

تشریح: شک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ 1۔ ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق جاری رہے گا، اس رقم پر جو اتھارٹی شمار اور تصدیق کے بعد منتقل کرتی ہے۔

(2) دفعہ 236W کے تحت ایک فرد ادائیگی کرتا ہے تو فرد ٹھوس بنیاد پر اس شق کے تحت شماریات کی کتاب میں شامل ہوگا")۔

(5) بورڈ دفعہ ہذا کے مقاصد کے لیے دفعہ 237 کے تحت قواعد وضع کر سکتا ہے۔

112۔ بعض سیکورٹی ٹرانزیکشنز کے ضمن میں ذمہ داری۔

(1) جہاں کسی سیکورٹی کا مالک کفالت (سیکورٹی) کی فروخت کر دے اور بعد ازاں کفالت دوبارہ حاصل کر لے اور اس لین دین کا نتیجہ یہ ہو کہ کفالت کے ضمن میں قابل ادائیگی کوئی آمدنی مالک کے علاوہ کسی اور فرد سے قابل وصول ہو تو آمدنی کو آرڈیننس کے مقاصد کے لیے مالک کی آمدنی تصور کیا جائے گا نہ کہ دوسرے فرد کی۔

(2) دفعہ ہذا میں "سیکورٹی" (کفالت) میں شامل ہیں بانڈ، سرٹیفیکیٹ، ڈبینچر، سٹاکس اور حصص۔

باب-IX

کم از کم ٹیکس

113۔ بعض اشخاص کی آمدنی پر کم از کم ٹیکس۔

یہ دفعہ کسی ریذیڈنٹ کمپنی، کسی فرد پر (جس کے پاس 2009 کے ٹیکس کے سال میں یا اس کے بعد کے کسی سال میں 50 ملین روپے یا زائد کی بکری) اور اشخاص کی کسی انجمن پر جس کے پاس 2007 کے ٹیکس کے سال میہں یا اس کے بعد کے کسی سال میں 50 ملین روپے یا زائد کی بکری ہو) لاگو ہو گی جہاں کسی بھی وجہ سے جس کی آرڈیننس ہذا بشمول وقتی طور پر نافذ کسی دیگر قانون کے تحت اجازت بخشی گئی ہو۔

a) سال کے دوران نقصان

b) کسی گزشتہ سال کے نقصان کی مجرائی

c) ٹیکس سے استثنٰی

d) کریڈٹ یا چھوٹ کی درخواست یا

e) الاؤنسوں یا منہائیوں (بشمول فرسودگی اور بے باقی کی کٹوتیوں کے) دعوی کرنے پر ٹیکس کے کسی سال کے لیے اس فرد کی طرف سے کوئی ٹیکس قابل ادائیگی نہیں یا اداشدہ نہیں یا اس فرد کی طرف سے اس قابل ادائیگی یا اداشدہ ٹیکس پر ٹیکس کے کسی سال میں جو اس رقم سے ایک فیصد سے کم ہو جو اس فرد کے تمام وسائل سے اس سال اس فرد کی آمدنی کی نمائندگی کرتی ہو۔

وضاحت۔ ذیلی دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے اصطلاح "قابل ادائیگی یا اداشدہ ٹیکس" میں وہ ٹیکس شامل نہیں جو پہلے ہی ادا کر دیا گیا ہو یا جو متصورہ آمدنی کے ضمن میں قابل ادائیگی ہو جس کی تشخیص دفعہ 169 کے تحت یا آرڈیننس ہذا کی دیگر کسی دفعہ کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری کی حتمی ادائیگی کے طور پر تشخیص کردہ ہو۔

(3) جہاں یہ دفعہ لاگو ہو۔

a) اس فرد کی منافع کا مجموعہ جس طرح ٹیکس کے سال کے لیے ذیلی دفعہ (3) میں متعین ہے اسے اس فرد کی ایسی آمدنی تصور کیا جائے گا جو سال میں قابل وصولی ٹیکس ہے۔

b) وہ فرد ٹیکس کے سال کے لیے بطور انکم ٹیکس اتنی ادائیگی کرنے کا (آرڈیننس ہذا کے تحت قابل ادائیگی حقیقی ٹیکس کی بجائے) جو اول شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن IX میں مختص شرح کی بنیاد پر حساب لگا کر کم ٹیکس ہو۔

c) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت اداشدہ ٹیکس شیڈول اول کے حصہ I، ڈویژن I کی شق (1) یا ڈویژن II کے تحت قابل ادائیگی حقیقی ٹیکس سے متجاوز ہو جائے تو ٹیکس کی اداشدہ زائد رقم یہ مطابقت پذیری کے لیے ٹیکس کے مابعد سال کے مذکورہ بالا حصہ کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری میں ڈال دی جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت رقم اس سال کے فوری بعد کے پانچ سالوں کی ٹیکس ذمہ داری میں ڈالی جائے گی اور مطابقت پذیری کی جائے گی جس کے ضمن میں رقم کی ادائیگی کی گئی تھی۔

(4) "ٹرن اوور" سے مراد

a) سیلز ٹیکس سے میرا مجموعی فروخت یا مجموعی وصولیاں اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی یا کوئی تجارتی رعایات ہیں جو اشیاء کی فروخت سے حاصلہ انوائسز یا بلوں میں ظاہر ہو اور علاوہ ازیں کسی ایسی رقم کے علاوہ ہے جو متصورہ آمدنی سمجھی جائے اور اس کی تشخیص ٹیکس کی ذمہ داری کی حتمی ادائیگی کے طور پر ہو جس کے ضمن میں ٹیکس پہلے ہی اداشدہ ہو یا قابل ادائیگی ہو۔

b) فوائد دینے کے لیے جن میں کمیشن شامل ہیں خدمات کی ادائیگی کے لیے مجموعی فیسیں، سوائے اس کے کہ ان کی کمی اس ٹیکس کی ذمہ داری کی حتمی ادائیگی سے پوری ہو جس کے لیے ٹیکس الگ ادا کیا گیا ہو یا یا قابل ادائیگی ہو۔

c) معاہدات / کنٹریکٹ وغیرہ کی تعمیل سے مجموعی وصولیاں، سوائے اس کے کہ ان کی کمی اس ٹیکس کی ذمہ داری کی حتمی ادائیگی سے پوری ہو جس کے لیے ٹیکس الگ ادا کیا گیا ہو یا قابل ادائیگی ہو۔

d) اشخاص کی ایسی انجمن کے اوپر بیان کردہ کمپنی کے حصے کی رقوم جس کی کمپنی رکن ہو۔

حدف شدہ

حذف شدہ

113C۔ متبادل کارپوریٹ ٹیکس

(1) آرڈیننس ہذا میں موجود کسی مر کے باوجود ٹیکس کے سال 2014 اور اس کے بعد کسی کمپنی کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس اس آمدنی سے قطع نظر جس پر شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II کے تحت ٹیکس لاگو ہے یا آرڈیننس ہذا کی کسی دفعات میں سے کسی دفعہ کے تحت کم از کم ٹیکس لاگو ہے وہ کارپوریٹ ٹیکس یا متبادل کارپوریٹ ٹیکس سے زیادہ ہو گا۔

(2) دفعہ ہذا کے مقاصد کے لیے:

a) "حسابی آمدنی" سے مراد ٹیکس کے سال کے لیے ٹیکس سے قبل حسابی منافع ہے۔ جیسا کہ مالی کیفیت ناموں میں یا ذیلی دفعہ (7) یا ذیلی دفعہ (11) کے تحت تطبیق کے مطابق حساب نگاری کے ایکویٹی طریقہ کار کے تحت تسلیم شدہ شریک سے حصے کو نکل کر ظاہر کیا گیا ہے۔

(b) "متبادل کارپوریٹ ٹیکس" سے مراد حسابی آمدنی کے برابر رقم 17 فیصد کی شرح پر ٹیکس ہے جس میں ذیلی دفعہ (8) میں مقرر کردہ اور ذیلی دفعہ (7) بعد ازاں کی دفعات کے مطابق طے کردہ رقوم کو نکال کر۔

(c) "کارپوریٹ ٹیکس" سے مراد شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II کے تحت کمپنی کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس سے زائد اور آرڈیننس ہذا کی دعوت کی دفعات میں سے کسی کے تحت قابل ادائیگی کم سے کم ٹیکس"۔

(3) حسابی آمدنی کے برابر رقم جس میں سے وہ رقم کم کی جائے گی جسے اس میں سے ذیلی دفعہ (8) کے تحت نکالا جاتا ہو، اسے دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے قابل ٹیکس آمدنی تصور کیا جائے گا۔

(4) ٹیکس کے سال کے لیے قابل ادائیگی کارپوریٹ ٹیکس کے اوپر اداشدہ متبادل کارپوریٹ ٹیکس کا زائد آگے منتقل کردیا جائے گا اور اگلے سال کے لیے شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس کے ساتھ تطبیق کی جائے گی۔

(5) اگر زائد ٹیکس جیسا کہ اس کا ذکر ذیلی دفعہ (4) میں کیا گیا ہے، مکمل طور پر اس کی تطبیق نہیں کی گئی تو جس رقم کی تطبیق نہیں کی گئی ٹیکس کے اگلے سال میں ڈال دی جائے گی اور اس سال میں اگلے سالوں میں ذیلی دفعہ (4) میں مقرر طریقے کے مطابق اس کی تطبیق کی جائے گی مگر مذکورہ زائد ٹیکس کے دس سالوں سے زائد میں ٹیکس کے اس سال کے فوری بعد نہیں ڈالا جائے گا جس کے لیے زائد کا پہلے حساب لگایا گیا تھا۔

توضیح: ذیلی دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے دفعہ ہذا میں مقرر کارپوریٹ ٹیکس کے اوپر متبادل کارپوریٹ ٹیکس سے زائد کی تطبیق کے لیے نظام آرڈیننس ہذا کی دفعہ 113 میں مذکورہ کم از کم ٹیکس کو اگلے سالوں میں ڈالنے اور اس کی تطبیق سے متعلق ٹیکس دہندہ کا حق متاثر نہیں ہو گا۔

(6) اگر کارپوریٹ ٹیکس یا متبادل کارپوریٹ ٹیکس کسی ترمیم کے نتیجے میں یا آرڈیننس ہذا کے تحت کسی حکم کے نتیجے میں بڑھایا گھٹا دیا جائے تو اگلے سالوں میں ڈالی جانے والی زائد رقم اس کے مطابق گھٹائی یا بڑھائی جائے گی۔

(7) "حسابی آمدنی" کا تعین کرنے کے مقصد کے لیے اخراجات اس رقم میں تقسیم کردیے جائیں گے جسے ذیلی دفعہ (8) کے تحت حسابی آمدنی سے نکالا جانا ہو اور جسے ذیلی دفعہ (2) کے تحت قابل ٹیکس آمدنی رقم تصور کیا جائے۔

(8) درج ذیل رقوم متبادل کارپوریٹ ٹیکس کا حساب لگانے کے مقاصد کے لیے حسابی آمدنی سے نکال دی جائیں گی:

(i) مستثنیٰ آمدنی

(ii) وہ آمدنی جو شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II یا آرڈیننس ہذا کی شرائط میں سے کسی کے تحت کم از کم ٹیکس کے علاوہ کسی اور ٹیکس کے تحت ہو۔

(iii) وہ آمدنی جو دفعہ 65ڈی، 65ای اور 100سی کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے تحت ہو۔

(9) دفعہ ہذا کی شرائط ٹیکس دہندگان پر لاگو نہیں ہوں گی جن پر چوتھے، پانچویں اور ساتویں شیڈول میں موجود دفعات کے مطابق ٹیکس لاگو ہے۔

(10) دفعات 64بی اور 65بی کے تحت ٹیکس کریڈٹ متبادل کارپوریٹ ٹیکس پر عطا کیا جائے گا۔

(11) کمشنر حسابی آمدنی کی تطبیق اور حساب نکالنے کی کارروائی سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد تاریخی حسابی نمونے کے مطابق کر سکتا ہے۔

توضیح: شک کا ازالہ کرنے کے لیے وضاحت کی جاتی ہے کہ شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس کے علاوہ ادا شدہ یا قابل ادائیگی ٹیکس اس طریقے یا انداز کے مطابق قابل ادائیگی رہے گا جو آرڈیننس ہذا کی متعلقہ دفعات کے تحت مقرر ہے۔

باب-X

طریقہ کار

حصہ-I

ریٹرن (گوشوارہ)

114۔ آمدنی کی ریٹرن۔

(1) آرڈیننس ہذا کے تحت درج ذیل اشخاص کو ٹیکس کے کسی سال کے لیے آمدنی کی ریٹرن داخل کرنا ضروری ہے یعنی

a) ہر کمپنی

ab) ہر فرد (کسی کمپنی کے علاوہ) جس کی مذکورہ سال کے لیے قابل ٹیکس آمدنی اس زیادہ سے زیادہ رقم سے بڑھ جائے جس پر اس مذکورہ سال کے لیے آرڈیننس ہذا کے تحت قابل وصول ٹیکس نہ ہو۔

ac) غیر منفعتی ادارہ جیسا کہ اس کی تعریف دفعہ 2 کی شق (36) میں کی گئی ہے۔

ad) کوئی فلاحی ادارہ جس کی منظوری شیڈول دوئم کے حصہ I کی شق (58) کے تحت دی گئی ہو۔

b) کوئی فرد جس پر شق (اے)، (اے بی)، (اے سی) یا (اے ڈی) لاگو نہ ہو، جو / جس پر سے

(i) گزشتہ دو ٹیکس کے سالوں میں ٹیکس وصول کیا گیا ہو۔

(ii) ٹیکس کے کسی سال کے لیے آرڈیننس ہذا کے تحت اگلے سالوں میں ڈالے گئے نقصان کا دعویٰ کرے۔

(iii) غیر منقولہ جائداد کا مالک ہو جس کا رقبہ اراضی 250 مربع گز یا زیادہ ہو یا اسے علاقوں میں کسی فلیٹ کا مالک ہو جو صوبوں میں مقامی سرکاری قوانین کے آغاز سے فوری قبل بلدیاتی حدود کے اندر موجود ہو یا کینٹ کے علاقوں میں یا اسلام آباد کے دارالحکومتی علاقہ میں موجود ہے۔

(iv) غیر منقولہ جائداد کا مالک ہو جس کا رقبہ اراضی پانچ سو مربع گز یا زائد رقبہ محصول بندی میں واقع ہو۔

(v) فلیٹ کا مالک ہو جس کا احاطے کا رقبہ دو سو مربع فٹ یا زائد رقبہ محصول بندی میں واقع ہو۔

(vi) موٹر گاڑی کا مالک ہو جس کے انجن کی استعداد 1000 سی سی سے زائد ہو۔

(vii) نیشنل ٹیکس نمبر حاصل کر رکھا ہو، یا

(viii) جس کے نام پر کمرشل یا صنعتی بجلی کا کنکشن ہو جہاں سالانہ بل کی رقم 5 لاکھ سے زائد ہو۔

(ix) ریذیڈنٹ فرد ہو جو چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں یا کسی ٹریڈ یا کاروباری ادارے یا مارکیٹ کمیٹی میں یا کسی پیشہ ور ادارے بشمول پاکستان انجینئرنگ کونسل، پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل، پاکستان بار کونسل یا کسی صوبائی انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس آف پاکستان میں رجسٹرڈ ہو۔

1A) ہر فرد جس کی آمدنی ٹیکس کے کسی سال میں مد "کاروبار سے حاصل آمدنی" سے تین لاکھ روپے سے بڑھ جائے مگر چار لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو اس کے لیے ضروری ہے کہ ٹیکس کے اس سال کے لیے آمدنی کا گوشوارہ بھی جمع کرائے گا۔

(2) آمدنی کو کوئی کسی گوشوارہ

a) مقررہ فارم میں ہو گا اور اس کے ہمراہ ایسے منسلکات، کیفیت نامہ جات یا دستاویزات ہوں گی جو مقرر کی جائیں۔

b) پوری طرح ان تمام کوائف یا معلومات کو بیان کرے گا جیسا کہ گوشوارے کے فارم میں مقرر کیا جائے اس میں ٹیکس دہندہ کی جانب سے رکھے گئے ریکارڈ کا اقرار نامہ شامل ہو گا۔

c) اس پر ایسا فرد یا اس فرد کا نمائندہ ہونے کے ناتے مذکورہ فرد کے دستخط ہوں گے جہاں دفعہ 172 کا اطلاق ہو۔

d) کے ہمراہ آمدنی کے گوشوارہ کے مطابق واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کا ثبوت منسلک ہو گا۔

e) کے ہمراہ دفعہ 116 کے تحت مطلوب کیفیت نامہ دولت منسلک ہو گا۔

f) کے ہمراہ دفعہ 116A کے تحت مطلوب غیر ملکی آمدن اور اثاثوں کی سٹیٹمنٹ منسلک ہو گی)

2a) آمدنی کا کوئی گوشوارہ جسے ویب پر الیکٹرانک انداز سے یا کسی مقناطیسی میڈیا یا کمپیوٹر کے ذریعے ریڈ کیے جاسکنے والے کسی دیگر میڈیا کے ذریعے جو بورڈ کی طرف سے مقرر کیا جائے کہ اس کے ذریعے داخل کیا جائے اسے بھی ذیلی دفعہ (11) کے مقصد کے لیے گوشوارہ (ریٹرن) تصور کیا جائے گا اور بورڈ سرکاری جریدہ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے مذکورہ ریٹرنز کے ڈیٹا کی اہلیت کا تعین کرنے کے لیے قواعد وضع کرے گا اور ای۔انٹرمیڈی / ریز جو مذکورہ ریٹرنز کے ڈیٹا کو ڈیجیٹل بنائے گا اور اسے الیکٹرانک ذرائع سے اپنے ڈیجیٹل دستخطوں کے ساتھ اور ریٹرنز، کیفیت نامہ جات یا دستاویزات وغیرہ کی الیکٹرانک فائلنگ سے متعلق دیگر امور کے ہمراہ انکم ٹیکس ڈیحصہ۔منٹ کو منتقل کرے گا۔

(3) کمشنر تحریری طور پر نوٹس کے ذریعے کسی فرد یا کسی فرد کے نمائندے سے، جیسی بھی صورت ہو، طلب کر سکتا ہے کہ وہ آمدنی کی ریٹرن نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ تک بارہ ماہ سے کم کے عرصہ کے لیے دستیاب کرے، اس صورت میں کہ جہاں

a) مذکورہ فرد کی وفات ہو گئی ہو

b) وہ فرد دیوانہ ہو گیا ہو یا اس فرد نے کاروبار بند کر دیا ہو

(c مذکورہ فرد مستقل طور پر پاکستان چھوڑنے کے قریب ہو۔

(d یہ شق حذف کر دی گئی ہو۔

(e کمشنر بصورت دیگر موزوں خیال کرے کہ مذکورہ ریٹرن طلب کی جائے۔

(4) ذیلی دفعہ (5) کے تحت کمشنر تحریری نوٹس کے ذریعے، کسی فرد سے جس کا کمشنر کی رائے میں ٹیکس کے کسی سال یا تشخیصی سال کے لیے دفعہ ہذا کے تحت آمدنی کی ریٹرن داخل کرنا ضروری ہو، مگر وہ مذکورہ نوٹس وصول ہونے کی تاریخ سے تیس (30) دنوں کے اندر یا اتنی طویل عرصہ میں یا مختصر عرصہ میں جو مذکورہ نوٹس مقرر کیا جائے یا جس کی کمشنر نے اجازت دی ہو کے اندر پیش کرنے میں ناکام ہو جائے۔

(5) ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے گزشتہ پانچ سالوں یا تشخیصی سالوں میں سے کسی ایک یا زائد کے ضمن میں کوئی نوٹس جاری کیا جاسکتا ہے۔

(6) ذیلی دفعہ (6۔اے) کے تحت کوئی فرد جس کو ریٹرن داخل کرنے کے بعد اس میں کسی فروگزاشت یا غلطی کا پتہ چلے وہ درج ذیل شرائط کے تحت نظر ثانی شدہ ریٹرن داخل کر سکتا ہے، یعنی:

(a کہ یہ جیسی بھی صورت ہو نظر ثانی شدہ حسابات یا نظر ثانی شدہ آڈٹ شدہ حسابات کے ہمراہ ہو۔

(b ریٹرن کی نظر ثانی کی تحریری وجوہات و ٹیکس دہندہ کی طرف سے باقاعدہ طور پر دستخط شدہ ریٹرن کے ساتھ داخل کی جائیں۔

(ba اس کے ہمراہ ریٹرن کی نظر ثانی کی ضمن میں تحریری طور پر کمشنر کی منظوری، اور

(c قابل ٹیکس آمدنی جس کا اظہار کیا جائے وہ اس آمدنی سے کم نہ ہو اور جو نقصان ظاہر کیا جائے وہ اس آمدنی یا نقصان سے زائد نہ ہو۔ جیسی بھی صورت ہو، جس کا تعین دفعات 122، 122، 121اے، 122سی، 133، 132، 129 یا 221 کے تحت جاری کردہ حکم کے تحت کیا جائے۔

شرط یہ ہے کہ اگر مذکورہ بطالا میں سے کوئی شرط پوری نہ کی جائے تو داخل کردہ ریٹرن کو غیر صحیح ریٹرن تصور کیا جائے گا گویا کہ یہ پیش ہی نہیں کی گئی تھی۔

مزید شرط یہ ہے کہ شق (بی اے) میں مقرر کردہ شرط لاگو نہیں ہوگی اگر نظر ثانی شدہ ریٹرن اس کے داخل کرنے کے ساٹھ (60) دنوں کے اندر داخل کی جائے:

یہ بھی شرط ہے کہ جہاں کمشنر نے ریٹرن کی نظر ثانی کے لیے تحریری طور پر منظوری کا کوئی حکم اس تاریخ سے ساٹھ دنوں کے خاتمہ سے قبل نہ کیا ہو کہ جب ریٹرن کی نظر ثانی کی درخواست دی گئی تھی تو شق (بے اے) کے تحت مطلوب منظوری کو کمشنر کی طرف سے عطا کردہ تصور کیا جائے گا اور شق (بی اے) میں مقرر کردہ شرط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

مزید شرط یہ ہے کہ نظر ثانی طلب کرنے کا انداز اور طریقہ ویسا ہو گا جو بورڈ کی طرف سے مقرر کیا جائے۔

6a) اگر کوئی ٹیکس دہندہ نظر ثانی شدہ ریٹرن رضاکارانہ طور پر ٹیکس کی وہ رقم جمع کرانے کی رسید کے ہمراہ جمع کرائے جو کم ادا کی گئی تھی یا ٹیکس کی وہ رقم جس کے جمع کرانے سے گریز برتا گیا تھا۔ عدم ادا سرچارج کے ہمراہ، جہاں دفعہ 177 یا دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (9) کے تحت نوٹس کی وصولی سے قبل اس کے نوٹس میں آئے تو اس سے کوئی جرمانہ وصول نہیں کیا جائے گا:

شرط یہ ہے کہ اس صورت میں کہ اگر ٹیکس دہندہ آڈٹ کے دوران یا دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (9) کے تحت نوٹس کے اجراء سے قبل کمشنر کی طرف سے بتائی جانے والی ٹیکس کی رقم جمع کرائے تو وہ گریز کی گئی ٹیکس کی رقم کا، غیر ادا سرچارج اور نظر ثانی شدہ ریٹرن کے ہمراہ آرڈیننس ہذا کے تحت قابل لگان جرمانہ جات کے 25 فیصد کو جمع کرائے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ اس صورت میں کہ اگر ٹیکس دہندہ دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (9) کے تحت شوکاز نوٹس کے اجراء کے بعد ریٹرن کی نظر ثانی کرے تو گریز کی گئی ٹیکس کی رقم، غیر ادا سرچارج اور آرڈیننس ہذا کے تحت قابل لگان جرمانہ جات کے 25 فیصد کے ہمراہ نظر ثانی شدہ ریٹرن جمع کرائے گا اور اس کے بعد شوکاز نوٹس منسوخ ہو جائے گا۔

(7) ہر ریٹرن جس کے کسی ایسے فرد کے لیے پیش کرنے یا اس کے دستخط کرانے یا اس کی طرف سے پیش کرنے کا ارادہ ہو اس کے ضمن میں تصور کیا جائے گا کہ اسے اس مذکورہ فرد کی طرف سے باقاعدہ طور پر پیش کی گئی ہے یا اس فرد کے اختیار سے پیش کی گئی ہے۔ یہاں تک کہ وہ فرد متضاد ثابت کر دے۔

115۔ وہ اشخاص جن کی طرف آمدنی کی ریٹرن داخل کرنا ضروری نہیں۔

(1) حذف شدہ

(3) درج ذیل اشخاص کو ٹیکس کے کسی سال کے لیے آمدنی کی ریٹرن محض دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (بی) کی ذیلی شق (iii) کی بنا پر داخل کرنے کی ضرورت نہیں۔

a) بیوہ

b) پچیس سال کی عمر سے کم کوئی یتیم

c) معذور فرد، یا

d) غیر منقولہ جائداد کی ملکیت کی صورت میں کسی نان ریذیڈنٹ فرد کو

(4) کوئی فرد جس پر ٹیکس کے کسی سال کے لیے کوئی ریٹرن داخل کرنے کی پابندی نہ ہو کیونکہ اس فرد کی تمام آمدنی دفعات 151، 148، 7، 6، 5 اور 152، دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 13، دفعات 154، 156 اور 156۔اے، دفعہ 233اے کی ذیلی دفعہ (3) یا دفعہ 234اے کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت حتمی ٹیکس کاری کے تابع ہے وہ کمشنر کو ایسے فارم پر اور ایسے انداز سے تصدیق شدہ جو مقرر کیا جائے ٹیکس کے مذکورہ سال کے لیے اس فرد کی آمدنی سے متعلق کوائف کا اظہار کرنے والی سٹیٹمنٹ مہیا کرے گا۔

(4a کوئی فرد جسے، کیفیت نامہ داخل کرنے کے بعد اس میں کسی فروگزاشت یا غلط کیفیت نامہ کا پتہ چلے آرڈیننس ہذا کے تحت کسی دیگر ذمہ داری پر اثر انداز ہوئے بغیر جو اس کے ذمہ ہو اس مذکورہ سال کے لیے نظر ثانی شدہ کیفیت نامہ اس مالی سال کے اختتام سے پانچ سالوں کے اندر کسی وقت داخل کرے گا جس میں اصل کیفیت نامہ داخل کیا گیا تھا۔

حذف شدہ

(5) ذیلی دفعہ (6) کے تحت کمشنر تحریری نوٹس کے ذریعے کسی ایسے فرد سے جسے اس کی رائے میں دفعہ ہذا کے تحت مقررہ کیفیت نامہ داخل کرنا ٹیکس کے کسی سال کے لیے ضروری تھا مگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہا طلب کرے گا کہ وہ اس مذکورہ سال کے لیے مقررہ کیفیت نامہ مذکورہ نوٹس بھیجنے کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر یا اتنے طویل وقت میں جو مذکورہ نوٹس میں مقرر کیا جائے یا جتنے عرصہ کی وہ اجازت دے داخل کرے گا۔

(6) ذیلی دفعہ (5) کے تحت کوئی نوٹس گزشتہ مکمل ٹیکس کے سالوں کے ایک یا زائد سالوں کے ضمن میں جاری کیا جا سکتا ہے۔

116۔ کیفیت نامہ دولت۔

(1) کمشنر تحریری نوٹس کے ذریعے کسی فرد سے کوئی فرد ہونے کے ناطے طلب کر سکتا ہے کہ نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ کو ایک کیفیت نامہ (جسے بعد ازاں "کیفیت نامہ دولت" سے موسوم کیا جائے گا) مقررہ فارم پر اور مقررہ انداز سے تصدیق شدہ درج ذیل کی بابت کوائف دے کر پیش کرے۔

(a مذکورہ فرد کے کل اثاثہ جات اور واجبات جو مذکورہ نوٹس میں مقرر تاریخ یا تواریخ کو جیسے موجود تھے۔

(b مذکورہ فرد کی زوجہ / شوہر، نابالغ بچوں اور اس پر انحصار کرنے والے دیگر اشخاص کے کل اثاثہ جات اور ذمہ داریاں جو مذکورہ نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ یا تواریخ کو جیسے موجود تھیں۔

(c مذکورہ فرد کی طرف سے کسی دیگر فرد کو منتقل کردہ کوئی اثاثہ جات مذکورہ نوٹس میں مقرر کردہ عرصہ یا ادوار کے دوران اور منتقلی کا عوض / بدل

(d مذکورہ فرد اور مذکورہ فرد کی زوجہ / شوہر، نابالغ بچوں اور اس پر انحصار کرنے والے دیگر اشخاص کے ذمے کل اخراجات اس عرصہ یا ان ادوار میں جو نوٹس میں مقرر کیے گئے ہوں اور مذکورہ اخراجات کی تفصیلات، اور

e) دولت کا تطبیقی کیفیت نامہ

(2) ہر ریذیڈنٹ ٹیکس دہندہ ایسا فرد ہونے کے ناتے جو ٹیکس کے کسی سال کے لیے آمدنی کی ریٹرن داخل کرتا ہو وہ اس مذکورہ سال کے لیے کیفیت نامہ دولت اور دولت کا تطبیقی کیفیت نامہ مذکورہ ریٹرن کے ہمراہ پیش کرے گا۔

شرط یہ ہے کہ اشخاص کی کسی انجمن کا ہر رکن بھی مذکورہ سال کے لیے کیفیت نامہ دولت اور دولت کا تطبیقی کیفیت نامہ ہمراہ انجمن کی آمدنی کی ریٹرن کے ہمراہ پیش کرے گا۔

(3) جہاں کوئی فرد، جس نے دولت کا کیفیت نامہ پیش کیا ہو اسے اس میں کسی فروگزاشت یا غلط کیفیت نامے کا علم ہو جائے آرڈیننس ہذا کی کسی شرط کے تحت اس کے ذمے کسی ذمہ داری پر اثر انداز ہوئے بغیر ایک نظر ثانی شدہ کیفیت نامہ دولت نظر ثانی شدہ دولت کی تطبیق کے ہمراہ اور نظر ثانی شدہ کیفیت نامہ دولت داخل کرنے کی وجوہات کی تشخیص سے قبل کسی وقت ٹیکس کے اس سال کے لیے جس سے اس کا تعلق ہو دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (4) کے تحت پیش کرے گا۔

(4) ہر فرد (کسی کمپنی یا اشخاص کی کوئی انجمن کے علاوہ) جو دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت کیفیت نامہ حتمی ٹیکس نظام (FTR) کے تحت آنے کی بنا پر داخل کرے وہ دولت کے تطبیقی کیفیت نامہ کے ہمراہ کیفیت نامہ دولت داخل کرے گا۔

116A۔ بیرونی آمدن اور اثاثوں کی سٹیٹمنٹ۔ (1) ہر مقامی ٹیکس گزار انفرادی طور پر بیرونی آمدن کا مالک ہو گا جو دس ہزار امریکی ڈالر سے کم نہ ہو یا بیرونی اثاثوں کا مالک ہو گا جن کی مالیت ایک لاکھ امریکی ڈالر سے کم نہ ہو گی تو ایک سٹیٹمنٹ مہیا کرے گا، اس کے بعد سے اسے بیرونی آمدن اور اثاثوں کی سٹیٹمنٹ کہا جائے گا، مجوزہ فارم پر اور مجوزہ طریقے سے مندرجہ ذیل تفصیلات کے ساتھ تصدیق شدہ ہو گی۔

a) ٹیکس سال کے آخری دن فرد کے مجموعی بیرونی اثاثے اور مالی ذمہ داریاں؛

b) کوئی بیرونی اثاثے جو فرد کی طرف سے کسی دوسرے فرد کو اس ٹیکس سال کے دوران ٹرانسفر کیے گئے اور اس ٹرانسفر سے حاصل ہونے والی آمدن؛ اور

c) بیرونی آمدن کی مکمل تفصیلات، ٹیکس سال کے دوران اخراجات اور مجموعی اخراجات کی تفصیل اور ضروری طور پر ایسے اخراجات جو اس آمدن کے حصول کے لیے کیے گئے ہوں۔

(2) کمشنر تحریری نوٹس کے ذریعے کسی فرد سے مطالبہ کر سکتا ہے، جو کمشنر کی رائے میں، نوٹس میں تحریری وجوہات کی بنیاد پر، بیرونی آمدن اور اثاثوں کی تفصیلات زیر دفعہ (1) فراہم کرنے کا اہل ہو مگر وہ نوٹس میں مقرر کی گئی تاریخ کے مطابق بیرونی آمدن اور اثاثوں کی سٹیٹمنٹ فراہم کرنے میں ناکام رہے)۔

117۔ بند کاروبار کا نوٹس۔

(1) کوئی فرد جو کاروبار بند کر رہا ہو کمشنر کو تحریری طور پر اس to that effect مذکورہ بندش کاروبار کے پندرہ دنوں کے اندر نوٹس دے گا۔

(2) کاروبار بند کرنے والا فرد آرڈیننس ہذا کی دفعات کے تحت یا کمشنر کی طرف سے نوٹس کے ذریعے طلب کیے جانے پر تحریری طور پر ٹیکس کے اس سال کے اول روز کو شروع ہونے والے دور کی آمدنی کی ریٹرن پیش بندش کی تاریخ کو ہو گا اور اس عرصہ کو آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے ٹیکس کا الگ سال تصور کیا جائے گا۔

(3) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی نوٹس نہ دیا گیا ہو مگر کمشنر کے پاس یہ یقین کرنے کے لیے معقول وجوہات ہوں کہ کوئی کاروبار بند کر دیا گیا ہے یا اس کے بند ہونے کا امکان ہے تو کمشنر اس فرد کو نوٹس بھیج سکتا ہے جس نے کاروبار بند کر دیا ہو یا جس کاروبار بند کر دیا ہو یا جس کاروبار بند کرنے کا ارادہ ہو کہ وہ کمشنر کو نوٹس میں مقرر کردہ وقت کے اندر نوٹس میں مقررہ دور کے ضمن میں آمدنی کی ریٹرن مہیا کرے۔

(4) دفعہ ہذا کے تحت پیش کی گئی کسی ریٹرن کو آرڈیننس ہذا کے تمام مقاصد بشمول دفعہ 120 کے اطلاق کے لیے آمدنی کی ریٹرن تصور کیا جائے گا۔

118۔ ریٹرن اور دیگر دستاویزات پیش کرنے کا طریقہ۔

(1) دفعہ 114 کے تحت آمدنی کی ریٹرن، دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب کوئی کیفیت نامہ یا دفعہ 116 کے تحت کوئی کیفیت نامہ دولت مقرر کردہ انداز سے پیش کیا جائے گا۔

(2) دفعہ 114 کے تحت آمدنی کی کوئی ریٹرن یا دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت کسی کمپنی کا کوئی کیفیت نامہ درج ذیل کی صورت میں پیش کیا جائے گا۔

a) کسی کمپنی کی صورت میں جس کا ٹیکس کا سال یکم جنوری اور 13 جون کے درمیان اگلے دسمبر کی 31 تاریخ کو یا اس سے قبل ٹیکس کے اس سال کے آخر کے بعد جس سے ریٹرن کا تعلق ہو کسی وقت ختم ہو رہا ہو، یا

b) کسی دیگر صورت میں ٹیکس کے اس سال کا آخر ہونے کے بعد کہ جس سے ریٹرن کا تعلق ہو اگلے ستمبر کی تیرہ تاریخ کو یا اس سے قبل

(2a جہاں ٹیکس سال کے لیے تنخواہ سے آمدن 5 لاکھ روپے یا اس سے زائد ہو ٹیکس دہندہ آمدنی کی ریٹرن الیکٹرانک ذرائع سے مقرر انداز کے مطابق داخل کرے گا اور اس کے ہمراہ ٹیکس کی کٹوتی یا ادائیگی کا ثبوت اور دفعہ 116 کے تحت مطلوب کیفیت نامہ دولت ہو گا(یا 116A کے تحت غیر ملکی آمدن اور اثاثوں کی سٹیٹمنٹ جمع کروائے گا، اگر لاگو ہو)۔

(شرط یہ ہے کہ بورڈ ذیلی دفعہ ہذا میں مقرر کردہ شرط میں ترمیم لاسکتا ہے یا ہدایت کر سکتا ہے کہ مذکورہ شرط کسی ٹیکس سال کے لیے لاگو نہیں ہو گی۔)

(3) کسی فرد (کمپنی کے علاوہ) کے لیے آمدنی کی ریٹرن یا دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب کیفیت نامہ درج ذیل شیڈول کے مطابق پیش کیا جائے گا، یعنی:

a) دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب کسی کیفیت نامہ یا کی صورت میں یا کسی تنخواہ دار فرد کی صورت میں ای۔ پورٹل کے ذریعے داخل کی جانے والی ریٹرن کی صورت میں اس سال کے آخر کے بعد اگلے اگست کی 31 تاریخ کو یا اس سے قبل کہ جس سے کیفیت نامے یا ریٹرن کا تعلق ہو، یا

b) کسی فرد (کسی کمپنی کے علاوہ) کے لیے آمدنی کی ریٹرن کی صورت میں ٹیکس کے اس سال کے آخر کے بعد اگلے ستمبر کی 30 تاریخ کو یا اس سے قبل کہ جس سے ریٹرن کا تعلق ہو۔

(4) نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ تک کیفیت نامہ دولت پیش کیا جائے گا جس کے تحت مذکورہ فرد سے مطلوب ہو گا کہ وہ مذکورہ کیفیت نامہ یا جہاں ٹیکس کے کسی سال کے لیے دفعہ 116 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت کیفیت نامہ دولت پیش کرنا طلب کیا جائے۔ وہ اس سال کے لیے آمدنی کی ریٹرن مقررہ تاریخ تک پیش کرے گا۔

(5) دفعہ 117 کے تحت جاری شدہ نوٹس کے تحت پیش کرنے کے لیے مطلوب کوئی ریٹرن نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ تک پیش کی جائے گی۔

(6) جہاں کسی ٹیکس دہندہ کے پاس نیشنل ٹیکس نمبر رجسٹر نہ ہو اور مقرر فارم پر اور مقرر کردہ انداز سے درخواست دینے میں ناکام رہے تو مذکورہ ریٹرن کو دفعہ ہذا کے تحت پیش کی گئی ریٹرن تصور نہیں کیا جائے گا۔

119۔ ریٹرنز اور دیگر دستاویزات پیش کرنے کے لیے وقت کی توسیع

(1) کسی بھی فرد کے لیے ضروری ہے کہ وہ درج ذیل پیش کرے۔

a) دفعہ 114 یا 117 کے تحت آمدنی کی ریٹرن

b) حذف کر دی گئی ہے۔

c) دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب کیفیت نامہ

d) دفعہ 116 کے تحت کیفیت نامہ دولت

وہ تحریری طور پر کمشنر کو ریٹرن یا کیفیت نامہ، جیسی بھی صورت ہو پیش کرنے کے لیے وقت میں توسیع کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی درخواست آمدنی کی ریٹرن یا کیفیت نامہ جس سے درخواست متعلق ہو پیش کرنے کے لیے مقررہ تاریخ تک پیش کی جائے گی۔

(3) جہاں کوئی درخواست ذیلی دفعہ (1) کے تحت دی گئی ہو اور کمشنر مطمئن ہو کہ درخواست دہندہ مقررہ تاریخ آمدنی کی ریٹرن یا کیفیت نامہ پیش کرنے سے درج ذیل وجوہات کی بنا پر قاصر ہے کہ جس سے درخواست کا تعلق ہے۔

a) پاکستان میں عدم موجودگی

c) بیماری یا دیگر اتفاقی حادثہ، یا

c) کوئی دیگر معقول وجہ

تو کمشنر تحریری حکمنامے کے ذریعے درخواست دہندہ کو مذکورہ ریٹرن یا کیفیت نامہ، جیسی بھی صورت ہو، پیش کرنے کے لیے وقت میں توسیع عطا کر سکتا ہے۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے تحت وقت میں میں توسیع آمدنی کی ریٹرن آجر کا سرٹیفیکیٹ، یا کیفیت نامہ، جیسی بھی صورت ہو، پیش کرنے کی مقررہ تاریخ سے پندرہ دنوں سے متجاوز نہیں ہونی چاہیے جب تک وقت میں توسیع کے جواز کے لیے غیر معمولے حالات موجود نہ ہوں۔

مزید یہ کہ جب کمشنر ذیلی دفعہ (3) یا ذیلی دفعہ (4) کے تحت توثیق کی منظوری نہیں کرتا تو چیف کمشنر ٹیکس گزار کی توثیق یا مزید توثیق کی درخواست پر غیر معمولی حالات میں 15 دن سے زیادہ منظوری نہیں دے سکتا۔

(5) یہ شق حذف کر دی گئی ہے۔

(6) ذیلی دفعہ (3) کے تحت عطا کردہ وقت کی توسیع دفعہ 205 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ڈیفالٹ سرچارج کی وصولی کے مقصد کے لیے دفعہ 137 کے تحت انکم ٹیکس کی ادائیگی کے لیے مقررہ تاریخ کو تبدیل نہیں کرے گی۔

حصہ-II

تشخیص

120۔ تشخیص۔

(1) جہاں کسی ٹیکس دہندہ نے یکم جولائی2002ء کو یا اس کے بعد ختم ہونے والے ٹیکس کے سال کے لیے آمدنی (دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (6) کے تحت نظر ثانی شدہ (ریٹرن کے علاوہ) کی مکمل ریٹرن پیش کر دی ہو۔

a) تو کمشنر کے بارے میں خیال کیا جائے گا کہ اس نے اس مذکورہ سال کی قابل ٹیکس آمدنی اور اس پر واجب الادا ٹیکس کی تشخیص کرتی ہے جو ان متعلقہ رقوم کے برابر ہے جن کا ذکر ریٹرن میں ہے، اور

b) ریٹرن کو آرڈیننس ہذا کے تمام مقاصد کے لیے کمشنر کی طرف سے ٹیکس دہندہ کو اس روز جاری کردہ تشخیصی حکم نامہ تصور کیا جائے گا جس روز ریٹرن پیش کی گئی تھی۔

1A) ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کے باوجود کمشنر دفعہ 177 کے تحت کسی فرد کے انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ کر سکتا ہے اور مذکورہ دفعہ کی تمام شرائط کا اطلاق ہو گا۔

(2) آمدنی کی ریٹرن مکمل تصور کیا جائے گا اگر یہ دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (2) کی شرائط کے مطابق ہو۔

(3) جہاں آمدنی کی پیش کردہ ریٹرن مکمل نہ ہو تو کمشنر ٹیکس دہندہ کو کوتاہیون سے مطلع کرتے ہوئے نوٹس جاری کرے گا (قابل ٹیکس آمدنی پر قابل ادائیگی ٹیکس کی غیر صحیح رقم کے علاوہ جیسا کہ اس کی تصریح ریٹرن میں ہے یا قابل ادائیگی ٹیکس کی کم ادائیگی) اور اسے اس بات کی ہدایت کرے گا کہ وہ اپنی معلومات کوائف، کیفیت نامہ یا دستاویزات اس تاریخ تک مہیا کرے جو نوٹس میں مقرر کی گئی ہو۔

(4) جہاں کوئی ٹیکس دہندہ مقررہ تاریخ تک ذیلی دفعہ (3) کے تحت جاری نوٹس کے تقاضاجات پورے کرنے میں ناکام رہے تو پیش کردہ ریٹرن کو غیر صحیح ریٹرن تصور کیا جائے گا گویا کہ یہ پیش ہی نہیں کی گئی تھی۔

(5) جہاں ذیلی دفعہ (3) کے تحت کسی نوٹس کے جواب میں ٹیکس دہندہ نے مقررہ تاریخ تک نوٹس کے تقاضاجات کو مکمل طور پر پورا کر دیا ہو تو پیش کردہ ریٹرن کو اس روز مکمل تصور کیا جائے گا جس روز یہ پیش کی گئی تھی اور چنانچہ ذیلی دفعہ (1) کی شرائط لاگو ہوں گی۔

(6) ذیلی دفعہ (3) کے تحت کوئی نوٹس اس مالی سال کے اختتام سے 180 روز گزرنے کے بعد جاری نہیں کیا جائے گا جس میں ریٹرن پیش کی گئی تھی اور چنانچہ ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کا اطلاق ہو گا۔

3[**120بی۔ کارروائی پر پابندی۔**-(1) جہاں کوئی شخص کو ایسٹس ڈیکلریشن ایکٹ، 2019 کے تحت غیر ظاہر کردہ اثاثے، اخراجات یا غیر ظاہر کردہ فروخت کو ظاہر کی اجازت حاصل ہو، ٹیکس ادا کرنے کی غرض سے اپنے اثاثے، اخراجات یا فروخت کو ظاہر کر دیتا ہے، تو اس آرڈیننس کے تحت اس ظاہر کرنے کے عمل کے خلاف کسی قسم کی کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

(2) وقتی طور پر نافذ کسی دوسرے قانون میں موجود کسی چیز کے باوجود، شق 216 کی ذیلی شق (3) کی دفعہ (اے) اور (جی) کے مندرجات کے علاوہ، شق 216 کی ذیلی شق (3)، ایسٹس ڈیکلریشن ایکٹ، 2019 کے تحت ظاہر کرنے والے شخص کی تفصیلات یا اس ایکٹ کے تحت کسی بھی ظاہر کرنے کے عمل میں حاصل شدہ معلومات صیغہ ءراز میں رکھی جائیں گی / خفیہ ہوں گی۔]

121۔ بہترین فیصلہ جاتی تشخیص۔

(1) جہاں کوئی فرد درج ذیل میں ناکام ہو جائے تو۔

aa) دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (5) کے تحت کسی نوٹس کے تقاضا میں کیفیت نامہ پیش کرنے میں یا

b) دفعہ 143 یا دفعہ 144 کے تحت تقاضا کے مطابق کوئی ریٹرن پیش کرنے میں، یا

c) دفعہ 116 کے تحت تقاضا کے مطابق کیفیت نامہ پیش کرنے میں، یا

d) کمشنر کے سامنے یا دفعہ 177 کی ذیلی دفعہ (11) کے تحت تقرر کردہ خصوصی آڈٹ پینل یا چارٹرڈ اکاؤنٹس کی کسی فرم کی طرف سے ملازم رکھے گئے کسی فرد یا دفعہ 177 کے تحت کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس کی کسی فرم کے سامنے اکاؤنٹس دستاویزات اور دفعہ 174 کے تحت تقاضا کے مطابق وضع کیے جانے والے ریکارڈ یا کوئی دیگر دستاویزات یا شہادت جن کا وہ آمدنی کی تشخیص کرنے اور ان پر واجب الادا ٹیکس کا تعین کرنے کے مقصد کے لیے ضرورت ہو، تو

کمیشنر کسی دستیاب معلومات یا مواد کی بنیاد پر اور اپنی بہترین دانست کے مطابق قابل ٹیکس آمدنی یا مذکورہ فرد کی آمدنی اور اس پر واجب الادا ٹیکس کی تشخیص کر سکتا ہے اور تشخیص، اگر کوئی کی گئی ہو، اسے ریٹرن کی بنیاد پر یا ٹیکس دہندہ کی طرف سے داخل کردہ نظر ثانی شدہ ریٹرن کی بنیاد پر کی گئی تصور کی جائے گی اس کا کوئی قانونی اثر نہیں ہو گا۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت کوئی تشخیص کرنے کے بعد جو نہی ممکن ہو کمشنر درج ذیل کا بیان کر کے ٹیکس دہندہ کو تشخیصی حکم جاری کرے گا۔

a) قابل ٹیکس آمدنی

b) واجب الادا ٹیکس کی رقم

c) اداشدہ ٹیکس کی رقم، اگر کوئی ہو، اور

d) تشخیصی حکم نامے کے وقت، جگہ اور اپیل کرنے کا انداز

(3) دفعہ ہذا کے تحت کوئی تشخیصی حکمنامہ صرف ٹیکس کے سال یا آمدنی کے سال کے اختتام کے بعد پانچ سالوں کے اندر کہ جس سے اس کا تعلق ہو جاری کیا جائے گا۔

(شرط یہ ہے کہ جہاں آمدن کے گوشوارے فراہم کرنے کا نوٹس دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت پچھلے 10 مکمل ٹیکس سالوں میں سے ایک یا اس سے زائد کے لیے جاری کیا جائے تو دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (5) کی شرائط کے تحت جائزے کا حکم نوٹس جاری ہونے والے سال کے آخر سے دو سال کے اندر اندر جاری کیا جا سکتا ہے۔)

122۔ تشخیص کی ترمیم۔

(1) دفعہ ہذا کے تحت کمشنر کوئی تشخیصی حکمنامہ میں ترمیم لا سکتا ہے جسے دفعہ 120 یا دفعہ 121 کے تحت جاری شدہ تصور کیا گیا ہو یا ایسی تبدیلیاں یا اضافے کر کے ایسا کر سکتا ہے جو کمشنر ضروری خیال کرے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی حکمنامہ اس مالی سال کے اختتام سے 5 سالوں کے گزرنے کے بعد تبدیل نہیں کیا جائے گا جس میں کمشنر نے ٹیکس دہندہ کو تشخیصی حکمنامہ جاری کیا ہو یا جاری کیا گیا تصور کیا گیا ہو۔

(3) جہاں کوئی ٹیکس دہندہ دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (6) یا (6۔اے) کے تحت نظر ثانی شدہ ریٹرن پیش کر دے۔

a) کمشنر کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اس نے قابل ٹیکس آمدنی اور اس پر قابل ادائیگی ٹیکس جیسا کہ نظر ثانی شدہ ریٹرن مذکورہ ہو کی ترمیم شدہ تشخیص کر دی ہے اور

b) ٹیکس دہندہ کی نظر ثانی شدہ ریٹرن کو آرڈیننس ہذا کے تمام مقاصد کے لیے کمشنر کی طرف سے ٹیکس دہندہ کو جاری کر دی ترمیم شدہ تشخیصی حکمنامہ اس دن تصور کیا جائے گا جس روز نظر ثانی شدہ ریٹرن پیش کی گئی تھی۔

(4) جہاں کوئی تشخیصی حکمنامہ (جسے بعد ازاں "اصل تشخیص" سے موسوم کیا جائے گا) میں ذیلی دفعہ (1)، (3) یا (5 اے) کے تحت ترمیم کی گئی ہو تو کمشنر جتنی بار ضروری ہو اصل تشخیص کو درج ذیل کے اندر مزید ترمیم لا سکتا ہے۔

a) اس مالی سال کے اختتام سے 5 سالوں کے اندر جس میں کمشنر نے ٹیکس دہندہ کو اصل تشخیصی حکمنامہ جاری کیا ہو یا جاری کیا گیا ہو تصور کیا گیا ہو، یا

b) اس مالی سال کے اختتام سے ایک سال کے اندر جس میں کمشنر نے ٹیکس دہندہ کو ترمیمی تشخیص کا حکمنامہ جاری کیا ہو، جاری کیا گیا تصور کیا گیا ہو۔

4A) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کی گئی تشخیص کے ضمن میں ذیلی دفعہ (2) یا ذیلی دفعہ (4)، جیسی بھی صورت ہو، میں موجود کسی امر کا مفہوم ایسے نہیں لیا جائے گا کہ مذکورہ بالا آرڈیننس کی دفعہ 65 میں مقرر وقت کی حد میں توسیع یا روک مذکورہ دفعہ کے تحت منظور کردہ تشخیصی حکم کے ضمن میں مرادلی جائے اور مذکورہ دفعہ میں مقرر کردہ وقت کی حد کا چنانچہ اطلاق ہو گا۔

(5) ٹیکس کے سال یا کسی تشخیصی سال کے ضمن میں کسی تشخیصی حکم میں ذیلی دفعہ (1) کے تحت ترمیم لائی جائے گی اور مذکورہ سال ترمیم شدہ تشخیص محض ذیلی دفعہ (4) کے تحت مزید ترمیم کسی آڈٹ یا بصورت دیگر امر سے حاصل کردہ مستقل معلومات کی بنیاد پر لائی جائے گی، اگر کمشنر مطمئن ہو کہ:

(i) قابل وصولی ٹیکس کوئی آمدنی تشخیص سے رہ گئی ہے یا

(ii) کل آمدنی کی نہایت کم شرح پر کم تشخیص یا تشخیص کی گی ہے یا انتہائی زیادہ اعانت یا ریفنڈ کے تحت تھی، یا

(iii) آمدنی کی کسی مد کے تحت کسی رقم کی غلط درجہ بندی کی گئی ہے۔

5A) ذیلی دفعہ (9) کے تحت کمشنر ایسے سوالات کرکے یا کرانے کے بعد جو وہ ضروری سمجھے کسی تشخیصی حکم میں ترمیم یا مزید ترمیم کر سکتا ہے اگر وہ سمجھے کہ تشخیصی حکمنامہ اس حد تک غلط ہے کہ یہ محاصل کے مفاد کے منافی ہے۔

5AA) کسی نفس مضمون کے ضمن میں جو کسی اپیل میں متنازعہ نہیں تھا کمشنر کے پاس ذیلی دفعہ (5اے) کے تحت کسی تشخیصی حکمنامے میں ترمیم یا مزید ترمیم کے اختیارات ہوں گے اور ہمیشہ اس کے پاس موجود تصور کیے جائیں گے۔

5B) ذیلی دفعہ (5۔اے) کے تحت کوئی ترمیم شدہ تشخیصی حکمنامہ ذیلی دفعہ (2) یا ذیلی دفعہ (4)، جیسی بھی صورت ہو، میں مقرر کردہ عرصہ کے اندر منظور کیا جائے گا۔

6) جونہی ممکن ہو ذیلی دفعہ (1)، ذیلی دفعہ (4) یا ذیلی دفعہ (5۔اے) کے تحت کوئی ترمیم شدہ تشخیص کرنے کے بعد کمشنر درج ذیل امور کو بیان کرے ٹیکس دہندہ کو ترمیم شدہ تشخیصی حکمنامہ جاری کرے گا۔

a) ٹیکس دہندہ کی ترمیم شدہ قابل ٹیکس آمدنی

b) واجب الادائیگی ٹیکس کی ترمیم شدہ رقم

c) اداشدہ ٹیکس کی رقم، اگر کوئی ہو، اور

d) ترمیم شدہ تشخیص کے لیے اپیل کرنے کا وقت، جگہ اور انداز

(7) کسی ترمیم شدہ تشخیصی حکمنامے کو آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے لیے ذیلی دفعہ (1) کے مقاصد کے علاوہ ہر لحاظ سے تشخیصی حکمنامہ تصور کیا جائے گا۔

(8) دفعہ ہذا کے مقاصد کے لیے "مستقل معلومات" بشمول ٹیکس دہندہ کی طرف سے بنائی جانے والی کسی اشیاء کی فروخت یا خریداری، بجالائی جانے والی خدمات یا کسی دیگر وصولیوں سے حاصل ہونے والی رقوم جن پر آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس لگایا جاسکے اور کسی رقم، اثاثے، قیمتی شے یا کی گئی سرمایہ کاری یا ٹیکس دہندہ کی طرف سے کیے گئے اخراجات / خرچ کے حصول، ملکیت یا تصفیہ کی وصولی شامل ہے۔

(9) کسی تشخیص میں دفعہ ہذا کے تحت ترمیم یا مزید ترمیم نہیں کی جائے گی۔

122A۔ کمیشنر کی جانب سے نظر ثانی

(1) کمیشنر از تحریک خود آرڈیننس ہذا یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی کا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے جس میں کمشنر (اپیل) کے علاوہ ان لینڈ ریونیو کے کسی افسر کی طرف سے حکم کی منظوری دی گئی ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (3) کے تحت جہاں ایسی تفتیش کرنے کے بعد جو ضروری ہو کمشنر خیال کرتا ہے کہ حکم میں نظر ثانی کی ضرورت ہے تو کمیشنر از تحریک خود حکم میں ایسی ترمیم کر سکتا ہے جو کمشنر موزوں خیال کرے۔

(3) کمیشنر ذیلی دفعہ (2) کے تحت کوئی حکم اس فرد کے منافی نہیں ہو گا جس سے حکم کا تعلق ہو۔

(4) کمشنر ذیلی دفعہ (2) کے تحت کسی حکم پر نظر ثانی نہیں کرے گا اگر۔

a) مذکورہ حکم کے خلاف کوئی اپیل کمشنر (اپیلز) یا مرافعہ ٹربیونل کے پاس موجود ہو، یعنی اس وقت کے دوران جس میں یہ اپیل کی جاسکتی ہے وہ وقت سوخت نہ ہو جائے، یا

b) مذکورہ حکم کمشنر (اپیلز) کے سامنے اپیل کے ضمن میں التوا میں پڑا ہو یا مرافعہ ٹربیونل میں اپیل بنالیا گیا ہو۔

122B۔ چیف کمشنر کی جانب سے نظر ثانی۔

(1) چیف کمشنر یا تو اپنی تحریک پر یا ٹیکس دہندہ کی طرف سے نظر ثانی کے لیے دی گئی درخواست پر آرڈیننس ہذا کے تحت کسی استثنٰی یا ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی سے متعلق کسی استثنٰی یا ادنیٰ شرح کے سرٹیفکیٹ سے متعلق کسی کارروائی کا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے جس میں اس کے ماتحت کسی اتھارٹی کی طرف سے کوئی حکم منظور کیا گیا ہو۔

(2) جہاں ایسی تفتیش کرنے کے بعد جو ضروری ہو چیف کمشنر خیال کرے کہ حکم نامہ پر نظر ثانی ضروری ہے تو چیف کمشنر ٹیکس دہندہ کو سماعت کا معقول موقع فراہم کرنے کے بعد ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جو وہ کیس کے تناظر میں موزوں خیال کرے۔

حذف شدہ

123 مخصوص کیسز کے لیے عارضی جائزہ

(1) جہاں کسی فرد کا کوئی چھپایا گیا اثاثہ، جو پہلے ظاہر نہیں کیا گیا، کمشنر یا وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کا کوئی شعبہ یا ادارہ اسے ڈھونڈ نکالتا ہے تو کمشنر دفعہ 121 کے تحت جائزے کا حکم یا ترمیم شدہ جائزہ زیر دفعہ 122 جاری کرنے سے قبل کسی بھی وقت، عارضی جائزے کا حکم اس فرد کو جاری کر سکتا ہے جس میں کہا جا سکتا ہے کہ مکمل ہونے والے ٹیکس سال میں ان سامنے آنے والے بیرون ملک اثاثوں کو بھی شامل کیا جائے۔

1A جہاں بیرون ملک کوئی ایسا اثاثہ، جو پہلے ظاہر نہیں کیا گیا، کمشنر یا وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کا کوئی شعبہ یا ادارہ اسے ڈھونڈ نکالتا ہے تو کمشنر دفعہ 121 کے تحت جائزے کا حکم یا ترمیم شدہ جائزہ زیر دفعہ 122 جاری کرنے سے قبل کسی بھی وقت، عارضی جائزے کا حکم اس فرد کو جاری کر سکتا ہے جس میں کہا جا سکتا ہے کہ مکمل ہونے والے ٹیکس سال میں ان سامنے آنے والے بیرون ملک اثاثوں کو بھی شامل کیا جائے۔

(2) کمشنر عارضی جائزے کا حکم یا عارضی ترمیم شدہ جائزے کے حکم کو اتنا جلد حتمی شکل دے گا جتنا جلد ممکن ہو۔

(3) اس دفعہ میں "چھپائے گئے اثاثے" سے مراد کوئی بھی ایسی جائیداد یا اثاثہ ہے جو کمشنر کی رائے میں کسی ایسی آمدن سے بنایا گیا ہے جو اس آرڈیننس کے تحت قابل ٹیکس تھی۔

124۔ کسی حکم کا نفاذ کرنے کے لیے تشخیص۔

(1) سوائے جہاں ذیلی دفعہ (2) کا اطلاق ہو جہاں کمشنر (اپیلز)، اپیلٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کی طرف سے باب ہذا کے حصہ III کے تحت کسی نتیجے یا کسی حکم کی ہدایت کے نتیجے میں یا اس کا اطلاق کرتے ہوئے کوئی تشخیصی حکم یا ترمیم شدہ تشخیصی حکم نامہ کسی فرد کو جاری کرنا ہو تو کمشنر اس مالی سال کے اختتام سے دو سالوں کے اندر حکم نامہ جاری کرے گا جس میں کمشنر (اپیلز)، اپیلٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کا حکم نامہ، جیسی بھی صورت ہو، کمشنر کو بھیجا گیا ہو۔

(2) جہاں اپیلٹ ٹریبونل ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے ذریعے باب ہذا کے حصہ III کے تحت جاری کیے گئے کسی حکم کے ذریعے کسی تشخیصی حکم نامے کو کلی یا جزوی طور پر منسوخ کیا گیا ہو اور کمشنر یا کمشنر (اپیلز)، جیسی بھی صورت ہو، کو نیا تشخیصی حکمنامہ نیا حکمنامہ اس مالی سال کے اختتام سے ایک سال کے اندر جاری کرے گا جس میں کمشنر یا کمشنر (اپیلز) کو، جیسی بھی صورت ہو، حکمنامہ بھیجا گیا ہو۔

شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت حد بندی لاگو نہیں ہو گی اگر کوئی اپیل یا ریفرنس اس حکمنامے کے خلاف پیش کی گئی ہو جو اپیلٹ ٹریبونل یا کسی ہائی کورٹ نے منظور کیا ہو۔

(3) جہاں کسی تشخیصی حکمنامے کو منسوخ یا تبدیل کر دیا گیا ہو تو کارروائی گزشتہ مرحلہ سے آگے شروع ہو سکتی ہے جس سے منسوخی یا تبدیلی واقع ہوئی تھی اور آرڈیننس ہذا میں کوئی امر کسی نوٹس کے از سر نو اجرائی کو ضروری نہیں کرے گا جو کہ پہلے جاری ہو گیا تھا یا کسی

ریٹرن کیفیت نامے یا دیگر کوائف کے دوبارہ جمع کرانے یا دوبارہ پر کرنے کے عمل کو لازم نہیں کرے گا جو کہ پہلے ہی جمع یا داخل کر دیے گئے تھے۔

(4) جہاں دفعہ 129 یا 132 کے تحت کسی حکمنامے میں بلاواسطہ رعایت مہیا کر دی گئی ہو تو کمشنر اپیل پر عمل درآمد کے احکام اس تاریخ کے دوماہ کے اندر جاری کرے گا جب کمشنر کو حکمنامہ مل جائے۔

(5) جہاں ذیلی دفعہ (1) میں مذکور حکم کے ذریعے کوئی آمدنی درج ذیل سے نکل جائے۔

a) کسی سال کے لیے کسی ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب سے اور اگلے سال ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب میں شامل کر دی جائے، یا

b) ایک ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب سے اور کسی اور ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب میں شامل کر دی جائے۔

تو تشخیص یا ترمیم شدہ تشخیص اس دیگر ٹیکس کے سال یا دیگر ٹیکس دہندہ سے متعلق، جیسی بھی صورت ہو، اسے ایسی تشخیص یا ترمیم شدہ تشخیص تصور کیا جائے گا جو مذکورہ حکمنامے میں موجود کسی نتیجے یا ہدایت کے نتیجے میں یا اس پر عمل درآمد کرنے کے لیے کی گئی۔

(6) اس حصے میں کوئی بھی امر باب ہذا کے حصہ III کے تحت کمشنر (اپیلز)، ایپلیٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے تحت وضع کردہ کسی حکمنامے کے نفاذ کے لیے کسی تشخیصی حکمنامے یا کسی ترمیم شدہ تشخیصی حکمنامے کے اجراء کو نہیں روکے گا۔

(7) دفعہ ہذا کی شرائط اسی طرح اصل یا مرافعاتی اختیار استعمال کرنے کے عمل میں کسی ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کی طرف سے جاری شدہ کسی حکم پر لاگو ہوں گی۔

124A۔ احکام وغیرہ کو تبدیل کرنے کے لیے ٹیکس کے حکام کے اختیارات۔

(1) جہاں کسی قانونی مسئلے کا فیصلہ کسی ہائی کورٹ یا مرافعہ ٹریبونل نے ٹیکس دہندہ کے کیس میں یکم جولائی 2002 کو کیا ہو تو کمشنر، اس امر کے باوجود کہ اس نے ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی ہو یا مرافعہ ٹریبونل کے حکم کے خلاف ریفرنس کے لیے درخواست دی ہو، جو بھی صورت ہو، مذکورہ ٹیکس دہندہ کے کیس میں مذکورہ فیصلہ پر عمل کرے گا جہاں تک اس کا اطلاق مذکورہ قانونی مسئلے پر ہوتا ہو جو کمشنر کے حضور زیر التوا کسی تشخیص میں پیدا ہوا ہو یہاں تک کہ ہائی کورٹ یا مرافعہ ٹریبونل کا فیصلہ منسوخ یا تبدیل ہو جائے۔

(2) اگر ہائی کورٹ یا مرافعہ ٹریبونل کا فیصلہ، جس کا ذکر ذیلی دفعہ (1) میں ہے، منسوخ یا تبدیل ہو جائے تو کمشنر کسی تشخیص یا حکم کے لیے مقرر کردہ حد بندی کے عرصہ کے اختتام کے باوجود فیصلے کی وصولی کی تاریخ سے ایک سال کے عرصہ کے اندر اس تشخیص یا حکمنامے کو تبدیل کر سکتا ہے جس میں مذکورہ فیصلہ لاگو کیا گیا تھا تاکہ یہ حتمی فیصلے کی تصدیق کرے۔

125۔ متنازعہ جائداد کے حوالے سے تشخیص۔

جہاں کسی جائداد کی ملکیت جس کی آمدنی پر ٹیکس آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس کاٹا جا سکتا ہو پاکسان کی کسی دیوانی عدالت میں اس پر مقدمہ چل رہا ہو تو مذکورہ آمدنی کے ضمن میں کوئی تشخیصی حکم یا ترمیم شدہ تشخیصی حکم نامہ اس مالی سال کے اختتام کے بعد ایک سال کے اندر جاری کیا جا سکتا ہے جس میں عدالت کا فیصلہ کیا ہو۔

126۔ تشخیص کی شہادت۔

(1) کسی تشخیصی حکمنامے کے پیش کرنے کا عمل یا کسی تشخیصی حکمنامے کی مصدقہ نقل باقاعدہ تشخیص کرنے کی باقاعدہ قطعی شہادت ہو گی اور تشخیص سے متعلق باب ہذا کے حصہ III کے تحت کارروائیوں کے سوا یہ ثبوت ہو گا کہ رقم اور تشخیصکے تمام کوائف صحیح ہیں۔

(2) تشخیص یا دیگر دستاویز کا کوئی حکم نامہ جو آرڈیننس ہذا کے تحت وضع کرنا، جاری کرنا یا اس کی تعمیل کرنا مقصود ہو اسے

a) فارم کی کمی کی وجہ سے کالعدم نہیں کیا جا سکتا یا اسے باطل یا قابل منسوخی تصور نہیں کیا جا سکتا، یا

b) کسی غلطی، نقص یا رسد میں کسی فروگزاشت سے متاثر نہیں ہو سکتا۔

اگر یہ بلحاظ نفس مضمون اور نفاذ آرڈیننس کے موافق ہو اور وہ فرد جس کی تشخیص کی گئی ہو یا اس کی تشخیص کرنا مطلوب ہو یا دستاویز سے متاثر ہو اسے اس میں عام فہم کے مطابق نامزد کیا گیا ہو۔

حصہ-III

اپیلیں

127۔ کمیشنر (اپیلز) کو اپیل کرنا۔

(1) کوئی فرد جو کمیشنر یا داخلی محاصل کے کسی افسر کی طرف سے جاری کردہ کسی فیصلے سے مطمئن نہ ہو دفعہ 121، 122، 143، 144، 162، 170، 182 یا 205 کے تحت یا دفعہ 161 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی فرد کو ذاتی طور پر ٹیکس کی کسی رقم کے ادا کرنے کا مستوجب قرار دیتے ہوئے یا دفعہ 172 کی ذیلی دفعہ (3) کی شق (ایف) کے تحت کسی حکم کے ذریعے کسی فرد کو نان ریذیڈنٹ فرد کا نمائندہ قرار دے کر یا اس حصہ کے تحت جاری کے گئے کسی حکم میں کسی فیصلے یا ہدایت کا نفاذ کرنے کے لیے کسی حکم کے ذریعے کمشنر (اپیلز)، مرافعہ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے ذریعے دفعہ 221 کے تحت کسی حکمنامے کے ذریعے کلی یا جزوی طور پر غلطی کو درست کرنے سے انکار کرنے پر جیسا کہ ٹیکس دہندہ کی طرف سے دعویٰ کیا گیا ہو یا کسی حکم کی وجہ سے جس کے نتیجے میں تشخیص میں کسی ریفنڈ میں اضافہ یا کمی ہو جائے یا بصورت دیگر مذکورہ فرد کی واجبات میں اضافہ ہو جائے، سوائے دفعہ 122 سی کے تحت کسی تشخیصی حکمنامے کے، وہ فرد حکمنامے کے خلاف کمشنر (اپیلز) کے سامنے اپیل داخل کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی اپیل کسی ٹیکس دہندہ کی طرف سے کسی حکمنامے یا تشخیص کے خلاف نہیں کی جائے گی جب تک کہ ٹیکس دہندہ نے درج ذیل کی ادائیگی نہ کر دی ہو۔

(a) ٹیکس کی رقم جو دفعہ 137 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا ہے

(b دفعہ 197 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت وجاب الادا ٹیکس کی رقم اور

(b) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی اپیل ٹیکس دہندہ کی طرف سے کسی تشخیص کے حکمنامے کے خلاف نہیں کی جائے گی جب تک ٹیکس دہندہ نے دفعہ 137 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی رقم ادا نہ کر دی ہو۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی اپیل۔

(a مقررہ فارم پر پیش کی جائے گی

(b مقررہ انداز سے تصدیق شدہ ہو گی

(c ٹھیک ٹھیک ان وجوہات کے بیان پر مبنی ہو گی جن پر انحصار کر کے اپیل کی گئی ہے۔

(d ذیلی دفعہ (4) میں مقرر کردہ فیس اس کے ہمراہ ہو گی۔

(e کمشنر (اپیلز) کے پاس ذیلی دفعہ (5) میں طے کردہ وقت کے اندر دائر کرائی جائے گی۔

(4) مقررہ فیس۔

(a کسی تشخیص کے خلاف کسی اپیل کی صورت میں ایک ہزار روپے ہو گی یا

(i) جہاں اپیل کنندہ کوئی کمپنی ہو ایک ہزار روپے ہو گی یا

(ii) جہاں اپیل کنندہ کوئی کمپنی نہ ہو دو سو روپے ہو گی

(5) درج ذیل امور کے تیس دنوں کے اندر کمشنر (اپیلز) کو کوئی اپیل پیش کی جائے گی۔

(a جہاں اپیل کسی تشخیص یا جرمانے سے متعلق ہو مذکورہ تشخیص یا جرمانے سے متعلق، جیسی بھی صورت ہو، طلبی نوٹس جاری ہونے کی تاریخ، اور

(b کسی دیگر کیس میں، وہ تاریخ جس کو حکمنامہ جس کے خلاف اپیل کی جانا ہو جاری کیا جائے۔

(6) کمشنر (اپیلز) اپیل کنندہ کی طرف سے تحریری درخواست ملنے پر ذیلی دفعہ (5) میں مقرر کردہ عرصہ کے گزرنے کے بعد اپیل قبول کر سکتا ہے اگر کمشنر (اپیلز) کو اطمینان ہو کہ اپیل کنندہ مذکورہ عرصہ کے اندر اپیل دائر کرنے سے کافی وجہ کی بنا پر رکا ہوا تھا۔

128۔ اپیل میں مستعمل طریقہ کار

(1) کمشنر (اپیلز) اپیل کنندہ کی اپیل اور اس کمشنر کے خلاف جس کے حکمنامے کے سلسلے میں اپیل کی گئی ہے سماعت کے لیے مقررہ دن کا نوٹس جاری کرے گا۔

(1a جہاں کسی خاص کیس میں کمشنر (اپیلز) کی رائے ہو کہ آرڈیننس ہذا کے تحت لگائے گئے ٹیکس کی وصولی ٹیکس دہندہ کو غیر ضروری مشکل میں مبتلا کر دے گی تو وہ اس کمشنر کو سماعت کا موقع دینے کے بعد جس کے حکمنامے کو اپیل بنایا گیا ہے مذکورہ ٹیکس کی وصولی کو مجموعی طور پر اتنے دنوں کے لیے زیر التواڈال سکتا ہے جو تیس دنوں سے متجاوز نہ ہو۔

(1aa کمشنر (اپیلز) اس کمشنر کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد جس کے حکمنامے کے خلاف اپیل کی گئی ہے مذکورہ ٹیکس کی وصولی کو تیس دنوں کے مزید عرصہ کے لیے زیر التواڈال سکتا ہے، مگر شرط یہ ہے کہ اپیل پر حکمنامہ تیس دنوں کے مذکورہ عرصہ کے اندر صادر کیا جائے۔

(2) کمشنر (اپیلز) وقتاً فوقتاً اپیل کی سماعت ملتوی کر سکتا ہے۔

(3) کمشنر (اپیلز) کسی اپیل کی سماعت سے قبل اپیل کنندہ کو اپیل کی نئی وجہ جو اپیل کی وجوہات میں بیان نہیں کی گئی تھی جو اپیل کنندہ نے پہلے دائر کی تھی دائر کرنے کی اجازت دے سکتا ہے جہاں کمشنر (اپیلز) مطمئن ہو کہ اپیل کے فارم سے وجہ کی فروگزاشت ارادتاً یا غیر معقول نہیں تھی۔

(4) کمشنر (اپیلز) اپیل نمٹانے سے قبل، ایسے کوائف طلب کر سکتا ہے جو کمشنر (اپیلز) اپیل میں پیدا ہونے والے معاملات سے متعلق طلب کرے یا کمشنر کی طرف سے مزید تفتیش کا موجب ہوں۔

(5) کمشنر (اپیلز) ایسا دستاویزی مواد یا شہادت قبول نہیں کرے گا جو کمشنر کے سامنے پیش نہیں کیا گیا تھا جب تک کہ کمشنر (اپیلز) مطمئن نہ ہو کہ اپیل کنندہ کو موزوں وجہ کی بنا پر مذکورہ مواد یا شہادت کمشنر کے سامنے پیش کرنے سے روکا گیا تھا۔

129۔ اپیل میں فیصلہ۔

(1) دفعہ 127 کے تحت دائر کی گئی اپیل کا فیصلہ کرنے کے عمل میں کمشنر (اپیلز)۔

a) ایسی شہادت جو اپیل میں اٹھنے والے معاملات سے متعلق ہو یا ایسی مزید تفتیش کرنے کے لیے جو وہ موزوں خیال کرے کا جائزہ لینے کے بعد جو ضروری ہو تشخیصی حکمنامے کو تصدیق، تبدیلی یا اسے منسوخ کرنے کے لیے حکم جاری کر سکتا ہے، یا

b) کسی دیگر کسی میں ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جو کمشنر (اپیلز) موزوں خیال کرے۔

(2) کمشنر (اپیلز) کسی تشخیصی حکمنامے کی رقم میں اضافہ نہیں کرے گا یا کسی ریفنڈ کی رقم میں کمی نہیں کرے گا جب تک اپیل کنندہ کو مذکورہ اضافے یا کمی، جو بھی صورت حال ہو، کے بارے میں وجہ کے اظہار کا معقول موقع نہ دیا گیا ہو۔

(3) جہاں کسی اپیل کے نتیجے میں اشخاص میں انجمن کی تشخیص میں کوئی تبدیلی کی جائے یا اشخاص کی انجمن کی نئی تشخیص بنانے کا حکم کیا جائے تو کمشنر (اپیلز) کمشنر کو اختیار بخش سکتا ہے وہ انجمن کے کسی رکن کے لیے بنائے گئے کسی تشخیصی حکمنامے میں اس کے مطابق ترمیم لائے اور دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (2) میں دی گئی وقت کی حد مذکورہ ترمیمی تشخیص بنانے کے لیے لاگو نہیں ہو گی۔

(4) جونہی ممکن ہو اپیل کا فیصلہ کرنے کے بعد کمشنر (اپیلز) اپیل کنندہ اور کمشنر کے لیے اپنا حکم نامہ جاری کرے گا:

شرط یہ ہے کہ مذکورہ حکم اپیل دائر کرنے کی تاریخ سے 120 دنوں سے قبل یا 60 دنوں کے توسیعی عرصہ کے اندر کمشنر (اپیلز) کی طرف سے تحریری وجوہات کا اندراج کر کے صادر کیا جائے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ کوئی عرصہ جس کے دوران اپیل کنندہ کی درخواست پر اپیل کی سماعت ملتوی کی جائے یا کسی اپیل یا کارروائی یا سٹے آرڈر، ریمانڈ یا تنازعہ نبٹانے کی متبادل کارروائیوں یا کسی دیگر وجہ کی بنا پر ملتوی کی جائے تو وہ عرصہ مذکورہ بالا ادوار کے حساب میں سے نکال دیا جائے گا۔

130۔ اپیلٹ ٹریبونل کا تقرر۔

4[(1) ایک اپیلٹ ٹریبونل قائم کیا جائے گا جسے اپیلٹ ٹریبونل ان لینڈ ریونیو کہا جائے گا، اور جو اس آرڈیننس کے تحت دی گئی طاقت کو استعمال کر کے اپنے افعال سر انجام دے گا،

(2) ان لینڈ ریونیو اپیلٹ ٹریبونل میں چیئر مین، عدلیہ اور اکاونٹس کے افراد اتنی تعداد اور طریقے سے شامل ہوں گے جس کی تصریح وزیر اعظم قوانین کے ذریعے کرے گا۔]

(3) کسی فرد کا اپیلٹ ٹریبونل کے عدالتی رکن کے طور پر تقرر کیا جا سکتا ہے اگر اس فرد نے / وہ۔

a) ڈسٹرکٹ جج کے اختیارات استعمال کیے ہوں اور ہائی کورٹ کا جج بننے کی اہلیت رکھتا ہو۔

b) کسی ہائی کورٹ کا ایڈووکیٹ ہو یا رہا ہو اور ہائی کورٹ کا جج بننے کی اہلیت رکھتا ہو، یا

حذف شدہ

(4) کسی فرد کا اپلیٹ ٹریبونل کسی اکاؤنٹنٹ ممبر کے طور پر تقرر کیا جا سکتا ہے اگر۔

a) وہ انلینڈ ریونیو سروس کا کوئی افسر ریجنل کمشنر کے عہدے کے برابر کا ہو۔

b) کوئی کمشنر انلینڈ ریونیو یا کمشنر انلینڈ ریونیو (اپیلز) جس کے پاس کم از کم بطور کمشنر یا کلکٹر تین سال کا تجربہ ہو۔

c) کوئی فرد جس نے کم از کم دس سال کے عرصہ کے لیے پیشہ ورانہ طور پر چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس 1961 (1961 کے X) کے مفہوم میں بطور چارٹرڈ اکاونٹنٹ پریکٹس کی ہو۔

d) کوئی فرد جس نے کم از کم دس سال کے عرصے کے لیے پیشہ ورانہ طور پر کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس ایکٹ 1966 (1966 کے XIV) کے مفہوم میں بطور کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاونٹنگ پریکٹس کی ہو۔

(5) وفاقی حکومت اپیلٹ ٹریبونل کے کسی رکن کا بطور ٹریبونل کے چیئرپرسن کے تقرر کرے گی اور خاص حالات کے سوا تقرر شدہ فرد جوڈیشنل ممبر ہونا چاہیے۔

(6) اپیلٹ ٹریبونل کے اختیارات اور فرائض منصبی ٹریبونل کے چیئرپرسن کی طرف سے ٹریبونل کے ارکان میں سے تشکیل کردہ بینچوں کی طرف سے استعمال اور بجالائے جائیں گے۔

(7) ذیلی دفعہ (8) کے تحت کوئی بینچ اپیلٹ ٹریبونل کے کم از کم دو ارکان پر مشتمل ہوگا اور جوڈیشنل اور اکاؤنٹنٹ ارکان کی برابر تعداد پر مشتمل تسکیل دیا جائے گا یا اس طرح کہ ایک کلاس کے ارکان کی تعداد دوسری کلاس کے ارکان کی تعداد سے ایک سے زائد کی نسبت متجاوز نہ ہو۔

(8) وفاقی حکومت ہدایت کرسکتی ہے کہ اپیلٹ ٹریبونل کے تمام یا کوئی اختیارات درج ذیل استعمال کریں گے۔

a) کسی ایک رکن، یا

b) ایک سے زائد ارکان کی طرف سے مشترکہ یا الگ الگ

(8a ذیلی دفعہ (7) اور (8) میں موجود کسی امر کے باوجود چیئرپرسن ایک رکن پر مشتمل اتنے زیادہ بینچ تشکیل دے سکتا ہے جتنے وہ اتنے زیادہ کیش یا کیسوں کی تعداد کی سماعت کے لیے ضروری خیال کرے جتنے وفاقی حکومت تحریری حکم کے ذریعے مقرر کرے۔

(8aa چیئرپرسن یا اپیلٹ ٹریبونل کا کوئی دوسرا مجاز رکن اس ضمن میں چیئرپرسن کی طرف سے فرداً بیٹھ کر کسی ایسے کیس کا فیصلہ کرسکتا ہے جس میں ٹیکس کی رقم یا مشتمل جرمانہ ایک ملین روپے سے متجاوز نہ ہو۔

(9) ذیلی دفعہ 001) کے تحت اگر کسی بینچ کے ارکان کا کسی نقطے پر رائے میں اختلاف ہو جائے تو اس نقطے کا فیصلہ اکثریت کی رائے کے مطابق کیا جائے گا۔

(10) اگر کسی بینچ کے ارکان کسی نقطے پر برابر برابر تقسیم ہون تو وہ اس نقطے کو بیان کریں گے جس پر ان کا اختلاف ہو اور مقدمہ چیئرپرسن کی طرف اس نقطے پر سماعت کے لیے اپیلٹ ٹریبونل کے ایک یا دیگر زائد ارکان کی طرف سے بھیجا جائے گا اور اس نقطے کا فیصلہ ٹریبونل کے ان ارکان کی اکثریت کی رائے سے کیا جائے گا جنہوں نے کیس کی سماعت کی بشمول ان کے جنہوں نے اس کی سماعت پہلے کی تھی۔

(11) اگر اپیلٹ ٹریبونل کے ارکان کی تعداد یکساں ہو تو وفاقی حکومت اس کیس کا فیصلہ کرنے کے مقصد کے لیے ایک اضافی رکن کا تقرر کرسکتی ہے جس میں اختلاف رہے ہو۔

(12) آرڈیننس ہذا کے تحت اپیلٹ ٹریبونل کے پاس اپنا ضابطہ منضبط بتانے اور فرائض کی بجاآوری کے عمل میں اٹھنے والے تمام معاملات میں ٹریبونل کے بینچوں کا ضابطہ بشمول وہ مقامات جہاں بینچ اپنا اجلاس منعقد کریں گے سے متعلق اختیارات ہوں گے۔

131۔ اپیلٹ ٹریبونل کو اپیل۔

(1) جہاں ٹیکس دہندہ یا کمیشنر، کمیشنر (اپیلز) کی طرف سے صادر کردہ حکمنامہ پر اعتراض کرے تو ٹیکس دہندہ یا کمشنر مذکورہ حکمنامہ کے خلاف اپیلٹ ٹریبونل کے سامنے اپیل کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی اپیل درج ذیل صورت میں ہوگی۔

a) مقررہ فارم پر

b) مقررہ انداز سے تصدیق شدہ

c) کمیشنر کی طرف سے دائر اپیل کے علاوہ ذیلی دفعہ (3) میں مقرر کردہ فیس ہمراہ ہوگی، اور

d) ٹیکس دہندہ یا کمشنر کو، جیسی بھی صورت ہو، کمشنر (اپیلز) کے حکم کے اجرائی کے 60 دنوں کے اندر اپیلٹ ٹریبونل کو پیش کی جائے گی۔

(3) مقررہ فیس دو ہزار روپے ہوگی۔

(4) اپیلٹ ٹریبونل تحریری درخواست ملنے پر ذیلی دفعہ (2) کی شق (دی) میں مقرر کردہ عرصہ کے اختتام کے بعد اپیل قبول کر سکتا ہے اگر اسے اطمینان ہو کہ اپیل کرنے والا فرد مذکورہ عرصہ کے اندر اپیل دائر کرنے سے معقول وجہ کے باعث رکا ہوا تھا۔

(5) بلالحاظ اس امر کے کہ دفعہ ہذا کے تحت اپیل دائر کر دی گئی ہو، ٹیکس جب تک اس کی وصولی اپیلٹ ٹریبونل نے زیر التوانہ ڈالی ہو مذکورہ کیس میں کی گئی تشخیص کے مطابق قابل ادائیگی ہوگی۔

شرط یہ ہے کہ کسی خاص کیس میں درخواست دائر کرنے پر اپیلٹ ٹریبونل کی رائے ہو کہ آرڈیننس ہذا کے تحت لگائے گئے ٹیکس کی وصولی جسے کمیشنر (اپیلز) نے برقرار رکھا ٹیکس دہندہ کے لیے غیر ضروری مشکل کا باعث بنے گی تو ٹریبونل کمیشنر کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد مذکورہ ٹیکس کی وصولی مجموعی طور پر 180 دنوں سے زائد زیر التوا نہیں رکھے گا۔

مزید شرط یہ کہ جب اس دفعہ کے تحت ٹیکس کی وصولی امتناعی ہو، تو حکم امتناعی جاری ہونے کی تاریخ کے بعد سے 180 دن کے بعد حکم امتناعی ختم ہو جائے گا اور کمشنر اس ٹیکس کی وصولی کے لیے مزید کارروائی کرے گا)

مزید شرط یہ ہے کہ مذکورہ بالا 180 دنوں کے عرصہ کا حساب لگاتے ہوئے وہ عرصہ، اگر کوئی ہو، جس میں وصولی کا ہائی کورٹ نے سٹے (التوا) دیا تھا، وہ عرصہ نکال دیا جائے گا۔

132۔ اپیلٹ ٹریبونل کی طرف سے اپیلوں کا تصفیہ۔

(1) اپیلٹ ٹریبونل کسی اپیل کے تصفیہ سے قبل ایسے کوائف طلب کر سکتا ہے جو اسے اپیل سے اٹھنے والے معاملات کے ضمن میں درکار ہوں یا کمیشنر کی طرف سے مزید تحقیق کے ضمن میں ضروری ہوں۔

(2) اپیلیٹ ٹریبونل اپیل کی فریقوں کو سماعت کا موقع فراہم کرے گا اور سماعت کی تاریخ کو کسی فریق کی طرف سے خلاف ورزی کی غیر حاضری کی صورت میں ٹریبونل دستیاب ریکارڈ کی بنیاد پر اپیل کا یک طرفہ فیصلہ کرے گا۔

(2a اپیلٹ ٹریبونل اپیلکا فیصلہ اس کے دائر کیے جانے کے 6 ماہ کے اندر کرے گا۔

133۔ جہاں اپیل کا تعلق تشخیصی معاملے سے ہو تو اپیلٹ ٹریبونل ذیلی دفعہ (2) میں مقرر شدہ اختیارات کا لحاظ کیے بغیر درج ذیل کے لیے کوئی حکم جاری کر سکتا ہے۔

a) تشخیصی حکمنامے کی تصدیق، اسے تبدیل یا منسوک کر سکتا ہے، یا

[یہ شق حذف کر دی گئی ہے]

c) مقدمہ کمشنر یا کمشنر (اپیلز) کے پاس ایسی تحقیق کرنے یا ایسی کارروائی کرنے کے لیے ٹریبونل ہدایت کے مطابق ریمانڈ کر سکتا ہے۔

(4) اپیلٹ ٹریبونل کسی تشخیص یا جرمانے کی رقم میں اضافہ نہیں کرے گا یا کسی ریفنڈ کی رقم میں کمی نہیں کرے گا جب تک ٹیکس دہندہ کو مذکورہ اضافے یا کمی، جیسی بھی صورت ہو، کے خلاف وجہ پیش کرنے کا معقول موقع نہیں دیا جاتا۔

(5) جہاں، کسی اپیل کے نتیجے میں، اشخاص کی کسی انجمن کی تشخیص میں یا اشخاص کی انجمن کی نئی تشخیص میں کوئی تبدیلی کرنے کی اجازت دی جائے، اپیلٹ ٹریبونل کمشنر کو اس کے مطابق انجمن کے کسی رکن کے لیے کسی تشخیصی حکمنامے کی تبدیلی کرنے کا اختیار بخش سکتا ہے اور دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (2) میں دی گئی مدت مذکورہ ترمیمی تشخیص وضع کرنے پر لاگو نہیں ہو گی۔

(6) جہاں اپیل کا تعلق تشخیص کے علاوہ کسی فیصلے سے ہو تو اپیلٹ ٹریبونل فیصلے کی تصدیق، اسے تبدیل یا منسوخ کرنے کے لیے حکم جاری کر سکتا ہے اور اسی ضمنی ہدایات جاری کر سکتا ہے جو مقدمے کے لیے ضروری ہوں۔

(7) اپیلٹ ٹریبونل اپنے فیصلے کے بارے میں ٹیکس دہندہ اور کمشنر کو آگاہ کرے گا۔

(8) حذف

(9) حذف

(10) سوائے اس کے کہ جیسا کہ دفعہ 133 میں مقرر کیا گیا ہے اپیل کے بارے میں اپیلٹ ٹریبونل کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

133۔ ہائی کورٹ سے رجوع۔

(1) دفعہ 132 کی ذیلی دفعہ 171 کے تحت اپیلٹ ٹریبونل کے حکمنامے کی اطلاع کے 90 دنوں کے اندر متاثرہ فرد یا کمشنر مقررہ فارم پر کس کے کیفیت نامہ کے ہمراہ ہائی کورٹ کو درخواست پیش کر سکتا ہے جس میں مذکورہ حکم سے پیدا ہونے والے قانونی معاملے کا بیان کرے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ ہائی کورٹ کو پیش کیے جانے والے کیفیت نامہ میں حقائق، اپیلٹ ٹریبونل کے تعین اور اس کے حکم سے پیدا ہونے والے قانونی معاملے کا ذکر کیا جائے گا۔

3) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت دی گئی ایک درخواست پر ہائی کورٹ مطمئن ہو کہ ذیلی دفعہ (1) میں تفویض کردہ حکم سے ایک قانونی مسئلہ پیدا ہوتا ہے تو وہ کیس کی سماعت شروع کر سکتی ہے۔

4) اس دفعہ کے تحت ہائی کورٹ کو بھیجے گئے ایک ریفرنس کی سماعت ہائی کورٹ کا ایک بنچ کرے گا جو کم از کم دو ججوں پر مشتمل ہو گا اور یفرنس کے حوالے سے بلالحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے سول پروسیجر، (1908 1908 کے ایکٹ V) کے کوڈ کے دفعہ 98 کی دفعات لاگو ہوں گی۔

5) اس دفعہ کے تحت ریفرنس کی سماعت کے دوران ہائی کورٹ، ریفرنس میں پیدا ہونے والے قانونی مسئلے کا فیصلہ کرے گی اور اس کے بعد دلائل کے ساتھ اپنا حکم جاری کرے گی اور ٹریبونل کا حکم اسی طرح وضع ہو گا۔ عدالت، عدالتی مہر کے ساتھ فیصلے کی ایک نقل اپیلیٹ ٹریبونل کو ارسال کرے گی۔

6) اس امر کے باوجود کہ ایک ریفرنس ہائی کورٹ میں جمع کرائی جا چکی ہے، اپیلیٹ ٹریبونل کے حکم کے تحت ٹیکس واجب الادا ہو گا۔

شرط یہ ہے کہ اگر ریفرنس میں ہائی کورٹ کے فیصلے کے نتیجے میں ٹیکس کی رقم کم کی گئی ہے اور ٹیکس کی رقم قابل واپسی ہے تو ہائی کورٹ کا فیصلہ موصول ہونے کے 30 دنوں کے اندر کمشنر کی اس درخواست پر کہ وہ سپریم کورٹ میں اپیل کرنے کی اجازت لینے کی درخواست کو ترجیح دے گا۔ ہائی کورٹ، کمشنر کو سپریم کورٹ میں اپیل کا فیصلہ ہونے تک ریفنڈ ملتوی کرنے کا اختیار دینے کا حکم دے سکتی ہے۔

7) اگر ہائی کورٹ کے ایک حکم کے ذریعے ٹیکس کی وصولی روک دی جاتی ہے تو ایسا حکم اس کے اجراء کے 6 ماہ گزر جانے کے بعد اس وقت تک نافذ العمل نہیں رہے گا جب تک اپیل کا فیصلہ نہیں ہو جاتا یا ہائی کورٹ اس حکم کو وقت سے پہلے واپس نہیں لے لیتا۔

8) حدود ایکٹ، 1908 (1908 کے IX) کا دفعہ 5، ذیلی دفعہ (1) کے تحت ہائی کورٹ میں دی گئی درخواست پر نافذ العمل ہو گا۔

9) کمیشنر کے علاوہ کسی دوسرے فرد کی طرف سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت دی گئی درخواست کے ساتھ مبلغ ایک سو روپیہ فیس بھی دینا ہو گی۔

134A۔ تنازعات کا متبادل حل

(1) بلالحاظ اس امر کے کہ اس ایکٹ یا اس کے تحت بننے والے قواعد میں کچھ کہا گیا ہو، شکایت کنندہ مندرجہ ذیل سے متعلق کسی تنازع کی صورت میں۔

(a) شکایت کنندہ پر ٹیکس کی ذمہ داری یا ریفنڈز کی قابل قبولیت یا جو بھی صورت ہو؛

(b) ڈیفالٹ سرچارج اور جرمانے میں چھوٹ کی حد؛ یا

(c) تنازع کے حل کے لیے کسی مخصوص ریلیف کی ضرورت ہو تو وہ بورڈ کو درخواست دے سکتا ہے کہ ایک کمیٹی قائم کی جائے تا کہ درخواست میں بیان کیے تنازع کو حل کیا جا سکے یا بیان کی گئی مشکل کو دور کیا جا سکے، یہ معاملہ ہو گا جو کسی قانونی عدالت یا ایپلٹ اتھارٹی کے سامنے زیر سماعت ہو گا، ماسوائے اس کے کہ جہاں فوجداری قانون کے تحت کارروائی شروع ہو چکی ہو یا اس کیس سے متعلق قانونی سوالات کی وضاحت سے دوسرے کیسز پر اثر پڑ سکتا ہو۔

(2) بورڈ کسی شکایت کنندہ کی درخواست کا جائزہ لینے کے بعد درخواست موصول ہونے کے 60 دن کے اندر اندر کمیٹی قائم کر سکتا ہے، جس میں مندرجہ ذیل شامل ہوں گے،۔

i. ان لینڈ ریونیو کا کوئی افسر جس کا رینک کمشنر سے کم نہ ہو

ii. ٹیکس گزار کی طرف سے مقرر کیا گیا ایک فرد، تاہم یہ فرد بورڈ کی طرف سے نامزد کیے گئے افراد میں سے ہو گا، یہ افراد ان پر مشتمل ہو سکتے ہیں

a. چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس (کاسٹ اینڈ مینجمٹ اکاؤنٹس) اور سینئر وکلاء جو ٹیکسیشن کے شعبے میں کم از کم دس سال کا تجربہ رکھتے ہوں، اور

b. معزز کاروباری فرد یت جس کی نامزدگی ایوان وصنعت و تجارت کرے:

تاہم شرط یہ ہے کہ ٹیکس گزار کسی ایسے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس) یا وکیل کو مقرر نہیں کرے گا جو پہلے اس کے آڈیٹر یا نمائندے کے طور پر کام کر چکا ہو، اور

iii. ایک ریٹائرڈ جج جو کم از کم ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رہا ہو، اس کا تقرر (i) اور (ii) کے تحت مقرر ہونے والے ممبران اتفاق رائے سے کریں گے۔

(3)۔ جب بورڈ ذیلی سیکشن (2) کے تحت کمیٹی قائم کر دے تو شکایت کنندہ یا کمشنر یا دونوں، جو بھی صورت ہو، عدالت یا ایپلٹ اتھارٹی میں دائر اپنا مقدمہ واپس لے لیں گے۔

(4)۔ ذیلی سیکشن (5) کے تحت کمیٹی اس وقت کارروائی کا آغاز نہیں کرے گی جب تک عدالت سے ایپلٹ اتھارٹی سے مقدمے کی واپسی کا حکم نامہ بورڈ میں جمع نہ کروایا جائے۔

شرط یہ ہے کہ اگر کمیٹی کے قیام کے 75 دن کے اندر اندر مقدمہ واپس لیے جانے کا حکم نامہ بورڈ میں جمع نہیں کروایا جاتا تو یہ کمیٹی ختم ہو جائے گی، اور اس سیکشن کی شقیں لاگو نہیں ہوں گی۔

(5)۔ ذیلی سیکشن (2) کے تحت بنائی گئی کمیٹی معاملے کا جائزہ لے گی اور اگر وہ ضروری سمجھے تو انکوائری کرواسکتی ہے، کسی ماہر کی رائے لے سکتی ہے، ان لینڈ ریونیو کے کسی افسر یا کسی دیگر فرد کو آڈٹ کرنے کا حکم دے سکتی ہے، کمیٹی معاملے کا فیصلہ کثرت رائے سے اپنے قیام کے 120 دن کے اندر کرے گی:

شرط یہ ہے کہ 120 دن کی اس مدت میں مقدمہ واپس لینے کا حکم نامہ جمع کروانے کا عرصہ ذیلی دفعہ (4) کے تحت شمار نہیں کیا جائے گا۔

(6)۔ ذیلی سیکشن (2) کے تحت جس معاملے کے حل کے لیے کمیٹی قائم کی گئی ہے اگر اس کے تحت ٹیکس گزار پر کوئی ڈیوٹی جمع کرواناواجب ہو تو اسے کمیٹی کی طرف سے فیصلہ آنے تک ملتوی سمجھا جائے گا۔

(7)۔ شکایت کنندہ اور کمشنر کمیٹی کی طرف سے ذیلی سیکشن (5) کے تحت آنے والے کسی بھی فیصلے کے پابند ہوں گے۔

(8)۔ اگر کمیٹی ذیلی سیکشن (5) کے تحت 120 دن کے اندر کوئی فیصلہ کرنے میں ناکام رہتی ہے تو بورڈ اس کمیٹی کو ختم کر دے گا اور معاملہ دوبارہ اسی عدالت یا اپیلٹ اتھارٹی کے پاس چلا جائے گا جہاں سے ذیلی سیکشن (4) کے تحت مقدمے کی واپسی کا حکم نامہ جاری کیا گیا تھا، اور اس اپیل کو اسی عدالت یا اپیلٹ اتھارٹی کے سامنے زیر التوا سمجھا جائے گا جیسے یہ کبھی واپس لی ہی نہیں گئی۔

(9)۔ بورڈ کمیٹی کے خاتمے کا حکم عدالت یا اپیلٹ اتھارٹی اور کمشنر کو بھیجے گا۔

(10)۔ شکایت کنندہ کمیٹی کے خاتمے کا حکم موصول ہونے کے بعد عدالت یا اپیلٹ اتھارٹی سے رابطہ کرے گا، یہ عدالت یا اپیلٹ اتھارٹی یہ حکم ملنے کے 6 ماہ کے اندر اندر مقدمے کا فیصلہ کرے گی۔

(11)۔ شکایت کنندہ کمیٹی کی طرف سے ذیلی سیکشن (5) کے تحت دیئے گئے فیصلے کی روشنی میں فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور دیگر ٹیکسز ادا کر سکتا ہے، اس تناظر میں ان تمام فیصلوں اور حکم ناموں کو ترمیم شدہ تصور کیا جائے گا۔

(12)۔ بورڈ اس کمیٹی کے لیے خدمات فراہم کرنے والے ممبران کا معاوضہ مقرر کر سکتا ہے، ماسوائے ذیلی سیکشن (2) کی شق (i) کے تحت مقرر ہونے والے ممبر کے۔

(13)۔ بورڈ اس سیکشن کے مقاصد کے حصول کے لیے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے قواعد بنا سکتا ہے۔

حذف شدہ

136۔ ثبوت کا بوجھ

ٹیکس گزار کی طرف سے اس حصے کے تحت کسی بھی اپیل میں ثابت کرنے کی ذمہ داری ٹیکس گزار پر عائد ہو گی۔

a) ایک جائزہ آرڈر کی صورت میں اگر حکمنامہ، ٹیکس دہندہ کے اس ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کے واجبات کی درست عکاسی نہیں کرتا۔ یا

b) کسی بھی دوسرے فیصلے کی صورت میں کہ جب فیصلہ غلط ہو۔

باب-IV
ٹیکس کی جمع آوری اور وصولی

137۔ ٹیکس کی ادائیگی کے لیے مقررہ تاریخ

1) ایک ٹیکس سال کے لیے ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمدنبشمول دفعہ (113) یا(113A) کے تحت ایک ٹیکس سال کے لئے واجب الادا ٹیکس، اس سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی آمدنی کے گوشوارے جمع کرانے کی مقررہ تاریخ پر واجب الادا ہو گا۔

2) اگر ایک جائزہ آرڈر یاایک ترمیم شدہ جائزہ آرڈر یا اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کی طرف سے جاری کردہ کسی اور حکم کے تحت ٹیکس واجب الادا ہوا ہو تو ایک مجوزہ فارم میں جس پر واجب الادا رقم درج ہو گی۔ ٹیکس دہندہ کو ایک نوٹس جاری کیا جائے گا اور اس کے بعد دی گئی رقم نوٹس جاری ہونے کے بعد 30 دنوں کے اندر ادا کی جائے گی۔

(شرط یہ ہے کہ دفعہ 147 کی ذیلی دفعہ (7) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کی تاریخ وہی ہو گی جو ذیلی دفعہ (5) یا ذیلی دفعہ (5A) یا دفعہ 147 کی ذیلی دفعہ (5B) کی پہلی شرط میں مقرر کی جائے گی)

3) ذیلی دفعہ (2) یا(4) میں کوئی چیز ذیلی دفعہ (1) کے کام پر اثرانداز نہیں ہو گی۔

4) ایک ٹیکس دہندہ کی تحریری درخواست پر کمشنر اگر بہتر سمجھے تو ذیلی دفعہ (2) کے تحتواجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کے لیے ٹیکس دہندہ کو مزید مہلت دے سکتا ہے یا ٹیکس دہندہ کو ایسا ٹیکس برابر یا مختلف رقم کو قسطوں میں ادا کرنے کی اجازت دے سکتا ہے

5) جہاں ٹیکس گزار کو قسطوں میں ٹیکس ادا کرنے کی اجازت دے دی جاتی ہے اور ٹیکس گزار کوئی قسط ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو باقی ماندہ ٹیکس کی تمام رقم فوری طور پر واجب الادا ہو گی۔

6) ٹیکس ادا کرنے کے لیے تاریخ میں وسعت دینے یا قسطوں میں ٹیکس ادا کرنے کی اجازت دینے سے ذیلی دفعہ (2) کے تحت ٹیکس کی حتمی تاریخ کے حوالے سے دفعہ 205 کے تحت لگائے گ ئے ڈیفالٹ سرچارج سے مستثنٰی قرار نہیں دیا جاسکتا۔

138۔ ٹیکس گزار کی گرفتاری کے ذریعے اور جائیداد سے ٹیکس کی وصولی

1) ایک ٹیکس گزار کے ذمہ واجب الادا کسی بھی ٹیکس کی وصولی کے لیے کمشنر ایک مجوزہ فارم کے ذریعے ٹیکس گزار کو ایک مقررہ مدت کے اندر ٹیکس کی رقم ادا کرنے کے لیے نوٹس جاری کرے گا۔

2) اگر ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹس میں دی گئی رقم مقررہ تاریخ تک یا اگر کمشنر نے اجازت دی ہو تو توسیع شدہ مقررہ تاریخ تک ادا نہیں کی جاتی تو کمشنر درج ذیل طریقوں میں کسی ایک یا زیادہ کے ذریعے مذکورہ رقم ٹیکس دہندہ سے وصول کرے گا۔

a) ٹیکس دہندہ کی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کی فروخت

b) ٹیکس دہندہ کی منقولہ یا منقولہ جائیداد کے انتظام وانصرام کے لیے ایک وصول کنندہ کا تقرر اور

c) ٹیکس گزار کی گرفتاری اور اس کو ایک مدت تک جو 6 ماہ سے زائد نہ ہو زیر حراست رکھنا۔

3) ذیلی دفعہ (2) کے تحت ٹیکس کی وصولی کے حوالے سے کمشنر کے پاس وہی اختیارات ہوں گے جو سول پروسیجر 1908 (1908 کے ایکٹ v) کے کسی ضابطے کے تحت کسی واجب الادا رقم کی وصولی کے لیے سول کورٹ کے پاس ہوتے ہیں۔

4) بورڈ اس دفعہ کے تحت ٹیکس کی وصولی اور اس دفعہ کے آپریشن سے جڑے کسی دوسرے معاملے کے حوالے سے طریقہ کار وضع کرنے کے قواعد بنا سکتا ہے۔

138A۔ ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کی جانب سے ٹیکس کی وصولی

1) کمشنر، جس ضلع میں ٹیکس گزار رہائش پذیر یا وہاں کاروبار کرتا ہو یا جس میں ٹیکس گزار کی کوئی جائیداد موجود ہو، اس کے ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کو ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا جس میں ٹیکس گزار کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کی رقم درج ہو گی اور سرٹیفکیٹ کی موصولی پر ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) ٹیکس گزار سے مذکورہ رقم کی وصولی کے لیے کارروائی کا آغاز کرے گا۔

2) ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کے پاس وہی اختیارات ہوں گے جو سول پروسیجر 1908 (1908 کے ایکٹ v) کے ضابطہ کے تحت ایک حکم کے نتیجے میں واجب الادا کسی رقم کی وصولی کے لیے ایک سول کورٹ کے پاس ہوتے ہیں۔

138B۔ دیوالیہ

1) اگر ایک ٹیکس گزار دیوالیہ قرار دیا جاتا ہے تو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری دیوالیہ ہونے والے کو چلی جائے گی ۔

2) اگر ٹیکس کی ذمہ داری ایک دیوالیہ ہونے والے کو چلی جاتی ہے تو ٹیکس کو دیوالیہ کے آپریشنز میں رواں اخراجات کے طور پر دیکھا جائے گا ۔اور اس کو دوسرے قرض خواہوں کے کلیمز کی ادائیگی سے قبل ادا کیا جائے گا۔

139۔ نجی کمپنیوں اور اشخاص کی تنظیموں کی صورت میں ٹیکس کی جمع آوری

1) بلالحاظ اس امر کے کہ کمپنیز آرڈیننس 1984 (1984 کے X:VII) میں کچھ مذکور ہے۔ جہاں کسی ٹیکس سال کے لحاظ سے ایک نجی کمپنی (بشمول ایک نجی کمپنی جو بند ہو چکی ہو یا نقصان میں جاچکی ہو) سے کوئی بھی واجب الادا ٹیکس وصول نہ کیا جاسکے تو ہر وہ فرد جو اس ٹیکس سال کے دوران کسی موقع پر:۔

a) کمپنی کا ڈائریکٹر رہا ہو یا

b) کمپنی میں اداشدہ سرمایہ کا دس فیصد یا زائد حصہ دار رہا ہو۔

کمپنی کی طرف سے واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کے لیے مشترکہ طور پر ذمہ دار ہو گا۔

2) کوئی ڈائریکٹر جو ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس ادا کرتا ہے وہ کمپنی کی طرف سے ادا کردہ ٹیکس یا کسی دوسرے ڈائریکٹر سے ٹیکس کا ایک حصہ وصول کرنے کا مجاز ہو گا۔

3) ایک حصہ دار جو ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس ادا کرتا ہے۔ وہ کمپنی سے یا کسی دوسرے حصہ دار سے جس پر ذیلی دفعہ (1) کی (b) لاگو ہوتی ہے کمپنی کی طرف سے ادا کردہ ٹیکس وصول کرنے کا مجاز ہو گا۔

4) بلالحاظ اس امر کے کہ کسی بھی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے۔ جہاں کسی ٹیکس سال کے لحاظ سے اشخاص کی ایک تنظیم کی آمدنی میں اس کے رکن کے حصے کے لحاظ سے اسی تنظیم کے ایک رکن کی طرف سے واجب الادا ٹیکس اس سے وصول نہ کیا جاسکتا ہو تو اس کے ذمے واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کی ذمہ داری اس تنظیم پر عائد ہو گی۔

1[(5) وقتی طور پر نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں موجود کسی چیز کے بغیر، جب کسی ایک ٹیکس سال میں، بیشتر افراد پر مشتمل ایک گروہ کی جانب سے واجب الادا ٹیکس حاصل نہ کیا جاسکے تو، ان افراد میں سے ہر شخص، جو سال کے کسی بھی وقت، اس گروہ کا حصہ تھا، مشترکہ اور انفرادی طور پر اس گروہ کی جانب سے واجب الادا ٹیکس ادا کرنے کا پابند ہو گا۔

(6) کوئی بھی شخص جو ذیلی شق (5) کے تحت ٹیکس ادا کرتا ہے، وہ افراد کے گروہ کی جانب سے ٹیکس، یا کسی دوسرے ممبر کی جانب سے ادا شدہ ٹیکس کا ایک حصہ واپس حاصل کرنے کا مجاز ہے۔

140۔ایسے اشخاص سے ٹیکس کی وصولی جن کے پاس ایک ٹیکس دہندہ کی رقم موجود ہو

1) ایک ٹیکس دہندہ کی جانب سے کسی بھی واجب الادا ٹیکس کی وصولی کے لیے کمشنر ایک نوٹس کے ذریعے تحریری طور پر کسی فرد جو:۔

a) ٹیکس دہندہ کی رقم کی ملکیت رکھتا ہو یا رکھ سکتا ہو یا

b) ٹیکس دہندہ کی اجازت سے اس کی رقم اپنے پاس رکھتا ہو یا رکھ سکتا ہو۔

c) ٹیکس دہندہ کو ادا کی جانے والی کسی دوسرے فرد کی رقم اپنے پاس رکھتا ہو یا رکھ سکتا ہو۔

d) اس کو کسی دوسرے فرد نے ٹیکس دہندہ کو رقم ادا کرنے کا اختیار دے رکھا ہو۔

سے نوٹس میں دی گئی رقم مقررہ تاریخ تک کمشنر کو ادا کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے

شرط یہ ہے کہ کمشنر اس ذیلی دفعہ کے تحت ٹیکس گزار سے ٹیکس کی بحالی کے لیے نوٹس جاری نہیں کرے گا اگر متعلقہ ٹیکس گزار دفعہ 127 کے تحت اپیل دائر کر چکا ہو، اس حکم کے سلسلے میں جس کے تحت ٹیکس حاصل کرنے کی کوشش کی جا سکتی ہے اور کمشنر نے اپیل کا فیصلہ نہ کیا ہو، لیکن شرط یہ ہے کہ ٹیکس گزار نے ٹیکس کی اس رقم کا دس فیصد ادا کر دیا ہو"

2) ذیلی دفعہ (3) کی رو سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک نوٹس میں درج رقم:

a) اگر رقم ٹیکس دہندہ کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کی رقم کے برابر یا اس سے کم ہے، کل رقم سے تجاوز نہیں کرے گی۔

b) کسی بھی دوسری صورت میں اتنی رقم ہو گی جو ٹیکس دہندہ کی طرف سے ٹیکس کی رقم ادا کرنے کے لیے کافی ہو۔

3) جہاں ایک فرد ٹیکس دہندہ کو کوئی طرح کی ادائیگیاں (مثلاً تنخواہ) کرنے کا ذمہ دار ہو، ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک نوٹس میں ہر ادائیگی میں ایک مخصوص رقم درج کی جائے گی جب تک کہ ٹیکس دہندہ کے ذمہ واجب ادا ٹیکس کی تمام رقم ادا نہیں ہو جاتی۔

4) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک نوٹس میں ادائیگی کے لیے دی گئی تاریخ، ٹیکس دہندہ کو رقم قابل ادا ہونے کی تاریخ سے پہلے نہیں ہو گی۔

5) دفعہ 162، 160، 161 اور 163 کی دفعات اس دفعہ کے تحت واجب الادا رقم پر لاگو ہوں گی جیسے کہ اس باب کے حصہ V کے ڈویژن III کے تحت ایک ادائیگی سے رقم کی کٹوتی مطلوب ہو۔

6) کوئی فرد جس نے ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک نوٹس پر کوئی رقم ادا کی ہو، ٹیکس دہندہ کی اتھارٹی کے تحت وہ رقم ادا شدہ تصور کی جائے گی اور کمیشنر کی رسید اس فرد کی طرف سے اس رسید میں درج رقم کی حد تک اپنی ذمہ داری پوری کرنے کے ثبوت کے لیے کافی ہے۔

اس دفعہ میں فرد سے مراد کوئی عدالت، ٹریبونل یا کوئی دوسری اتھارٹی ہے۔

141۔ تصفیہ کنندہ

1) ہر وہ فرد (تصفیہ کنندہ تصور کیا جائے گا) جو:

a) ایک کمپنی کا تصفیہ کنندہ ہو

b) ایک عدالت کی طرف سے یا عدالت سے باہر مقرر کردہ وصول کنندہ ہو۔

c) ایک نادہندہ کے لئے ایک ٹرسٹی ہو یا

d) گروی دار ہو

وہ تقرری کے 14 دنوں کے اندر یا پاکستان میں کوئی اثاثہ قبضے میں لینے کے بعد جو پہلے واقع ہو، کمشنر کو تحریری نوٹس بھیجے گا۔

2) کمشنر نوٹس ملنے کے بعد تین ماہ کے اندر ذیلی دفعہ (1) کے تحت تصفیہ کنندہ کو تحریری طور پر اس رقم کا نوٹس بھیجے گا جو کمشنر کے نزدیک اس فرد کے ذمہ واجب الادا کوئی ٹیکس دینے کے لیے کافی ہو گی یا وہ اس فرد پر واجب الادا ہو جائے گی جس کے اثاثوں کا قبضہ تصفیہ کنندہ کے پاس ہے۔

3) ایک تصفیہ کنندہ کمشنر کی اجازت کے بغیر کسی اثاثے کو جو اس کے پاس بطور تصفیہ کنندہ کے موجود ہے۔ ترک نہیں کرے گا جب تک کہ تصفیہ کنندہ کو ذیلی دفعہ (2) کے تحت تحریری اطلاع نہیں دی جاتی۔

4) ایک تصفیہ کنندہ

a) تصفیہ کندہ کی طرف سے کسی بھی اثاثے کی فروخت کے نتیجے میں ذیلی دفعہ (2) کے تحت کمشنر کی طرف سے تحریری طور پر مطلع کی گئی رقم یا اس سے کم رقم جس کی کمشنر نے منظوری دی ہو۔ الگ کرے گا۔

b) الگ کی گئی رقم میں سے اثاثے کے مالک کے ٹیکس کا ذمہ دار ہو گا اور

c) کوئی بھی ایسا قرض ادا کر سکتا ہے جس کو اس دفعہ کی کسی دفعہ کے باوجود اس دفعہ میں تفویض کردہ ٹیکس پر ترجیح دی گئی ہو۔

5) ایک تصفیہ کنندہ ذیلی دفعہ (2) میں تفویض کردہ ٹیکس کے لیے ذیلی دفعہ (4) کے تحت الگ کی جانے والی مطلوبہ کسی بھی رقم کا ذاتی طور پر ذمہ دار ہو گا، اگر تصفیہ کنندہ اس دفعہ کی مطلوبہ شرائط کی تعمیل کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے۔

6) جہاں کسی بھی اثاثے کی فروخت کے محاصل ذیلی دفعہ کے تحت کمشنر کی طرف سے جاری کردہ رقم سے کم ہیں تو ذیلی دفعہ ز4اور5کی درخواست فروخت کے محاصل تک محدود ہو گی۔

7) یہ دفعہ بلالحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے، بااثر رہے گا۔

8) اس آرڈیننس کی شرائط اس دفعہ کے تحت واجب الادا کسی بھی رقم پر اس طرح لاگو ہوں گی جیسے یہ ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

142۔ افراد کی ایک تنظیم کے نان ریذیڈنٹ رکن پر واجب الادا ٹیکس کی وصولی

1) افراد کی ایک تنظیم کے ایک نان ریذیڈنٹ رکن پر تنظیم کے منافع میں اس رکن کی شراکت داری کے لحاظ سے واجب الادا ٹیکس کی جانچ کاری تنظیم کے کسی بھی ریذیڈنٹ رکن کے نام سے ہو گی۔ اس کی وصولی تنظیم کے اثاثوں یا کسی ریذیڈنٹ رکن سے ذاتی طور پر وصول کیا جا سکتا ہے۔

2) اگر ایک فرد اس دفعہ کے تحت کوئی ادائیگی کرتا ہے تو اس کو نان ریذیڈنٹ رکن کی اتھارٹی میں کام کرنے والا تصور کیا جائے گا۔ تمام کارروائیوں، سول یا فوجداری اور تمام طریق ہائے کار عدالتی یا غیر عدالتی، کسی بھی تحریری قانون، کنٹریکٹ یا معاہدے کے برخلاف کسی شرائط کے باوجود ادائیگی کے لحاظ سے اس پر ہرجانہ لگایا جائے گا۔

3) آرڈیننس کی شرائط اس دفعہ کے تحت واجب الادا کسی بھی رقم پر لاگو ہوں گی جیسے یہ ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

143۔ بحری جہاز کا مالک یا کرائے پر دینے والا نان ریذیڈنٹ فرد

1) پاکستان کی کسی بھی بندرگاہ سے ایک بحری جہاز جس کا مالک یا اس کو کرائے پر دینے والا فرد نان ریذیڈنٹ ہو، کسی روانگی سے قبل بحری جہاز کا ماسٹر ایک گوشوارہ کمشنر کے حوالے کرے گا جس میں اس بحری جہاز کے حوالے سے دفعہ 7 کے ذیلی دفعہ میں درج کل رقم ظاہر کی گئی ہو گی۔

2) اگر بحری جہاز کے مالک نے ذیلی دفعہ (1) کے تحت گوشوارہ فراہم کیا ہے۔ کمشنر، اس طرح کی خصوصیات اکاؤنٹس یا دستاویزات جن کا وہ تقاضا کر سکتا ہے طلب کرنے کے بعد بحری جہاز کے حوالے سے دفعہ (7) کے تحت ٹیکس کی رقم کا تعین کرے گا اور جلد از جلد بحری جہاز کے ماسٹر کو تحریری طور پر قابل ادا رقم کے بارے میں آگاہ کرے گا۔

3) بحری جہاز کا ماسٹر ذیلی دفعہ (2) کے تحت مقرر کردہ ٹیکس کے لیے ذمہ دار ہو گا اور اس آرڈیننس کی شرائط اس ٹیکس پر اس طرح لاگو ہوں گی جیسے یہ جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

4) جہاں کمشنر مطمئن ہو کہ بحری جہاز کا مالک کا کرائے پر لینے والا نان ریذیڈنٹ فرد، پاکستان کی کسی بندرگاہ سے روانگی سے قبل ذیلی دفعہ (1) کے تحت مطلوب گوشوارہ جمع نہیں کرا سکتا تو کمشنر اجازت دے سکتا ہے کہ گوشوارہ بحری جہاز کی روانگی کے بعد 30 دنوں کے اندر جمع کرایا جائے مگر شرط یہ ہے کہ بحری جہاز کے مالک یا کرایہ پر لینے والے نان ریزیڈنٹ فرد نے بحری جہاز کے حوالے سے دفعہ (7) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کے لیے اطمینان بخش انتظامات کیے ہیں۔

5) کسٹمز کا کولیکٹر یا دوسرا مجاز آفیسر ایک بحری جہاز جس کا مالک یا اس کو کرایہ پر لینے والا فرد جو نان ریذیڈنٹ ہے، کو اس وقت تک بندرگاہ سے کلیئر نہیں کرے گا جب تک کولیکٹر یا آفیسر مطمئن نہ ہو جائے کہ بحری جہاز کے حوالے سے دفعہ (7) کے تحت واجب لادا کوئی ٹیکس ادا ہو چکا ہے یا یہ کہ اس کی ادائیگی کے لیے انتظامات کمشنر کے اطمینان کی حد تک کر لیے گئے ہیں۔

6) یہ دفعہ بحری جہاز کے مالک یا اس کو کرایہ پر لینے والے نان ریذیڈنٹ فرد کو، اس دفعہ کے تحت واجب الادا کسی ٹیکس جس کو بحری جہاز کے ماسٹر نے ادا نہ کیا ہو، کی ادائیگی کی ذمہ داری سے مستثنیٰ قرار نہیں دیتا۔

144۔ ایک ہوائی جہاز کا مالک یا اس کو کرایہ پر لینے والا نان ریذیڈنٹ فرد

1) ایک ہوائی جہاز کا مالک یا اس کو کرائے پر لینے والا نان ریذیڈنٹ فرد جو دفعہ (7) کے تحت ٹیکس دینے کا ذمہ دار ہے یا ایک ایجنٹ جس کو نان ریذیڈنٹ فرد نے اس مقصد کے لیے مجاز قرار دیا ہو۔ مالی سال کی ہر سہ ماہی کے آخری دن کے 45 دنوں کے بعد کمشنر کو ایک گوشوارہ جمع کرائے گا جس میں اس سہ ماہی کے لیے دفعہ (7) کے ذیلی دفعہ میں درج نان ریذیڈنٹ فرد کے کل رقم کو ظاہر کیا کیا گیا ہو گا۔

2) جہاں ایک گوشوارہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت جمع کیا جا چکا ہو، کمشنر ایسی خصوصیات، اکاؤنٹس یا دستاویزات جن کا وہ تقاضا کر سکتا ہے طلب کرنے کے بعد اس سہ ماہی کے لیے نان ریذیڈنٹ فرد کی طرف سے دفعہ (7) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی رقم کا تعین کرے گا اور قابل ادا رقم کے بارے میں نان ریذیڈنٹ فرد کو تحریری طور پر آگاہ کرے گا۔

3) نان ریذیڈنٹ فرد ذیلی دفعہ (2) کے تحت مقررہ کردہ ٹیکس، نوٹس میں درج مقررہ مدت کے اندر ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا اور اس آرڈیننس کی شرائط ایسے ٹیکس پر اس طرح لاگو ہوں گی جیسے یہ ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

4) اگر ذیلید فعہ (3) میں بحوالہ ٹیکس نوٹس جاری ہونے کے بعد تین ماہ تک ادا نہیں کیا جاتا، کمشنر نان ریذیڈنٹ فرد کے نام اور واجب الادا ٹیکس کی رقم کے ساتھ ایک سرٹیفکیٹ اس اتھارٹی کو جاری کرے گا جس کے ذریعے نان ریذیڈنٹ فرد کے زیر انتظام چلنے والے ہوائی جہاز کو کلیئرنس دی جاتی ہے

5) جس حاکم کو ذیلی دفعہ (4) کے تحت ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہے وہ اس ہوائی جہاز کو جس کا مالک یا اس کو کرائے پر لینے والا فرد نان ریذیڈنٹ ہو، پاکستان کے کسی ایئرپورٹ سے پروانہ راہداری (کلیئرنس) اس وقت تک نہیں دے گا جب تک واجب الادا ٹیکس ادا نہیں کر دیا جاتا۔

145۔ پاکستان چھوڑ کر جانے والے افراد کی جانچ پڑتال

1) اگر اس بات کا امکان ہو کہ کوئی فرد ایک ٹیکس سال کے دوران یا اس کے ختم ہونے کے فوری بعد پاکستان چھوڑ کر چلا جائے گا اور وہ پاکستان واپس لوٹنے کا ارادہ بھی نہ رکھتا ہو تو وہ اپنی ممکنہ روانگی سے کم از کم 15 دن قبل اس سلسلے میں ایک نوٹس کمشنر کے حوالے کرے گا۔

2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹس کے ہمراہ ایک گوشوارہ یا آخری ٹیکس سال جس کے لیے جانچ کاری کی گئی ہے یا نہیں کی گئی، جو بھی صورت ہو، کے اختتام سے شروع ہونے والی مدت کے لحاظ سے اور مذکورہ تاریخ پر ختم ہونے والے ٹیکس سالوں کے لحاظ سے قابل ٹیکس آمدنی کے گوشوارے بھی بھیجے جائیں گے اور آخری ٹیکس سال کے اختتام سے مذکورہ تاریخ تک کی مدت ایک ٹیکس سال (کسی بھی دوسرے ٹیکس سال سے منفرد اور الگ) تصور کیا جائے گا جس میں مذکورہ تاریخ آتی ہے۔

3) بلالحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ ز(1)اور(2)میں کچھ مذکور ہے، کمیشنر ایک ایسے فرد کو جس کے بارے میں اس کو خیال ہو کہ ممکنہ طور پر وہ رواں ٹیکس سال کے دوران اس کے اختتام کے فوری بعد پاکستان چھوڑ دے گا اور پاکستان واپس لوٹنے کا ارادہ بھی نہیں رکھتاتو مقررہ وقت کے اندر ٹیکس سال یا ٹیکس سالوں، جن کے لیے ٹیکس دہندہ کو ذیلی دفعہ (2) کے تحت گوشوارہ یا گوشوارے فراہم کرنے کا تقاضا کیا گیاہو، کے لیے قابل ٹیکس آمدنی کا گوشوارہ یا گوشوارے جمع کرانے کے لیے نوٹس جاری کرے گا۔

4) قابل ٹیکس آمدنی پر ٹیکس متعلقہ ٹیکس سال کے لیے مقرر کردہ ٹیکس کی شرح کے مطابق لیاجائے گااور اسی طرح اس آرڈیننس کی تمام دفعات جہاں تک ممکن ہوا۔ لاگو ہوں گی۔

2[(5)وقتی طور پر نافذ العمل کسی بھی قانون میں موجود کسی چیز کے بغیر، کسی آف شور علاقے سے حاصل ہونے والی معلومات کی بنیاد پر اگر کمشنر کو اس بات کا یقین ہے کہ پاکستان سے جانے والے شخص کو، جو کہ ٹیکس سے بچنے میں ملوث ہو، یا جو کوئی ایسا اثاثہ فروخت کرنا چاہ رہا ہے، کمشنر اس شخص کی جانب سے 120 دن تک مفید قبضے میں رہنے والے مقامی اثاثے کو منجمد کر سکتا ہے یا کارروائی کے اختتام تک جو اس آرڈیننس کے تحت حصول کی کارروائی پر مشتمل، لیکن اس تک محدود نہ ہو، ان میں سے جو بھی پہلے ہو۔]

146۔ ان افراد سے ٹیکس کی وصولی جن کی تشخیص آزاد جموں وکشمیر میں ہوئی ہو

1) جہاں آزاد جموں وکشمیر میں انکم ٹیکس سے متعلق قانون کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کی ٹیکس کی تشخیص ہوتی ہے اور اس نے ٹیکس ادا نہیں کیا ہو تا اور آزاد جموں وکشمیر کے انکم ٹیکس کے حکام دوج ذیل وجوہات کے باعث ٹیکس وصول نہ کر سکتے ہوں

a) اس فرد کی رہائش پاکستان میں ہے یا

b) اس فرد کی آزاد جموں وکشمیر میں کوئی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے،

آزاد جموں وکشمیر میں ڈپٹی کمشنر وصولی کی ایک سرٹیفکیٹ کمشنر کو بھیج سکتا ہے اور اس سرٹیفکیٹ کی موصولی پر کمشنر اس حصے کے مطابق سرٹیفکیٹ میں بحوالہ ٹیکس وصول کرے گا۔

2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت وصولی کی ایک سرٹیفکیٹ مجوزہ فارم میں ہوگی اور جس میں درج ذیل کی وضاحت کی گئی ہوگی:۔

a) اس فرد کی پاکستان میں رہائش کا مقام۔

b) اس فرد کی پاکستان میں منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی تفصیل اور مقام۔

c) اس فرد کی طرف سے واجب الادا ٹیکس کی رقم۔

146A۔ وصولی کی کارروائیوں کا آغاز۔ ان کا جواز وغیرہ

1) اس حصے کے تحت وصولی کے لیے کسی بھی قسم کی کارروائیوں کا آغاز کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔

2) کمشنر دفعہ 138A کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ میں کسی بھی وقت ترمیم کر سکتا ہے یا جو وہ مناسب سمجھے اس سرٹیفکیٹ کو منگوا کر ایک نئی سرٹیفکیٹ جاری کر سکتا ہے۔

3) ٹیکس دہندہ کو دفعہ 138A کے تحت جاری کردہ کسی سرٹیفکیٹ یا کسی بھی ایسی ترمیم شدہ سرٹیفکیٹ کی معقولیت پر سوال اٹھانے کا اختیار نہیں دیا جائے گا۔

4) اس حصہ میں فراہم کیے گئے وصولی کے مختلف طریقے نہ تو بلاشرکت غیرے تصور کیے جائیں گے اور نہ ہی وہ حکومت کو واجب الادا قرضوں کی وصولی کے حوالے سے عارضی طور پر لاگو کسی دوسرے قانون پر اثر انداز ہوں گے اور کسی دوسرے طریقے سے ایک ٹیکس دہندہ سے واجب الادا ٹیکس کی وصولی ہونے کے باوجود کمشنر وصولی کے کسی ایسے طریقے پر عمل درآمد کر سکتا ہے۔

146B۔ ٹیکس کے بقایاجات جمع کرانے کے لیے مراعات کی سکیم۔

1) اس آرڈیننس کی شرائط کے لحاظ سے بورڈ ٹیکس کے بقایاجات یا ودہولڈنگ ٹیکس کی وصولی اور ڈیفالٹ سرچارج یا اس پر لگائے گئے جرمانے کی معافی کے حوالے سے کوئی سکیم شروع کر سکتا ہے۔

2) بورڈ ایسی سکیم پر عمل درآمد کے لیے دفعہ 237 کے تحت قواعد وضع کر سکتا ہے ۔

باب-V

ایڈوانس ٹیکس اور ذریعہ آمدن پر ٹیکس کی کٹوتی

ڈویژن-I

ٹیکس گزار کی طرف سے اداشدہ ایڈوانس ٹیکس

147۔ ٹیکس گزار کی طرف سے اداشدہ ایڈوانس ٹیکس

1) ذیلی دفعہ (2) کی روسے، ہر ٹیکس گذار، جس کی آمدن پر اس آرڈیننس کے تحت آخری ٹیکس سال یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت آخری جائزہ سال کے لیے ٹیکس لگایا گیا ہے، ماسوائے

حذف شدہ

b) دفعہ 6،5 اور 7 کے تحت قابل ٹیکس آمدنی۔

c) دفعہ 149 کے تحت ٹیکس کی کٹوتی سے مشروط آمدنی۔

d) وہ آمدنی جس سے ڈویژن II کے تحت ٹیکس وصول کیا جاچکا ہو یا ڈویژن III کے تحت کاٹا گیا ہو یا باب XII کے تحت کٹوتی یا وصولی ہو چکی ہو اور جس کے لیے دفعہ 168 کے ذیلی دفعہ 3 کے نتیجے میں کسی ٹیکس کریڈٹ کی اجازت نہ دی گئی ہو۔

اس دفعہ کے مطابق اس سال کے لیے ایڈوانس ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا۔

2) یہ دفعہ اس فرد پر لاگو نہیں ہوتا جس کی حال ہی میں تشخیص کردہ قابل ٹیکس آمدنی،ذیلی دفعہ 1 کی شقوں (a)، (b)، [ba]، (c) اور (d) میں مذکور آمدنی کے علاوہ پانچ لاکھ روپے سے کم ہے۔

3) اگر ٹیکس گزار ایک کمپنی یا افراد کی ایک تنظیم ہو تو ایک سہ ماہی کے لیے واجب الادا ایڈوانس ٹیکس کی رقم درج ذیل فارمولہ کے مطابق مقرر کی جائے گی۔

$$(A \times B/C) - D$$

جبکہ:

A سہ ماہی کے لیے ٹیکس گزار کی آمدنی ہے۔

B آخری ٹیکس سال کے لیے ٹیکس گزار کا تشخیص کردہ ٹیکس ہے۔

C آخری ٹیکس سال کے لیے ٹیکس گزار کی آمدنی ہے۔

D سہ ماہی میں اداشدہ ٹیکس ہے جس کے لیے ایک ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دفعہ 168 کے تحت دی گئی ہے۔

(4A) کوئی ٹیکس گزار جس کے لیے ذیلی دفعہ 4 کے مطابق ایڈوانس ٹیکس کی ادائیگی کرنا ضروری ہو، وہ دوہری قسط کے واجب الادا ہونے سے قبل کسی بھی وقت متعلقہ ٹیکس سال کے لیے قابل ادا ٹیکس کا تخمینہ لگائے گا اگر اس بات کا امکان ہو کہ قابل ادا ٹیکس کی رقم اس رقم سے زائد ہو جو ذیلی دفعہ 4 کے تحت ٹیکس گزار پر واجب الادا ہو تو وہ دوسری سہ ماہی پر یا اس سے پہلے اپنی قابل ٹیکس رقم کا تخمینہ کمشنر کو فراہم کرے گا اور اس کے بعد ذیلی دفعہ 4 کی شرائط کے مطابق اگر پہلے سے کوئی ادا کی ہو تو اس کی ایڈجسٹمنٹ کرنے کے بعد وہ ٹیکس سال کی دوسری سہ ماہی کی آخری تاریخ تک اس رقم کا 50 فیصد ادا کرے گا۔

تخمینے کی بقایا 50 فیصد رقم دوسری سہ ماہی کے بعد دو مساوی قسطوں میں تیسری اور چوتھی سہ ماہی کی حتمی تاریخوں تک ادا کی جائے گی۔

4AA) اس دفعہ کے تحت ایڈوانس ٹیکس کی ادائیگی کی ذمہ داری پر کام کرتے ہوئے دفعہ 113 کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری پر بھی غور کیا جائے گا۔

4B) اگر ٹیکس گزار ایک فرد ہے اور اس کی حال ہی میں پانچ لاکھ یا زائد آمدنی کی تشخیص ہوئی ہے۔ تو ایک سہ ماہی کے لیے واجب الادا ٹیکس کی رقم کا تعین درج ذیل فارمولہ کے مطابق کیا جائے گا:

(A/4)-B

جبکہ:

A آخری ٹیکس سال یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت آخری جائزہ سال کے لیے ٹیکس گزار کا تشخیص کردہ ٹیکس ہے۔

B اس سہ ماہی کے لیے ادا شدہ ٹیکس ہے جس کے لیے ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دفعہ 168 کے تحت دی گئی ہے (دفعہ 149 کے تحت وصول شدہ ٹیکس کے علاوہ)۔

5) ایڈوانس ٹیکس ایک فرد کی طرف سے کمشنر کو قابل ادا ہوتا ہے۔

a) ستمبر کی سہ ماہی کے لیے 15 ستمبر کے دن یا اس سے پہلے۔

b) دسمبر کی سہ ماہی کے لیے 15 دسمبر کے دن یا اس سے قبل۔

c) مارچ کی سہ ماہی کے لیے، 15 مارچ کے دن یا اس سے قبل۔

d) جون کی سہ ماہی کے لیے، 15 جون کے دن یا اس سے پہلے۔

5A) ایک تنظیم یا ایک کمپنی کی طرف سے کمشنر کو ایڈوانس ٹیکس واجب الادا ہو گا:۔

a) ستمبر کی سہ ماہی کے لیے، 25 ستمبر کے دن یا اس سے قبل۔

b) دسمبر کی سہ ماہی کے لیے، 25 دسمبر کے دن یا اس سے قبل-

c) مارچ کی سہ ماہی کے لیے، 25 مارچ کے دن یا اس سے پہلے۔

d) جون کی سہ ماہی کے لیے، 25 جون کے دن یا اس سے قبل

5B) سیکورٹیز کی فروخت سے منافع سرمایہ پر تطبیقی (adjustable) ایڈوانس ٹیکس درج ذیل طریقے سے چارج کیا جائے گا۔

جدول نمبر شمار	**مدت**	**ایڈوانس ٹیکس کی شرح**
1	**2**	**3**
1۔ جہاں منافع سرمایہ کی سیکیورٹی کے 2 فیصد کا ہولڈنگ پیریڈ 6 ماہ سے کم ہو۔		

2۔ جہاں منافع سرمایہ کی سیکورٹی کے 1.5 فیصد کا ہولڈنگ پیریڈ 6 ماہ سے زائد۔ لیکن 12 ماہ سے کم ہوں۔

مگر شرط یہ ہے کہ یہ ایڈوانس ٹیکس پر سہ ماہی کے اختتام کے 21 دنوں کے اندر کمشنر کو ادا کیا جائے گا۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کی دفعات انفرادی سرمایہ کاروں پر لاگو نہیں ہوں گی۔

6) اگر کوئی ٹیکس گزار جس نے ذیلی دفعہ 1 کے تحت ایڈوانس ٹیکس کی ادائیگی کرنی ہے وہ آخری قسط واجب الادا ہونے سے قبل کسی وقت تخمینہ لگاتا ہے کہ متعلقہ ٹیکس سال کے لیے اس کی طرف سے قابل ادا ٹیکس اس رقم سے کم ہے جو اس کو ذیلی دفعہ 1 کے تحت ادا کرنی ہے، تو ٹیکس گزار اپنا واجب الادا ٹیکس کی رقم کا تخمینہ کمشنر کو جمع کرائے گا اور اس کے بعد وہ تخمینے کی رقم (اگر ذیلی دفعہ 1 کے تحت پہلے سے کوئی اداشدہ رقم ہو تو وہ اس رقم سے کاٹ لی جائے گی) مساوی قسطوں میں مقررہ تاریخوں کے اندر ادا کرے گا۔

(شرط یہ ہے کہ قابل ٹیکس آمدن کا تخمینہ متعلقہ ٹیکس سال کی مکمل ہونے والی سہ ماہیوں کے ٹرن اوور سے لگایا جائے گا، باقی ماندہ سہ ماہیوں کا تخمینہ اور ان میں گراوٹ کی وجوہات، تخمینی اخراجات کے دستاویزی ثبوت یا کٹوتیاں جن کی وجہ سے پیشگی ٹیکس کی ادائیگی کم ہوئی ہے اور متعلقہ ٹیکس سال کی تخمینی قابل ٹیکس آمدن کا حساب دیا جائے گا:

مزید شرط یہ کہ اگر فراہم کیے گئے دستاویزی ثبوت سے کمشنر مطمئن نہ ہو یا قابل ادا ٹیکس کی مالیت کا تخمینہ پہلی شرط میں بتائی گئی دستاویزات کے ساتھ فراہم نہ کیا جائے، تو کمشنر اس اندازے کو مسترد کر سکتا ہے مگر اسے ٹیکس گزار کو موقف بیان کرنے کا موقع دینا ہو گا اور ٹیکس گزار کو ذیلی دفعہ (4) میں دیئے گئے فارمولے کے تحت پیشگی ٹیکس ادا کرنا ہو گا)

6A) بلالحاظ اس امر کے کہ اس دفعہ میں کچھ مذکور ہے۔ جہاں ٹیکس گزار ایک کمپنی یا افراد کی ایک تنظیم ہے، تو آخری تشخیص شدہ آمدنی یا ڈیکلیئرڈ آمدنی کی عدم موجودگی میں ایڈوانس ٹیکس، اس ٹیکس گزار پر واجب الادا ہو گا۔

ٹیکس گزار، کمپنی یا افراد کی تنظیم، جو بھی صورت ہو کی سہ ماہانہ آمدنی کی بنیاد پر واجب الادا ایڈوانس ٹیکس کی رقم کا تخمینہ لگائے گا اور اس کے بعد درج ذیل کارروائیوں کے بعد یہ رقم ادا کرے گا۔

a) دفعہ 113 کے تحت قابل ادا ٹیکس جیسا کہ ذیلی دفعہ (4AA) میں ظاہر کیا گیا ہے پر غور کرتے ہوئے۔

b) پہلے سے اداشدہ رقم (اگر کوئی ہو) کی ایڈجسمنٹ کرتے ہوئے۔

7) اس آرڈیننس کی دفعات اس دفعہ کے تحت واجب الادا کسی ایڈوانس ٹیکس پر اس طرح لاگو ہوں گی جیسے وہ رقم ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

8) ایک ٹیکس گزار جو ایک ٹیکس سال کے لیے اس دفعہ کے تحت ایڈوانس ٹیکس ادا کر چکا ہے اس کو اس سال کے لیے ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمدن پر اس پر واجب الادا ٹیکس کے لیے ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دی جائے گی۔

9) ایک ٹیکس کریڈٹ، جس کی اجازت اس دفعہ کے تحت اداشدہ ایڈوانس ٹیکس کے لیے دی گئی ہے، کا اطلاق دفعہ 4 کے ذیلی دفعہ 3 کے مطابق ہو گا۔

10) ایک ٹیکس کریڈٹ کا ایک حصہ جس کی اجازت اس دفعہ کے تحت ایک ایسے ٹیکس سال کے لیے دی گئی ہو جس میں دفعہ 4 کے ذیلی دفعہ 3 کے تحت کریڈٹ نہ کیا جاسکتا ہو تو دفعہ 170 کے مطابق ٹیکس گزار کو ریفنڈ کر دیا جائے گا۔

147A۔ صوبائی سیلز ٹیکس رجسٹرڈ فرد سے پیشگی محصول:

(1) ہر صوبائی سیلز ٹیکس رجسٹرڈ فرد 3 فی صد تبدیلی کی شرح پر صوبائی ریونیو اتھارٹی کے سامنے پیشگی محصول ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت پیشگی محصول ہر مہینے ادا کرنا ہو گا، اس وقت جب سیلز گوشوارے صوبائی ریونیو اتھارٹی میں فائل کیے جائیں گے۔

(3) پیشگی ٹیکس جو اس دفعہ کے اندر ادا کیا گیا ہو، اس پر دفعہ 47 کے تحت پیشگی ٹیکس جو ادا کرنا ہو اس کے ساتھ غور کیا جاسکتا ہے۔

(4) اس دفعہ کے تحت قانون کا اطلاق پیشگی محصول پر، جیسا کہ واجب الادا ٹیکس سے تشخیصی حکم کے تحت، لاگو کیا جاسکتا ہے۔

(5) محصول کی رقم پر ٹیکس کریڈٹ کی اجازت ہو گی۔

(6) پیشگی محصول پر ٹیکس کریڈٹ کی اجازت کو دفعہ (4) کے ذیلی دفعہ (3) کے تحت لاگو کیا جائے گا۔

(7) ٹیکس کریڈٹ یا ٹیکس کریڈٹ کا حصہ جس کو ٹیکس سال میں اس دفعہ کے تحت اجازت دی گئی ہے، جو دفعہ (4) کے ذیلی دفعہ (3) کے تحت کریڈٹ نہ ہوتا ہو، دفعہ 170 کے مطابق محصول کی ادائیگی کرنے والے کو واپس ہو گا۔

(8) یہ دفعہ گزشتہ سال کے 13 جون سے ایسے فرد پر لاگو نہیں ہو گا جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود ہو)۔

ڈویژن-II
ایک کولیکشن ایجنٹ کو اداشدہ ایڈوانس ٹیکس

148۔درآمدات

1) کسٹمز کا کولیکٹر اشیاء کے بر درآمد کنندہ سے اشیاء کی قیمت پر پہلے شیڈیول کے حصہ دوم میں دی گئ شرح کے مطابق ایڈوانس ٹیکس وصول کرے گا۔

2A) ذیلی دفعہ 2 کو حذف کرنے کے باوجود مذکورہ ذیلی دفعہ جاری کردہ نوٹیفکیشن اس وقت تک قابل عمل رہے گا جب تک بورڈ سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے اسے کالعدم قرار نہیں دیتا۔

5) ایڈوانس ٹیکس اسی طریقے سے اور اسی وقت وصول کیاجائے گا جیسا کہ درآمد کے حوالے سے واجب الادا کسٹمز ڈیوٹی یا اگر اشیا کسٹمز ڈیوٹی سے مستثنٰی ہیں۔اس وقت کسٹمز ڈیوٹی قابل ادا ہو گی جب اشیا قابل ڈیوٹی ہوں گی۔

6) کسٹمز ایکٹ،1969(1969کے IV)کی دفعات اس دفعہ کے تحت ٹیکس کی وصولی پر لاگو ہوں گی۔

7) اس دفعہ کے تحت وصول کیا جانے والا ٹیکس حتمی ٹیکس ہو گا، ماسوائے جیسا کہ ذیلی دفعہ 8 میں بیان کیا گیا ہے ذیلی دفعہ 1 کی رو سے درآمد کنندہ کی درآمد سے ہونے والی آمدنی پر اور یہ ذیلی دفعہ درج ذیل کی درآمد کی صورت میں لاگو نہیں ہو گا۔

a) ایک صنعتکار کے اپنے استعمال کے لیے خام مال، پلانٹ، مشینری، سامان اور حصہ۔ س

b) صنعتکار یا فرنٹ لائنز کی طرف سے فرٹیلائزر اور

c) موٹر گاڑیوں کے صنعتکار کی طرف سے CBU حالت میں موٹر گاڑیاں

d) بڑے درآمداتی ہاؤسز جنہوں نے

i) 250 ملین روپے سے زائد سرمائے کی ادائیگی کی ہو۔

ii) ایک ٹیکس سال کے دوران 500 ملین روپے سے زائد مالیت کی درآمد کی ہو۔

iii) ٹیکس سال کے دوران 500 ملین روپے سے زائد مالیت کی درآمد کی ہو۔

iv) واحد آ بجیکٹکمپنی ہے۔

v) درآمدات اور اشیاء کی فروخت کا کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ رکھتا ہو۔

vi) سیلز پر 100 فیصد کیش رسیدوں کے اجراء کے لیے ایک نظام رکھتا ہو۔

vii) ہر سال ٹیکس آڈٹ کے لیے اکاؤنٹس پیش کرتا ہو۔

viii) سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت رجسٹرڈ ہو۔

ix) سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے تحت رجسٹرڈ صنعتکار (مینوفیکچرر) کے صنعتی خام مال کو فروخت کرتا ہو اور

e) ملک سے باہر تیار ہونے والی فلم کی ملک میں نمائش کے لیے درآمد۔

8) ایک ٹیکس سال کے لیے خوردنی تیل اور اس کی پیکنگ کے مواد کی درآمد پر اس دفعہ کے تحت ایک فرد سے وصول کیا جانے والا ٹیکس کم ترین ٹیکس ہو گا۔

a) ()

b) خوردنی تیل

c) پیکنگ میٹیریل

d) کسی صنعتی ادارے کی طرف سے پی سی ٹی ہیڈنگ 39.01 سے 39.12 کے تحت درآمد کیا گیا پلاسٹک خام مال

8A) شپ بریکرز کی جانب سے بحری جہازوں کی درآمد کے وقت اس دفعہ کے تحت وصول شدہ ٹیکس، حتمی ٹیکس ہو گا ۔

9) اس دفعہ میں۔۔

"کسٹمز کے کولیکٹر سے مراد ایک فرد ہے جو کسٹمز ایکٹ،1969(1969 کے IV) کے دفعہ 3 کے تحت کسٹمز کا کولیکٹر تعینات ہوا ہو، اور اس میں مذکورہ بالا دفعہ کے تحت تعینات شدہ ایک دپٹی کسٹمز کولیکٹر ایک ایڈیشنل کسٹمز کولیکٹر یا کسٹمز کا ایک آفیسر شامل ہے۔

اشیاء کی قیمت سے مراد کسٹمز ایکٹ،1969(1969 کے IV) کے تحت تعینات شدہ اشیاء کی قیمت ہے ایسے جیسے وہ اشیاّء، ان اشیاء کی درآمد کے لحاظ سے واجب الادا کسٹمز ڈیوٹی فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس (اگر کوئی ہوں) میں بمطابق قدر، اضافے سے مشروط ہوں۔

وضاحت:۔ اس دفعہ میں خوردنی تیل سے مراد خام تیل ہے جو گھی یا پکانے کے تیل کی تیاری کے لیے بطور خام مال درآمد ہوتا ہے۔

148A۔ مخصوص افراد کی جانب سے پکانے کے تیل یا ویجٹیبل گھی کی ملک کے اندر خریداری پر ٹیکس

1) پکانے کے تیل یا ویجٹیبل گھی یا دونوں کے صنعتکاروں کی طرف سے ملکی سطح پر پیدا (تیار) ہونے والے خوردنی تیل کی خریداری پر دو فیصد کی شرح سے ٹیکس لاگو ہو گا۔

2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت قابل ادا ٹیکس ملکی سطح پر تیار ہونے والے خوردنی تیل سے حاصل شدہ آمدنی کے لحاظ سے حتمی ٹیکس ہو گا۔

ڈویژن۔III
ذریعہ آمدن پر ٹیکس کی کٹوتی

149۔ تنخواہ

1) کسی ملازم کو تنخواہ دینے کا ذمہ دار ہر فرد، ادائیگی کے وقت ملازم کے ٹیکس کی اوسط شرح جس کا حساب کتاب ایک ٹیکس سال، جس میں دوسرے ہیڈز اور دستاویزی شواہد حاصل کرنے کے بعد جو درج ذیل کے لیے ضروری سمجھے جا سکتے ہیں:۔

i) ٹیکس سال کے دوران اس آرڈیننس کے تحت ملازم سے وصول کیا گیا ٹیکس۔

ii) کسی بھی سابقہ کٹوتیوں سے ہونے والی اضافی یا کم کٹوتی۔

iii) اس سال کے دوران کٹوتی میں ناکامی۔

دفعہ 63،62،61 اور 64 کے تحت ٹیکس کریڈٹ اور دوسرے ہیڈز کے تحت ملازم سے پہلے سے وصول شدہ ٹیکس کی ایڈجسٹمنٹ کرنے کے بعد ادائیگی کی گئی ہو، کے لیے تنخواہ کے ہیڈ کے تحت ملازم کی متوقع آمدنی پر جدول اول کے حصہ I کے ڈویژن I میں دیئے گئے نرخوں کے مطابق کیا جاتا ہے کے مطابق اداشدہ رقم سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

2) ذیلی دفعہ 1 کے لیے ایک ٹیکس سال کے لحاظ سے کسی ملازم کے ٹیکس کی اوسط شرح کا حساب درج ذیل فارمولہ کے ذریعے لگایا جائے گا۔

$$A/B$$

جبکہ

A) وہ ٹیکس ہے جو اس صورت میں قابل ادا ہو گا اگر فارمولہ کے عنصر B میں بحوالہ رقم اس سال کے لیے ملازم کی قابل ٹیکس رقم تھی۔ اور

B) ملازم کی اس سال کے لیے "تنخواہ" کے ہیڈ کے تحت متوقع آمدنی ہے۔

3) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ 1 اور 2 میں کچھ مذکور ہے کوئی بھی فرد جو ڈائریکٹریٹ شپ کی فیس یا بورڈ کے اجلاس میں شرکت کرنے کی فیس یا اس طرح کی کوئی اور فیس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو گا وہ واجب الادا کل رقم میں سے 20 فیصد کی شرح سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

4) ذیلی دفعہ 3 کے تحت کاٹا جانے والا ٹیکس ایڈجسٹمنٹ ہونے کے قابل ہو گا۔

150۔ منافع (ڈیویڈنڈ)

ڈیوڈنڈ کی ادائیگی کرنے والا فرد اداشدہ ڈیوڈنڈ کی کل رقم سے جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن I میں دی گئی شرح کے حساب سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

150A "۔(سکوک میں سرمایہ کاری پر منافع۔۔۔ ہر خاص مقصد کی گاڑی یا کمپنی، سکوک کے مالک کو سکوک میں سرمایہ کاری ہر منافع کی ادئیگی کے وقت، سرمایہ کاری کے منافع کی مجموعی رقم سے پہلے شیڈول کے تیسرے حصے کے ڈویژن کی شرح کے مطابقمحصول کی کٹوتی ہو گی"۔)۔

151۔ قرضے پر منافع

1) جہاں

a) ایک فرد قومی بچت سکیم یا پوسٹ آفس بچت اکاؤنٹ کے تحت ایک اکاؤنٹ، ڈپازٹ یا ایک سرٹیفکیٹ پر منافع ادا کرتا ہے
۔

b) ایک بینکنگ کمپنی یا مالیاتی ادارہ، کمپنی یا ادارے میں ڈپازٹ یا اکاؤنٹ کے حوالے سے ایک قرض پر کوئی منافع دیتا ہے۔

c) وفاقی حکومت صوبائی حکومت یا ایک بلدیاتی (مقامی) حکومت کسی بھی سیکورٹی (اس سیکورٹی کے علاوہ جس کا حوالہ اس حکومت یا اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ شق (a) میں دیا گیا ہے)، پر کسی فرد کو منافع کی ادائیگی کرتی ہے۔

d) ایک بینکنگ کمپنی، ایک مالیاتی ادارہ، ایک کمپنی جس کا حوالہ دفعہ 80 کے ذیلی دفعہ 2 کی شق (b) کی ذیلی شقوں i اور ii میں دیا گیا ہے یا ایک فنانس سوسائٹی، کسی بانڈ، سرٹیفکیٹ، دستاویزی قرض سیکورٹی یا کسی قسم کے قانونی دستاویز (کسی بینکنگ کمپنی یا کسی ترقیاتی ادارے اور کسی قرض خواہکے درمیان قرض کے معاہدے کے علاوہ) پر کسی فرد (مالیاتی ادارے کے علاوہ) کو منافع دیتا ہے۔

منافع کی ادائیگی کرنے والا ،وصول کنندہ کو منافع کی ادائیگی کے وقت زکوٰۃ اور عشر آرڈیننس 1980، (XVIII کے 1980) کے تحت وصول کنندہ کی طرف سے زکوٰۃ کی رقم (اگر کوئی ہو) ادا کرنے کے بعد اس کے منافع یا پیداوار کی کل رقم سے جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن A1 میں دی گئی ٹیکس کی شرح کے حساب سے ٹیکس کاٹے گا۔

2) یہ دفعہ قرض کے کسی ایسے منافع پر لاگو نہیں ہوگا جو دفعہ 152 کے ذیلی دفعہ 2 سے مشروط ہو۔

3) اس دفعہ کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس، ٹیکس گزار کو قرض پر منافع پر حتمی ٹیکس ہوگا۔ ماسوائے جہاں

a) ٹیکس گزار ایک کمپنی ہے۔

b) قرض پر منافع دفعہ B7 کے تحت قابل ٹیکس ہے۔

152۔نان ریذیڈنٹس (غیر مقیم افراد) کو ادائیگیاں

1) ایک نان ریذیڈنٹ فرد جس پر دفعہ 6 کے تحت ٹیکس قابل وصول ہے کو تکنیکی خدمات کے لیے رائلٹی یا فیس کی ایک رقم ادا کرنے والا ہر فرد اداشدہ کل رقم میں سے جدول اول کے حصہ I کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق ٹیکس کاٹے گا۔

1A) ہر فرد جو ایک نان ریذیڈنٹ کو مکمل یا کل رقم کا ایک حصے (بشمول بطور ایڈوانس ہونے والی ادائیگی) کی درج ذیل کارروائی کے نتیجے میں ادائیگی کرتا ہے۔

a) پاکستان میں ایک تعمیراتی، اسمبلی یا انسٹالیشن کے پراجیکٹ بشمول ایسے پراجیکٹ سے متعلقہ سپروائزری سرگرمیوں کی سپلائی کے لیے ایک کنٹریکٹ کے تحت ایک کنٹریکٹ یا ذیلی کنٹریکٹ یا

(b) اس حوالے سے متعلقہ خدمات یا تعمیرات کے لیے کوئی اور کنٹریکٹ۔

(c) ٹی وی سٹیلائٹ چینلوں میں تشہیری خدمات کے لیے ایک کنٹریکٹ۔

وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن II میں درج شرح کے مطابق کنٹریکٹ کے تحت واجب الادا کل رقم میں سے ٹیکس کاٹے گا۔

(1AA ہر وہ فرد جو ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کو انشورنس پریمیم یا ری انشورنس کی ادائیگی کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن II میں درج شرح کے مطابق اداشدہ کل رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(1AAA ہر وہ فرد جو پاکستان سے باہر سے کرنے والے ایک نان ریڈیڈنٹ میڈیا پرسن کو تشہیری خدمات کے لیے ادائیگی کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IIIA میں دی گئی شرح کے مطابق اداشدہ کل رقم میں سے ٹیکس کاٹے گا۔

(1B ایک کنٹریکٹ کے نتیجے میں ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کی ہونے والی آمدنی پر ذیلی دفعہ (1A) کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس حتمی ٹیکس ہو گا۔

شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کا اطلاق غیر رہائشی فرد پر لاگو نہیں ہو گا جب تک وہ حتمی ٹیکس کے نظام کے لیے انتخاب نہیں کرتا۔

(1BB اس طرح کی ادائیگی کے نتیجے میں نان ریڈیڈنٹ فرد کی آمدنی پر ذیلی دفعہ (1A) کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس حتمی ٹیکس ہو گا۔

(1C) ہر بینکنگ کمپنی یا کوئی مالیاتی ادارہ جو بیرون ملک ڈیجیٹل سروسز کی مد میں زیر دفعہ 6 قابل ٹیکس مالیت کی حامل رقوم پاکستان سے باہر کسی غیر مقیم فرد کو پاکستان میں کسی مقیم فرد یا کسی غیر مقیم فرد کے مستقل دفتر کی وساطت سے بھیجے گا تو وہ پہلے شیڈول کے ڈویژن فور کے پارٹ ون میں دیئے گئے ریٹس کے مطابق ٹیکس کاٹے گا۔"

(2 ذیلی دفعہ 3 کی رو سے ہر وہ فرد جو ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کو ایک رقم (ماسوائے اس رقم کے جس پر ذیلی دفعہ 1 یا ذیلی دفعہ (1A، (1AA)، (1AAA) یا (2A) لاگو ہوتا ہے) کی ادائیگی کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن II میں دی گئی شرح کے مطابق اداشدہ مجموعی رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(2A ہر مجوزہ فرد جو ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کے پاکستان میں مستقل قیام کو بطور ایڈوانس ادائیگی کرنے سمیت مکمل یا قسطوں میں ادائیگی کرتا ہے، وہ ادائیگی کے وقت جدول اول کے حصہ III میں دی گئی شرح کے مطابق واجب الادا مجموعی رقم (بشمول سیلز ٹیکس اگر کوئی ہو) میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(a) سامان کی فروخت کے لیے (سوائے جب فروخت سامان کی درآمد کرنے والا کرے اور ذیلی (148) کے تحت ایسے سامان کا محصول ادا کیا جائے اور سامان جب درآمد ہوا، اسی حالات میں فروخت کیا جائے۔

(b) خدمات مہیا کرنے کے سلسلے میں: اور

(c) سامان کی فروخت کے معاہدے یا خدمات مہیا کرنے کے معاہدے کے علاوہ، معاہدے کی تعمیل پر، ادائیگی کے وقت، مجموعی رقم جو قابل ادائیگی ہو، اس کی محصول سے کٹوتی سے پہلے شیڈول کے تیسرے حصے کے ڈویژن (ii) کی شرح کے مطابق ہو گی)۔

2AA) کمیشنر کی تحریری منظوری کے ساتھ ذیلی دفعہ (1AA) ایک ایسی رقم پر لاگو نہیں ہو گا جو پاکستان میں نان ریذیڈنٹ فرد کے مستقل سکونت پر قابل ٹیکس ہے۔

2B ذیلی شق 2اے کی شق بی کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس کم از کم ہو گا اور ذیلی شق 3 کی شق بی کی ذیلی شقوں کے تحت نیز دفعہ 153 کی ذیلی شق 4اے کی شرائط بغیر کسی تبدیلی کے لاگو ہوں گی۔

3) ذیلی دفعہ 2 ایسی رقم پر لاگو نہیں ہو تا جو

a) دفعہ 156، 150، 149 یا 233 کے تحت ٹیکس کی کٹوتی سے مشروط ہو،

b) کمشنر کی تحریری منظوری کے ساتھ جو ایک نان ریذیڈنٹ فرد کی پاکستان میں مستقل سکونت پر قابل ٹیکس ہو،

c) ایک ایسے فرد کی طرف سے واجب الادا ہو جو دفعہ 172 کے ذیلی دفعہ 3 کے تحت بطور نان ریذیڈنٹ فرد کے ایک نمائندے کے اس رقم پر ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہو،

d) جہاں نان ریذیڈنٹ فرد پر اس رقم کے حوالے سے ٹیکس قابل وصول نہ ہو۔

4) جہاں ایک فرد ذیلی دفعہ 3 کی شق (c) کے لیے ایک نان ریذیڈنٹ فرد کا نمائندہ ہونے کا دعویٰ کرے تو نان ریذیڈنٹ فرد کو کسی ادائیگی سے قبل اس حوالے سے وہ فرد کمشنر کے پاس ایک حلف نامہ جمع کرائے گا۔

4A) ذیلی دفعہ (2A) میں بحوالہ ایک ادائیگی کے وصول کنندہ کی طرف سے دی گئی درخواست پر اور اس حوالے سے تفتیش کرنے کے بعد (اگر کمیشنر مناسب سمجھے) وہ ایسی صورتوں میں جہاں دفعہ (2A) کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس، ایڈجسٹمنٹ ہو سکتا ہو، تحریری حکم نامہ کے ذریعے کسی فرد کو ٹیکس کی کٹوتی کے بغیر یا حکم کی گئی شرح پر ٹیکس کی کٹوتی کے ساتھ رقم کی ادائیگی کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

7[(4بی) کمشنر، ایک ایسی ادائیگی کی صورت میں، جو کسی ایک باہم پیوستہ کاروبار کے انتظام کا ایک حصہ ہو، جیسا کہ شق 2 کی دفعہ (41) کی ذیلی شق (جی) کے پیرا گراف (ii) میں بیان کیا گیا ہے، کسی شخص کی جانب سے دی گئی درخواست پر، جو یہ ادائیگی کر رہا ہو، ایک تفتیش کے بعد، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، تحریری طور پر، ذیلی شق (1 اے) کے تحت، اس شخص کو، ٹیکس کی کٹوتی کے بعد، جو ایسی ادائیگی پر قابلِ ادائیگی ٹیکس کے تیس فیصد کے برابر ہو، ادائیگی کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔

بشرطیکہ اس کٹوتی شدہ ٹیکس کا کریڈٹ غیر مقیم اکاؤنٹنگ کی مستقل انتظامیہ کو مجموعی باہمی کاروبار سے اٹھنے والے مجموعی فوائد، کے لیے دستیاب ہو گا۔]

5) جہاں ایک فرد ڈبل ٹیکسیشن سے بچنے کے لیے متعلقہ معاہدے کے تحت کم کی گئی شرح پر ہونے والی ادائیگیوں کے علاوہ اس دفعہ کے تحت ٹیکس کی کٹوتی کے بغیر ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کو کوئی ادائیگی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو وہ فرد ادائیگی کرنے سے پیشتر تحریری طور پر ایک نوٹس کمشنر کو جمع کرائے گا جس میں درج ذیل معلومات درج ہوں گی۔

a) نان ریڈیڈنٹ فرد کا نام اور پتہ

b) ادائیگی کی رقم اور نوعیت

5A) نوٹس کی موصولی پر کمشنر 30 دنوں کے اندر دلیل قبول کرتے ہوئے ذیلی دفعہ (6) کے تحت ایک حکم نامہ جاری کرے گا۔

6) اگر ایک فرد نے ذیلی دفعہ 5 کے تحت کمشنر کو ایک ادائیگی کے بارے میں آگاہ کیا ہے اور کمشنر کے پاس یہ یقین کرنے کے لیے معقول وجہ ہے کہ نان ریڈیڈنٹ فرد سے ادائیگی کے حوالے سے اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس قابل وصول ہے، تو کمشنر تحریری حکم نامہ کے ذریعے ادائیگی کرنے والے فرد کو ذیلی دفعہ 2 کے مطابق ادائیگی کی رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے۔

7) ذیلی دفعہ 5 کسی ادائیگی پر درج ذیل کی بنیاد پر لاگو نہیں ہو گا:۔

-(a) اشیاء کی درآمد جہاں اشیاء کی ملکیت پاکستان سے باہر ہو درآمدی دستاویزات کے ساتھ ہو گی، ماسوائے جہاں۔

i. اشیاء کی سپلائی، تنصیب، کنسٹرکشن، اسمبلی، کمیشن، گارنٹیز یا سپروائزری سرگرمیوں اور یا تمام بنیادی سرگرمیاں ایک مجموعی انتظام کے تحت اشیاء سپلائی کرنے والے فرد کے ایسوسی ایٹس یا اس کے مستقل دفتر کی طرف سے کی جائیں، چاہے ان اشیاء کا ٹائٹل پاکستان سے باہر ہو، چاہے یہ اشیاء فرد کے نام پر، اس کے ایسوسی ایٹ کے نام پر یا کسی دیگر فرد کے نام پر درآمد کی جائیں؛ یا

ii. سپلائی کسی مقیم فرد کی طرف سے کی جا رہی ہے یا کسی غیر مقیم فرد کے پاکستان میں مستقل دفتر کی طرف سے کی جا رہی ہے اور یہ مجموعی انتظامات کا حصہ ہے جیسا کہ ذیلی شق (i) میں کہا گیا ہے؛ یا"

b) سٹیٹ بینک آف پاکستان کے قواعد کار کے مطابق جمع کردہ تعلیم اور میڈیکل کے اخراجات

8) اس دفعہ میں مجوزہ فرد سے مراد ایک مجوزہ فرد ہے جس کی وضاحت دفعہ 153 کے ذیلی دفعہ 7 میں کی گئی ہے۔

152A. غیر ملکی پیداوار کی تجارت کے لیے ادائیگی۔

(1) ہر فرد جو براہ راست یا ایک ثالث کے ذریعے ادائیگی کا ذمہ دار ہے، غیر رہائشی فرد کو غیر ملکی پیداوار کی تجارت کا، کسی ٹیلی ویژن کے چینل یا کسی اور میڈیا سے مشہوری کے لیے، محصول کی کٹوتی 20 فی صد کی شرح پر، مجموعی رقم سے کی جائے گی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس کٹوتی، غیر رہائشی فرد کی آمدنی پر حتمی ٹیکس ہو گا۔

153۔ اشیاء، سروسز اور کنٹریکٹس کے لیے ادائیگی

1) ہر مجوزہ فرد جو کسی مقیم فرد کو کلی یا جزوی ادائیگی بشمول پیشگی ادائیگی کرتا ہے یا

(a) کسی چیز کی فروخت کے لیے ادائیگی کرتا ہے (ماسوائے اس کے جہاں مجموعی ادائیگی کسی مالیاتی سال کے دوران 75 ہزار روپے سے کم ہو)

(b) خدمات کی فراہمی کے لیے ادائیگی کرتا ہے (ماسوائے اس کے جہاں مجموعی ادائیگی کسی مالیاتی سال کے دوران 30 ہزار روپے سے کم ہو)

c) کنٹریکٹ کی تکمیل پر (بشمول سپورٹس پرسن کی طرف سے دستخط کردہ ایک کنٹریکٹ) لیکن اس میں وہ کنٹریکٹ شامل نہی ہو گا جو اشیا کی فروخت یا سروسز فراہم کرنے کے لیے ہو گا۔ کے لیے بطور ایڈوانس ادائیگی سمیت مکمل یا قسطوں میں کوئی ادائیگی کرتا ہے وہ ادائیگی کے موقع پر جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن III میں دی گئی شرح کے مطابق واجب الادا مجموعی رقم میں سے (بشمول سیلز ٹیکس، اگر کوئی ہو) ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

2) سلائی، رنگ سازی، چھپائی، کڑھائی، دھلائی، سپرنگ اور بنائی کی سروسز فراہم کرنے کے لیے کسی ریذیڈنٹ فرد یا کسی نان ریذیڈنٹ فرد کی پاکستان میں مستقل سکونت کو مکمل یا قسطوں میں ادائیگی بشمول ایک ادائیگی کے جو بطور ایڈوانس کی گئی ہو۔ کرنے والا ہر برآمد کنندہ یا ایکسپورٹ ہاؤس ادائیگی کے وقت جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق واجب الادا مجموعی رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

شرط یہ ہے کہ رقم وصول کرنے والا فرد شق (بی) کے تحت ایجنٹ یا کسی تیسرے فرد سے رقم وصول کرے، ایسا ہو سکتا ہے کہ تیسرا فرد اپنی خدمات کی اجرت مقرر کرے، کسی بھی نام سے وصول کندہ کی طرف سے مجوزہ، ایجنٹ یا تیسرے فرد کو فیس یا اجرت ادا کرنی ہو گی۔ رقم لینے والے کو اور رقم لینے والا ادا کی گئی رقم کا محصول جمع کرے گا۔)

3) کسی ریذیڈنٹ فرد کی آمدنی پر اس دفعہ کے ذیلی دفعہ 2 کے تحت اور ذیلی دفعہ 1 کی شقوں (a) اور (c) کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس کم از کم ٹیکس ہو گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ

a) ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کے تحت کٹوتی شدہ ٹیکس اس وقت ایڈجسٹمنٹ ہونے کے قابل ہو گا جب درج ذیل اشیاء کی سپلائی یا ان کی فروخت پر رقم وصول کی گئی ہو:

i) ایسی اشیاء تیار کرنے والی کمپنی یا

ii) پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج کی فہرست میں شامل ایک پبلک کمپنی

b) ذیلی دفعہ 1 کی شق b میں بحوالہ لین دین پر قابل کٹوتی ٹیکس کم از کم ٹیکس ہو گا

(i) پہلے سے کم ٹیکس، خدمات کی فراہمی پر، دوئم شیڈول کے حصے، iv کی شق (94) میں مقرر کردہ شعبوں کے سلسلے میں، پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن ii میں ٹیکس ادا کرنے والے سے زیادہ ہے۔ ٹیکس ادائیگی کی اضافی رقم کو مطابقت کے لیے اگلے ٹیکس سال کے پہلے حصے میں ٹیکس کی ذمہ داری ہیں، شمار کیا جائے گا۔:")

(ii) زائد ٹیکس کو مکمل طور پر ترتیب نہیں دیا جاتا، ترتیب نہ ہونے والی رقم اگلے سال کی ٹیکس رقم میں شامل کر دی جاتی ہے اور اس کو ٹیکس کی زمہ داری کے مخالف اگلے سال کے پہلے حصے میں شامل کیا جاتا ہے: اور")

(iii) بتائی گئی اضافی رقم کو کمپنی کے لیے آگے نہیں بڑھایا جائے گا، جس کے لیے ڈویژن کے حصہ iv کی شق (94) کے تحت قابل اطلاق نہیں ہے۔

a) ذیلی دفعہ 1 کی شق c کے تحت کٹوتی شدہ ٹیکس ایڈ جسٹمنٹ ہونے کے قابل ہو گا اگر ادائیگیوں کی وصولی کنٹریکٹس کی تکمیل پر پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج کی فہرست میں شامل کوئی پبلک کمپنی کرے۔

d) کسی سپورٹس پرسن کے حوالے سے ذیلی دفعہ 1 کی شق (c) کے تحت کٹوتی شدہ ٹیکس، ٹیکس سال 2013 سے حتمی ٹیکس شمار ہو گا۔

e) ذیلی دفعہ (1) کے تحت شق (b) کے اندر وہ فرد جو ترقی اور پرنٹ میڈیا کو اشتہاری عمل کے لیے ادائیگی کر رہا ہو، کے لیے یکم جولائی 2016 سے حتمی ٹیکس لاگو ہو گا۔

4) کمشنر ذیلی دفعہ 1 میں بحوالہ، ایک ادائیگی کے وصول کنندہ کی جانب سے دی گئی درخواست پر اور اگر کمشنر مناسب سمجھے تو اس حوالے سے تفتیش کرنے کے بعد، ایسی صورتوں میں جہاں ذیلی دفعہ 1 کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس ایڈ جسٹمنٹ ہو سکتا ہو، ایک تحریری حکم نامہ کے ذریعے کسی فرد کو

a) بغیر ٹیکس کے کٹوتی کیے،

b) کم کی گئی ٹیکس کی شرح پر،

ادائیگی کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

4A کمشنر، ادائیگی کے وصول کنندہ کی درخواست پر، جس کا حوالہ شیڈول دوئم کے چہارم حصے کے شق (94) کے مطابق شرائط کو پورا کیا ہو، حکم جو کم از کم 3 ماہ سے لکھا گیا ہو، کسی بھی فرد کو بغیر کٹوتی کے ادائیگی کا پابند کرتا ہے، جس کا حوالہ دفعہ 153 کے ذیلی دفعہ کی شق (b) میں موجود ہے۔

شرط یہ ہے کہ ادائیگی کا وصول کنندہ جس نے ٹیکس کی پیشگی ادائیگی کی ہو وہ اسی مدت کے مجموعی تبدیلی کا 2 فی صد ہو گا۔

5) ذیلی دفعہ 1 درج ذیل پر لاگو نہیں ہو گا۔

a) اشیا کی فروخت اگر کسی درآمد کنندہ نے کی ہے اور ان اشیاء کے لحاظ سے دفعہ 148 کے تحت ٹیکس کی ادائیگی ہو چکی ہے اور اشیاء کی فروخت اسی حالت میں ہو گئی ہے جس حالت میں وہ درآمد ہوئی تھیں۔

b) سیلز ٹیکس کی زیرو ریٹڈ نظام میں شامل ٹیکس دہندگان کی طرف سے دھاگے کے تاجروں کو ہونے والی ادائیگی (جیسا کہ جدول اول کے حصہ IV کی شق A45 کے تحت فراہم کیا گیا ہے)۔

c) کسی سیکورٹی ڈیپازٹ کا ریفنڈ۔

d) وفاقی حکومت، کسی صوبائی حکومت یا کسی بلدیاتی حکومت کی طرف سے کنٹریکٹ کو مذکورہ حکومت یا اتھارٹی کی جانب سے تعمیراتی مواد کی سپلائی کے لیے ایک کنٹریکٹر کو کی جانے والی ادائیگی۔

e) حذف شدہ

f) ایک لیز کے تحت کسی اثاثے کی خریداری اور کسی مضاربہ لیزنگ کمپنی، بینکنگ کمپنی یا مالیاتی ادارے کی طرف سے معاہدہ واپس لینے پر۔

g) ایک سپیشل پرپوز وہیکل کی طرف سے وصولیوں کی **سیکورٹائزیشن** کے لیے بانی (Originator) کو کی گئی کوئی ادائیگی۔

6) جہاں بانی کے ایماء پر ایک اسپیشل پرپوز وہیکل کے لیے ادائیگی کرنے والے کسیفرد کی جانب سے کوئی ٹیکس کاٹا جاتا ہے تو وہ ٹیکس بانی (originator) کے نام پر ہو گا۔

7) اس دفعہ میں

i) مجوزہ فرد سے مراد

a) وفاقی حکومت

b) ایک کمپنی

c) قانون کے تحت قائم شدہ افراد کی ایک تنظیم

d) ایک نان پرافٹ آرگنائزیشن

e) ایک غیر ملکی کنٹریکٹر یا کنسلٹنٹ

f) ایک کنسورشیم یا مشترکہ اقدام

g) ایکسپورٹ ہاؤس یا ایک برآمد کنندہ (ذیلی دفعہ 2 کے مقصد کے لیے

h) ٹیکس سال 2007 یا اس کے بعد کسی بھی ایک سال میں 50 ملین روپے یا زائد رقم ٹرن اوور رکھنے والی افراد کی تنظیم۔

i) ٹیکس سال 2009 یا اس کے بعد کسی ایک سال میں 50 ملین روپے یا زائد کا ٹرن اوور رکھنے والا ایک فرد

j) سیلز ٹیکس ایکٹ (1990) کے تحت رجسٹرڈ ایک فرد

k) کوئی فرد جو رہائشی، کمرشل یا دیگر عمارتوں کی تعمیر اور فروخت کے کاروبار سے آمدن حاصل کرتا ہے (بلڈر)

l) کوئی فرد جو رہائشی، کمرشل یا دیگر پلاٹس کی ڈویلپمنٹ اور فروخت کے کاروبار سے آمدن حاصل کرتا ہے (ڈویلپر)

ii) سروسز میں شامل ہیں۔ اکاؤنٹنٹس، دندان ساز، ڈاکٹرز، انجینئرز، اندرونی زیبائش کرنے والوں اور وکلاء کی خدمات۔

iii) اشیا کی فروخت میں نقد یا ادھار اشیاء کی فروخت شامل ہے چاہے وہ تحریری کنٹریکٹ کے تحت ہوں یا اس کے بغیر

iv) صنعتکار سے مراد ایک فرد جو اشیاء کی تیاری یا صنعتکاری کرتا ہے جن میں شامل ہیں:۔

a) کوئی طریقہ کار جس میں کوئی چیز اکیلی یا دوسری اشیاء مواد وغیرہ کے ملاپ سے یا تو کسی دوسری مخصوص شے میں تبدیل ہو جاتی ہے یا پراڈکٹ اس طرح تبدیل یا اس کی تشکیل نو ہو جاتی ہے کہ وہ مختلف انداز میں استعمال ہونے کے قابل ہو جاتی ہے یا

b) اشیاء کی کسی بھی دوسرے انداز میں تیاری، جوڑ توڑ، ملاپ یا ان کو کاٹنے کا ایک عمل؛ اور

v) ٹرن اوور سے مراد ہے:

a) مجموعی سیلز یا مجموعی وصولیاں جن میں سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی یا اشیا کی فروخت کے بلز یا چالان پر درج تجارتی رعائیت شامل ہیں۔

b) مالی فائدے بشمول کمیشن دینے کے لیے سروسز کی فراہمی کے لیے مجموعی فیس۔

c) کنٹریکٹس کی تکمیل پر کل وصولیاں

d) افراد کی کسی بھی تنظیم، جس کی کمپنی ایک رکن ہے، کی مذکورہ بالا رقوم کے کمپنی کے حصص

2[**153بی۔ مقیم افراد کو رائلٹی کی ادائیگی۔**-(1)ہر وہ شخص جو، مقیم افراد کو، مکمل یا جزوی طور پر، پیشگی، رائلٹی کی رقم ادا کرتا ہے، مجموعی واجب الادا رقم میں سے پہلے شیڈول کے حصہ تین کے ڈویژن تین بی میں مذکورہ شرح کے مطابق ٹیکس کی کٹوتی کرے گا (جس میں وفاقی ایکسائز ڈیوٹی اور صوبائی سیلز ٹیکس شامل ہیں، اگر کوئی ہوں)۔

(2) ذیلی شق (1) کے تحت کاٹا جانے والا ٹیکس ترتیب پذیر ہو گا۔]

154۔ برآمدات

1) غیر ملکی زر مبادلہ کا ہر مجاز ڈیلر، کسی برآمد کنندہ کی طرف سے اشیاء کی برآمد کے نتیجے میں غیر ملکی زر مبادلہ کے محاصل کی وصولی کے وقت جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV کے مطابق محاصل میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

2) غیر ملکی زر مبادلہ کا ہر مجاز ڈیلر کسی کمیشن ایجنٹ کو دیئے جانے والے کمیشن کے طور پر غیر ملکی زر مبادلہ کے محاصل کی وصولی کے موقع پر جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق محاصل میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

3) ہر بینکنگ کمپنی، کسی اندرونی لیٹر آف کریڈٹ یا بورڈ کے تجویز کردہ کسی دوسرے انتظامات کے تحت کسی برآمد کنندہ کو اشیا کی فروخت کے نتیجے میں محاصل کی وصولی کے موقع پر شیڈول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق محاصل کی رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گی۔

3A) ایکسپورٹ پراسینگ زون اتھارٹیآرڈیننس، 1980 (1980 کے VI) کے تحت قائم کردہ ایکسپورٹ پراسینگ اتھارٹی، وفاقی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ مذکورہ بالا آرڈیننس کے زمرے میں آنے والے زون / علاقے میں موجود کسی صنعتی ضمانت کار کی طرف سے اشیاء کی برآمد کے موقع پر جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق ٹیکس اکٹھا کرے گی۔

3B) کسٹمز رولز 2001 کے باب XII کے ذیلی باب 7 میں مذکور برآمدات کے لیے ڈیوٹی اور ٹیکسکی رعائیت کے رولز 2001 کے تحت رجسٹرڈ شدہ ایکسپورٹ ہاؤس یا ہر بلاواسطہ برآمد کنندہ، مذکورہ قواعد کے تحت معین کردہ کسی بالواسطہ برآمد کنندہ کو ایک فرم کنٹریکٹ کے لیے ادائیگی کے وقت جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

3c) کسٹمز کا کولیکٹر، برآمد شدہ اشیاء کی کلیئرنگ کے موقع پر ایسی اشیاء کی مجموعی قیمت پر جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں مذکور شرح کے مطابق ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

4) اس دفعہ کے تحت اس دفعہ میں بحوالہ لین دین سے ہونے والی آمدنی پر قابل کٹوتی ٹیکس حتمی ٹیکس ہو گا۔

5) ذیلی دفعہ 4 کی دفعات ایک ایسے فرد پر لاگو نہیں ہوں گی جو فائنل ٹیکسیشن سے مشروط ہونا نہیں چاہتا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کا اطلاق ٹیکس سال 2015 سے ہو گا اور اس اختیار کا استعمال دفعہ 114 کے تحت ہر سال گوشوارے جمع کراتے وقت کیا جائے گا۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت وصول شدہ ٹیکس کم سے کم ٹیکس ہو گا۔

155۔ جائیداد سے آمدنی

1) ہر مقررہ فرد جو کسی بھی فرد کو غیر منقولہ جائیداد کے کرایہ (بشمول فرنیچر اور تنصیبات اور ایسی جائیداد سے متعلقہ خدمات کے لیے رقوم) کی مد میں مکمل یا قسطوں میں ادائیگی (بشمول بطور ایڈوانس ادائیگی) کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن V میں درج شرح کے مطابق اداشدہ کرایہ کی کل رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

وضاحت:۔ کرایہ کی کل رقم میں دفعہ 16 کے ذیلی دفعہ 1 یا 3 میں بحوالہ رقم شامل ہے۔

حذف شدہ

3) اس دفعہ میں مقررہ فرد سے مراد

i) وفاقی حکومت

ii) ایک صوبائی حکومت

iii) مقامی حکومت

iv) ایک کمپنی

v) ایک غیر منافع بخش / نان پرافٹ ادارہ (یا خیراتی ادارہ)

vi) کسی دوسرے ملک کا ایک سفارتی مشن

via) ایک نجی تعلیمی ادارہ، ایک بوتیک، ایک بیوٹی پارلر، ایک ہسپتال، ایک کلینک یا ایک میٹرنٹی ہوم

vib) افراد یا افراد کی ایک تنظیم جو ایک سال میں 1.5 ملین روپے یا زائد رقم کا کل کرایہ ادا کرتی ہے۔

vii) اس دفعہ کے حوالے سے بورڈ کی طرف سے جاری کردہ کوئی اور فرد

156۔انعامات اور فتوحات

1) ہر فرد جو پرائز بانڈ جیتنے پر یا قرعہ اندازی، لاٹری، سیل کے فروغ کے لیے کمپنیوں کی طرف سے انعام کی پیشکش، ایک امتحان جیتنے پر یا کراس ورڈ پزل جیتنے پر انعام کی ادائیگی کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن VI میں درج شرح کے مطابق ادا شدہ کل رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

2) جہاں ذیلی دفعہ (1) میں بحوالہ ایک انعام کیش کی صورت میں نہیں ہے تو وہ فرد اس کو انعام دیتے وقت اس انعام کی معقول بازار کی قدر کے مطابق ٹیکس وصول کرے گا۔

3) ذیلی دفعہ 1 کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس یا ذیلی دفعہ 2 کے تحت وصول شدہ ٹیکس، مذکورہ ذیلی دفعہ وں میں بحوالہ انعامات جیتنے کی مد میں ہونے والی آمدنی پر حتمی / فائنل ٹیکس ہو گا۔

156A۔پٹرولیم کی مصنوعات

1) کسی بھی پٹرول پمپ کے آپریٹر کو پٹرولیم کی مصنوعات بیچنے والا ہر فرد جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن VIA میں درج شرح کے مطابق اس آپریٹر کو دی گئی رعائیت یا کمیشن کی رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس پٹرولیم کی مصنوعات کی فروخت سے ہونے والی آمدنی پر حتمی ٹیکس ہو گا جن پر ذیلی دفعہ 1 لاگو ہوتا ہے۔

156B۔پنشن فنڈ کے تحت بقایاجات نکلوانا

1) ایک پنشن فنڈ مینجر جو کسی منظور شدہ پنشن فنڈ کے تحت قائم شدہ انفرادی پنشن اکاؤنٹس میں سے ادائیگی کرتا ہے وہ کسی بھی ایسی رقم میں سے دفعہ 12 کے ذیلی دفعہ 6 میں درج شرح پر ٹیکس کاٹے گا جو:-

a) ریٹائرمنٹ کی عمر سے پہلے نکلوائی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ یہ ٹیکس کسی ایسے فرد کے لیے نہیں کاٹا جائے گا جو کسی معذوری کے باعث ریٹائرمنٹ کا اہل ہوا ہو جیسا کہ والنٹری پنشن سسٹم رولز 2005 کے قاعدہ 17 کے ذیلی قاعدہ 2 میں مذکور ہے۔ جس سے وہ اس عمر تک جو اس نے اپنی ریٹائرمنٹ کی عمر مقرر کی ہو، کوئی بھی ملازمت جاری نہ رکھ سکتا ہو۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ مرحوم اہل فرد کے مقرر کردہ وارث کے حصے میں سے ٹیکس نہیں کاٹا جائے گا اور اس کو ایسے تصور کیا جائے گا جیسے اہل فرد ریٹائرمنٹ کی عمر تک پہنچ گیا ہو۔

b) ریٹائرمنٹ کی عمر پر یا اس کے بعد اس کے مجموعی بقایاجات کے (50 فیصد) سے بڑھ جانے پر نکالی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ٹیکس اس صورت میں نہیں کاٹا جائے گا جب اہل افراد کے انفرادی پنشن اکاؤنٹ کی رقم کی ایک پنشن فنڈ مینجر کے منظور شدہ انکم پیمنٹ پلان میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے یا کسی منظور شدہ سالانہ وظیفے کا پلان حاصل کرنے کے لیے کسی لائف انشورنس کمپنی کو ادا کیے جاتے ہیں۔ یا اہل فرد کے اکاؤنٹ یا اس کی موت کی صورت میں اس کے وارث کے پنشن اکاؤنٹ جو کسی بھی دوسرے پنشن فنڈ مینجر کے ساتھ بنایا گیا ہو جیسا کہ والنٹری پنشن سسٹم رولز، 2005 میں درج ہے، کے کسی دوسرے انفرادی پنشن اکاؤنٹ میں منتقل کیا گیا ہو۔

158۔ ٹیکس کی کٹوتی کا وقت

کسی فرد کی طرف سے ادا شدہ رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرنے والا ایک فرد درج ذیل صورتوں میں ٹیکس کاٹے گا:۔

a) دفعہ 151 کے تحت ہونے والی کٹوتی کی صورت میں رقم کی ادائیگی کے موقع پر یا وصولی کنندہ کے اکاؤنٹ میں رقم کی منتقلی کے وقت، جو پہلے واقع ہو۔

b) دوسری صورتوں میں اس وقت جب رقم حقیقت میں ادا کی جا چکی ہو۔

c) حقیقت میں ادا ہونے والی رقم کا مطلب وہی ہو گا جیسا کہ تجویز کیا جا سکتا ہے۔

ڈویژن۔IV
ذریعہ آمدنی پر ٹیکس کی کٹوتی یا ٹیکس کی پیشگی ادائیگی سے متعلقہ عمومی دفعات

159۔استثناء یا کم شرح کی سرٹیفکیٹ

1) جہاں کمیشنر مطمئن ہو کہ ایک رقم جس پر اس حصہیاباب XII کے ڈویژن II اورIIIلاگو ہوتے ہوں:

a) اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے، یا

b) جدول اول میں مذکور شرح سے کم شرح پر ٹیکس سے مشروط ہو

c) دفعہ 100C کے تحت 100 فیصد ٹیکس کریڈٹ سے مشروط ہو

کمیشنر اس فرد کی طرف سے تحریری درخواست پر اس کو ایک استثنیٰ یا کم شرح کی سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔

1A) کمیشنر کسی ایسے فرد کی درخواست پر جس کی آمدنی پر اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس لاگو نہیں ہے، دفعہ 151 کے ذیلی دفعہ 1 کی شق c میں بحوالہ قرض پر منافع کے لیے استثنیٰ کی ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔

2) ایک فرد جو اس حصہ کے ڈویژن III کے تحت کسی ادائیگی میں سے ٹیکس کی کٹوتی یا بابXII کے تحت ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کرنے کا ذمہ دار ہے وہ ڈویژن II یاIIIیاباب XII جو بھی صورت ہو، میں مذکور ٹیکس کی پوری رقم کی کٹوتی یا وصولی کرے گا تاوقتیکہ ایسے ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کے حوالے سے ذیلی دفعہ 1 کے تحت جاری کردہ ایک سرٹیفکیٹ نافذ العمل ہو۔

6) ذیلی دفعہ 4، 3اور 5 کو نکالنے کے باوجود مذکورہ ذیلی دفعہ وں کے تحت جاری کردہ کوئی نوٹیفکیشن، جو عارضی طور پر نافذ العمل ہے۔ اس وقت تک نافذ العمل رہے گا جب تک سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے بورڈ کی طرف سے منسوخ نہیں کیا جاتا۔

160۔وصول شدہ اور کاٹے گئے ٹیکس کی ادائیگی

کوئی بھی ٹیکس جو اس حصہ کے ڈویژن II کے تحت وصول کیا گیا ہو یا وصول کیا جاتا ہو، یا اس حصہ کے ڈویژن III کے تحت کاٹا گیا ہو یا کاٹا جاتا ہو یا بابXII کے تحت وصول کیا گیا ہو یا کاٹا گیا ہو یا وصول کیا جاتا ہو یا کاٹا جاتا ہو، وصول یا کٹوتی کرنے والے فرد کی طرف سے مقررہ وقت کے اندر یا جو بھی مجوزہ طریقہ ہو، کمشنر کو ادا کیا جائے گا۔

161۔وصول شدہ یا کٹوتی شدہ ٹیکس کی ادائیگی نہ کرنا

1) اگر کوئیفرد:۔

a) ٹیکس وصول کرنے میں ناکام رہتا ہے جیسا کہ اس حصہ کے ڈویژن II کے تحت ضروری قرار دیا گیا ہے یا ایک ادائیگی میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرنے میں ناکام رہتا جیسا کہ اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ضروری قرار دیا گیا ہے یا جیسا کہ منسوخ شدہ آرڈیننس کے دفعہ 50 کے تحت ضروری قرار دیا گیا ہے۔

b) اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت وصول شدہ ٹیکس یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت کاٹے گئے ٹیکس کی رقم کمشنر کو ادا نہ کیا ہو جیسا کہ دفعہ 160 کے تحت ضروری قرار دیا گیا ہے یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے دفعہ 50 کے تحت وصول شدہ ٹیکس وفاقی حکومت کے کھاتے میں جمع کراتا جیسا کہ منسوخ شدہ آرڈیننس کے دفعہ 50 کے ذیلی دفعہ 8 میں ضروری قرار دیا گیا ہے۔

تو وہ فرد ٹیکس کی رقم کمشنر، جو اس سلسلے میں ایک حکم جاری کر سکتا ہے اور اس رقم کی وصولی کے لیے کارروائی کر سکتا ہے، کو ذاتی طور پر ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا۔

1A) ذیلی دفعہ 1 کے تحت کوئی وصولی نہیں کی جائے گی تاوقتیکہ ذیلی دفعہ 1 میں بحوالہ فرد کو صفائی پیش کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔

1B) جہاں ذیلی دفعہ 1 کے تحت ٹیکس کی وصولی کے موقع پر یہ طے کیا جاتا ہے کہ کسی فرد کو ہونے والی ادائیگی یا کسی فرد سے ہونے والی وصولی میں سے ٹیکس کی کٹوتی کی جائے گی، تو اس فرد سے کوئی وصولی نہیں کی جائے گی جو ٹیکس وصول کرنے یا کاٹنے میں ناکام رہا ہو لیکن مذکورہ فرد ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کرنے کی تاریخ سے ٹیکس کی ادائیگی کے دن تک 12 فیصد سالانہ کی شرح سے ڈیفالٹ سرچارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا۔

(2) ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی میں ناکامی کے نتیجے میں ذیلی دفعہ 1 کے تحت ٹیکس کی کسی رقم کے لیے ذاتی طور پر ذمہ دار فرد کو ایک ایسے فرد سے ٹیکس کی وصولی کا مجاز ٹھہرایا جائے گا جس سے ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی کرنا تھی۔

7[(3) کمشنر، ضروری سمجھی جانے والی تفتیش، یا اس کی وجہ بننے کے بعد، جیسا کہ وہ ضروری سمجھتا ہے، ذیلی شق (1) کے تحت کسی بھی برآمدگی کے حکم میں ترمیم یا ترمیم در ترمیم کر سکتا ہے، اگر وہ سمجھتا ہے کہ یہ حکم، ریونیو کے حوالے سے متعصبانہ طور پر، غلط ہے:

بشرطیکہ برآمدگی کے حکم میں اس وقت تک ترمیم نہیں کی جائے گی جب تک ذیلی شق (1) میں مذکورہ فرد کو سننے کا موقع فراہم نہ کر دیا جائے۔]

162۔ اس فرد سے ٹیکس کی وصولی جس سے ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی نہیں کی گئی تھی۔

1) اگر ایک فرد نے اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII کے تحت ضروری قرار دیئے گئے ٹیکس کی وصولی یا کسی ادائیگی میں سے اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ضروری قرار دیئے گئے ٹیکس کی کٹوتی نہیں کی تو کمیشنر اس ضمن میں ایک حکمنامہ جاری کر سکتا ہے اور اس فرد سے ٹیکس کی وصولی کر سکتا ہے جس سے ٹیکس لیا جانا چاہیے تھا یا جس کو ادائیگی کی گئی تھی۔

2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت ٹیکس کی وصولی سے اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ضروری قرار دیا جانے والے ٹیکس کی کٹوتی نہ کرنے والا فرد ناکامی سے متعلق کسی دوسری قانونی کارروائی یا ڈیفالٹ سرچارج یا کٹوتی کی نافرمانی سے مستثنیٰ نہیں ہوتا۔

163۔ اس ڈویژن کے تحت واجب الادا رقوم کی وصولی

اس آرڈیننس کی دفعات کسی بھی ایسی رقم پر لاگو ہوں گی جو اس ڈویژن کے تحت کمشنر کو ادا کرنا ضروری ہیں جیسے یہ ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

164۔ ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کی سرٹیفکیٹ

1) اس حصہ کے ڈویژن II کے تحت ٹیکس اکٹھا کرنے یا اس حصہ کے ڈویژن III کے تحت کسی ادائیگی میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرنے والا ہر فرد ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی کرتے ہوئے اس فرد کو وصول شدہ یا کٹوتی شدہ ٹیکس کی رقم یا اس طرح کی دوسری خصوصیات کے ساتھ ایک سرٹیفکیٹ کے ہمراہ ادائیگی کے چالان یا کوئی بھی دوسرے ایسے دستاویزات کی نقل فراہم کرے گا جس سے ٹیکس لیا جا چکا ہو یا جس کو کوئی ایسی ادائیگی کی گئی ہو جس میں سے ٹیکس کاٹا جا چکا ہو۔

2) ایک فرد جس سے ایک ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدنی کا گوشوارہ جمع کرانا مطلوب ہو وہ ادائیگی کے چالان کی نقول جس کی بنیاد پر اس سال میں کٹوتی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کے لحاظ سے اس دفعہ کے تحت اس فرد کو ایک سرٹیفکیٹ فراہم کی گئی ہے، اپنے گوشوارے کے ساتھ منسلک کرے گا۔

165۔ گوشوارے

1) اس حصہ کے ڈویژن II (یا دسواں شیڈول) کے تحت ٹیکس اکٹھا کرنے یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII (یا دسواں شیڈول) کے تحت کسی ادائیگی میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرنے والا ہر فرد ایک مجوزہ فارم کا ماہانہ گوشوارہ جس میں درج ذیل معلومات دی جائیں گی، کمشنر کو فراہم کرے گا۔

a) ہر اس فرد کا نام (کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر، قومی ٹیکس نمبر) اور پتہ، جس سے اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII (یا دسواں شیڈول) کے تحت ٹیکس لیا جا چکا ہے یا جس کو ہر مہینے میں اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII (یا دسواں شیڈول) کے تحت ٹیکس کاٹنے کے بعد ادائیگی کی جا چکی ہے۔

(b کسی فرد کو کی جانے والی ادائیگیوں کی کل رقم جس میں سے اس حصہ کے ڈویژن III یاباب XII (یا دسواں شیڈول) کے تحت ہر مہینے ٹیکس کی کٹوتی کی جاچکی ہے۔

(c اس حصہ کے ڈویژن II یاباب XII (یادسواں شیڈول) کے تحت ایک فرد سے وصول کی گئی ٹیکس یااس حصہ کے ڈویژن III یاباب XII (یادسواں شیڈول) کے تحت ایک فرد کو کی جانے والی ادائیگیوں میں سے کاٹے گئے ٹیکس (ہر مہینے) کی کل رقم

(d دوسری ایسی خصوصیات جیسا کہ وہ تجویز کی جاسکتی ہیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ 1 میں شامل ہر فرد کے لیے ودہولڈنگ گوشوارے جمع کرانالازمی ہوگا حتی کہ اگر اس عرصے کے دوران کوئی ودہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی یاوصولی نہ کی گئی ہو۔

وضاحت:۔ کسی شک کو دور کرنے کے لیے یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ یہ ذیلی دفعہ معاشی اصلاحات کے تحفظ ایکٹ 1992، (1992کا XII)، بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 (1962کا LVII)فارن ایکسچینج ریگولیشن ایکٹ 1947، (1947کا VII)اور سٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956 (1956کےXXXIII) کے تحت بنائے گئے قواعد، (اگر اس موضوع پر کوئی ہوں اور جہاں تک دفعہ 165 کے تحت معلومات کے اظہار کا تعلق ہے) میں شامل تمام متنازعہ دفعات کو منسوخ کرتا ہے۔

(2 اس حصہ کے ڈویژنIIیاباب XII (یادسواں شیڈول) کے تحت ٹیکس اکٹھا کرنے یااس حصہ کے ڈویژنIII یاباب XII (یادسواں شیڈول) کے تحت ہونے والی ادائیگی میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرنے والا ہر مقررہ فرد ذیلی دفعہ 1 کے تحت گوشوارے مندرجہ ذیل شیڈول کے مطابق جمع کرائے گا، یعنی:۔

(a 30جون کو ختم ہونے والے آدھے سال کے لحاظ سے، 31جولائی کو یااس سے پہلے؛اور

(b) 31دسمبر کو ختم ہونے والے آدھے سال کے لحاظ سے، 31جنوری کو یااس سے پہلے)

(2A) کوئی فرد جس نے ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (2) کے تحت گوشوارے جمع کروائے ہوں، اسے گوشوارے میں کسی غلطی یا کوتاہی کاادراک ہو، وہ ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (2) کے تحت جمع کروائے گئے گوشواروں کے 60 دن کے اندر اندر نظر ثانی شدہ گوشوارے جمع کرواسکتاہے)

(2B بلالحاظ اس امر کے کہ اس دفعہ میں کچھ مذکور ہو، کمشنر اگر مناسب سمجھے تو تحریری نوٹس کی صورت میں کسی فرد سے، جو ٹیکس جمع کررہا ہو یاکاٹ رہاہو، نوٹس میں دی گئی کسی بھی مدت کے گوشوارے طلب کر سکتاہے، یہ مدت وہی ہوگی جو نوٹس میں متعین کی گئی ہوگی)

3) بورڈ ایک فرد کو مجوزہ فارم میں مقررہ طریقے سے تصدیق شدہ کسی بھی لین دین کے لحاظ سے معلومات فراہم کرنے کی ذمہ داری دے سکتا ہے۔

4) ایک فرد جس کو ذیلی دفعہ 1 کے تحت ایک گوشوارہ جمع کرانا لازمی ہو، وہ کمشنر کو گوشوارہ مقررہ تاریخ کے بعد جمع کرانے کے لیے توسیع مدت کی تحریری درخواست دے سکتا ہے اور کمشنر اگر مطمئن ہوا کہ مقررہ تاریخ تک گوشوارہ جمع نہ کرانے کی وجہ معقول ہے تو وہ ایک تحریری حکمنامہ کے ذریعے گوشوارہ جمع کرانے کے لیے توسیع مدت کی درخواست منظور کر سکتا ہے۔

5) بورڈ اس دفعہ کے تحت گوشواروں کو الیکٹرانک طریقے سے جمع کرنے سے متعلق قواعد وضع کر سکتا ہے جن میں درج ذیل شامل ہیں

a) گوشواروں کی ضروری الیکٹرانک فائلنگ

b) ایسے گوشواروں اور ای Intermedaries وغیرہ کے ڈیٹا کی اہلیت کا تعین

6) دفعہ 149 کے تحت ادائیگی میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرنے والا ہر فرد مجوزہ فارم میں ایک سالانہ گوشوارہ کمشنر کو جمع کرائے گا۔

165A۔ بینکوں کی طرف سے معلومات کی فراہمی

1) بلالحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی قانون بشمول بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 (1962 کا LVII) فارن ایکسچینج ریگولیشن ایکٹ، 1947 (1947 کا VII) سٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956 (1956 کا XXXIII) کے تحت وضع کی گئی دفعات اگر اس موضوع پر کوئی ہوں، میں کچھ مذکورہ ہے، ہر بینکنگ کمپنی مجوزہ فارم اور انداز میں بورڈ کو درج ذیل مہیا کرنے کے انتظامات کرے گا۔

(a) ایسی فہرست جس میں پچاس ہزار روپے سے زائد کیش نکلوانے والے افراد اور کاٹے گئے ٹیکس کی تفصیلات ہوں چاہے وہ فائلر ہوں یا نان فائلر، اس کا مجموعہ ہر گزرے ہوئے مہینے کے لیے ایک ملین روپے یا اس سے زائد ہو۔"

b) ایک فہرست جس میں گزشتہ کیلنڈر سال کے دوران ایک ملین روپے یا زائد کے ڈیپازٹ کرائے گئے ہوں کی تفصیل شامل ہو۔

c) کسی فرد کی طرف سے اس کو جاری کردہ ایک کریڈٹ کارڈ کے بلز کی ادائیگیوں کی فہرست جن کی کل رقم گزشتہ کیلنڈر سال کےءدوران ایک لاکھ روپے یا زائد ہو۔

d) ایسے افراد کی فہرست جس میں گزشتہ مالیاتی سال کے دوران قرضے پر ایک ملین روپے سے زائد منافع لینے والے فائلرز اور پانچ لاکھ روپے منافع لینے والے نان فائلرز اور اس کے مطابق ٹیکس کٹوتیوں کی تفصیلات موجود ہوں)

2) ہر بینکنگ کمپنی ذیلی دفعہ 1 میں درج معلومات کے علاوہ کسی بھی دوسری معلومات اور دستاویزات کی فراہمی، جس کا بورڈ تقاضا کر سکتا ہے، کے لیے بورڈ کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے ہیڈ آفس پر ایک سینئر افسر نامزد کرنے کے لیے انتظامات بھی کرے گی۔

3) بینکنگ کمپنیاں اور ان کے افسران کی طرف سے اس آرڈیننس کے تحت مطلوب معلومات کی فراہمی پر وہ کسی سول، فوجداری یا نظم وضبط کی کارروائی کے حقدار نہیں ہوں گے۔

5) دفعہ 216 کی رو سے اس دفعہ کے تحت موصول ہونے والی تمام معلومات صرف ٹیکس کے مقاصد کے لیے استعمال کی جائیں گی اور ان کو صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔)

165B۔مالیاتی اداروں بشمول بینکوں کی طرف سے معلومات کی فراہمی

1) بلالحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی قانون بشمول (مگر محدود نہیں)، بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 (1962 کا LVII)معاشی اصلاحات تحفظ ایکٹ 1992 (1992 کا XII)، فارن ایکسچینج ریگولیشن ایکٹ 1947 (1947 کا VII) اور سٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956 (1956 کا XXXII) کے تحت بنائی گئی اس موضوع پر کسی دفعات میں کچھ مذکور ہے، ہر مالیاتی ادارہ نان ریڈیڈنٹ اشخاص کے حوالے سے کثیر اطرافی کنونشن کے دوطرفہ معاہدے کے تحت معلومات کے خودکار تبادلے کے لیے مجوزہ فارم اور انداز میں بورڈ کو معلومات فراہم کرنے کے انتظامات کرے گا۔

2) دفعہ 216 کی رو سے اس دفعہ کی تحت موصول ہونے والی تمام معلومات صرف ٹیکس اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیے استعمال ہوں گی اور صیغہ راز میں رکھی جائیں گی۔

3) اس دفعہ کے مقصد کے لیے، "قابل ذکر افراد" اور "مالیاتی اداروں" جیسے الفاظ کا مطلب انکم ٹیکس قوانین 2002 کے حصے (A12) کے مطابق ہوں گے۔

166۔وصول شدہ یا کٹوتی شدہ ٹیکس کی ترجیح

1) اس حصہ یا باب XII کے ڈویژن II کے تحت کسی فرد کی طرف سے وصول شدہ ٹیکس یا اس حصہیا باب XII کے ڈویژن III کے تحت کسی ادائیگی میں سے کاٹا گیا ٹیکس

a) وفاقی حکومت کے لیے وہ فرد اپنے پاس رکھے گا۔

b) اس فرد کے کسی واجبات یا قرض کی ادائیگی کے لیے استعمال نہیں ہو گا۔

2) ایک فرد جو اس حصہیا باب XII کے ڈویژن III کے تحت ایک ادائیگی میں سے ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کر چکا ہے، کے نادہندہ ہونے یا کاروبار کے خاتمے کی صورت میں وصول شدہ یا کاٹی گئی رقم نادہندہ ہونے والے فرد کی جائیداد کا حصہ نہیں بنے گی اور کمشنر جائیداد کی کسی قسم کی تقسیم سے قبل اس رقم کے حصول کا پہلا حق دار ہو گا۔

3) ہر وہ رقم جس کی کٹوتی کسی فرد کی طرف سے اس حصہیا باب XII کے ڈویژن III کے تحت کسی ادائیگی میں سے کرنا مطلوب ہو

a) ادائیگی پر پہلا چارج ہو گی۔

b) کسی عدالت کے حکم یا کسی بھی دوسرے قانون کے تحت ادائیگی میں سے کسی اور رقم کی کٹوتی سے قبل کاٹی جائے گی۔

167۔ ہرجانہ

ایک فرد جس نے اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ایک ادائیگی میں سے ٹیکس کی کٹوتی کی ہے اور وہ رقم کمشنر کے پاس جمع کرائی ہے تو کاٹے گئے ٹیکس کی ادائیگی کے لیے وصول کنندہ کو کٹوتی شدہ رقم اداشدہ قرار دی جائے گی۔

168۔ کٹوتی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کے لیے کریڈٹ

1) اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیے

a) اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت کسی ادائیگی میں سے کاٹے گئے کسی ٹیکس کی رقم اس فرد کی آمدنی تصور ہو گی جس کو ادائیگی کی گئی تھی۔ اور

b) اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII کے تحت لی گئی یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت کاٹی گئی کسی ٹیکس کی رقم اس فرد کی طرف سے ٹیکس کی ادائیگی تصور ہو گی جس سے ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کی گئی تھی۔

2) ذیلی دفعہ وں 3 اور 4 کیر وسے، جہاں کسی فرد سے اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII کے ٹیکس کی ایک رقم وصول کی گئی ہو یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت کسی فرد کو ہونے والی ادائیگی میں سے ٹیکس کی رقم کاٹی گئی ہو تو اس فرد کو اس کی اس ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدنی پر جس سال کے لیے ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کی گئی تھی۔ واجب الادا ٹیکس کے حساب سے اس ٹیکس کے لیے ایک ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دی جائے گی۔

-(2A) جہاں کوئی کمپنی کسی ایسوسی ایشن آف پرسنز کی ممبر ہو جس پر ٹیکس دفعہ 92 کے تحت لاگو ہوتا ہو اور ایسوسی ایشن آف پرسنز سے اس حصے کے ڈویژن ٹو یا باب ہفتم کے تحت ٹیکس جمع کر لیا گیا ہو یا اس ایسوسی ایشن کو کی گئی ادائیگیوں میں سے اس حصے کے ڈویژن ٹو یا باب ہفتم کے

تحت ٹیکس کاٹ لیا گیا ہو، کمپنی کو ٹیکس کریڈٹ کی اجازت ہو گی، ایسوسی ایشن آف پرسنز سے جمع کیے گئے یا کاٹے گئے ٹیکس کے حوالے سے یہ کریڈٹ مندرجہ ذیل فارمولے کے مطابق ہو گا، یعنی:۔

$$(A/B)*C$$

جہاں-

A. سے مراد ایسوسی ایشن آف پرسنز کے ممبر کی حیثیت سے کمپنی کا ٹیکس وصول کرنے سے قبل منافع جات میں حصہ؛

B. سے مراد ایسوسی ایشن آف پرسنز کی قابل ٹیکس آمدن ہے؛ اور

C. سے مراد ٹیکس کی مالیت ہے جو ایسوسی ایشن آف پرسنز کے نام پر ود ہولڈ کی گئی ہے۔

(2B) کسی ایسے جمع کیے گئے یا کاٹے گئے ٹیکس پر ایسوسی ایشن آف پرسنز کی حیثیت سے کمپنی کو ٹیکس کریڈٹ نہیں دیا جائے اگر اس نے ذیلی دفعہ (2A) کے تحت ٹیکس کریڈٹ حاصل کر لیا ہے

3) کسی بھی کٹوتی شدہ یا وصول شدہ ایسے ٹیکس کے لئے ٹیکس کریڈٹ کی اجازت نہیں دی جائے گی جو درج ذیل کے تحت فائنل ٹیکس ہے۔

e) دفعہ 154 کا ذیلی دفعہ 4

f) دفعہ 156 کا ذیلی دفعہ 3

g) دفعہ A156 کا ذیلی دفعہ 2

h) اور

4) اس دفعہ کے تحت اجازت دیا گیا ٹیکس کریڈٹ، دفعہ 4 کے ذیلی دفعہ 3 کے مطابق لاگو ہو گا۔

5) اس دفعہ کے تحت ایک ٹیکس سال کے لیے اجازت دیا گیا ایک ٹیکس کریڈٹ یا اس کا ایک حصہ جو اس سال کے لیے دفعہ 4 کے ذیلی دفعہ 3 کے تحت کریڈٹ ہونے کے قابل نہیں ہے تو دفعہ 170 کے مطابق ٹیکس دہندہ کو واپس کر دیا جائے گا۔

6) بلالحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون یا کسی قواعد میں کچھ مذکور ہے اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت کسی بھی فرد سے وصول کیے گئے یا روکے گئے ٹیکس میں سے بطور سروس چارجز کوئی رقم نہیں کاٹی جائے گی۔

7) اس صورت میں کہ اگر کسی فرد سے بطور سروس چارجز کوئی رقم کاٹی گئی ہو تو مذکورہ فرد مذکورہ رقم وفاقی حکومت کو ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی طرح لاگو ہوں گی جس طرح وہ ٹیکس کی وصولی پر لاگو ہوتی ہیں۔

169۔ ٹیکس کی بطور ایک فائنل ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی

1) یہ دفعہ وہاں لاگو ہو گا جہاں:۔

a) وصول یا ادا ہونے والا ایڈوانس ٹیکس دفعہ 48(148A) کے ذیلی دفعہ 7 یا دفعہ (234A) کے تحت فائنل ٹیکس ہے۔یا

b) اس آمدنی پر جس میں سے کوئی ٹیکس قابل کٹوتی تھا، کاٹا جانے والا ٹیکس دفعہ 151 کے ذیلی دفعہ 3، دفعہ 152 کے ذیلی دفعہ B1یا ذیلی دفعہ B1، دفعہ 154 کے ذیلی دفعہ 4، دفعہ 156 کے ذیلی دفعہ 3، دفعہ A156 کے ذیلی دفعہ 2 یا دفعہ 232 کے ذیلی دفعہ وں 1 اور 3 کے تحت فائنل ٹیکس ہے۔

2) جہاں یہ دفعہ لاگو ہوتا ہے۔

a) آمدنی پر اس فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کے لحاظ سے آمدنی کی کسی بھی ہیڈ کے تحت ٹیکس نہیں لگایا جائے گا۔

b) آمدنی کے حصول میں ہونے والے کسی بھی اخراجات کے لیے اس آرڈیننس کے تحت کسی کٹوتی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

c) آمدنی کی رقم درج ذیل کے باعث کم نہیں کی جائے گی۔

(i) باب III کے حصہ IX کے تحت کوئی بھی قابل کٹوتی الاؤنس،

(ii) کسی نقصان کی صورت میں۔

d) کٹوتی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کی کوئی واپسی نہیں ہو گی تاوقتیکہ کٹوتی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس اس رقم سے زائد ہے جس کے لیے ٹیکس دہندہ اس آرڈیننس کے تحت قابل چارج ہے۔اور

(e) جمع شدہ ٹیکس کی کوئی واپسی نہیں ہو گی اگر ٹیکس جو جمع کیا گیا ہے، وہ اس رقم سے زیادہ ہے، جس کے لیے آرڈیننس 3 کے تحت ٹیکس گزار ذمہ دار ہے،)

f) قابل کٹوتی ٹیکس کی کٹوتی نہیں ہوئی یا کم کٹوتی ہوئی ہے تو مذکورہ عدم کٹوتی یا کم کٹوتی کی وصولی دفعہ 162 کے تحت کی جا سکتی ہے اور اس آرڈنینس کی تمام دفعات اسی لحاظ سے لاگو ہوں گی۔

3) اگر ایک ٹیکس سال میں ایک فرد کی طرف سے حاصل شدہ تمام آمدنی ذیلی دفعہ دفعات یا دفعہ ز 6، 5 اور 7 کے تحت فائنل ٹیکسیشن سے مشروط ہے تو دفعہ 120 کے تحت جائزہ ہو چکا تصور ہو گا اور اس فرد کو اس سال کے لیے دفعہ 114 کے تحت گوشوارہ جمع کرانے کی ضرورت نہیں ہو گی۔

وضاحت:۔"دفعہ 120 کے تحت ایک جائزہ ہو چکا تصور ہو گا" سے مراد:۔

a) کمشنر کو اس سال کے لیے آمدنی اور اس پر واجب الادا ٹیکس جو دفعہ 115 کے ذیلی دفعہ 4 کے تحت گوشوارے میں درج ان متعلقہ رقوم کے مساوی ہے کی تشخیص کی ذمہ داری دی جائے گی۔

b) دفعہ 115 کے ذیلی دفعہ 4 کے تحت گوشوارے کو ان آرڈیننس کے تمام مقاصد کے لیے ایک جائزہ آرڈر تصور کیا جائے گا۔

(4) اگر اس آرڈیننس کی کسی بھی دفعہ کے تحت کاٹا گیا یا جمع کیا گیا ٹیکس حتمی ٹیکس ہو گا اور دسویں شیڈول کے تحت اس ٹیکس کو سو فیصد تجویز کیا گیا ہو، تو اس صورت میں ایسے افراد جن کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں ہو گا ان کے لیے حتمی ٹیکس وہی ہو گا جو دسویں شیڈول میں درج ہو گا، اگر ٹیکس گوشوارہ دسویں شیڈول کے رول 4 کے مطابق حتمی جائزے سے قبل جمع کروا دیا جاتا ہے تو اضافی ٹیکس ایڈجسٹ کیا جائے گا۔

حصہ-VI

ریفنڈز Refunds/واپسی

170۔ریفنڈز

1) ایک ٹیکس دہندہ جس نے اس رقم سے زائد ٹیکس ادا کیا ہے جو اس آرڈیننس کے تحت اس ٹیکس دہندہ پر واجب الادا ہے تو وہ اس اضافی رقم کی واپسی کے لیے کمشنر کو درخواست دے سکتا ہے۔

1A) جہاں کوئی ایڈوانس یا قرض، جس پر دفعہ 2 کی شق (19) کی ذیلی شق (e) لاگو ہوتی ہے، کسی ٹیکس دہندہ کی جانب سے دوبارہ ادا کیا گیا ہو تو ایسے ایڈوانس یا قرض جس کو مذکورہ بالا دفعہ کے تحت ڈیوڈنڈ (منافع) تصور کیا گیا ہے، کے نتیجے میں اس کی طرف سے ادا کردہ ٹیکس، اگر کوئی ہو، کی واپسی کا حقدار ہو گا۔

2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت کسی ریفنڈ کے لیے ایک درخواست:

a) مجوزہ فارم میں لکھی گئی ہو

b) مجوزہ طریقے سے تصدیق شدہ

c) درج ذیل تاریخ کے دو سالوں کے اندر جمع کرائی گئی۔

i) جس دن کمشنر نے اس ٹیکس سال کے لیے جس کا تعلق ریفنڈ کی درخواست سے ہے۔ ٹیکس دہندہ کو جائزہ آرڈر جاری کیا ہو یا

ii) جس تاریخ کو ٹیکس کی ادائیگی ہوئی ہو۔

3) جہاں کمشنر مطمئن ہو کہ اضافی ٹیکس کی ادائیگی ہوئی ہے تو کمشنر:۔

a) اس اضافے کو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس دہندہ کے ذمہ واجب الادا کسی دوسرے ٹیکس کی کمی پورا کرنے کے لیے استعمال کرے گا

b) اضافی ٹیکس میں سے بقایا رقم، اگر کوئی ہو تو دوسرے ٹیکس کی ادائیگی کے لیے ٹیکس دہندہ کے کسی واجبات کی کمی پوری کرنے لیے استعمال کرے گا۔

c) اگر کوئی رقم بچ جائے تو وہ ٹیکس دہندہ کو واپس کر دے گا۔

4) ذیلی دفعہ 1 کے تحت ریفنڈ کی درخواست دینے والے فرد کو فیصلے کا تحریری حکمنامہ جاری کرے گا (ٹیکس دہندہ کو صفائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد)

5) درج ذیل سے متاثرہ فرد:۔

a) ذیلی دفعہ 4 کے تحت جاری کردہ ایک حکمنامہ

b) ذیلی دفعہ 4 میں مقرر کردہ وقت کے اندر اس دفعہ کے تحت کمشنر کی طرف سے ایک حکم نامہ کے اجراء میں ناکامی اس باب کے حصہ III کے تحت ایک اپیل کو ترجیح دے سکتا ہے۔

171۔ تاخیر کے شکار ریفنڈز کے لیے اضافی ادائیگی

1) اگر کسی ٹیکس دہندہ کو واجب الادا اور ریفنڈ واجب الادا ہونے کے تاریخ کے بعد تین ماہ کے اندر ادا نہیں کیا گیا تو کمشنر تین ماہ کی مدت ختم ہونے سے لے کر ادائیگی کی تاریخ تک درمیانی مدت کے حساب سے ریفنڈ کی رقم کا سالانہ (KIBOR کے علاوہ بمعہ 0.5 فیصد) کی شرح سے بطور معاوضہ اضافی رقم ٹیکس گزار کو ادا کرے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں یہ یقین کرنے کی کوئی وجہ ہو کہ ایک فرد نے جس ریفنڈ کا دعویٰ کیا ہے وہ صحیح نہیں ہے تو اس اضافی رقم کی ادائیگی کے حوالے سے دفعہ، اس وقت تک لاگو نہیں ہو گی جب تک دعویٰ کی تحقیق مکمل نہیں ہو جاتی اور دعویٰ یا تو منظور ہوتا ہے یا مسترد ہوتا ہے۔

2) اس دفعہ کے مقاصد کے لیے ایک ریفنڈ کو درج ذیل صورتوں میں واجب الادا گردانا جائے گا۔

a) ایسی صورت میں کہ جب کمشنر (اپیلز) کو ایک اپیل پر، اپیلیٹ ٹربیونل کو اپیل کرنے پر اور ہائی کورٹ کو ایک ریفرنس یا سپریم کورٹ کو ایک اپیل پر ایک حکمنامہ کے اجرا کے نتیجے میں، کمشنر کی طرف سے ایسے حکمنامہ کی موصولی کے دن ریفنڈ کرنا ضروری ہو

b) ایسی صورت میں کہ جب دفعہ 122A کے تحت ایک نظر ثانی شدہ حکمنامہ کے نتیجے میں، اس دن جب کمشنر کی طرف سے حکمنامہ جاری ہوا؛ ریفنڈ کرنا ضروری ہو۔

c) کسی بھی دوسری صورت میں اس تاریخ کو جب ریفنڈ کا حکمنامہ جاری ہوا ہو۔

وضاحت:۔ کسی شک کو دور کرنے کے لیے یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ اگر معاوضے کے مقصد کے لیے دفعہ 170 کے ذیلی دفعہ 1 کے تحت ایک درخواست پر ایک ریفنڈ آرڈر جاری کیا جاتا ہے تو ریفنڈ اس دن واجب الادا ہو جاتا ہے جس دن ریفنڈ آرڈر جاری کیا جاتا ہے اور اس دن سے نہیں ہو تا جب دفعہ 120 کے تحت کمشنر کی طرف سے آمدنی کی تشخیص کی گئی ہو،

171A انکم ٹیکس ریفنڈ بانڈز کے ذریعے ریفنڈ کی ادائیگی-(1) بلالحاظ اس امر کے کہ دفعہ 170 اور 171 میں کچھ مذکور ہو، اس آرڈیننس کے تحت قابل ادائیگی ریفنڈ انکم ٹیکس ریفنڈ بانڈز کے ذریعے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے، جو کہ ایف بی آر ریفنڈ سیٹلمنٹ کمپنی لمیٹڈ جاری کرتی ہے، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کیشن آف پاکستان کی طرف سے لائسنس یافتہ دفتر کو فارم جاری کیا جائے گا، بعد ازاں رقم کی ادائیگی کے لیے چیک یا بینک کی ڈیبٹ سروس استعمال کی جا سکتی ہے۔

(2) بورڈ ایف بی آر ریفنڈ سیٹلمنٹ کمپنی لمیٹڈ، جسے اس کے بعد کمپنی کہا جائے گا، پرومیسری نوٹ جاری کرے گا، جس میں دعویدار کی تفصیلات اور کلیم کی جانے والی رقم درج ہو گی، یہ بانڈ اتنی ہی رقم کا ہو گا جتنا کہ دعویٰ کیا جائے گا، اس کے بعد اسے بانڈ کہا جائے گا۔

(3) بانڈ ایک لاکھ روپے کے یونٹ میں جاری کیا جائے گا۔

(4) یہ بانڈ تین سال کی مدت کے لیے ہو گا اور اس پر سالانہ سادہ دس فیصد منافع دیا جائے گا۔

(5) یہ بانڈ ملک کی ثانوی مارکیٹس میں آزادانہ طور پر ٹریڈ کیے جا سکیں گے۔

(6) مالی حیثیت کا اندازہ لگانے کے لیے ان بانڈز کا شمار کیا جا سکے گا۔

(7) بینک ان بانڈز کو ضمانت کے طور پر قبول کریں گے۔

(8) ان بانڈز پر لازمی طور پر زکوۃ نہیں کاٹی جائے گی اور صاحب نصاب شریعت کے مطابق اپنی مرضی سے زکوۃ دے سکتا ہے۔

(9) بانڈ کی مدت پوری ہونے کے بعد کمپنی پرومیسری نوٹ بورڈ کو واپس کرے گی اور اس پر درج رقم بمع منافع اسے ادا کر دی جائے گی۔

(10) جیسا کہ ذیلی دفعہ (9) میں طریقہ بتایا گیا ہے ان بانڈز کی مدت پوری ہونے سے قبل بھی بورڈ کو واپس کر کے رقم واپس لی جا سکتی ہے، جس پر اس تاریخ تک سادہ منافع ادا کیا جائے گا، یہ تبدیلی بورڈ کی طرف سے وضع کردہ پالیسی کے مطابق ہو گی۔

(11) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ریفنڈ اس طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا جو کہ دعویدار ادائیگی کے لیے اختیار کرے گا۔

(12) وفاقی حکومت بانڈز کے اجراء، ان کی واپسی اور ان سے متعلقہ دیگر معاملات کے لیے جب ضروری سمجھے ضوابط طے کر سکتی ہے۔

حصہ۔VII

نمائندے

172۔ نمائندے

1) اس آرڈیننس کے مقصد کے لیے اور ذیلی دفعہ ز2 اور 3 کی رو سے کسی ٹیکس سال کے لیے ایک فرد کے حوالے سے نمائندہ سے مراد:۔

a) اگر وہفرد کسی قانونی معذوری کے تحت ایک فرد ہے، تو سرپرست یا منیجر جو اس فرد کی طرف سے یا اس کے فائدے کے لیے آمدنی وصول کرتا ہے یا آمدنی وصول کرنے کا مجاز ہے۔

b) اگر وہ فرد ایک کمپنی ہے (پاکستان میں ایک صوبائی حکومت، بلدیاتی حکومت یا ایک ٹرسٹ کے علاوہ) تو کمپنی کا پرنسپل آفیسر

c) اگر اس فرد سے مراد تحریری طور پر تصدیق شدہ، چاہے وہ وصیت کے ذریعے ہو یا دوسری صورت میں، ایک ٹرسٹ ہو (بشمول کوئی وقف جو مسلمان وقف توثیقی ایکٹ، 1913 (1913 کا VI) کے تحت قانونی ہو)، تو ٹرسٹ کا کوئی بھی ٹرسٹی

d) اگر اس فرد سے مراد پاکستان میں ایک صوبائی حکومت یا بلدیاتی حکومت ہو، تو صوبائی یا بلدیاتی حکومت کی طرف سے فنڈز یا رقوم کی ادائیگیوں یا وصولیوں کا ذمہ دار کوئی بھی فرد

e) اگر اس فرد سے مراد افراد کی ایک تنظیم ہو تو اس تنظیم کا پرنسپل افسر یا ایک فرم ہونے کی صورت میں فرم کا کوئی بھی شراکت دار

f) اگر اس فرد سے مراد وفاقی حکومت ہے تو وفاقی حکومت کی طرف سے فنڈز اور رقوم کی ادائیگیوں اور وصولیوں کا ذمہ دار کوئی فرد۔

d) اگر اس فرد سے مراد ایک پبلک انٹرنیشنل تنظیم ہے یا ایک غیر ملکی حکومت یا غیر ملکی حکومت کا سیاسی ذیلی۔ڈویژن ہے تو اس تنظیم، حکومت یا حکومت کے سیاسی ذیلی ڈویژن کی طرف سے پاکستان میں فنڈز یا رقوم کی ادائیگیوں یا وصولیوں کا ذمہ دار کوئی فرد۔

2) جہاں عدالت تحفظ نابالغاں، ایڈمنسٹریٹر جنرل، آفیشل ٹرسٹی یا کوئی بھی وصول کنندہ یا منیجر جن کو ایک عدالت کے حکم کے تحت مقرر کیا گیا ہو۔ کسی فرد کی طرف سے ان کے مفاد کے لئے آمدنی وصول کرتا ہے یا وصول کرنے کا مجاز ہے تو ایسی عدالت تحفظ نابالغان، ایڈمنسٹریٹر جنرل، آفیشل ٹرسٹی یا وصول کنندہ یا منیجر اس آرڈیننس کے مقصد کے لیے کسی ٹیکس سال کے لیے اس فرد کا نمائندہ ہوں گے۔

3) ذیلی دفعہ ز4اور 5 کی رو سے، اگر ایک فرد نان ریڈیڈنٹ ہے تو کسی ٹیکس سال کے لیے اس آرڈیننس کے مقصد کے لیے اس فرد کا نمائندہ پاکستان میں کوئی بھی ایسا فرد ہو گا جو:۔

a) نان ریڈیڈنٹ فرد کا ملازم ہو۔

b) جس کا نان ریڈیڈنٹ فرد کے ساتھ کوئی کاروباری رابطہ ہو۔

وضاحت:۔ `اس شق میں "کاروباری رابطہ" میں ایک نان ریڈیڈنٹ کی طرف سے پاکستان میں کاروبار یا کسی اثاثے کی منتقلی شامل ہے۔

c) جس سے یا جس کے ذریعے سے نان ریڈیڈنٹ فرد کی آمدنی کی وصولی ہوتی ہے۔ بالواسطہ یا بلاواسطہ۔

d) جو نان ریڈیڈنٹ فرد کی کسی رقم کی وصولی یا ادائیگی کے عمل کا ذمہ دار ہو۔

e) جو نان ریڈیڈنٹ فرد کا ٹرسٹی ہو۔

f) جو کمشنر کی طرف سے تحریری طور پر نان ریڈیڈنٹ فرد کا نمائندہ قرار دیا گیا ہو۔

4) پاکستان میں کوئی اصلی خود مختار بروکر جو کسی بھی لین دین کے لحاظ سے ایک نان ریڈیڈنٹ پرنسپل کی طرف سے یا اس کے ساتھ بلاواسطہ تعلق نہیں رکھتا لیکن ایک نان ریڈیڈنٹ بروکر کے ذریعے یا اس کے ساتھ تعلق رکھتا ہے وہ اس طرح کے لین دین کے لحاظ سے نان ریڈیڈنٹ پرنسپل کا نمائندہ تصور نہیں کیا جائے گا، اگر

a) لین دین اول الذکر بروکر کے ذریعے معمول کے کاروبار میں ہوئی ہوں۔

b) نان ریڈیڈنٹ بروکر اپنے معمول کے کاروبار میں اس طرح کی ٹرانزیکشن کر رہا ہو۔

5) کسی بھی ایسے فرد کو اس وقت تک ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کا نمائندہ قرار نہیں دیا جائے گا جب تک اس فرد کو کمشنر کی طرف سے اپنا مئوقف پیش کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔

173۔ نمائندوں کی فرائض وذمہ داریاں

1) ایک فرد کا ہر نمائندہ اس فرد پر اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس کی ادائیگی سمیت عائد تمام فرائض وذمہ داریاں نبھانے کا ذمہ دار ہو گا،

2) ذیلی دفعہ 4 کی رو سے، کوئی ٹیکس جو ذیلی دفعہ 1 کے تحت ایک ٹیکس گزار کے نمائندے کی طرف سے قابل ادا ہے، وہ ٹیکس گزار کے صرف ان اثاثوں پر نمائندہ سے قابل وصول ہو گا جو اس نمائندہ کے قبضے یا کنٹرول میں ہیں۔

3) ایک ٹیکس گزار کا ہر وہ نمائندہ جو ٹیکس گزار کے ذمے واجبالادا کوئی ٹیکس ادا کرتا ہے وہ ٹیکس گزار کی طرف سے ادا کردہ کسی رقم کی وصولی یا ٹیکس دہندہ کی ایسی رقوم میں سے ادا کردہ رقم رکھنے کا مجاز ہو گا جو نمائندہ کے قبضے میں ہوں یا اس کے کنٹرول ہوں۔

3A) کوئی نمائندہ یا کوئی فرد جس کو یہ خدشہ ہو کہ اس کی بطور نمائندہ جانچ پڑتال کی جاسکتی ہے، وہ اپنی طرف سے اس فرد کو جس کی طرف سے وہ ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہے (اس دفعہ میں اب کے بعد اس کو بطور پرنسپل حوالہ دیا جائے گا) واجب الادا کسی رقم میں سے اس آرڈیننس کے تحت اس کی ذمہ داری کے مساوی رقم اپنے پاس رکھ سکتا ہے اور پرنسپل اور ایسے نمائندہ یا ایک فرد کے درمیان رکھی جانے والی رقم کے معاملے پر عدم اتفاق کی صورت میں وہ نمائندہ یا فرد کمشنر سے ایک سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتے ہیں جس میں درج ہو گا کہ حاصل شدہ سرٹیفکیٹ، اس رقم کو رکھنے کے لیے اس کا مختار نامہ ہو گا۔

4) ہر نمائندہ اپنی استعداد میں واجب الادا کسی ٹیکس کی ادائیگی کے لیے ذاتی طور پر ذمہ دار ہو گا۔ جبکہ رقم ادا نہ ہونے کی صورت میں نمائندہ:۔

a) واجب الادا ٹیکس کے لحاظ سے وصول شدہ کوئی رقوم منتقل کرتا ہے یا خرچ کر دیتا ہے۔

b) ٹیکس دہندہ سے تعلق رکھنے والے فنڈز یا رقوم، جو نمائندہ کے قبضے میں ہوں یا جو ٹیکس واجب الادا ہونے کے بعد نمائندہ کے پاس آئے ہوں، اگر یہ ٹیکس اس طرح کے فنڈز یا رقوم میں سے قانونی طور پر ادا کیے جاسکتے ہوں۔ سے انحراف کرتا ہے یا خرچ کرتا ہے۔

5) اس دفعہ میں کچھ بھی ایسا نہیں ہے جس سے اس آرڈیننس کے تحت اس فرد پر عائد ان تمام فرائض کی انجام دہی سے چھوٹ مل سکتی ہو جن کو اس فرد کا نمائندہ انجام دینے میں ناکام رہا ہو۔

حصہ۔VIII

ریکارڈز، معلومات کا حصول اور آڈٹ

174۔ ریکارڈز

1) جب تک دوسری صورت میں کمشنر اجازت دے، ہر ٹیکس گزار پاکستان میں ایسے اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز رکھے گا جو مجوزہ ہوں

2) اگر ٹیکس گزار کسی بھی معقول وجہ کے بغیر کٹوتی کے لیے دعوے کو سچ ثابت کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر کٹوتی کے لیے ٹیکس دہندہ کے دعوے میں کمی کر سکتا ہے یا اس کو مسترد کر سکتا ہے۔

3) اس دفعہ کے تحت محفوظ رکھے جانے والے اکاؤنٹس اور دستاویزات کو اس ٹیکس سال جس سے ان کا تعلق ہے کے اختتام کے بعد 6 سالوں تک محفوظ رکھا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں کوئی کارروائی کسی حاکم یا عدالت کے پاس زیر التوا ہے تو ٹیکس گزار ریکارڈ کو کارروائی کے آخری فیصلے تک محفوظ رکھے گا۔

وضاحت:۔ زیر التوا کارروائیوں میں جائزے کے لیے کارروائیاں یا جائزے کی ترمیم، اپیل، نظر ثانی ریفرنس، درخواست یا استغاثہ اور تنازعہ کے تصفیے کسی متبادل کمیٹی کے پاس کوئی بھی کارروائیاں شامل ہیں۔

4) اس دفعہ کے مقصد کے لیے لفظ "کٹوتی" سے مراد کوئی بھی رقم جو تجارتی کھاتے، صنعتکاری کھاتے، رسیدوں یا اخراجات کے کھاتے یا نفع و نقصان کے کھاتے میں منتقل ہوئی ہو۔

5) کمشنر کسی فرد کو اس قسم کے الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر انسٹال کرنے اور استعمال کرنے کا حکم دے سکتا ہے جیسا کہ کسی ٹرانزیکشن جس کا اس فرد کے ٹیکس واجبات پر تعلق محصول طلب ہونے کے حوالے سے معلومات محفوظ رکھنے اور ان تک رسائی کے لیے تجویز کیا جا سکتا ہے۔

175۔ احاطے / عمارات میں داخلے اور تلاشی کے اختیارات

1) اس آرڈیننس کی کسی دفعہ کو نافذ العمل کرنے کے لیے (بشمول ایک ٹیکس دہندہ کا آڈٹ کرنے یا ٹیکس دینے کے ذمہ دار افراد کے سروے کے مقصد کی خاطر) کمشنر یا اس دفعہ کے مقاصد کے لیے کمشنر کی طرف سے تحریری طور پر مقرر کردہ کسی مجاز افسر کو:

a) کسی بھی وقت اور بغیر کسی پیشگی اطلاع کے کسی بھی عمارات، جگہ، اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر تک مکمل اور آزاد رسائی حاصل ہو گی۔

b) کسی اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات جن پر شق (a) کے تحت رسائی حاصل کی گئی ہو کی نقل حاصل کر سکتا ہے یا مہر لگا سکتا ہے۔

c) کسی بھی اکاؤنٹس یا دستاویزات قبضے میں لے سکتا ہے اور ان کو اس وقت تک قبضے میں رکھ سکتا ہے جب تک وہ جانچ پڑتال یا کارروائی کے لیے ضروری سمجھے۔

d) جب کمپیوٹر میں محفوظ معلومات کی کمپیوٹر ڈسک یا ہارڈ کاپی دستیاب نہ ہو تو وہ کمپیوٹر کو اس وقت تک اپنے پاس رکھ سکتا ہے جب تک مطلوبہ معلومات کی نقل حاصل نہ ہو جائے۔

e) ان احاطوں یا عمارات میں شق (a) کے تحت رسائی حاصل کرنے کے بعد حاصل شدہ اشیا کی فہرست بنا سکتا ہے،

2) کمشنر کسی تشخیص کنندہ یا ماہر کو کسی احاطے یا عمارات میں داخل ہونے اور اس کو کمشنر کی طرف سے ذمے لگائے کسی فرض کی انجام دہی کا اختیار دے سکتا ہے۔

3) کسی بھی احاطے یا عمارت کا قابض جس سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت رسائی طلب کی جاتی ہے رسائی کے حق کو مؤثر انداز میں استعمال کرنے کے لیے معقول سہولیات اور معاونت فراہم کرے گا۔

4) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ضبط شدہ اور تحویل شدہ کوئی اکاؤنٹس، دستاویزات، یا کمپیوٹر پر کمشنر یا ایک مجاز افسر کے لیے دستخط کیا جائے گا۔

5) ایک فرد جس کے اکاؤنٹس دستاویزات یا کمپیوٹر ضبط کیے گئے ہوں اور ذیلی دفعہ (1) کے تحت تحویل میں لیے گئے ہوں وہ ان کا معائنہ کر سکتا ہے اور معمول کے دفتری اوقات کے دوران کمشنر کی طرف سے تعین کردہ فرد کی زیر نگرانی ان کی نقول حاصل کر سکتا ہے

6) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت تحویل شدہ اور ضبط شدہ کوئی اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر کمشنر کے قبضے کے دوران گم ہو جایں یا ان کو نقصان پہنچے تو کمشنر ان اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر کے مالک کو ان کے گم ہونے یا نقصان پہنچنے کا مناسب معاوضہ ادا کرے گا۔

7) یہ دفعہ، اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات یا عمارات یا احاطوں میں رسائی کے حوالے سے عمومی مفاد یا استحقاق سے متعلق کسی بھی قانون کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

8) اس دفعہ میں کسی احاطے یا عمارات کے حوالے سے قابض سے مراد احاطے یا عمارات کا مالک، مینجر یا کوئی بھی ذمہ دار فرد ہے۔

176۔ معلومات یا شواہد حاصل کرنے کا نوٹس

1) ایک تحریری نوٹس کے ذریعے کسی بھی فرد چاہے وہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس کا ذمہ دار ہے یا نہیں، سے درج ذیل کا مطالبہ کر سکتا ہے:۔

a) کمشنر یا کسی مجاز آفیسر کو اس آرڈیننس کے تحت قابل ادا کسی ٹیکس سے متعلقہ کوئی معلومات فراہم کرنے یا غیر ملکی حکومت یا حکومتوں یا ٹیکس کے دائرہ کا جیسا کہ نوٹس میں درہو کے ساتھ کسی معاہدے کے تحت کوئی فرائض انجام دینے کے لیے یا ،اور۔۔

b) اس فرد یا کسی اور فرد کے ٹیکس کے معاملات سے متعلق کمشنر یا کسی مجاز آفیسر کی طرف سے حلف نامہ پر جانچ پڑتال کے لیے نوٹس میں مقرر کردہ وقت اور مقام پر پہنچنا اور اس مقصد کے لیے کمشنر یا مجاز آفیسر معائنہ کیے گئے فرد سے اس کے زیر کنٹرول کوئی اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات پیش کرنے کا مطالبہ کر سکتے ہیں یا

c) چارٹرڈ اکاؤنٹس کی فرم جس کو بورڈ یا کمشنر نے مقرر کیا ہو کسی بھی ٹیکس سال کے لیے دفعہ 177 کے تحت آڈٹ کرانے کے لیے متعلقہ کمشنر کی منظوری کے ساتھ کسی بھی معلومات کے حصول کے لیے ایک ٹیکس گزار کاروباری احاطے میں داخل ہو سکتی ہے اور کسی بھی ریکارڈ جس پر مطلوبہ معلومات محفوظ ہوں، کا مطالبہ کر سکتی ہے اور ایسی فرم اگر خاص طور پر کمشنر کی طرف سے تفویض شدہ ہو، ذیلی دفعہ (4) کے تحت دئے گئے اختیارات بھی استعمال کر سکتی ہے۔

1A) کسی ٹیکس سال کے لیے دفعہ 177 کے ذیلی دفعہ 11 کے تحت مقررہ کردہ ایک خصوصی آڈٹ پینل متعلقہ کمشنر کی منظوری کے ساتھ کوئی معلومات حاصل کرنے کے لیے ایک ٹیکس گزار کے کاروباری احاطے میں داخل ہو سکتا ہے اور کسی بھی ریکارڈ کو جس پر مطلوبہ معلومات محفوظ ہوں پیش کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے اور اس احاطے کے اندر رہے ہوں اس کی جانچ کاری کر سکتا ہے اور ایسا پینل اگر خاص طور پر کمشنر کی طرف سے تفویض شدہ ہے تو ذیلی دفعہ (4) میں فراہم کردہ اختیارات بھی استعمال کر سکتا ہے۔

2) کمشنر ذیلی دفعہ (1) کے تحت پیش کیے گئے کسی دستاویزات اور اکاؤنٹس کو ضبط کر سکتا ہے اور جانچ پڑتال یا کارروائی کے لیے جب تک چاہے رکھ سکتا ہے۔

3) جس فرد سے معلومات مطلوب ہوں وہ اپنی مرضی سے ان معلومات کو کمپیوٹر ریڈیبل میڈیا کے ذریعے فراہم کر سکتا ہے۔ جہاں ایک کمپیوٹر میں محفوظ معلومات کی ہارڈ کاپی یا کمپیوٹر ڈسک جو کہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت مطلوب ہیں، دستیاب نہیں ہے تو کمشنر، جس کمپیوٹر میں معلومات محفوظ ہیں اس کو پیش کرنے کا حکم دے سکتا ہے اور اس کو اس وقت تک قبضے میں رکھ سکتا ہے جب تک مطلوبہ معلومات کی نقل تیار نہیں ہو جاتی۔

4) اس دفعہ کے لیے کمشنر کے پاس درج ذیل معاملات کے حوالے سے وہی اختیارات ہوں گے جو کوڈ آف سول پراسیجر 108(1908 کے ایکٹ V) میں درج ہیں۔

a) کسی فرد کی حاضری اور حلف نامہ پر اس فرد کی جانچ کاری یقینی بنانا

b) کسی اکاؤنٹس، ریکارڈز، کمپیوٹر میں محفوظ معلومات یا کمپیوٹر پیش کرنے پر مجبور کرنا

c) حلف نامہ پر شواہد حاصل کرنا یا

d) گواہان کی جانچ پڑتال کے لیے کمیشن بھیجنا۔

5) یہ دفعہ اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات کی فراہمی کے متعلق عمومی مفاد یا استحقاق کے حوالے سے کسی قانون و قواعد کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

177۔ آڈٹ

1) کمشنر کسی فرد کے انکم ٹیکس معاملات کا آڈٹ کرانے کے لیے اس آرڈیننس یا عارضی طور پر نافذ العمل کسی دوسرے قانون کے تحت محفوظ رکھے گئے کوئی ریکارڈ یا دستاویزات بشمول اکاؤنٹس کی کتابیں طلب کر سکتا ہے اور جہاں ایسا ریکارڈ یا دستاویزات الیکٹرانک ڈیٹا کی صورت میں محفوظ ہو تو وہ فرد کمشنر یا اس کی طرف سے مقرر کردہ مجاز آفیسر کو اس مشین یا سوفٹ ویئر کو استعمال کرنے کی اجازت دے گا جس پر وہ ڈیٹا رکھا گیا ہو اور کمشنر یا آفیسر کو ایسے فرد یا کسی دوسرے فرد کے لحاظ سے اس آرڈیننس کے تحت کارروائیوں اور تحقیقات کے لیے معلومات یا ڈیٹا کی باقاعدہ تصدیق شدہ ہارڈ کاپیوں اور ایسی معلومات اور ڈیٹا تک رسائی حاصل ہو گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ:

a) کمشنر تحریری طور پر وجوہات درج کرنے کے بعد ٹیکس دہندہ کی اکاؤنٹس کی کتابوں سمیت دستاویزات یا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے۔

b) ٹیکس دہندہ کی اکاؤنٹس کی کتابوں سمیت دستاویزات اور ریکارڈ طلب کرتے ہوئے ٹیکس دہندہ کو وجوہات بتائی جائیں گی۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ کمشنر ٹیکس گزار سے، اس ٹیکس سال کے اختتام کے بعد 6 سال گزر جانے پر دستاویزات اور ڈیٹا طلب نہیں کرے گا جس سے اس ڈیٹا اور دستاویزات کا تعلق تھا۔

2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت ایک فرد سے ریکارڈ حاصل کرنے کے بعد یا جہاں ضروری ریکارڈ محفوظ نہیں رکھا گیا تو کمشنر اس فرد یا کسی بھی دوسرے فرد کا انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ کرائے گا (بشمول اکاؤنٹس اور ریکارڈز کی جانچ کاری، اخراجات، اثاثوں اور واجبات کی تفتیش)

6) آڈٹ مکمل ہونے کے بعد کمشنر اگر ضروری سمجھے تو آڈٹ میں اٹھائے گئے تمام معاملات کی وضاحت حاصل کرنے کے بعد ذیلی دفعہ (1) یا دفعہ 122 کے ذیلی دفعہ (4)، جو بھی صورت ہو، کے تحت جائزے / تشخیص میں ترمیم کر سکتا ہے۔

6A) آڈٹ رپورٹ جاری کرنے کے بعد کمشنر اگر ضروری سمجھے تو دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ 4 کے تحت دیئے گئے جائزے میں ترمیم کر سکتا ہے تاہم اس کے لیے ٹیکس گزار کو دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ 9 کے تحت شنوائی کا موقع دینا ہو گا۔

7) اگر ایک فرد کا ایک سال میں آڈٹ ہو چکا ہے تو اس فرد کا اگلے اور اس سے اگلے سال بھی آڈٹ کیا جا سکتا ہے (جہاں ایسے آڈٹ کے لیے معقول وجہ موجود ہو)۔

8) بورڈ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم کو جیسا کہ واضح کیا گیا ہے یا کوسٹ اینڈ مینجمنٹ

اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم کو جیسا کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس ایکٹ، 1966 (1966 کے XIV) کے تحت واضح کیا گیا ہے، کو کسی بھی فرد یا اشخاص کے طبقات کے انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ کرانے کے لیے مقرر کر سکتا ہے اور ایسے آڈٹ کے سکوپ کا تعین بورڈ یا کمشنر ہر کیس کی بنیاد پر کرے گا۔

9) کوئی بھی فرد جو ذیلی دفعہ (8) میں بحوالہ ایک فرم میں ملازم ہو کمشنر کی طرف سے تحریری طور پر اس ذیلی دفعہ کے تحت آڈٹ کرنے کے لیے دفعہ 175 اور 176 میں دیئے گئے اختیارات استعمال کرنے کا اختیار دے سکتا ہے۔

10) بلالحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ ز (2) اور (6) میں کچھ مذکور ہے جہاں ایک فرد ایک آڈٹ کرنے کے لیے ذیلی دفعہ (8) کے تحت بورڈ یا کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم یا کوسٹ اینڈ مینجمنٹ نٹنٹس کی ایک فرم کے سامنے دفعہ 174 کے تحت محفوظ رکھنے جانے والے ریکارڈز، دستاویزات اور اکاؤنٹس یا کوئی دوسرے متعلقہ دستاویزات، کمپیوٹر میں محفوظ رکھا گیا ریکارڈ الیکٹرانک مشین یا کوئی بھی دوسرے شواہد جو کمشنر یا چارٹرڈ اکاؤنٹس کی فرم یا کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس کی فرم کو آڈٹ یا انکم ٹیکس کے تعین کے لیے مطلوب ہوں، پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر اس آرڈیننس کے دفعہ 121 کے تحت بہترین فیصلہ کرنے کے لیے کارروائی کر سکتا ہے اور ٹیکس گزار کی طرف سے جمع کردہ گوشواروں یا نظر ثانی شدہ گوشواروں کی بنیاد پر کی گئی تشخیص / جائزوں کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہو گی۔

وضاحت:۔ کسی شک کو دور کرنے کے لیے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اس دفعہ کے تحت کمشنر کے اختیارات دفعہ 214C کے تحت بورڈ کے اختیارات سے آزاد ہیں اور دفعہ 214C میں مذکور کچھ بھی، کمشنر کے اس دفعہ کے تحت آڈٹ کرنے کے لیے ایک ٹیکس گزار کے اکاؤنٹس کی بکس سمیت دستاویزات یا ریکارڈ طلب کرنے کے اختیارات محدود نہیں کر سکتا۔

11) بورڈ درج ذیل میں سے دو یا زیادہ ارکان پر مشتمل جتنے چاہے آڈٹ پینلز مقرر کر سکتا ہے:

a) داخلی ریونیو کا ایک یا زائد آفیسرز

b) چارٹرڈ اکاؤنٹنٹسکی ایک فرم جیسا کہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس 1961 (1961 کے X) کے تحت واضح کیا گیا ہے

c) کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم جیسا کہ کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس ایکٹ 1966 (1966 کے XIV) کے تحت واضح کیا گیا ہے۔

d) کسی بھی فرد یا اشخاص کے طبقات کے انکم ٹیکس کے معاملات کا ایک آڈٹ بشمول فرانزک آڈٹ کرنے کے لیے بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ کوئی دوسرا افراد اور اسے آڈٹ کے سکوپ وہ ہو گا جس کا تعین بورڈ یا کمشنر ہر کیس کی بنیاد پر کرے گا۔

e) کسی انٹرنیشنل ٹیکس آرگنائزیشن یا پاکستان سے باہر کسی ٹیکس اتھارٹی کے آڈٹ اسسٹنس پروگرام کے تحت آڈٹ ایکسپرٹ کی تعیناتی:

شرط یہ ہے کہ اگر ممبر ان لینڈ ریونیو کا افسر نہ ہو تو اس فرد کو سپیشل آڈٹ پینل کا ممبر صرف اسی صورت میں بنایا جائے گا اگر وہ بورڈ اور فرد، انٹر نیشنل ٹیکس آرگنائزیشن یا ٹیکس اتھارٹی کے ساتھ رازداری کے معاہدے کا حصہ بنے گا۔"؛

(12) ذیلی دفعہ (1) کے تحت خصوصی آڈٹ پینل کی سربراہی ایک چیئرمین کرے گا جو داخلی ریونیو کا ایک آفیسر ہو گا۔

(13) ذیلی دفعہ 11 کے تحت ایک آڈٹ کرنے کے لیے دفعہ ز 175 اور 176 کے تحت اختیارات کا استعمال صرف داخلی ریونیو کا ایک یا ایک سے زائد آفیسر ز کریں گے جو خصوصی آڈٹ پینل کا رکن یا ارکان ہیں اور کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ ہیں۔

(14) بلالحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ ز 2 اور 3 میں کچھ مذکور ہے جہاں ایک فرد ایک آڈٹ کرنے کے لیے ذیلی دفعہ 11 کے تحت کمشنر یا ایک خصوصی آڈٹ پینل کے سامنے دفعہ 174 کے تحت محفوظ رکھے جانے والی دستاویزات ریکارڈز یا اکاؤنٹس یا کوئی بھی دوسرے متعلقہ دستاویزات، کمپیوٹر میں محفوظ رکھا گیا ریکارڈ، الیکٹرانک مشین یا کوئی دوسرے شواہد جو کمشنر یا پینل کو مطلوب ہوں، کو پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر دفعہ 121 کے تحت بہترین فیصلہ / تشخیص کرنے کے لیے کارروائی کر سکتا ہے اور ٹیکس گزار کی طرف سے جمع شدہ گوشوارہ یا نظر ثانی شدہ گوشوارہ کی بنیاد پر ہونے والی تشخیص / جائزے کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہو گی۔

(15) اگر چیئرمین کے سوا خصوصی آڈٹ پینل کا کوئی رکن آڈٹ کے دوران غیر حاضر ہو تا ہے تو آڈٹ کی کارروائی جاری رہ سکتی ہے اور محض اس غیر حاضری کی بنیاد پر خصوصی آڈٹ پینل کی طرف سے کیے گئے آڈٹ کو کسی صورت غیر قانونی قرار نہیں دیا جا سکتا یا اس پر سوال نہیں اٹھا جا سکتا۔

(16) آڈٹ کرنے کے لیے داخلی ریونیو کے آفیسر یا افسران کی طرف سے بطور رکن خصوصی آڈٹ پینل انجام دیئے گئے فرائض کو خصوصی آڈٹ پینل کی طرف سے انجام شدہ تصور کیے جائیں گے۔

(17 بورڈ خصوصی آڈٹ پینل کے آئین، طریقہ کار اور کام کے انداز اور طور طریقے تجویز کر سکتا ہے۔

178۔ کمشنر کا معاون

کسٹمز، صوبائی ایکسائز اور ٹیکیشن کا ہر آفیسر، ڈسٹرکٹ کو آرڈینیس آفیسر، ضلعی افسران بشمول ضلعی آفیسر ریونیو،، پولیس اور سول مسلح افواج اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کے فرائض منصبی کی انجام دہی کے لیے کمشنر کی معاونت کرنے کا پابند اور مجاز ہے۔

179۔ اکاؤنٹس، دستاویزات، ریکارڈز اور کمپیوٹر میں محفوظ معلومات جو اردو اور انگریزی زبان میں نہیں ہیں:

جہاں کوئی اکاؤنٹ، دستاویز، ریکارڈ یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات جن کا حوالہ دفعہ 175، 174 یا 176 میں دیا گیا ہے اردو یا انگریزی زبان میں نہیں ہے تو کمشنر تحریری طور پر ایک نوٹس کے ذریعے ایسے اکاؤنٹس، دستاویز، ریکارڈ یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات رکھنے والے فرد کو اس بات کا پابند کر سکتا ہے کہ وہ کمشنر کی طرف سے منظور شدہ ایک مترجم کے ذریعے اردو یا انگریزی زبان میں ترجمہ فراہم کرے۔

180۔ مستثنیٰ کی گئی آمدنی کے حوالے سے معلومات حاصل کرنے کا اختیار

بورڈ سرکاری گزٹ میں بذریعہ ایک نوٹیفکیشن کے حکومت کے کسی ادارے یا محکمے کو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیئے گئے صنعتی یا تجارتی کاموں سے ہونے والی آمدنی کے لحاظ سے کسی بھی ڈیٹا کو حاصل کرنے اور ترتیب دینے کا اختیار دے سکتا ہے۔

حصہ-IX
ٹیکس گزار کا اندراج

181۔ ٹیکس گزار کا اندراج

1) ہر ٹیکس گزار اندراج کے لیے مجوزہ فارم میں اور مجوزہ طریقے سے درخواست دے گا۔

2) کمیشنر، جو ایک کیس پر عدالتی اختیار رکھتا ہے، جہاں کیس کے حقائق کی بنیاد پر ضروری ہو مجوزہ انداز میں ایک ٹیکس گزار کا اندراج کر سکتا ہے

3) ٹیکس دہندگان کے اندراج کی سکیم بورڈ کی طرف سے جاری کردہ قواعد کار کے ذریعے چلائی جائے گی۔

4) ٹیکس سال 2015 سے، انفرادی صوت میں جن کے پاس نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ موجود ہے، قومی شناختی کارڈ کو بطور ٹیکس نمبر استعمال کیا جائے گا۔

181A۔ متحرک ٹیکس دہندگان کی فہرست:۔

1) بورڈ متحرک ٹیکس دہندگان کی فہرست مقرر کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

2) متحرک ٹیکس دہندگان کی فہرست ہدایات کے مطابق جاری کی جائے گی۔

181AA۔ مخصوص کیسز میں لازمی اندراج

1) بلالحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی قانون میں کچھ مذکور ہے، بجلی یا قدرتی گیس کے تجارتی یا صنعتی کنکشن فراہم نہیں کیا جائے گا جب تک بجلی یا گیس کے کنکشن کی درخواست دینے والا فرد دفعہ 181 کے تحت رجسٹرڈ نہیں ہوتا ہے۔

181B۔ ٹیکس دہندہ کا کارڈ

اس آرڈیننس کی رو سے بورڈ، ان انفرای ٹیکس دہندگان کے لیے ایک ٹیکس دہندہ آنر کارڈ متعارف کرانے کے لیے سکیم شروع کر سکتا ہے جو اس سکیم کے تحت فائدہ حاصل کرنے کے اہل ہونے کے لیے کم سے کم معیار پر پورا اترتے ہوں۔

181C۔ قومی ٹیکس نمبر آویزاں کرنا

ہر فرد جو قابل ٹیکس کاروبار سے آمدنی کما رہا ہے اور جس کو قومی ٹیکس نمبر جاری کیا جا چکا ہے وہ اپنے کاروبار کے ہر مقام پر اپنا قومی ٹیکس نمبر نمایاں طور پر آویزاں کرے گا۔

181D بزنس لائسنس سکیم - ہر فرد جو کسی بھی کاروبار، شعبے یا پیشے سے وابستہ ہو وہ بورڈ کی ہدایات کے مطابق کاروبار کا لائسنس حاصل کرے گا اور آویزاں کرے گا۔

حصہ-X

جرمانہ

182۔ جرائم اور جرمانے

1) کوئی فرد جو درج ذیل جدول کے کالم (2) میں درج شدہ کوئی جرم کرتا ہے تو کسی اور سزا جس کا وہ اس آرڈیننس کے تحت حقدار ہے کے علاوہ اس جرم کے بدلے میں کالم (3) میں درج شدہ جرمانے کا بھی ذمہ دار ہو گا:

جدول

نمبر شمار	جرائم	جرمانے	آرڈیننس کا دفعہ جس میں جرم کا حوالہ دیا گیا ہے
1	2	3	4
1۔	جہاں کوئی فرد دفعہ 114 کے تحت متقاضی آمدنی کے گوشوارے مقررہ تاریخ تک جمع کرانے میں ناکام رہتا ہے۔	ایسا فرد اس ٹیکس سال کے لحاظ سے قابل ادا ٹیکس کا 0.1 فیصد یومیہ کے مساوی جرمانہ ادا کرے گا۔ اور جرمانے کی زیادہ سے زیادہ حد قابل ادا ٹیکس کے 50 فیصد سے زیادہ نہ ہو گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر مذکورہ بالا جرمانہ چالیس ہزار روپے سے کم ہے۔ یا اس ٹیکس سال کے لیے واجب الادا ٹیکس کوئی نہیں ہے تو وہ فرد چالیس ہزار روپے کا جرمانہ ادا کرے گا۔ شرط یہ ہے کہ اگر آمدن کا 75 فیصد تنخواہ سے ہو اور یہ آمدن پچاس لاکھ روپے سے کم ہو تو کم از کم جرمانہ پانچ ہزار روپے ہو گا	114 اور 118

		وضاحت:۔اس انٹری کے لیے یہ اعلان کیاجاتاہے کہ لفظ "قابل ادا ٹیکس" سے مراد دفعہ 120، 121، 122یا C122کے تحت کی گئی تشخیص کی بنیاد پر قابل ٹیکس آمدنی پر قابل وصول ٹیکس ہے۔	
1a۔	جہاں کوئی فرد دفعہ 165، 115یا 165 Aکے تحت مطلوب گوشوارے مقررہ تاریخ کے اندر فراہم کرنے میں ناکام رہتاہے۔	ایسا فرد کم از کم 10ہزار روپے جرمانے کی شرط کے مطابق ڈیفالٹ کے ہر دن کے لیے 2500روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	115، 165اور 165A
1aa۔	جہاں کوئی فرد دولت کے گوشوارے یا دولت کے تصیفہ حسابات کے گوشوارے جمع کرانے میں ناکام ہو۔	ایسا فرد ہر قابل ٹیکس آمدنی کا 0.1فیصد یا ایک لاکھ روپے جو رقم زیادہ ہو جرمانہ ادا کرے گا۔	114، 115اور 116
1aaa۔	جہاں کوئی فرد مقررہ تاریخ تک بیرون ملک اثاثوں اور آمدن کے گوشوارے جمع کروانے میں ناکام رہتاہے	ایسا فرد بیرون ملک آمدن یا بیرون ملک اثاثوں کی مالیت کے دو فیصد کے برابر ڈیفالٹ کے ہر سال کے لیے جرمانہ جمع کروائے گا	116A]
2۔	کوئی فرد جو اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کار کے تحت مطلوب کیش میمو یا رسید جاری کرنے میں ناکام ہو۔	ایسا فرد 5ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا تین فیصد، جو بھی زیادہ ہو، جرمانہ ادا کرے گا۔	174اور انکم ٹیکس رولز کا باب نمبرVII
3۔	کوئی فرد جو اس آرڈیننس کے تحت اندراج کے لیے درخواست دینے کا پابند ہو لیکن اندراج کے لیے درخواست دینے میں ناکام ہو جائے۔	ایسا فرد 5ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	
4۔	کوئی فرد جو رجسٹریشن کی تفصیلات میں تبدیلیوں کی اطلاع دینے میں ناکام رہے۔	ایسا فرد 5ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	181
5۔	کوئی فرد جو اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کار کے تحت بنائے گئے طریقے کے مطابق اور مقررہ وقت کے اندر واجب الادا ٹیکس کی رقم جمع کرانے میں ناکام رہتاہے۔	ایسا فرد ڈیفالٹ ہونے والے ٹیکس کی رقم کا 5فیصد بطور جرمانہ ادا کرے گا۔ دوسری دفعہ ڈیفالٹ ہونے کی صورت میں مذکورہ ٹیکس کی رقم کا 25فیصد بطور جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔	137

	مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ فرد دفعہ 129 کے تحت ایک حکمنامہ کی بنیاد پر مذکورہ حکمنامہ کے نتیجے میں دفعہ 137 کے ذیلی دفعہ 2 کے تحت ایک نوٹس میں دی گئی مقررہ تاریخ سے قبل واجب الادا ٹیکس ادا کرنا چاہتا ہے اور دفعہ 131 کے تحت کوئی اپیل دائر نہیں کرتا تو قابل ادا جرمانہ میں 50 فیصد تک کمی کر دی جائے گی۔	تیسری مرتبہ اور اس بعد ڈیفالٹ ہونے کی صورت میں ڈیفالٹ کی رقم کا 50 فیصد بطور جرمانہ ادا کرنے پڑے گا۔	
6۔	کوئی فرد جو ایک سے زیادہ سالوں میں غلط حساب کتاب دوہراتا ہے جبکہ اس آرڈیننس کے تحت قابل ادا اصل ٹیکس سے کم ٹیکس کی رقم ادا کی گئی ہو ۔	ایسا فرد تیس ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کا تین فیصد، جو زیادہ ہو بطور جرمانہ ادا کرے گا۔	137
7۔	کوئی فرد جو اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کار کے تحت ریکارڈز محفوظ رکھنے میں ناکام رہتا ہے۔	ایسا فرد 10 ہزار روپے یا آمدنی پر ٹیکس کی کل رقم کا 5 فیصد جو زیادہ ہو، بطور جرمانہ ادا کرے گا۔	174
8۔	جہاں ایک ٹیکس دہندہ بغیر کسی معقول وجہ کے دفعہ 177 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے الف۔ پہلا نوٹس موصول ہونے پر دستاویزات کا ریکارڈ پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ ب۔ دوسرا نوٹس موصول ہونے پر دستاویزات کا ریکارڈ پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ ج۔ تیسرا نوٹس موصول ہونے پر دستاویزات کا ریکارڈ پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے۔	ایسا فرد 20 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔ ایسا فرد 50 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔ ایسا فرد ایک لاکھ روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	177
9۔	کوئی فرد جو مطلوبہ معلومات فراہم کرنے یا دفعہ 176 کے تحت جاری شدہ نوٹس کی کسی دوسری شرط پر عمل پیرا ہونے میں ناکام رہتا ہے۔	ایسا فرد پہلی مرتبہ ڈیفالٹ ہونے کی صورت میں 25 ہزار روپیہ جرمانہ جبکہ اس کے بعد ہر ڈیفالٹ پر 50 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	176

10۔	کوئی فرد جو:۔ الف۔ داخلی ریونیو کے حاکم کو تحریری طور پر یازبانی یا الیکٹرانک طریقے سے، بشمول ایک درخواست، سرٹیفکیٹ، حلف نامہ،نوٹیفکیشن، گوشوارہ،اعتراضیادوسرے دستاویز بشمول اکاؤنٹس کی بکس جو اس آرڈیننس کے تحت تیار کی گئیں یا فراہم کی گئیں ہوں ،غلط یا گمراہ کن اسیٹمنٹ دیتاہے ۔ ب۔ انکم ٹیکس کے ایک حاکم کو تحریری، زبانی یا الیکٹرانک کے ذریعے ،غلط اور گمراہ کن معلومات یا دستاویزات یاگوشوارے فراہم کرتاہے۔ ج۔انکم ٹیکس کے ایک حاکم کوفراہم کردہ معلومات یاگوشوارے میں سے کوئی ایسا مواد نکال لینا جس کے بغیر گوشوارہ یامعلومات غلط یاگمراہ کن ہوجائیں گی۔	ایسافرد25ہزارروپے یابقایاٹیکس کی کل رقم کا 100 فیصد جو زیادہ ہو، بطور جرمانہ اداکرے گا۔ مگر شرط یہ ہے دفعہ 120 کے تحت ایک جائزہ آرڈر کی صورت میں ٹیکس دہندہ کی طرف سے اس آرڈنینس کی درخواست پر معقول پوزیشن لینے کے نتیجے میں پیداہونے والے ٹیکس خسارے پر کوئی جرمانہ نہیں لگایاجائے گا۔	
11۔	کوئی فرد جوکسی عمارت احاطے، اکاؤنٹس دستاویزات ،کمپیوٹرز یا ذخائر تک کمشنر یا اس کی طرف سے مقررکردہ کوئی مجاز آفیسر کی رسائی دینے سے انکار کرتاہے یارکاوٹ ڈالتاہے۔	ایسافرد50ہزار روپے یاٹیکس کی رقم کا 10 فیصد جوزیادہ ہوبطور جرمانہ اداکرے گا۔	175اور177
12۔	جہاں ایک فرد نے آمدنی چھپائی ہویاایسی آمدنی بشمول، لیکن محدود نہیں، قابل ٹیکس کسی رقم یا آمدنی کودباناکسی بھی اخراجات کی ایسی کٹوتی کادعویٰ کرناجو درحقیقت نہ ہوئی ہویاکسی انکم ٹیکس اتھارٹی یااپیلیٹ ٹریبونل کے سامنے اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی کے دوران دفعہ 111 کے ذیلی دفعہ 1 میں بحوالہ کسی دوسرے عمل کی غلط	ایسافردایک لاکھ روپے یااس ٹیکس کے مساوی رقم جس سے اس فرد کے بچنے کی کوشش کی ہو جوزیادہ ہوبطور جرمانہ اداکرے گا۔تاہم ایک فرد کی طرف سے ظاہر کی گئی رقم یا آمدنی پرٹیکس سے چھوٹ کے ایک دعوے کو محض مسترد کرنے یا ایک فرد کی طرف سے ظاہر کیے گئے اخراجات کے دعوے کو محض مسترد کرنے پر اس وقت تک جرمانہ قابل ادانہیں	20،111اور عمومی

	تفصیلات فراہم کی ہوں۔	ہو گا جب تک یہ ثابت نہیں ہو جاتا کہ اس فرد نے جان بوجھ کر غلط دعویٰ کیا تھا۔	
13۔	کوئی فرد جو انکم ٹیکس کے کسی حاکم کے دفتری فرائض کی انجام دہی میں خلل ڈالتا ہے۔	ایسا فرد 25ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	209، 210اور عمومی
14۔	کوئی فرد جو اس آرڈیننس کی کسی ایسی دفعہ کی خلاف ورزی کرتا ہے جس کے لئے اس دفعہ میں کوئی سزا / جرمانہ نہیں بتایا گیا ہو۔	ایسا فرد 5 ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا تین فیصد، جو زیادہ ہو بطور جرمانہ ادا کرے گا۔	عمومی
15۔	کوئی فرد ٹیکس کی کٹوتی یا ٹیکس اکٹھا کرنے میں جیسا کہ اس آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت مطلوب ہے ناکام رہا ہو یا کٹوتی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کی ادائیگی جیسا کہ دفعہ 160 کے تحت مطلوب ہے میں ناکام رہا ہو۔	ایسا فرد چالیس ہزار روپے یا ٹیکس کی رقم کا 10 فیصد، جو زیادہ ہو بطور جرمانہ ادا کرے گا۔	148، 149، 150، 151، 152، 153، 153A، 154، 155، 156، 156A، 156B، 158، 160، 231A، 231B، 233، 233A، 234، 234A، 235، 236، 236A
16۔	کوئی فرد جو کاروبار کی جگہ پر قومی ٹیکس نمبر آویزاں کرنے جیسا کہ اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت مطلوب ہے میں ناکام رہا ہو۔	ایسا فرد 5ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	181C
17	کوئی رپورٹنگ مالیاتی ادارہ یا رپورٹنگ ادارہ جو بورڈ کو معلومات یا ملک بہ ملک رپورٹ فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے جو کہ دفعہ 107، 108 یا 165B کے تحت مقررہ تاریخ میں فراہم کرنا ضروری ہے	ایسا مالیاتی ادارہ یا رپورٹنگ کرنے والا ادارہ ڈیفالٹ کے ہر دن کے لیے دو ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا، تاہم کم از کم جرمانہ پچیس ہزار روپے ہو گا	107, 108 and 165B
18	کوئی فرد جو دفعہ 108 یا انکم ٹیکس رولز 2002 کے تحت درکار دستاویزات اور معلومات کو محفوظ رکھنے میں ناکام رہتا ہے	ایسی ٹرانزیکشن کا 1 فیصد جرمانہ، جس کا دفعہ 108 یا انکم ٹیکس رولز 2002 کے تحت ریکارڈ محفوظ رکھنا ضروری تھا	108.]
19	جہاں موٹر گاڑیوں کا کوئی مینوفیکچرر مقامی طور پر تیار شدہ کسی گاڑی کی بکنگ یا خریداری کے لیے	ایسا فرد گاڑی کی مالیت کے پانچ فیصد کے برابر	227C

	درخواست کو دفعہ 227 سی کی شق (اے) کے برخلاف پروسیس کرتا ہے	جرمانہ ادا کرے گا	
20	i) جہاں ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ کا کوئی افسر مقامی طور پر تیار کردہ کسی گاڑی کی رجسٹریشن یا کسی درآمدی گاڑی کی پہلی رجسٹریشن کے لیے دفعہ 227 سی کی شق (اے) کے برخلاف کوئی درخواست رجسٹر کرتا ہے یا پروسیس کرتا ہے ii) جہاں کوئی افسر جو غیر منقولہ جائیداد کی رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا منتقلی کی تصدیق کا ذمہ دار ہے، دفعہ 227 سی کی شق (بی) کے برخلاف ایسی جائیداد کی رجسٹریشن یا تصدیق کو قبول کرتا ہے یا پروسیس کرتا ہے	ایسا فرد موٹر گاڑی یا غیر منقولہ جائیداد کی مالیت کے تین فیصد کے برابر جرمانہ ادا کرے گا	227C
21	کوئی بھی فرد جو کیش یا چیک کے ذریعے فیئر مارکیٹ ویلیو کے مطابق پانچ ملین روپے یا اس سے زائد مالیت کی غیر منقولہ جائیداد خریدتا ہے	ایسا فرد اس جائیداد کے لیے بورڈ کی طرف سے دفعہ 68 کی ذیلی دفعہ 4 کے تحت مقرر کردہ ریٹ کا 5 فیصد، یا صوبائی و مقامی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ ریٹ کا پانچ فیصد جو بھی زائد ہو گا بطور جرمانہ ادا کرے گا	75A
22	اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی انکم ٹیکس اتھارٹی یا ایپلٹ ٹربیونل کے سامنے کارروائی کے دوران کوئی فرد بیرون ملک ٹیکس چوری کا مرتکب پایا جائے	ایسے فرد کو ایک لاکھ یا چوری کی گئی ٹیکس کی رقم کے دو سو فیصد ان میں سے جو بھی زیادہ ہو کے برابر جرمانہ ادا کرنا ہو گا	عمومی
23	اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی کے دوران بیرون ملک کسی کی ترغیب، رہنمائی، دستاویز کے غلط ترجمے یا انتظام کی بدولت کوئی فرد ٹیکس چوری کا مرتکب پایا جائے	ایسے فرد کو تین لاکھ یا چوری کی گئی ٹیکس کی رقم کے دو سو فیصد ان میں سے جو بھی زیادہ ہو کے برابر جرمانہ ادا کرنا ہو گا	عمومی
24	اگر کوئی فرد دفعہ 2 کی شق 5 سی میں صراحت کردہ کے مطابق کسی ایک جگہ سے دوسری جگہ اثاثے منتقل کرنے کا ذمہ دار پایا جائے	ایسے فرد کو ایک لاکھ یا چوری کی گئی ٹیکس کی رقم کے برابر ان میں سے جو بھی زیادہ ہو کے برابر جرمانہ ادا کرنا ہو گا	عمومی

25	اگر کوئی رپورٹنگ فنانشل ادارہ اس آرڈیننس کی دفعہ 165بی کی شرائط کو پورا کرنے میں ناکام رہے یا انکم ٹیکس رولز، 2002ء کے باب XIIAمیں صراحت کردہ رولز پر عمل کرنے میں ناکام رہے	ایسے رپورٹنگ فنانشل ادارے کو ہر غلطی کے عوض دس ہزار روپے جرمانہ اور اس جرمانے کی ادائیگی تک ہر ماہ 10 ہزار روپے اضافی جرمانہ ادا کرنا ہو گا	
26	اگر کوئی ادارہ دفعہ 165 بی کی شرائط کے مطابق کوئی غلط رپورٹ یا نامکمل رپورٹ فائل کرتا ہے یا انکم ٹیکس رولز، 2002ء کے باب XIIA میں صراحت کردہ رولز پر عمل کرنے میں ناکام رہے	ایسے رپورٹنگ فنانشل ادارے کو ہر غلطی کے عوض دس ہزار روپے جرمانہ اور اس جرمانے کی ادائیگی تک ہر ماہ 10 ہزار روپے اضافی جرمانہ ادا کرنا ہو گا	
27	اگر کوئی رپورٹنگ مالیاتی ادارہ خود تصدیقی کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے یا متعلقہ حکام کی طرف سے مبینہ طور پر غلط سرٹیفکیٹ جمع کرواتا ہے یا انکم ٹیکس رولز، 2002ء کے باب XIIA میں صراحت کردہ رولز پر عمل کرنے میں ناکام رہے	ایسے رپورٹنگ فنانشل ادارے کو ہر غلطی کے عوض دس ہزار روپے جرمانہ اور اس جرمانے کی ادائیگی تک ہر ماہ 10 ہزار روپے اضافی جرمانہ ادا کرنا ہو گا	
28	اگر رپورٹ کرنے کے قابل کوئی فرد خود تصدیقی کا درست سرٹیفکیٹ انکم ٹیکس رولز 2002ء کے باب XIIA کے تحت فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے	ایسے رپورٹنگ فنانشل ادارے کو ہر غلطی کے عوض پانچ ہزار روپے جرمانہ اور اس جرمانے کی ادائیگی تک ہر ماہ پانچ ہزار روپے اضافی جرمانہ ادا کرنا ہو گا	

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت مقرر کردہ سزائیں / جرمانے یکساں انداز میں میں لاگو ہوں گے اور کوئی جرمانہ اس وقت تک واجب الادا نہیں ہو گا جب تک متعلقہ فرد کو اپنی صفائی کا مواقع فراہم کرنے کے بعد کمشنر، کمشنر اپیلز یا اپیلیٹ ٹریبونل کی طرف سے تحریری حکمنامہ جاری نہیں ہوتا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں ٹیکس گزار اپنا ڈیفالٹ تسلیم کرے، وہ اس دفعہ کے تحت واجب الادا جرمانہ رضاکارانہ طور پر ادا کر سکتا ہے۔

(3) جہاں ایک کمشنر (اپیلز) یا اپیلیٹ ٹریبونل ذیلی دفعہ (2) کے تحت ایک حکمنامہ تیار کرتا ہے تو کمشنر (اپیلز) یا اپیلیٹ ٹریبونل جو بھی صورت ہو فوری طور پر حکمنامہ کی ایک نقل کمشنر کو ارسال کرے گا۔

4) اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی حکمنامہ کے نتیجے میں ٹیکس کی رقم جس کے لحاظ سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت جرمانہ میں کمی کی گئی ہے تو جرمانے کی رقم کو اسی لحاظ سے کم کیا جائے گا۔

182A۔ مقررہ تاریخ کے اندر گوشوارے جمع نہ کروانا۔(1) بلالحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ کہا گیا ہو، اگر کوئی فرد دفعہ 114 کے تحت دفعہ 118 کے ذریعے مقرر کردہ تاریخوں کے اندر یا بورڈ کی طرف سے دفعہ 214A کے تحت بڑھائی گئی تاریخوں یا کمشنر کی طرف سے دفعہ 119 کے تحت بڑھائی گئی تاریخوں کے اندر آمدن کے گوشوارے جمع کروانے میں ناکام رہے تو ایسا فرد۔

a) اس سال کے لیے کہ جس کی مقررہ تاریخ میں اس نے گوشوارے جمع نہیں کروائے اسے فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں کیا جائے گا؛ اور

شرط یہ ہے کہ اس آرڈیننس کے تحت اگر کوئی اور مالی ذمہ داری باقی نہ ہو تو اس فرد کا نام مقررہ تاریخ کے بعد گوشوارے جمع کروانے کے بعد فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل کر لیا جائے گا، بشرطیکہ یہ فرد مندرجہ ذیل کے مطابق جرمانہ ادا کرتا ہے:

i. کمپنی کی صورت میں بیس ہزار روپے

ii. ایسوسی ایشن آف پرسنز کی صورت میں دس ہزار روپے

iii. ایک فرد کی صورت میں ایک ہزار روپے

وضاحت۔ شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس دفعہ کی شقوں کا اطلاق ٹیکس سال 2018ء اور اس کے بعد ہو گا، اس کے لیے فعال ٹیکس گزاروں کی پہلی فہرست مارچ 2019ء کے پہلے دن انکم ٹیکس رولز، 2002ء کے تحت جاری ہو گی۔؛ اور

b) اس سال کے لیے نقصانات کو باب چہارم کے پارٹ ہفتم کے تحت آگے منتقل کرنے کی اجازت نہیں ہو گی

c) اس مدت کے لیے اس فرد کو ریفنڈ ادا نہیں کیا جائے گا جس مدت کے دوران وہ اے ٹی ایل میں شامل نہیں ہو گا؛ اور

d) دفعہ 171 کے تحت ریفنڈ میں تاخیر کی صورت میں اضافی ادائیگی نہیں کی جائے گی اور جس مدت کے دوران متعلقہ فرد فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں ہو گا تو اس کا ریفنڈ میں تاخیر کی مد میں ادائیگی کے لیے حساب نہیں لگایا جائے گا

183۔ جرمانے اور ڈیفالٹ سرچارج میں چھوٹ

وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے یا بورڈ تحریری طور پر درج کی جانے والی وجوہات کے لیے سرکاری گزٹ میں شائع شدہ ایک حکمنامہ کے ذریعے کسی فرد یا اشخاص کے طبقات کو اس آرڈیننس کے تحت واجب الادا کسی جرمانے اور ڈیفالٹ سرچارج کی مجموعی یا جزوی رقم کی ادائیگی سے چھوٹ دے سکتا ہے۔ جو کہ ایسے نوٹیفکیشن یا جو بھی صورت ہو حکمنامہ میں دی گئی شرائط وضوابط سے مشروط ہے۔

حصہ-XI

جرائم اور قانونی کارروائی

191۔ مخصوص قانونی فرائض کی عدم تعمیل پر قانونی کارروائی

1) کوئی فرد جو بغیر کسی معقول وجہ کے:۔

a) دفعہ 114 کے ذیلی دفعہ 3 یا دفعہ 116 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک نوٹس پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہا ہو۔

b) ایڈوانس ٹیکس کی ادائیگی جیسا کہ دفعہ 147 کے تحت مطلوب ہے کرنے میں میں ناکام رہا ہو۔

c) اس باب کے حصہ V کے تحت ٹیکس کاٹنے یا وصول کرنے اور اس ٹیکس کو کمشنر کے پاس جمع کرنے کی ذمہ داری پوری نہ کرتا ہو۔

ca) دفعہ 165 کی ذیلی دفعہ (1) میں صراحت کردہ افراد کے کوائف یا درست اور مکمل کوائف جمع کروائے۔

d) دفعہ 140 یا 176 کے تحت جاری کیے گئے نوٹس پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہا ہو۔

e) دفعہ 141 کے ذیلی دفعہ 3 یا ذیلی دفعہ 4 کے تقاضوں کو پورا کرنے میں ناکام رہا ہو یا

f) معقول سہولیات اور معاونت کی فراہمی جیسا کہ دفعہ 175 کے ذیلی دفعہ 3 کے تحت ضروری ہے، میں ناکام رہا ہو۔

مذکورہ بالا صورتوں میں وہ فرد ایسا جرم کرے گا جس کے ثابت ہونے پر ایک جرمانہ یا زیادہ سے زیادہ ایک سال کی قید یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

2) اگر ایک فرد ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کے تحت ایک جرم ثابت ہوتا ہے اور وہ بغیر کسی معقول وجہ کے عدالت کی طرف سے مقرر کردہ تاریخ کے اندر آمدنی یا دولت کا گوشوارہ جس کے حوالے سے جرم کا تعلق تھا، فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے تو وہ فرد ایک جرم کا ارتکاب کرتا ہے جس کے ثابت ہونے پر ایک جرمانہ یا زیادہ سے زیادہ 50 ہزار روپے یا ایک دفعہ کی قید جس کی مدت 2 سال سے زائد نہ ہو یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

192۔ تصدیق میں غلط بیانی پر کارروائی

کوئی فرد جو کسی گوشوارے یا اس آرڈیننس کے تحت فراہم کردہ کسی دوسری دستاویز میں کسی تصدیق میں ایک غلط بیان دیتا ہے اور جس کے بارے میں وہ فرد جانتا ہے کہ وہ غلط ہے یا اس کے صحیح ہونے پر یقین نہیں رکھتا تو وہ فرد ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا۔ جس کے ثابت ہونے پر اس کو ایک جرمانہ (ایک لاکھ روپے تک) یا ایک وقت کی قید جس کی مدت تین سال سے زیادہ نہ ہو یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

192A۔ آمدنی چھپانے پر قانونی کارروائی

1) اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائیوں کے دوران، کوئی فرد یا تو مذکورہ کارروائیوں میں یا کسی گزشتہ کارروائیوں میں آمدنی چھپاتا ہے یا اس آمدنی کی غلط تفصیلات فراہم کرتا ہے اور اس آمدنی کے چھپانے یا اس کے بارے میں غلط تفصیلات فراہم کرنے سے محصولات پر 5 لاکھ روپے یا زائد کا اثر پڑتا ہے تو وہ ایک ایسا جرم کرے گا جس کے ثابت ہونے پر دو سال تک قید کی سزا یا جرمانہ یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

2) ذیلی دفعہ (1) کے حوالے سے آمدنی چھپانے یا آمدنی کی غلط تفصیلات فراہم کرنے سے مراد:۔

a) ایسی آمدنی یا رقم کو ظاہر نہ کرنا جو قابل ٹیکس ہو۔

b) ایسے اخراجات پر کوئی کٹوتی کا دعویٰ کرنا جو در حقیقت نہ ہوئے ہوں

c) دفعہ 111 کے ذیلی دفعہ 1 میں بحوالہ کوئی عمل

192B بیرون ملک اثاثہ چھپانے پر قانونی کارروائی-(1) ایسا فرد جو کمشنر کو بیرون ملک کوئی اثاثہ ظاہر کرنے میں ناکام رہے یا بیرون ملک کسی اثاثے کی غلط تفصیلات فراہم کرے اور اس طرح اثاثے چھپانے کی وجہ سے ہونے والا نقصان دس ملین روپے سے زائد ہو تو اسے جرم کا ارتکاب تصور کیا جائے گا جس کی سزا تین سال قید یا پانچ لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں ہو سکتی ہیں۔

193۔ ریکارڈز محفوظ رکھنے میں ناکامی پر قانونی کارروائی

ایک فرد جو ریکارڈز محفوظ رکھنے جیسا کہ اس آرڈیننس کے تحت ضروری ہے، میں ناکام ہوتا ہے تو وہ ایک ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کے ثابت ہونے پر:۔

a) جہاں جان بوجھ کر ایسا کیا گیا ہو تو ایک جرمانہ (50 ہزار روپے تک) یا دو سال تک قید یا دونوں کی سزا،

b) کسی بھی دوسری صورت میں زیادہ سے زیادہ 50 ہزار روپے تک جرمانہ۔

194۔ نیشنل ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) کے غلط استعمال پر عدالتی کارروائی

ایک فرد جو عمداً یا لاپرواہی سے کسی گوشوارے یا اس آرڈیننس کے لیے استعمال ہونے والے کسی دوسری دستاویزات میں غلط ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) بشمول کسی دوسرے فرد کا نیشنل ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) استعمال کرتا ہے تو وہ ایک جرم کا ارتکاب کرے گا جس پر ایک جرمانہ 50 ہزار روپے تک یا دو سال تک قید یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

195۔ غلط یا گمراہ کن گوشوارے بنانے کے لیے قانونی کارروائی

1) ایک فرد جو

a) ایک انکم ٹیکس اتھارٹی کو ایک ایسا گوشوارہ دے گا جو غلط یا گمراہ کن ہو گا یا

b) ایک انکم ٹیکس اتھارتی کو دیئے گئے گوشوارے میں کوئی ایسی چیز یا الفاظ حذف کر لیتا ہے جن کے بغیر گوشوارہ گمراہ کن ہو جاتا ہے۔

تو وہ ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کے ثابت ہونے پر

i) جہاں عمداً یا لاپروائی سے گوشوارہ بنایا گیا یا ان میں سے الفاظ حذف کیے گئے وہاں ایک جرمانہ یا ایک وقت کے لیے قید جس کی مدت دو سال سے زائد نہ ہو یا دونوں یا

ii) کسی بھی دوسری صورت میں ایک جرمانہ کی سزا ہو سکتی ہے۔

2) ایک فرد ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی جرم کا مرتکب نہیں ہو گا اگر وہ اس گوشوارے، جس کا تعلق قانونی کارروائی سے ہے، کے بارے میں نہیں جانتا تھا یا یہ توقع نہیں کر سکتا کہ اس معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ غلط یا گمراہ کن ہے۔

3) دفعہ 182 کے ذیلی دفعہ (1) کے جدول کے کالم 2 میں نمبر شمار 10 کے مقابل اندراج کا اطلاق اس بات کے تعین سے ہو گا کہ آیا ایک فرد نے ایک انکم ٹیکس اتھارٹی کو گوشوارہ فراہم کر دیا ہے۔

195A دفعہ 116A کے تحت ملنے والے نوٹس پر عملدرآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کارروائی۔ ایسا فرد جو کسی معقول وجہ کے بغیر دفعہ 116A کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت ملنے والے نوٹس پر عملدرآمد کرنے میں ناکام رہے تو وہ ایک جرم کا ارتکاب کرے گا جس کی سزا ایک سال قید یا پچاس ہزار روپے جرمانہ یا دونوں ہو سکتی ہیں۔

195B بیرون ملک ٹیکس چوری میں مدد کرنے پر قانونی کارروائی۔ ایسا فرد جو بیرون ملک ٹیکس چوری میں مدد کرے، رہنمائی کرے یا اس کا انتظام کرے تو وہ ایک جرم کا ارتکاب کرے گا جس پر اسے زیادہ سے زیادہ سات سال قید یا پچاس لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں ہو سکتی ہیں۔

196۔ ایک انکم ٹیکس اتھارٹی کے کام میں رکاوٹ ڈالنے پر قانونی کارروائی

ایک فرد جو اس آرڈیننس کے تحت فرائض کی انجام دہی میں کسی انکم ٹیکس اتھارٹی کے کام میں رکاوٹ ڈالتا ہے وہ ایک ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کے ثابت ہونے پر ایک جرمانہ یا ایک سال تک قید کی سزا یا دونوں ہو سکتی ہیں۔

197۔ اٹیچمنٹ سے بچنے کے لیے جائیداد ٹھکانے لگانے پر قانونی کارروائی

جہاں کسی جائیداد کا ایک مالک یا مالک کی جگہ کام کرنے والا یا اس کے تحت کام کرنے کا دعویٰ کرنے والا فرد، کمشنر کی طرف سے ایک نوٹس وصول کرنے کے بعد کسی جائیداد کو اس نیت سے بیچتا ہے، گروی رکھتا ہے، لیز پر دیتا ہے، یا دوسری صورت میں اس جائیداد کے حوالے سے کوئی لین دین کرتا ہے کہ کمشنر اس کو اٹیچ نہ کرے تو وہ ایک ایسے جرم کا مرتکب ہو گا جس کے ثابت ہونے پر ایک جرمانہ (ایک لاکھ روپے تک) یا ایک وقت کے لیے قید جس کی مدت تین سال سے زائد یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

198۔ ایک سرکاری ملازم کی طرف سے بلا اجازت معلومات ظاہر کرنے پر قانونی کارروائی

ایک فرد جو دفعہ 216 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی تفصیلات ظاہر کرتا ہے وہ ایک ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کے ثابت ہونے پر ایک جرمانہ (جو 5 لاکھ روپے سے کم نہ ہو) یا ایک دفعہ کی قید جو ایک سال سے زیادہ نہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

199۔ اعانت پر قانونی کارروائی

جہاں ایک فرد (عمداً اور ارادتاً) کسی دوسرے فرد کی اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کے لیے مدد یا معاونت کرتا ہے یا ترغیب یا اشتعال دلاتا ہے تو اول الذکر فرد ایک ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کے ثابت ہونے پر ایک جرمانہ یا ایک وقت کی قید جس کی مدت تین سال سے زائد نہ ہو یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

200۔ کمپنیوں یا اشخاص کی انجمنوں کی طرف سے جرائم کا ارتکاب

1) جہاں اس حصہ کے تحت ایک جرم کا ارتکاب ایک کمپنی نے کیا ہے تو ہر وہ فرد جو جرم کے ارتکاب کے وقت:

a) پرنسپل آفیسر، ایک ڈائریکٹر، جنرل منیجر، کمپنی سیکرٹری یا کمپنی کا اسی طرح کا دوسرا کوئی آفیسر تھا یا

b) اس عہدے پر عارضی طور پر تعینات تھا۔

وہ بلالحاظ اس امر کے کہ کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے وہ مجرم ہو گا اور ان پر اس آرڈیننس کی تمام دفعات لاگو ہوں گی۔

2) جہاں اس حصہ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب اشخاص کی ایک انجمن نے کیا ہے تو ہر وہ فرد جو جرم کے ارتکاب کے وقت انجمن کا ایک رکن تھا وہ بلالحاظ اس امر کے کہ کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے جرم کا مرتکب قرار پائے گا اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی لحاظ سے لاگو ہوں گی۔

3) ذیلی دفعہ 1 اور 2 کا اطلاق کسی فرد پر نہیں ہو گا جب:۔

a) جرم کا ارتکاب اس فرد کی مرضی یا علم کے بغیر کیا گیا ہو۔

b) اس فرد نے کمیشن کو جرم کے ارتکاب سے باز رکھنے کا ہر حربہ استعمال کیا ہو۔

201۔ کسی دوسرے فعل پر کسی تعصب کے بغیر قانونی کارروائی کرنا

بلالحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے۔ اس آرڈیننس کی خلاف ورزی کی صورت میں کسی فرد پر اس آرڈیننس کے تحت عائد کسی دوسری ذمہ داری پر بغیر کسی تعصب کے کارروائی کی جائے۔

202۔ جرائم کا باہمی رضامندی سے فیصلہ کرنے کا اختیار

اس آرڈیننس کی کسی شرائط کے باوجود جہاں کسی فرد نے کوئی جرم کیا ہے۔ چیف کمشنر بورڈ کی باقاعدہ منظوری کے ساتھ یا تو کارروائی مقرر ہونے سے پہلے یا بعد ایسے جرم کا باہمی رضامندی سے فیصلہ کرے گا جو واجب الادا ٹیکس اور اس کے ساتھ ڈیفالٹ سرچارج اور اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت مقرر کردہ جرمانہ کی ادائیگی سے مشروط ہو گا۔

203۔ خصوصی جج کی طرف سے عدالتی کارروائی

1) وفاقی حکومت دفتری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے جتنا ضروری سمجھتی ہے خصوصی ججوں کی تقرری کر سکتی ہے اور جہاں یہ ایک سے زیادہ خصوصی ججوں کو تعینات کرے گی وہاں نوٹیفکیشن میں ان علاقائی حدود کا ذکر کیا جائے گا جن کے اندر ہر جج اپنے دائرہ اختیار میں کام کرے گا۔

شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت دفتری گزٹ نوٹیفکیشن کے ذریعے یہ اعلان کرے گا کہ کسٹمز ایکٹ 1969 (1969 کا IV) کے دفعہ

185 کے تحت تقرر کردہ خصوصی جج اس آرڈیننس کے تحت جرائم پر کارروائی کرنے کا اہل ہو گا۔

1A) ایک خصوصی جج وہ فرد ہو گا جو سیشنز جج ہے یا رہ چکا ہے اور تقرری کے بعد دفعہ 198 میں بحوالہ ایک جرم کے علاوہ اس حصہ کے تحت قابل سزا ایک جرم پر خاص طور پر کارروائی کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

1B) کوڈ آف کریمینل پروسیجر (1898 کا ایکٹ V) کی دفعات ماسوائے باب نمبر XXXVIII میں شامل دفعات کے خصوصی جج کی عدالت کی کارروائیوں پر لاگو ہوں گی اور مذکورہ دفعات کے حوالے سے خصوصی جج کی عدالت مقدمات چلاتے ہوئے سیشنز کی عدالت تصور کی جائے گی اور ایک خصوصی جج کی عدالت کے سامنے قانونی کارروائی کرنے والا ایک فرد سرکاری وکیل تصور کیا جائے گا۔

2) ایک خصوصی جج کے پاس ذیلی دفعہ (1) کے تحت عدالتی چارہ جوئی کے قابل جرم پر صرف کمشنر کی طرف سے تحریری شکایت پر عدالتی کارروائی کرنے کا اختیار ہے۔

3) جب بھی وفاقی حکومت یہ خیال کرے کہ ایک مقدمے کی منتقلی سے بہتر انصاف کا فروغ ہو گا یا فریقین یا گواہوں کو سہولت حاصل ہو گی تو وہ ایک تحریری حکمنانہ کے ذریعے عدالتی کارروائی کے کسی بھی مرحلے پر کسی مقدمے کو ایک خصوصی جج کی عدالت سے دوسرے خصوصی جج کی عدالت میں منتقل کرنے کا حکم جاری کر سکتی ہے۔

4) ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (2) کے تحت ایک خصوصی جج کو کسی مقدمے کے لحاظ سے وہ جج مذکورہ تبادلے کے باعث کسی گواہ کو جو تبادلے سے قبل گواہی پیش کر چکا ہو، دوبارہ بلانے اور بیان قلم بند کرنے کا پابند نہیں ہو گا۔ اور وہ تبادلے سے قبل عدالت کے لیے پہلے سے پیش کی گئی گواہی پر کارروائی کر سکتا ہے۔

203A۔ ایک خصوصی جج کے حکم کے خلاف اپیل

ایک خصوصی جج کے حکم خلاف اپیل متعلقہ صوبے کی ہائی کورٹ میں حکم جاری ہونے کے بعد 30 دنوں کے اندر دائر کی جا سکتی ہے اور اس کی سماعت ضابطہ فوجداری قوانین 1898 (1898 کے ایکٹ V) کے تحت ہائی کورٹ کے ایک جج کے ذریعے کی جائے گی۔

204۔ قانونی کارروائی سے چھوٹ دینے کا اختیار

1) وفاقی حکومت کسی فرد سے جو بالواسطہ یا بلاواسطہ شریک ہو یا آمدنی چھپائے یا ٹیکس چوری میں محرم راز ہو سے شواہد حاصل کرنے کے لیے ایسے فرد کو آمدنی چھپانے یا ٹیکس چوری سے متعلق تمام اور صحیح معلومات فراہم کرنے کی شرط پر اس آرڈیننس کے تحت یا پاکستان پینل کوڈ، 1860 کا ایکٹ کے تحت کیے گئے کسی جرم کے لیے قانونی کارروائی سے چھوٹ دی سکتی ہے۔

2) متعلقہ فرد کو دی گئی اور اس کی طرف سے قبول کی گئی چھوٹ کے بعد وہ فرد اس پیشکش کے لحاظ سے کسی بھی جرم کے لیے قانونی کارروائی سے مستثنیٰ ہو جائے گا۔

3) اگر وفاقی حکومت یہ خیال کرے کہ جس فرد کو اس دفعہ کے تحت چھوٹ کی پیشکش کی گئی ہے اس نے اس پیش کش کے نتیجے میں شرائط پوری نہیں کر رہا یا وہ کچھ چھپا رہا ہے یا غلط معلومات فراہم کر رہا ہے تو وفاقی حکومت چھوٹ واپس لے سکتی ہے اور اس فرد پر، جس جرم کے لیے استثنٰی کی پیشکش کی گئی تھی یا اسی معاملے سے متعلق کسی بھی دوسرے جرم میں ملوث ہونے کی صورت میں قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔

حصہ۔XII

(ڈیفالٹ سرچارج)

205۔ڈیفالٹ سرچارج

1) ایک فرد جو

a۔ کوئی بھی ٹیکس، ماسوائے دفعہ 147 کے تحت ایڈوانس ٹیکس اور اس دفعہ کے تحت ڈیفالٹ سرچارج

b۔ کوئی جرمانہ یا

c۔ دفعہ 140 یا 141 میں بحوالہ کسی رقم کی ادائیگی مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے نہیں کرتا، وہ ٹیکس، جرمانہ یا کسی دوسری رقم جو اس تاریخ سے ادا نہیں ہوئی جس تاریخ سے ٹیکس، جرمانہ یا دوسری رقم واجب الادا ہوئی اور اس تاریخ تک جب وہ رقم ادا ہوئی، 12 فیصد سالانہ مساوی ڈیفالٹ سرچارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ فرد دفعہ 129 کے تحت ایک حکمنامہ کی واجب الادا ٹیکس، مذکورہ حکمنامہ کی بنیاد پر واجب الادا ٹیکس، مذکورہ حکمنامہ کے نتیجے میں جاری کردہ دفعہ 137 کے ذیلی دفعہ 2 کے تحت نوٹس میں دی گئی مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے ادا کرنا چاہتا ہے اور وہ دفعہ 131 کے تحت اپیل دائر نہیں کرتا تو وہ دفعہ 137 کے ذیلی دفعہ 2 کے تحت نوٹس میں ادائیگی کی تاریخ کے خلاف اپیل شدہ ایک حکمنامہ کے نتیجے میں ادائیگی کی مقررہ تاریخ سے شروع ہونے والے دورانیے کے لیے ڈیفالٹ سرچارج ادا کرنے گا ذمہ دار نہ ہوگا۔

1A) ایک فرد جو دفعہ 147 کے تحت ایڈوانس ٹیکس ادا کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے وہ ٹیکس کی رقم پر جو اس تاریخ سے ادا نہیں ہوئی جس تاریخ سے وہ واجب الادا ہوا اور اس تاریخ تک جب وہ ادا ہوئی ہو یا متعلقہ ٹیکس سال کے لیے آمدنی کے گوشوارے جمع کرانے کی تاریخ سے، جو بھی پہلے ہو، 12 فیصد سالانہ مساوی شرح ڈیفالٹ سرچارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

1B) جہاں کسی ٹیکس سال کے لحاظ سے کوئی ٹیکس دہندہ دفعہ 147 کے ذیلی دفعہ A4 یا 6 کے تحت ٹیکس ادا نہیں کرتا یا ادا شدہ ٹیکس متعلقہ ٹیکس سال کے قابل وصول ٹیکس کے 90 فیصد سے کم ہو تو وہ قابل وصول ٹیکس کی رقم یا 90 سے کم ادا شدہ ٹیکس کی باقی ماندہ رقم پر، جو بھی صورت ہو، 12 فیصد سالانہ کے مساوی شرح کے مطابق ڈیفالٹ سرچارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ اور یہ ڈیفالٹ سرچارج اس سال یکم اپریل سے اس تاریخ تک جس تاریخ کو تشخیص ہوئی ہو یا آئندہ مالی سال کی 30 جون تک، جو بھی پہلے ہو، کے حساب سے لگایا جائے گا۔

(شرط یہ ہے کہ اگر اس صورت میں کہ کسی فرد کا سپیشل ٹیکس سال ہو تو ڈیفالٹ سرچارج کا حساب چوتھی سہ ماہی کے پہلے دن سے اس تاریخ تک لگایا جائے گا جس دن جائزہ منعقد ہوگا یا سپیشل ٹیکس سال کے آخری دن تک، ان میں سے جو بھی پہلے آئے)

2) کوئی ڈیفالٹ سرچارج جو کسی فرد نے ذیلی دفعہ (1) کے تحت ادا کیا ہو اس صورت میں واپس کر دی جائے گی اگر یہ ثابت ہو جائے کہ اس سے متعلق ٹیکس، جرمانہ یا کوئی دوسری رقم قابل ادا نہیں تھی۔

3) ایک فرد جو ٹیکس وصول کرنے میں ناکام رہتا ہے جیسا کہ اس باب یا باب کے حصہ۔V کے ڈویژن II کے تحت مطلوب ہے یا ٹیکس کی کٹوتی نہیں کرتا جیسا کہ اس باب یا باب نمبر XII کے حصہ۔V کے ڈویژن III کے تحت مطلوب ہے یا کاٹے گئے یا وصول شدہ ٹیکس کی رقم جیسا کہ دفعہ 160 کے تحت مطلوب ہے، ادائیگی کی مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے ادا نہیں کرتا تو وہ اس تاریخ سے جب سے وہ رقم وصول کرنا یا کاٹنا ضروری ہوا اور اس تاریخ تک جب وہ رقم کمشنر کو ادا ہوئی، اس رقم پر 12 فیصد سالانہ کے مساوی کی شرح سے ڈیفالٹ سرچارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ فرد دفعہ 129 کے تحت ایک حکمنامہ کی بنیاد پر واجب الادا ٹیکس مذکورہ حکمنامہ کے نتیجے میں جاری کردہ دفعہ 137 کے ذیلی دفعہ 2 کے تحت نوٹس میں دی گئی مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے ادا کرنا چاہتا ہے اور دفعہ 131 کے تحت کوئی اپیل دائر نہیں کرتا ہے تو وہ دفعہ 161 کے تحت حکمنامہ کی تاریخ سے شروع ہو کر ادائیگی کی تاریخ تک کی مدت کے لیے ڈیفالٹ سرچارج ادا کرنے کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

(حذف شدہ)

5) کمشنر اس باب کے حصہ۔II کی دفعات کے مطابق اس حصہ کے تحت عائد کردہ کسی ڈیفالٹ سرچارج کا جائزہ لے گا جیسے وہ ڈیفالٹ سرچارج ٹیکس ہو۔

6) حصہ۔III اور IV کی دفعات کا اطلاق ڈیفالٹ سرچارج پر اس طرح ہوگا جیسے یہ ٹیکس کی تشخیص ہو رہی ہو۔

205A۔ڈیفالٹ سرچارج میں کمی، ٹیکس یا جرمانے میں کمی کا نتیجہ

جہاں اس آرڈیننس کے تحت جاری شدہ ایک حکمنامہ کے نتیجے میں ٹیکس یا جرمانہ کی رقم جس کے لحاظ سے دفعہ 205 کے تحت قابل وصول ڈیفالٹ سرچارج کم کر دیا جاتا ہے تو مذکورہ دفعہ کے تحت عائد کردہ ڈیفالٹ سرچارج، اگر کوئی ہے، کو اس طرح سے کم کر دیا جائے گا۔

حصہ۔XIII
گردشی مراسلے

206۔ گردشی مراسلے

1) اس آرڈیننس کی انتظامیہ میں استقامت لانے اور ٹیکس دہندگان اور بورڈ کے آفیسرز کو رہنمائی فراہم کرنے کے لیے بورڈ گردشی مراسلے جاری کر سکتا ہے۔

2) بورڈ کی طرف سے جاری کردہ ایک گردشی مراسلہ انکم ٹیکس کے تمام حکام اور انکم ٹیکس (اپیلز) کے علاوہ مذکورہ بورڈ کے زیر کنٹرول آرڈیننس کے نفاذ کے لیے کام کرنے والے تمام افراد پر عائد ہو گا۔

3) ایک ٹیکس گزار کسی گردشی مراسلہ پر عمل کرنے کا پابند نہ ہو گا۔

206A۔ ایڈوانس رولنگ

1) ایک نان ریڈیڈنٹ ٹیکس گزار کی طرف سے تحریری درخواست پر، بورڈ، ٹیکس گزار کی اس آرڈیننس کی درخواست کے حوالے سے کمشنر کی پوزیشن کو ٹیکس گزار کی طرف سے تجویز کردہ ٹرانزیکشن میں لاتے ہوئے ایک ایڈوانس رولنگ جاری کر سکتا ہے۔

2) اگر ٹیکس دہندہ نے رولنگ سے متعلق ٹرانزیکشن کے تمام پہلوؤں کو مکمل اور درست انداز میں ظاہر کیا ہے اور ٹرانزیکشن کے تمام پہلوؤں پر کارروائی کی گئی ہے جیسا کہ رولنگ کے لیے ٹیکس دہندہ کی درخواست میں بیان کیا گیا تھا، تو کمشنر درخواست کے حوالے سے رولنگ پر عمل درآمد کرنے کا پابند ہو گا۔

3) جہاں ایک گردشی مراسلہ اور ایک ایڈوانس رولنگ کے درمیان کوئی عدم مطابقت پائی جاتی ہے تو ترجیح ایڈوانس رولنگ کو دی جائے گی

شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کا اطلاق نان ریڈیڈنٹ ٹیکس گزار جو پاکستان میں مستقل قیام رکھتا ہے پر نہیں ہو گا۔

(حذف شدہ)

باب۔XI

انتظامیہ

حصہ۔I

عمومی

207۔ انکم ٹیکس حکام

1) اس آرڈیننس اور اس کے بعد وضع کردہ قواعد کار کے لیے انکم ٹیکس حکام درج ذیل ہوں گے:۔

a۔ بورڈ

b۔ چیف کمشنر داخلی ریونیو

c۔ کمشنر داخلی ریونیو

d۔ ایڈیشنل کمشنر داخلی ریونیو

e۔ ڈپٹی کمشنر داخلی ریونیو

f۔ اسسٹنٹ کمشنر داخلی ریونیو

g۔ خصوصی آڈٹ پینل

h۔ داخلی ریونیو آفیسر

i۔ داخلی ریونیو آڈٹ آفیسر

j۔ سپر نٹنڈنٹ داخلی ریونیو

k۔ انسپکٹر داخلی ریونیو اور

l۔ آڈیٹر داخلی ریونیو

2) بورڈ اس آرڈیننس کی عمومی انتظامیہ کی جانچ کاری۔ نگرانی اور معائنہ کرے گا۔

3) ذیلی دفعہ (1)، شق (a) کے علاوہ میں درج انکم ٹیکس حکام بورڈ کے ماتحت ہوں گے۔

3A) کمشنر زداخلی ریونیو، ایڈیشنل کمشنر زداخلی ریونیو، ڈپٹی کمشنر داخلی ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر داخلی ریونیو، داخلی ریونیو آفیسر، داخلی ریونیو آڈٹ آفیسر، سپر نٹنڈنٹداخلی ریونیو، انسپکٹر داخلی ریونیو اور آڈیٹر داخلی ریونیو، چیف کمشنر داخلی ریونیو کے ماتحت ہوں گے۔

4) ذیلی دفعہ (5) کی روسے۔ ایڈیشنل کمشنر ز داخلی ریونیو، ڈپٹی کمشنر داخلی ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر داخلی ریونیو، داخلی ریونیو آفیسر، داخلی ریونیو آڈٹ آفیسر، سپر نٹنڈنٹ داخلی ریونیو، انسپکٹر داخلی ریونیو اور آڈیٹر داخلی ریونیو، کمشنر ز داخلی ریونیو کے ماتحت ہوں گے۔

4A) ڈپٹی کمشنر داخلی ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر داخلیریونیو، داخلی ریونیو آفیسر، اداخلی ریونیو آڈٹ آفیسر، سپر نٹنڈنٹداخلی ریونیو آفیسر ز، انسپکٹر داخلی ریونیو آفیسر ز اور آڈیٹر داخلی ریونیو، ایڈیشنل کمشنر داخلی ریونیو کے ماتحت ہوں گے۔

5) ایک آفیسر جس کے پاس کمشنر کے فرائض اور اختیارات ہیں وہ چیف کمشنر داخلی ریونیو کا ماتحت ہو گا۔

208۔ انکم ٹیکس حکام کی تقرری

1) بورڈ جتنے زیادہ ضروری سمجھے گا اتنے چیف کمشنر ز داخلی ریونیو، کمشنر ز داخلی ریونیو، ایڈیشنل کمشنر ز داخلی ریونیو، ڈپٹی کمشنر داخلی ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر داخلی ریونیو، داخلی ریونیو آفیسر ز، داخلی ریونیو آڈٹ آفیسر ز، سپر نٹنڈنٹ داخلی ریونیو، انسپکٹر داخلی ریونیو اور آڈیٹر داخلی ریونیو اور اسی طرح کے دوسرے اعلیٰ فسران یا وزارتی آفیسر ز اور عملے کی تقرری کر سکتا ہے۔

2) ان احکامات یا ہدایات جن کو بورڈ جاری کر سکتا ہے کی رو سے کوئی بھی انکم ٹیکس کا حاکم کسی دوسرے انکم ٹیکس کے حاکم کو جو اس کا ماتحت ہو، اور اسی طرح کے دوسرے افسران یا وزارتی آفیسر ز اور عملے کا تقرر کر سکتا ہے۔

3) اس آرڈیننس کے تحت ہونے والی تمام تقرریاں ماسوائے تشخیص کنند گان، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس یا ماہرین کے، پبلک سروسز اور پوسٹوں میں افراد کی شرائط و ضوابط وضع کرنے والی وفاقی حکومت کے قواعد اور احکامات سے مشروط ہوں گی۔

209۔ انکم ٹیکس حکام کا دائرہ اختیار

1) اس آرڈیننس کی رو سے، چیف کمشنر ز، کمشنر ز اور کمشنر ز (اپیلز) تمام، یا اس طرح کے فرائض انجام دیں گے اور اس آرڈیننس کے تحت تمام یا اس طرح کے اختیارات جو اس طرح کے افراد یا افراد کے طبقات کے لحاظ سے ان کو سونپے گئے ہوں استعمال کریں گے۔

شرط یہ ہے کہ بورڈ یا چیف کمشنر، جو بھی صورت ہو، معلومات یا افراد کے حوالے سے دائرہ سماعت ایک کمشنر سے دوسرے کمشنر کو منتقل کر سکتے ہیں۔

2) بورڈ یا چیف کمشنر ایک حکمنامہ کے ذریعے کسی فرد یا افراد کے طبقات یا علاقوں جیسا کہ حکمنامہ میں درج ہو سکتا ہے۔ کے لحاظ سے اس آرڈیننس کے تحت داخلی ریونیو کے کسی آفیسر کو وہ اختیارات اور فرائض سونپ سکتے ہیں جو ایک کمشنر کو سونپے جاتے ہیں۔

3) چیف کمشنر کی طرف سے ذیلی دفعہ 2 کے تحت ایک حکمنامہ صرف بورڈ کی منظوری سے جاری کیا جائے گا۔

4) ذیلی دفعہ (2) میں بحوالہ داخلی ریونیو کا آفیسر اس آرڈیننس کے حوالے سے کمشنر تصور کیا جائے گا۔

5) اس کو سونپے گئے علاقے کے اندر کمشنر کے پاس درج ذیل کے لحاظ سے دائرہ اختیار ہو گا۔

a۔ کاروبار کرنے والے کسی فرد کے حوالے سے، اگر اس فرد کی کاروبار کی جگہ ایسے علاقے کے اندر ہے یا اگر کاروبار ایک سے زیادہ مقامات پر کیا جاتا ہے تو اس فرد کے کاروبار کا مرکزی مقام اس علاقے کے اندر ہو۔

b۔ کسی بھی دوسرے فرد کے لحاظ سے، اگر وہ فرد اس علاقے میں سکونت پذیر ہے۔

6) جہاں یہ سوال اٹھتا ہو کہ آیا کمشنر کا دائرہ اختیار ایک فرد پر ہے؟ اس سوال کا فیصلہ متعلقہ چیف کمشنر یا چیف کمشنرز کریں گے اور

7) کسیفر دنے اپنی آمدنی کا گوشوارہ کمشنر کے پاس جمع کرانے کی آخری تاریخ گزر جانے کے بعد اس کو جاری ہونے والے نوٹس میں دی گئی مدت کے اندر جمع نہیں کرایا تو وہ کمشنر کے دائرہ اختیار پر کوئی سوال نہیں اٹھائے گا۔

8) بلالحاظ اس امر کے کہ اس دفعہ میں کچھ مذکور ہے۔ ہر کمشنر کو اس کو سونپے گئے علاقے کے اندر ہونے والی آمدنی کے لحاظ سے اس آرڈیننس کے تحت دیئے گئے تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔

8A) اس دفعہ کے تحت دائرہ اختیار دینے کے اختیار میں دائرہ اختیار کو ایک انکم ٹیکس اتھارٹی سے دوسری اتھارٹی کو منتقلی کا اختیار شامل ہے۔

9) اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی کے لحاظ سے ایک انکم ٹیکس کی جگہ کوئی اور دوسرا حاکم لے لیتا ہے تو بعد میں آنے والا حاکم اس مرحلے سے کارروائی جاری رکھ سکتا ہے جہاں سے پچھلے حاکم نے چھوڑا تھا۔

210۔ سپردگی / تفویض

1) کمشنر، ذیلی دفعہ (1A) کی روسے ایک تحریری حکمنامہ کے ذریعے کمشنر کے ماتحت کسی داخلی ریونیو کے آفیسر کو سپردگی کے اختیار کے علاوہ اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کے ذمے لگائے گئے فرائض اور اختیارات میں سے کوئی ایک یا تمام دے سکتا ہے۔

1A) کمشنر دفعہ 122 کے ذیلی دفعہ (5A) میں مذکور جائزے میں ترمیم کے اختیارات داخلی ریونیو کے کسی آفیسر کو نہیں دے گا جو ایڈیشنل کمشنر داخلی ریونیو سے کم عہدے کا ہو۔

1B) کمشنر ایک تحریری حکمنامہ کے ذریعے دفعہ 177 کے ذیلی دفعہ 11 کے تحت مقرر کردہ ایک خصوصی آڈٹ پینل کو یا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم کو یا بورڈز، کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاونٹنٹس کی ایک فرم کو دفعہ 177 کے تحت ایک فرد کا آڈٹ کرنے کے لیے اس آرڈیننس کے تحت ایک آڈٹ کرانے کے فرائض اور اختیارات میں سے کوئی ایک یا تمام دے سکتا ہے۔

2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک حکمنامہ، کمشنر کے دائرہ اختیار میں آنے والے تمام یا کوئی ایک علاقوں یا اشخاص کے طبقات یا افراد کے لحاظ سے ہو سکتا ہے۔

3) کمشنر کے پاس ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک حکمنامہ کو منسوخ کرنے، ترمیم کرنے یا تبدیل کرنے کا اختیار ہو گا،

211۔ اختیار یا فرض استعمال کرنا

1) جہاں دفعہ 210 کے تحت ایک حکمنامہ کے حوالے سے، داخلی ریونیو کا ایک آفیسر یا دفعہ 177 کے ذیلی دفعہ 11 کے تحت مقرر کردہ ایک خصوصی آڈٹ پینل کمشنر کا ایک اختیار استعمال کرتا ہے یا کوئی منصب سر انجام دیتا ہے تو ایسا اختیار یا فرض کمشنر کی طرف سے استعمال کیا گیا یا سر انجام شدہ تصور کیا جائے گا۔

2) داخلی ریونیو کی طرف سے کمشنر کا کوئی اختیار استعمال کرنے یا اس کے کسی فرض کو سرانجام دینے سے کمشنر کو اپنا فرض سرانجام دینے یا اختیار استعمال کرنے میں کوئی رکاوٹ پیش نہیں آئے گی۔

3) بورڈ یا بورڈ کی منظوری کے ساتھ اس آرڈیننس کے تحت تقررشدہ ایک حاکم اپنے ماتحت کے اختیارات کو استعمال کرنے کا مجاز ہو گا۔

212۔ منظوری دینے کا اختیار

بورڈ ایک عمومی یا خصوصی حکمنامہ کے ذریعے ریجنل کمشنر یا کمشنر کو کسی بھی مقدمے میں منظوری دینے کا اختیار جہاں ایسی منظوری اس آرڈیننس کے تحت کسی دفعہ کے تحت بورڈ سے لینی ضروری ہو، دے سکتا ہے۔

213۔ انکم ٹیکس حکام کی رہنمائی

اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی کارروائیوں کے دوران کمشنر یا کسی بھی ٹیکس آفیسر کی، کوئی بھی انکم ٹیکس حاکم جس کے وہ ماتحت ہو یا کوئی بھی دوسرا فرد جو بورڈ کی طرف سے مجاز ہو معاونت، رہنمائی یا ہدایت کر سکتا ہے۔

214۔ انکم ٹیکس حکام کو بورڈ کے احکامات پر عمل کرنا ضروری ہے

1) ذیلی دفعہ (2) کی رو سے تمام انکم ٹیکس حکام اور اس آرڈیننس کی تعمیل کے عمل میں شامل دوسرے افراد بورڈ کی طرف سے جاری کردہ احکامات، ہدایات اور تجاویز پر عمل اور غور کریں گے۔

2) بورڈ کوئی ایسے احکامات، ہدایات یا تجاویز نہیں جاری کرے گا جو کمشنر (اپیلز) کی اپیلیٹ فنکشن انجام دینے کی صوابدید میں دخل انداز ہوں۔

214A۔ مقررہ تاریخ کو نظر انداز کرنا

جہاں اس آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی کسی دفعات کے تحت کوئی وقت یا مدت مقرر کی گئی ہو جس کے اندر کوئی درخواست دی جانی ہو یا کوئی عمل کیا جانا ہو تو بورڈ کسی بھی صورت میں جو مناسب سمجھے گا ایسی درخواست یا عمل یا کوئی چیز جو اس دروانیے کے اندر ہونی ہو کی اجازت دے سکتا ہے۔

وضاحت:۔ اس دفعہ کے حوالے سے جملہ "کوئی عمل یا چیز سرانجام دیا جاتا ہے" میں ٹیکس گزار یا دفعہ 207 میں موجود حکام کی طرف سے کیا جانے والا کوئی عمل یا چیز شامل ہے۔

شرط یہ ہے کہ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اور ان حدود یا شرائط جو وہاں ظاہر کی گئی ہوں کی رو سے بورڈ اس آرڈیننس کسی کمشنر یا چیف کمشنر کو کسی بھی مقدمے میں اس دفعہ کے تحت اختیارات استعمال کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

214B۔ ریکارڈز منگوانے کے لیے بورڈ کے اختیارات

1) بورڈ اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کار کے تحت کسی فیصلے یا اس کے نتیجے میں جاری کردہ حکم کی قانونی حیثیت سے مطمئن ہونے کے لیے کسی ادارہ جاتی کارروائیوں کا ریکارڈ منگوا کر اس کی پڑتال کر سکتا ہے۔

شرط یہ ہے کہ بنیادی طور پر عائد کردہ کسی ٹیکس یا جرمانہ بڑھانے یا عائد کرنے کا کوئی حکمنامہ اس وقت تک جاری نہیں کیا جائے گا جب تک ایسے حکمنامہ سے متاثرہ فرد کو اپنا مؤقف بیان کرنے کا موقع فراہم نہیں کیا جاتا۔

2) اس دفعہ کے تحت ایسی صورت میں جہاں ایک اپیل زیر غور ہے۔ کوئی کارروائی شروع نہیں کی جائے گی۔

3) ابتدائی فیصلے یا حکمنامہ کی تاریخ کے 3 سال گزر جانے کے بعد اس دفعہ کے تحت کوئی حکمنامہ جاری نہیں کیا جائے گا۔

214C۔ بورڈ کی طرف سے آڈٹ کے لیے انتخاب

1) بورڈ کمپیوٹر پر قرعہ اندازی کے ذریعے انکم ٹیکس معاملات کے آڈٹ کے لیے افراد یا افراد کے طبقات کا انتخاب کر سکتا ہے اور یہ قرعہ اندازی بے ترتیب یا پیرامٹری جو بورڈ مناسب سمجھے گا ہو گی۔

1A) بلالحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس یا عارضی طور پر نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے، بورڈ پیرامیٹرز کو خفیہ رکھے گا۔

2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت منتخب افراد کے انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ، دفعہ 177 میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات ماسوائے دفعہ 177 کی ذیلی دفعہ (1) کی پہلی دفعہ کے لاگو ہوں گی۔

3) کسی شک کو دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ بورڈ کو انکم ٹیکس کے معاملات کے لیے کسی افراد یا افراد کے طبقات کو منتخب کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

وضاحت:۔ کسی شک کو دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ دفعہ 177 کے تحت کمشنر کے اختیارات اس دفعہ کے تحت بورڈ کے اختیارات سے خود مختار ہیں اور اس دفعہ میں مذکور کسی بھی چیز سے ٹیکس گزار کی اکاؤنٹس کی بکس سمیت ریکارڈ یا دستاویزات آڈٹ کے لیے منگوانے اور دفعہ 177 کے تحت آڈٹ کرنے کے کمشنر کے اختیارات محدود نہیں ہو سکتے۔

214D۔ آڈٹ کے لیے خودکار انتخاب

1) ایک فرد ایک ٹیکس سال کے لیے اس کے انکم ٹیکس کے معاملات کے آڈٹ کے لیے خودکار طریقے سے منتخب ہو گا اگر:۔

a۔ گوشوارہ اپنی مقررہ تاریخ کے اندر جمع نہیں کرایا گیا جیسا کہ دفعہ 118 میں واضح کیا گیا ہے یا جو بھی صورت ہو دفعہ 214A کے تحت بورڈ کی طرف سے توسیع کردہ مدت کے اندر یا دفعہ 119 کے تحت ایک کمشنر کی طرف سے مزید توسیع کردہ مدت جو 30 دن سے زائد نہ ہو کے اندر جمع نہیں کرایا گیا یا

b۔ دفعہ 137 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی نہیں کی گئی۔

2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت خود کار طریقے سے منتخب ہونے والے افراد کے انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ دفعہ 177 میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی طرح لاگو ہوں گی۔

شرط یہ ہے کہ آڈٹ کی کارروائیاں ذیلی دفعہ (1) میں دی گئی تاریخ سے 90 دنوں کے گزر جانے کے بعد شروع نہیں کی جائیں گی۔

3) دفعہ 205، 182 اور 214C کی رو سے ، ذیلی دفعہ (1) لاگو نہیں ہوگا اگر اسفرد نے ذیلی دفعہ (1) میں درج تاریخ کے بعد 90 دنوں کے اندر گوشواروں کو جمع کرایا ہو اور

a۔ قابل ٹیکس آمدنی کی بنیاد پر ایک فرد کی طرف سے گزشتہ ٹیکس سال میں اداشدہ ٹیکس کے مقابلے میں 25 فیصد زیادہ ٹیکس ادا ہوا ہو اور اس نے گزشتہ ٹیکس سال کے گوشوارہ میں اپنی قابل ٹیکس آمدنی کو ظاہر کیا ہو۔

b۔ ایک فرد نے گوشوارہ کے ساتھ ساتھ آمدنی کے دو فیصد کی شرح سے ٹیکس یا شیڈول اول کے حصہ I کے تحت قابل ٹیکس رقم، جو بھی زیادہ ہو ادا کی ہو اور اس نے گزشتہ سال کا گوشوارہ جمع نہ کرایا ہو یا قابل ٹیکس آمدنی کی حد سے کم آمدنی کو ظاہر نہ کیا ہو۔

شرط یہ ہے کہ اگر گوشوارہ گزشتہ ٹیکس سال کے لیے جمع کرایا گیا ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے ظاہر کی گئی آمدنی اس سے گزشتہ ٹیکس سال کے لیے ظاہر کیگئی آمدنی سے کم نہیں ہے۔

4) ذیلی دفعہ 1 اور دفعہ 177 اور 214C کی دفعات ایک ٹیکس سال کے لیے کسی ایسے فرد پر لاگو نہیں ہونگی جو سیلز ٹیکس سپیشل پروسیجر رولز 2007 کے قاعدہ (4) کے تحت بطور پرچون فروش رجسٹرڈ فرد کا نام پورے ٹیکس سال کے دوران ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل رہا ہے۔

5) ذیلی دفعہ (4) اس وقت سے فعال ہوگا جس تاریخ سے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کرے گا۔

214E آڈٹ کی تکمیل۔

بلالحاظ اس امر کے کہ دفعہ 214D کو حذف کر دیا گیا ہے، کسی ٹیکس گزار کے انکم ٹیکس معاملات کا آڈٹ زیر دفعہ 214D ذیلی دفعہ (2) تکمیل شدہ سمجھا جائے گا، اگر

i. ٹیکس گزار کو حذف شدہ دفعہ 214ڈی کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت آڈٹ کے لیے منتخب کیا گیا ہے؛

ii. دفعہ 122 کے تحت نوٹس جاری نہیں کیا گیا؛

iii. ٹیکس گزار نے رضاکارانہ طور پر 31 دسمبر 2018ء سے اپنے گوشواروں پر نظر ثانی کر لی ہے، نیز اولاً قابل ٹیکس آمدن کی بنیاد پر جمع کروائے گئے گوشوارے کی بنیاد پر ادا کردہ ٹیکس سے 25 فیصد زائد جمع کروانے پر تیار ہے اور ٹرن اوور پر 2 فیصد کے علاوہ کوئی ٹیکس واجب الادا نہیں اور ظاہر نہ کیے گئے ٹرن اوور پر دفعہ 182 کی ذیلی دفعہ (1) کے نمبر شمار 1 کے مطابق جرمانہ رضاکارانہ طور پر ادا کر دیا گیا ہے۔

شرط یہ ہے کہ نظر ثانی کی شرط، 25 فیصد اضافی ٹیکس یا ٹرن اوور کے 2 فیصد کے برابر ٹیکس کی شرط اس صورت میں لاگو نہیں ہو گی اگر ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمدن میں صرف تنخواہ یا ایسی آمدن شامل ہے جس پر دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت حتمی ٹیکس لاگو ہوتا ہے یا دفعہ 5، 5AA، 6، 7، 7A یا 7B کے تحت ٹیکس لاگو ہوتا ہے۔

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ صرف ایسا آڈٹ جو حذف شدہ دفعہ 214ڈی کے تحت آٹومیٹک سلیکشن کے نتیجے میں شروع ہو گا صرف وہی دفعہ ہذا کے تحت اختتام پذیر ہو گا اور ایسا آڈٹ جو ٹھوس معلومات یا کسی اور وجہ سے دفعہ 177 یا 214C کے تحت شروع کیا جائے گا وہ آزادانہ طور پر منعقد ہو گا)

215۔ گوشواروں، دستاویزات وغیرہ کی فراہمی

1) اگر دفعہ 210 کے تحت ایک حکمنامہ کے ذریعے کمشنر نے کسی آمدنی کے گوشواروں، سرٹیفکیشن، دستاویزات، کھاتوں اور اسٹیٹمنٹس کسی فرد یا افراد (جس کو ٹیکس گزار کہا جاتا ہے) سے وصول کرنے یا منگوانے کا اختیار داخلی ریونیو کے کسی آفیسر کے سپرد کیا ہے، تو ٹیکس گزار / فائلز ایسے گوشوارے سرٹیفکیشن، دستاویزات کھاتے اور اسٹیٹ منٹس داخلی ریونیو کے اس آفیسر کو فراہم کرے گا اور ایسا کرنے کے بعد اس کو کمشنر کے سپرد تصور کیا جائے گا۔

2) جہاں ایک فرد کو اس آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت کمشنر کو ایک درخواست دینے کی اجازت ملتی ہے اور کمشنر نے درخواست وصول کرنے کا اختیار داخلی ریونیو کے کسی آفیسر کے سپرد کیا ہے تو درخواست دینے کے بعد وہ کمشنر کے پاس درخواست جمع کی گئی تصور ہو گی۔

216۔ ایک سرکاری ملازم کی جانب سے معلومات افشا کرنا درج ذیل میں موجود تمام کوائف

a۔ اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت بنائے گئے دستاویزات یا کھاتے یا گوشوارے یا کوئی سٹیٹمنٹ۔

b۔ اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائیوں کے دوران باب X کے حصہ XI کے تحت کارروائیوں کے علاوہ بنائے گئے حلف نامے یا گواہی

c۔ کسی جائزے کی کارروائیوں کا کوئی ریکارڈ یا ایک ڈیمانڈ کی وصولی سے متعلق کوئی کارروائیصیغہ راز میں رکھی جائے گی اور کوئی سرکاری ملازم ایسے کوائف کو ظاہر نہیں کر سکتا ہے۔

2) بلالحاظ اسامر کے کہ قانون شہادت 1984 (1984 کا پی او آرڈر نمبر 10) یا عارضی طور پر نافذ العمل کسی قانون میں کچھ مذکور ہے کوئی عدالت یا کوئی حاکم کسی سرکاری ملازم کو اس آرڈرینس کے تحت کسی کاروائیوں سے متعلق ریکارڈز میں شامل یا اس ریکارڈز کا حصہ بننے والی دستاویزات گوشوارہ یا کھاتوں یا انکم ٹیکس کے شعبے کا کوئی ریکارڈ یا اس کا کوئی حصہ اس کے سامنے پیش کرنے کا حکم دینے کا مجاز نہیں ہو گا۔

3) ذیلی دفعہ (1) میں مذکور کچھ بھی درج ذیل کو کسی بھی ایسے کوائف دینے ظاہر کرنے سے ممنوع قرار نہیں دیتی۔

a۔ اس آرڈ نینس پر عمل درآمد کے لیے کام کرنے والے کسی فرد کو جہاں اس آرڈیننس کے حوالے سے اس فرد کو دینا ضروری ہو جائے۔

b۔ کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ کسی فرد کو جہاں ڈیٹا پر کام کرنے اور آمدنی کے گوشوارے یا ٹیکس کی حساب کاری سے متعلق کمپیوٹر کے پرنٹ نکالنے کی تیاری کے لیے ایسے فرد کو ان دستاویزات وغیرہ کا ظاہر کرنا ضروری ہو۔

c۔ جہاں کسی نوٹس جاری کرنے یا کسی ڈیمانڈ کی وصولی کے لیے اس آرڈیننس کے تحت کسی عمل کے قانونی اطلاق کی وجہ سے ظاہر کیا گیا ہو۔

d۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کو آئین کے تحت فرائض کی انجام دہی کے لیے

e۔ انکم ٹیکس رسیدوں یا ریفنڈز کا آڈٹ کرنے کے لیے آڈیٹر جنرل آف پاکستان یا کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ کسی آفیسر کو

f۔ وفاقی یا کسی صوبائی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ اس کے متعلقہ آفیسر کو۔ جو کہ اس کو اس قابل بنانے کے لیے ضروری ہو سکتا ہے کہ حکومت عائد کردہ کوئی بھی ٹیکس وصول کرے۔

g۔ فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005، سیلز ٹیکس ایکٹ 1990، ویلتھ ٹیکس ایکٹ 1963 یا کسٹمز ایکٹ 1969 (1969 کا IV) کے تحت اختیارات کرنے والے کسی حاکم کو۔ جیسا کہ ایسے اختیارات استعمال کرنے کے قابل بنانے کے لیے ضروری ہو سکتا ہے۔

h۔ ناکافی تصدیق شدہ / مہر لگی ہوئی دستاویزات کو ضبط کرنے کے لیے ایک سرکاری ملازم کی جانب سے سٹیمپ ایکٹ 1899 (1899 کا II) کے تحت اختیارات کے قانونی استعمال کی وجہ سے

i۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو بین الاقوامی سرمایہ کاری اور ادائیگی کے توازن کے مالیاتی اعشاریے ترتیب دینے کا قابل بنانے کے لیے

j۔ جیسا کہ فارن ایکسچینج ریگولیشن ایکٹ 1947 (1947 کا VII) کے دفعہ 19 کے ذیلی دفعہ (2) کے تحت کسی حکمنامہ میں مطلوب ہو سکتا ہے یا اس ایکٹ کے دفعہ 23 کے تحت ایک جرم کے لیے کسی قانونی کارروائی کے لیے

k۔ سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن یا اجارہ داری کنٹرول اتھارٹی کو سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس، 1969(XVII بابت 1969ء)، اجارہ داریوں اور پابند تجارتی افعال کے آرڈیننس، 1970(VI بابت 1970ء)، کمپنیز آرڈیننس، 1984ء(XLVII بابت 1984ء) یا سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ، 1997ء، جو بھی صورت ہو؛

Ka۔ ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹ انسٹی ٹیوشن کو، دفعہ 165 کے تحت جمع کروائے گئے گوشواروں میں تنخواہوں کے حوالے سے معلومات کے لیے)

l۔ کسی وکیل یا اکاؤنٹنٹ کے خلاف انکم ٹیکس کارروائی کے سلسلے میں غلط روی کے الزام کی کسی انکوائری سے متعلقہ؛

m۔ کسی مقدمے یا کارروائی میں جس میں وفاقی حکومت یا کوئی انکم ٹیکس اتھارٹی فریق ہو جو اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی سے پیدا ہونے والے کسی معاملے سے ہو کسی سول عدالت کے روبرو؛

n۔ کسی ایسے کیفیت نامے، گواشواروں، دستاویزاست، شہادت، بیان حلفی یا بیان کے حوالے سے مجموعہ تعزیرات پاکستان ،1860(XLVI بابت 1860) کے تحت کسی جرم کے سلسلے میں قانونی کارروائی کے مقاصد کے لیے یا اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم کے سلسلے میں قانونی کارروائی کے مقاصد کے لیے؛

o۔ محکمہ انکم ٹیکس کسی عہدیدار کے طرز عمل کے بارے میں انکوائری سے متعلق کسی ایسے فرد کے روبرو جو ایسی انکوائری کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہو یا وفاقی پبلک سروس کمیشن آرڈیننس ،1977 (XLV بابت 1977) کے تحت قائم کردہ پبلک سروس کمیشن کے روبرو جو ایسی انکوائری سے پیدا ہونے والے کسی معاملے کی نسنبت سے اپنے فرائض کار سرانجام دے رہا ہو؛

p۔ جو کسی سرکاری ملازم کے طرز عمل اور معاملات کے بارے میں تفتیش کے مقصد کے لیے وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے کسی افسر یا محکمے کی جانب سے مطلوب ہو یا ایسی تفتیش کے نتیجے میں ہونے والے کسی قانونی کارروائی کے سلسلے میں کسی عدالت کے روبرو؛

q۔ بیرون پاکستان کسی ملک کی حکومت جس کے ساتھ حکومت نے سیکشن 107 کے تحت معاہدہ کیا ہو دُہری ٹیکسَشن سے اجتناب اور مالی گریز کے انسداد کے لیے جس کا اس معاہدہ کے تحت اظہار مطلوب ہو کے مجاز افسر کے روبرو؛

r۔ وفاقی ٹیکس محتسب کے عہدہ کے قیام آرڈیننس ،2000(xxxv بابت 2000) کے تحت تقرر یاب وفاقی ٹیکس محتسب کے روبرو؛

4۔ اس سیکشن میں موجود کسی بھی امر کا کسی سرکاری ملازم کی جانب سے کسی عدالت کے روبرو کسی دستاویز، اقرار نامہ یا داخل کردہ بیان حلفی کی پیش گزاری یا اس کے حوالے سے شہادت دینے پر اطلاق نہیں ہو گا۔

5۔ ذیلی سیکشن (1) میں موجود کوئی امر بورڈ کی جانب سے، حکومت یا پاکستان کی پیشگی منظوری سے اُس ذیلی سیکشن میں محولہ کوائف شائع کرنے میں مانع نہیں ہو گا۔

6۔ ذیلی سیکشن (1) میں موجود کوئی امر مانع نہیں ہو گا کہ وفاقی حکومت سرکاری عہدے کی حامل کی جانب سے ادا کردہ ٹیکس کے کوائف اور رقم شائع کرے جیسا کہ قومی احتساب بیورو آرڈیننس، 1999 (XVIII بابت 1999) میں تعریف کی گئی ہے۔

6a) ذیلی دفعہ (1) میں ایسا کچھ بھی مذکور نہیں ہے جو بورڈ کو وفاقی حکومت کی طرف سے منظور کردہ کسی فرد کو ڈیٹا فراہم کرنے سے روکے، ایسا ڈیٹا جو ٹیکس بیس میں اضافے اور ٹیکس چوری سے بچاؤ کے لیے استعمال کیا جانا ہو:

شرط یہ ہے کہ ایسا ڈیٹا اس فرد کو فراہم کیے جانے سے قبل بے نام کیا جائے گا اور اس سے ٹیکس گزاروں کے شناختی کوائف ختم کر دیئے جائیں گے۔

6B) ذیلی دفعہ (1) میں ایسا کچھ بھی مذکور نہیں ہے جو بورڈ کو بیرون ملک اثاثے چھپانے والوں کے نام ظاہر کرنے سے روکے چاہے وہ پرنٹ یا الیکٹرانک میڈیا کی صورت میں ہو، یہ معلومات ایسے فرد کے بارے میں ہیں جس نے بیرون ملک پچیس لاکھ روپے یا اس سے زائد کا ٹیکس چوری کیا ہو

6C) ذیلی دفعہ (1) میں ایسا کچھ بھی مذکور نہیں ہے جو بورڈ کو بیرون ملک ٹیکس چوری میں مدد کرنے والوں کے نام پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں شائع کرنے سے روکے۔

7۔ کوئی بھی شخص جسے اس سیکشن کے تحت معلومات فراہم کی جائیں اور اول الذکر فرد زیر اختیار کوئی فرد یا ملازم اُس معلومات کے ضمن میں ایسے ہی حقوق مراعات، فرائض اور ذمہ داریوں موجب ہو گا گویا کہ وہ فرد سرکاری ملازم ہے اور اس آرڈیننس کی تمام شرائط جہاں تک بھی ہو اسی لحاظ سے اطلاق پذیر ہوں گی۔

8۔ بورد کی پیشگی منظور کے بغیر کوئی بھی قانونی کاروائی شروع نہیں کی جائے گی۔

216A اتھارٹی اور افراد کے خلاف کارروائی۔ (1) دفعہ 227 کے تحت ان حکام کے خلاف جن کا تعین دفعہ 207 میں کیا گیا ہے اور ایسے افسران جو ڈائریکٹوریٹ جنرل کے ماتحت ہوں جن کا تعین باب XI کے پارٹ II اور III میں کیا گیا ہے کے خلاف کارروائی کے لیے بورڈ قواعد تجویز کر سکتا ہے، بشمول ان افسران یا اہلکاروں کے جو اس اتھارٹی کے ماتحت ہوں، یہ ایسے افسران یا اہلکار ہیں جنہوں نے جان بوجھ کر کوئی ایسا کام کیا ہو جس سے اتھارٹی، ان افسران یا اہلکاروں یا کسی دیگر فرد کو کوئی ناجائز فائدہ پہنچا ہو۔

(2) جب ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی اتھارٹی یا افسر یا اہلکار کے خلاف کارروائی کا آغاز ہو چکا ہو، اس کے ساتھ ہی بورڈ متعلقہ حکومتی ادارے کو آگاہ کرے گا تا کہ اس فرد کے خلاف فوجداری کارروائی بھی شروع کی جا سکے جس کا ذکر ذیلی دفعہ (1) میں کیا گیا ہے۔

(3) اس دفعہ کے تحت کارروائی اس طریقے سے ہونی چاہیے کہ اس کے نتیجے میں اس اتھارٹی، افسر یا اہلکار کے ذمہ کسی دیگر نافذ العمل قانون کے تحت کوئی ذمہ داری ہو تو اس پر کوئی اثر نہ پڑے۔

217 فارم اور نوٹس؛ دستاویزات کی تصدیق

1) مطلوب فارم نوٹس، گوشوارے، کیفیت نامے، جدویس اور دیگر دستاویزات ایسی ہیئت میں ہوں جن کا اس آرڈیننس کے مؤثر اہتمام کے لیے بورڈ تعین کرے اور ایسی دستاویزات کی سرکاری گزٹ میں اشاعت مطلوب نہیں ہو گی۔

2) کمشنر ذیلی سیکشن (1) میں محولہ دستاویزات مقررہ طریقے پر عوام کو دستیاب کرے گا۔

3) اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کی جانب سے جاری کیا گیا، تعمیل کرایا گیا یا دیا گیا کوئی نوٹس یا دیگر دستاویز کی کافی طور پر توثیق کی جائے گی اگرچہ یا کمشنر یا ان لینڈ ریونیو کے مجاز افسر کا نام یا عہدہ نوٹس یا دستاویز پر طبع کیا ہوا ہو، مہر شدہ ہو یا تحریر کیا ہو یا اگرچہ کمپیوٹر پر تیار کردہ ہو اور بورڈ کی جانب سے مقرر طریقے سے توثیق کا حامل ہو۔

218 نوٹسوں اور دستاویزات کی تعمیل

1) اس آرڈیننس کی رو سے کوئی نوٹس، حکم یا کوئی ریکوزیشن جو آرڈیننس کے مقاصد کے لیے کسی ریذیڈنٹ (مقیم) فرد سے (نمائندہ حیثیت کی بجائے) تعمیل کرایا جانا مطلوب ہو تو اس فرد سے صحیح طور پر تعمیل کرایا گیا تصور کہاں جائے گا، اگر:۔

a) فرد سے ذاتی طور پر یا قانونی عذر کی یا نان ریذیڈنٹ (غیر مقیم) فرد کی صورت میں ل فرد کے نمائندہ سے تعمیل کرایا گیا ہو؛

b) ذیلی سیکشن (2) کی شق (b) میں صراحت کردہ جگہ پر، فرد کے پاکستان میں معمول کے یا آخری معلومہ پتہ پر بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ یا کوائیر سروس بھیجا گیا ہو؛ یا

c) فرد سے اُس طریقے سے تعمیل کرایا گیا ہو جو مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 (v بابت 1908) میں سمنوں کی تعمیل کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔

d) فرد سے الیکٹرانک طور پر مجوزہ طریقے کے مطابق تعمیل کرایا گیا۔

2) اس آرڈیننس کی رُو سے، کوئی نوٹس حکم یا ریکوزیشن جو اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیے کسی فرد (ماسوائے اُس ریذیڈنٹ (مقیم) جس پر ذیلی سیکشن (1) پر اطلاق ہوتا ہو، سے تعمیل کرایا جانا مطلوب ہو، صحیح تعمیل کرایا گیا تصور کیا جائے، اگر:۔

a) اُس فرد کے نمائندہ سے ذاتی طور پر تعمیل کرایا گیا ہو؛

(b) اس آرڈیننس کے تحت پاکستان میں نوٹسوں کی تعمیل کے لیے اُس کے رجسٹرڈ آفس یا پتہ پر رجسٹرڈ پوسٹ یا کوریئر سروس کے ذریعے بھیجا گیا ہو یا جہاں اُس فرد کا ایسا آفس یا پتہ نہ ہو تو نوٹس پاکستان میں اُس فرد کے کسی آفس یا کاروبار کی جگہ پر بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ بھیجا گیا ہو؛ یا

(c) اُس فرد سے اُس طریقے سے تعمیل کرایا گیا ہو جو مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 (v بابت 1908) کے تحت سمنوں کے مقرر کیا گیا ہو۔

(d) فرد سے الیکٹرانک طور پر مجوزہ طریقے کے مطابق تعمیل کرایا گیا۔

(3) جہاں اشخاص کی کوئی ایسوسی ایشن تحلیل ہو گئی ہو تو کوئی نوٹس، حکم یا ریکوزیشن جو اس آرڈیننس کے تحتع تعمیل کرایا جاتا مطلوب ہو، کسی بھی ایسے فرد سے ذاتی طور پر تعمیل کرایا جائے گا جو ایسی تحلیل سے فوری قبل ایسوسی ایشن کا پرنسپل افسر یا ممبر تھا۔

(4) جہاں سیکشن 117 کا اطلاق ہوتا ہو، وہاں اس آرڈیننس کے کاروبار ختم کرنے والے فرد سے تعمیل کرایا جانے والا نوٹس، حکم یا ریکوزیشن اُس فرد سے ذاتی طور پر یا کسی ایسے فرد سے تعمیل کرای اجائے گا جو خاتمے کے وقت اُس فرد کا نمائندہ تھا۔

(5) اس آرڈیننس کے تحت جاری کردہ نوٹس کے جواز کو یا اس آرڈیننس کے تحت نوٹس کی کسی تعمیل کے جواز پر محض اس وجہ سے اعتراض نہیں کیا جائے گا گوشوارہ جس سے متعلق نوٹس ہے فراہم کر دیا گیا ہے یا نوٹس پر بصورت دیگر عملدرآمد کر دیا گیا ہے۔

219 ٹیکس یا ریفنڈ کا شمار روپے قریب ترین جزو کے لحاظ سے کیا جائے گا

اس آرڈیننس کے تحت قابل ادا ٹیکس یا ریفنڈ کی کسی رقم کے تعین میں روپے کی پچاس پیسے سے کم کی کسریں نظر انداز کر دی جائیں گی اور پچاس کے مساوی یا زائد روپے کسریں پورا روپیہ تصور کی جائیں گی۔

220 ادا کردہ رقوم کے لیے رسیدیں

کمشنر اس آرڈیننس کے تحت ادا کردہ یا وصول کردہ ٹیکس یا دیگر رقوم کے لیے رسید دے گا۔

221 غلطیوں کی درستگی

(1) کمشنر، کمشنر (اپیلز) یا اپیلیٹ ٹریبونل تحریری حکم کے ذریعے ریکارڈ سے ظاہر غلطی درست کرنے کے لیے خود اپنی تحریک پر یا ٹیکس دہندہ کی جانب سے یا کمشنر (اپیل) یا اپیلیٹ ٹریبونل کے معاملے میں کمشنر کی جانب سے کوئی غلطی اُس کے علم لائے جانے پر اپنی جانب سے جاری کردہ حکم میں ترمیم کر سکتا ہے۔

1A کمشنر تحریری حکم ذریعے ریکارڈ سے ظاہر غلطی درست کرنے کے لیے خود اپنی تحریک پر یا ٹیکس دہندہ کی جانب سے اُس کے علم میں کوئی غلطی لائے جانے پر منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت ڈپٹی کمشنر یا انکم ٹیکس پینل، جیسا کہ منسوخ شدہ آرڈیننس کی سیکشن 2 میں صراحت کی گئی ہے کی جانب سے جاری کیے گئے حکم میں ترمیم کر سکتا ہے اور ذیلی سیکشن (2)، ذیلی سیکشن (3) اور ذیلی سیکشن (4) کی شرائط اُسی طرح اطلاق پذیر ہوتی ہیں۔

2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت اُس وقت تک کوئی ایسا حکم جاری نہیں کیا جائے گا جس سے تشخیص میں اضافہ، ریفنڈ میں کمی ہو یا جس سے ٹیکس دہندہ پر منفی طور پر اطلاق ہو جب تک کہ ٹیکس دہندہ شنوائی کا معقول مواقع فراہم نہ کر دیا جائے۔

3) جب ریکارڈ سے واضح غلطی کمشنر یا کمشنر (اپیلز)، جو بھی صورت ہو کے علم میں لائی جائے اور اُس تاریخ جس پر غلطی اُن کے علم میں لائی گئی کے بعد والے سال کے اختتام سے قبل ذیلی سیکشن (1) کے تحت کوئی حکم جاری نہ کیا جائے تو تصور کیا جائے گا کہ غلطی درست کر لی گئی ہے اور اس آرڈیننس کی شرائط کے اسی لحاظ سے اطلاق ہو گا۔

4) جس کی حکم کی غلطی درست کی جانے ہے اُس کے اجرا کی تاریخ سے پانچ سال کے بعد ذیلی سیکشن (1) کے تحت کوئی حکم جاری نہیں کیا جائے گا۔

222 ماہر کا تقرر

کمیشنر اس ایکٹ کے مقاصد بشمول آڈٹ یا تشخیص مالیت مقاصد کے لیے کسی ماہر کا تقرر کر سکتا ہے جو کمشنر ضروری خیال کرے۔

222A فیس اور سروس چارجز- وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، جو کہ موزوں شرائط وضوابط کے تحت ہو گا، بورڈ کی طرف سے یا بورڈ کے ماتحت سروس یا میکنزم یا پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے لیے فیس اور سروس چارجز مقرر کر سکتی ہے جو کہ نوٹیفکیشن میں صراحت کردہ کے مطابق ہوں گے۔

223 مجاز نمائندہ کے ذریعے حاضری

1) کوئی ٹیکس دہندہ جو اس آرڈیننس کے تحت قانونی کارروائی کے سلسلے میں کسی کمشنر، کمشنر (اپیلز) یا اپیلیٹ ٹریبونل میں پیش ہونے کا حقدار یا پابند ہو بجز اس کے کہ سیکشن 176 کے تحت ذاتی طور پر پیش ہونے کا پابند ہو، اپنے مجاز نمائندہ کے ذریعے حاضری دے سکتا ہے۔

2) اس سیکشن کے مقاصد کے لیے اور ذیلی سیکشن (3) کی رو سے ٹیکس دہندہ کا نمائندہ ایسا فرد ہو گا جو سیکشن 172 کے تحت اُس فرد کا نمائندہ اور درج ذیل اشخاص میں سے کوئی ہے، یعنی:۔

a) ٹیکس دہندہ کا کوئی رشتہ دار

b) ٹیکس دہندہ کا کل وقتی کوئی حالیہ ملازم

(c شیڈولڈ بینک کا کوئی افسر جس کے ہاں ٹیکس دہندہ کا کرنٹ اکاؤنٹ ہے یا جس کے ساتھ اُس کا باقاعدہ لین دین ہے؛

(d کوئی وکیل جو پاکستان میں کسی دیوانی عدالت میں وکالت کرنے کا مستحق ہو؛

(e کوئی اکاؤنٹنٹ؛

(f انکم ٹیکس پریکٹیشنر

(3 اس سیکشن کے مقاصد کے لیے:۔

(a کوئی فرد جسے محکمہ انکم ٹیکس سے برطرف یا برخاست کر دیا گیا ہو ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی کرنے کا مستحق نہیں ہو گا

(b کوئی فرد جس نے محکمہ انکم ٹیکس میں دو سال سے زائد ملازمت کر کے ملازمت سے استعفیٰ دیا گیا، استعفیٰ کی تاریخ سے دو سال کی مدت تک ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی کرنے کا مستحق نہیں ہو گا

(c کوئی فرد محکمہ انکم ٹیکس کی ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد، ریٹائرمنٹ کی تاریخ سے ایک سال کی مدت کے لیے ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی کرنے کا حق دار نہیں ہو گا

(d کوئی فرد جو دیوالیہ قرار دیا گیا ہو، جب تک اُس کا دیوالیہ پن بر قرار ہو، ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی کرنے کا مستحق ہو گا؛

(e کوئی بھی فرد جسے اس آرڈیننس کے تحت کسی قانونی کارروائی کی نسبت سے کسی جرم میں سزا دی گئی ہو، اُس مدت کے لیے ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی کرنے کا حق دار نہیں ہو گا جس کا کمشنر تحریری حکم کے ذریعے تعین کرے۔

(4 جہاں کوئی وکیل یا اکاؤنٹنٹ اپنی پیشہ ورانہ حیثیت میں اُس اتھارٹی جو وکیل یا اکاؤنٹنٹ کے خلاف تادیبی کارروائی کی حقدار ہو کی جانب سے غلط روی کا مرتکب پایا جائے تو اُس اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ حکم کا ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی کرنے کے حق کی بابت دہی جواز ہو گا جو اُس فرد کے وکیل یا اکاؤنٹنٹ کے طور پر پریکٹس کرنے کے حق کی بابت ہے۔

(5 جہاں کوئی فرد (اُس فرد کے علاوہ جس پر ذیلی سیکشن (4) اطلاق پذیر ہو) کسی انکم ٹیکس کارروائی کی بابت غلط روی کا مرتکب پایا جائے تو کمشنر تحریری حکم کے ذریعے اس فرد کو کمشنر، کمشنر (اپیلز) یا اپیلیٹ ٹریبونل کے روبرو ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی ترک کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے۔

6) کمشنر ذیلی سیکشن (3) کی شق (e) یا ذیلی سیکشن (5) کے تحت کسی فرد بابت اُس وقت تک کوئی حکم جاری نہیں کرے گا جب تک کہ کمشنر اُسے شنوائی کا معقول موقع فراہم نہ کردے۔

7) کوئی فرد جس کے خلاف ذیلی سیکشن (3) کی شق (e) یا ذیلی سیکشن (5) کوئی حکم صادر کیا گیا ہو، حکم کے نوٹس کی تعمیل کرانے کے تیس دن کے اندر بورڈ کے روبرو حکم منسوخ کرنے کی اپیل دائر کر سکتا ہے۔

8) بورڈ ذیلی سیکشن (۷) میں صراحت کردہ مدت کے اختتام کے بعد اپیل قبول کر سکتا ہے۔ اگر مطمئن ہو کہ کافی وجہ کی بناپر اپیل گزار مقررہ مدت کے اندر اپیل دائرہ نہیں کر سکا۔

9) ذیلی سیکشن (3) کی شق (e) یا ذیلی سیکشن (5) کے تحت صادر کیا گیا حکم اُس وقت تک نافذ العمل نہیں ہو گا جب تک کہ حکم کے نوٹس کی تعمیل کرائے جانے کے بعد تیس دن کی مدت نہ گزر جائے یا جہاں اپیل دائرہ کی گئی وہاں اپیل نمٹا نہ دی جائے۔

10) بورڈ انکم پریکٹشینرز کی رجسٹریشن اور متعلقہ معاملات بشمول ایسے پریکٹشنرز کے لیے ضابطہ اخلاق کی تشکیل کے لیے سیکشن 237 کے تحت قواعد وضع کر سکتا ہے۔

11) اس سیکشن میں:۔

"اکاؤنٹنٹ" سے مراد

a) چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس، 1961 (x بابت 1961) کے مفہوم میں چارٹرز اکاؤنٹنٹ ہے؛

b) کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس ایکٹ، 1966 (xiv بابت 19966) کے مفہوم میں کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ ہے؛ یا

c) اس سیکشن کے مقاصد کے لیے اس بورڈ کی جانب سے مسلمہ ایسوسی ایشن آف اکاؤنٹنٹس کا ممبر ہے؛ اور

"انکم ٹیکس پریکٹشنر" سے مراد ایسا فرد ہے جو ایسا فرد ہونے کے ناتے اس سیکشن میں مقررہ تعلیمی قابلیت کا حامل ہو یا جو محکمہ انکم ٹیکس میں جو اس اسامی یا اسامیوں پر جو انکم ٹیکس افسر کے عہدے سے کم کی نہ ہوں کم از کم دس سال تسلی بخش ملازمت کرنے کے بعد ریٹائر ہوا ہو بورڈ کی جانب اس طرح رجسٹرڈ ہو۔

224 اس آرڈیننس کے تحت کارروائی عدالتی کارروائی ہو گی

اس آرڈیننس کے تحت کمشنر، کمشنر (اپیلز) یا اپیلیٹ ٹریبونل کے تحت کارروائی، مجموعہ تعزیزات پاکستان، 1860 (XLV بابت 1860) کی سیکشنز 193 تا 228 کے مفہوم میں اور مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860 (XLV بابت 1860) کی سیکشن 193 کے مقاصد کے لیے عدالتی کارروائی تصور کی جائے گی۔

225 زیر دیوالیہ کمپنیز کے خلاف کارروائی

بلالحاظ اس امر کے کہ کمپنیز آرڈیننس، 1984(XLVII بابت 1984) کی سیکشن 316 میں کچھ موجود ہو، اس آرڈیننس کے تحت کسی کمپنی کے خلاف جس کے حوالے سے خاتمہ کا حکم صادر کر دیا گیا ہو یا عارضی تصفیہ کار کا تقرر کر دیا گیا ہو کارروائی جاری رکھنے یا شروع کرنے کے لیے عدالت کی اجازت درکار نہیں ہوگی۔

226 میعاد سماعت کا شمار

میعاد سماعت کا شمار کرتے وقت، درج ذیل منہا کے جائیں گے:۔

a) اس سیکشن کے تحت اپیل یا کسی درخواست کے معاملے میں، وہ تاریخ جس پر وہ حکم جس کے خلاف استغاثہ کیا گیا کی تعمیل کرائی گئی اور اگر ٹیکس دہندہ کو حکم کے نوٹس کی تعمیل کراتے وقت، ٹیکس دہندہ کو حکم کی نقل فراہم نہیں کی گئی ہو تو ایسے حکم کی نقل حاصل کرنے کے لیے مطلوبہ وقت؛ اور

b) تشخیص یا اس آرڈیننس کے تحت دیگر کارروائی کے معاملے میں؛۔

i) مدت، اگر کوئی ہو، جس کے لیے کسی عدالت، اپیلیٹ ٹریبونل یا کسی دیگر اتھارٹی کی جانب سے حکم امتناع صادر کیا گیا؛ یا

ii) مدت، اگر کوئی ہو، جس کے لیے، کسی ٹیکس سال کے لیے کسی عدالت، اپیلیٹ ٹریبونل یا کسی دیگر اتھارٹی کے روبرو کارروائی زیر التوا رہی۔

227 دیوانی عدالتوں میں مقدمات کا امتناع

1) اس آرڈیننس کے تحت صادر کیے گئے کسی حکم کے خلاف کسی دیوانی عدالت میں کوئی مقدمہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی اور کسی ایسے امر کے لیے جو نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ کسی قواعد یا ضوابط کے تحت کی جانی مقصود ہو کے لیے کسی فرد کے خلاف کوئی استغاثہ۔ مقدمہ یا دیگر کارروائی نہیں ہوگی۔

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ سول کورٹ سے متعلق کوئی بھی عدالت ہے جو سول کورٹ کے اختیارات استعمال کر رہی ہو۔

2) بلالحاظ اس امر کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی قانون میں کچھ موجود ہو، بورڈ کی پیشگی منظوری کے بغیر کسی سرکاری ایجنسی کی جانب سے کسی افسر یا اہلکار کے خلاف اُس کی سرکاری حیثیت میں اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ یا جاری کردہ کسی قواعد، ہدایات یا حکم کے تحت کیے گئے کسی امر کے لیے کوئی تفتیش یا انکوائری بروئے کار نہیں لائی جائے گی یا شروع نہیں کی جائے گی۔

227A اِن لینڈ ریونیو کے افسران اور اہلکاروں کو انعام

1) ایسے معاملات میں، جن میں انکم ٹیکس اور دیگر ٹیکسز کا اخفا یا گریز ملوث ہو، ایسے معاملات میں ملوث ٹیکسوں کی جزوی یا کلی وصولی کے بعد، ان لینڈ ریونیو کے افسران واہلکاروں کے لیے اُن کی قابل ستائش طرز عمل کے لیے اور ایسے سراغ پر فتح ہونے والی معتبر معلومات فراہم کرنے پر مخبروں کے لیے نقد انعام کی منظوری دی جائے گی۔

2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس بارے میں طریقے کار مقرر کر سکتا ہے اور انفرادی کارکردگی کے لیے یا ان لینڈ ریونیو افسران واہلکاروں کی اجتماعی بہبود کے لیے اس سیکشن کے تحت منظور کردہ انعام بٹوارا کی صراحت بھی کر سکتا ہے۔

227B متنبہ کرنے والوں کا انعام

1) بورڈ انکم ٹیکس کے اخفا یا گریز، دھوکہ دہی بدعنوانی یا غلط روہی کے معاملات میں معتبر معلومات فراہم کرنے پر جن کے نتیجے ایسے ٹیکس کا سراغ ملے متنبہ کرنے والوں کے لیے انعام منظور کر سکتا ہے؛

2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس بارے میں طریقہ کار مقرر کر سکتا ہے اور اس سیکشن کے تحت متنبہ کرنے والوں کے لیے منظور کردہ انعام کے بٹوارے کی صراحت بھی کر سکتا ہے۔

3) متنبہ کرنے والوں کی جانب سے انعام کے لیے مطالبہ، مسترد کر دیا جائے گا، اگر

a) فراہم کردہ معلومات کسی کام کی نہ ہو؛

aa) معلومات کے ساتھ کوئی شواہد فراہم نہیں کئے گئے؛

b) بورڈ کے پاس پہلے ہی معلومات ہوں؛

c) معلومات سرکاری ریکارڈ میں موجود تھیں؛

d) فراہم کردہ معلومات سے ٹیکسوں کی کوئی وصولی نہیں ہوئی جس سے بورڈ انعام ادا کر سکے۔

4) اس سیکشن کے مقصد کے لیے متنبہ کرنے والے سے مراد ایسا فرد ہے جو اُس مجاز اتھارٹی کو جسے دھوکہ دہی، بدعنوانی یا غلط روہی کا ارتکاب والے یا ٹیکسز کے اخفا یا گریز میں ملوث فرد یا انکم ٹیکس اتھارٹی کے خلاف اقدام کرنے کا اختیار ہے۔ انکم تیکس کے اخفا یا گریز کے بارے میں اطلاع دیتا ہے۔ جو ٹیکسز کے سراغ وصولی، دھوکہ دہی، بدعنوانی یا غلط روی کے سراغ پر فتح ہوتی ہے۔"]

227C۔ مخصوص اثاثوں کی خریداری پر حد بندی۔

بلالحاظ اس امر کے کہ کسی قانون میں کچھ کہا گیا ہو، وقتی طور پر یہ نافذ ہو گی،۔

a) مقامی طور پر تیار شدہ کسی نئی گاڑی کی بکنگ، رجسٹریشن یا خریداری کے لیے یا درآمدی گاڑی کی پہلی بار رجسٹریشن کے لیے کوئی وہیکل رجسٹریشن اتھارٹی آف ایکسائز اور ٹیکس ڈیپارٹمنٹ یا کوئی مینوفیکچرر اس وقت تک درخواست قبول نہیں کرے گا جب تک کہ وہ فرد ایک فائلر نہ ہو؛ اور

کسی فرد کی طرف سے کسی بھی رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا ٹرانسفر کی تصدیق کی اتھارٹی کو کسی غیر منقولہ جائیداد جو پانچ ملین روپے سے زائد ہو کے لیے کوئی درخواست دی جائے گی تو وہ اتھارٹی اس وقت تک اس درخواست کو قبول نہیں کرے گی جب تک وہ فرد ایک فائلر نہ ہو"

شرط یہ ہے کہ شق (اے) کی شرائط مندرجہ ذیل صورتوں میں لاگو نہیں ہوں گی:-

i مقامی طور پر تیار ہونے والی موٹر گاڑی؛ یا

ii کوئی فرد جس کے پاس پاکستانی شہریت کا کارڈ یا بیرون ملک پاکستانیوں کے لیے بنایا گیا قومی شناختی کارڈ ہو یا ایک غیر مقیم پاکستانی شہری جس کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ ہو جو کسی فہرستی بینک سے بیرون ملک سے نارمل بینکنگ چینل کے ذریعے بھجوائے گئے زرمبادلہ کی وصولی کا سرٹیفکیٹ رکھتا ہو، تاہم یہ وصولی گاڑی کی بکنگ، رجسٹریشن یا خریداری کی تاریخ سے ساٹھ دن پہلے کی ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ شق (بی) کی شرائط مندرجہ ذیل صورتوں میں لاگو نہیں ہوں گی۔-

i ایک قانونی وارث جو وراثت میں سے جائیداد حاصل کر رہا ہو؛ یا

ii کوئی فرد جس کے پاس پاکستانی شہریت کا کارڈ یا بیرون ملک پاکستانیوں کے لیے بنایا گیا قومی شناختی کارڈ ہو یا ایک غیر مقیم پاکستانی شہری جس کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ ہو جو کسی فہرستی بینک سے بیرون ملک سے نارمل بینکنگ چینل کے ذریعے بھجوائے گئے زرمبادلہ کی وصولی کا سرٹیفکیٹ رکھتا ہو، تاہم یہ وصولی رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا انتقال کی تصدیق کی تاریخ سے ساٹھ دن پہلے کی ہو۔

227D خودکار ٹیکس کا نظام-(1) بورڈ ایک ایسا متبادل خودکار ٹیکس نظام تیار کر سکتا ہے جہاں افراد کا ایک دوسرے سے رابطہ کم سے کم ہو۔

(2) بورڈ اس حوالے سے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے طریقہ کار طے کر سکتا ہے۔

(3) یہ دفعہ صرف اور صرف کم خطرات کے حامل اور قانون پر عملدرآمد کرنے والے ٹیکس گزاروں کے لیے تجویز کیا جا سکتا ہے۔

حصہ-III

[ڈائریکٹوریٹس جنرل]

[228 ڈائریکٹویٹ جنرل انٹرنل آڈٹ:۔

1) ڈائریکٹویٹ جنرل انٹرنل (داخلی) آڈٹ ، ڈائریکٹر جنرل ،ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹر ز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز ، ڈپٹی ڈائریکٹرز،اسسٹنٹ ڈائریکٹر اورایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن تقرر بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے کرے۔

2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل انٹرنل (داخلی) آڈٹ فرائض کار دائرہ اختیار اور اختیارات کی صراحت کر سکتاہے۔]

[229 ڈائریکٹوریٹ جنرل تربیت و تحقیق:۔

1) ڈائریکٹوریٹ جنرل تربیت و تحقیق ڈائریکٹر جنرل ،ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹرز ،ایڈیشنل ڈائریکٹر ز،ڈپٹی ڈائریکٹرز ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر اورایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن تقرر بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے کرے۔

2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے فرائض کار دائرہ اختیار اور اختیارات کی صراحت کر سکتاہے۔]

230] ڈائریکٹوریٹ (سراغ رسائی و تفتیش)، ان لینڈ ریونیو:۔

1) ڈائریکٹوریٹ جنرل (سراح رسائی و تفتیش) ڈائریکٹر جنرل ،ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹرز ،ایڈیشنل ڈائریکٹرز ،ڈپٹی ڈائریکٹرز ،اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن تقرر بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے کرے۔

2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے؛

a) ڈائریکٹویٹ جنرل اور اس کے افسران کے فرائض کار اور دائرہ کار کی صراحت کر سکتا ہے۔

b) ڈائریکٹویٹ جنرل اور اس کے افسران کو سیکشن 207 میں صراحت کردہ اتھارٹیز کے اختیارات تفویض کر سکتا ہے۔]

حصہ-III

[ڈائریکٹوریٹس جنرل]

230A] ڈائریکٹویٹ جنرل ودہولڈنگ ٹیکسز:۔

1) ڈائریکٹویٹ جنرل ودہولڈنگ ٹیکسز ڈائریکٹر جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹر اور اتنے ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے تقرر کرے۔

2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل قانون ودہولڈنگ ٹیکسز کے فرائض کار دائرہ اختیار اور اختیارات کی صراحت کر سکتا ہے۔]

230B] ڈائریکٹویٹ جنرل قانون:۔

1) ڈائریکٹویٹ جنرل قانون، ڈائریکٹر جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے تقرر کرے۔

2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ قانون کے فرائض کار دائرہ اختیار اور اختیارات کی صراحت کر سکتا ہے۔]

230C] ڈائریکٹویٹ جنرل تحقیق و ترقی:۔

1) ڈائریکٹوریٹ جنرل تحقیق و ترقی ،ڈائریکٹر جنرل ،ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹر ز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا تقرر بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے کرے۔

2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل تحقیق و ترقی کے فرائض کار دائرہ اختیار اور اختیارات کی صراحت کر سکتا ہے۔]

230D ٹیکس بیس میں توسیع کے لیے ڈائریکٹوریٹ جنرل

1) ٹیکس بیس میں توسیع کے لیے ڈائریکٹوریٹ جنرل ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی تعداد میں ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جتنے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تعینات کرے۔

2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ٹیکس بیس میں توسیع کے لیے ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فعال اور علاقوں کا تعین کر سکتا ہے۔

230E عالمی ٹیکس آپریشنز کا ڈائریکٹوریٹ جنرل

1) عالمی ٹیکس آپریشنز کا ڈائریکٹوریٹ جنرل ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی تعداد میں ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جتنے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تعینات کرے۔

2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے:-

a) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فعال اور علاقوں کا تعین کر سکتا ہے؛ اور

b) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کو دفعہ 207 میں صراحت کردہ اختیارات تفویض کر سکتا ہے۔

(3) عالمی ٹیکس آپریشنز کے ڈائریکٹوریٹ جنرل کے افعال اور اختیارات میں مندرجہ ذیل شامل ہیں، لیکن یہ یہیں تک محدود نہیں-

a) دیگر علاقوں سے فوری طور پر، خودکار اور طلب کی بنیاد پر معلومات کے تبادلے اور معلومات کے تبادلے کے معاہدوں کے تحت معلومات وصول کرنا اور بھیجنا؛

b) بیرون ملک کم ظاہر کردہ اثاثوں اور آمدن کی صورت میں دفعہ 123(1A) کے تحت جائزہ منعقد کرنے کے بعد ٹیکس عائد کرنا اور جمع کرنا؛

c) دیگر ایسے ممالک جو پاکستان کے ساتھ عالمی اور ملکی معاہدوں کا حصہ ہیں ان سے کنٹری رپورٹس وصول کرنا اور رپورٹس فراہم کرنا؛ اور

d) ڈائریکٹر جنرل آف انٹرنیشنل ٹیکس آپریشنز کی طرف سے منتخب کردہ کیسز کا ٹرانسفر پرائسنگ آڈٹ منعقد کرنا۔

(4) بورڈ، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ٹرانسفر پرائسنگ آڈٹ کے لیے ٹیکس گزاروں کے انتخاب کا طریقہ کار وضع کر سکتا ہے۔

وضاحت:شک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ ٹرانسفر پرائسنگ آڈٹ سے مراد ایسا آڈٹ ہے جس میں ایسوسی ایٹس کے مابین ٹرانزیکشنز کی صورت میں قریبی قیمتوں کے مطابق ایسی ٹرانزیکشنز کی ٹرانسفر پرائس کا تعین کیا جاتا ہے اور یہ دفعہ 177 اور دفعہ 214 سی کے تحت کیے جانے والے ٹیکس گزاروں کے آڈٹ سے مختلف ہے۔

230F غیر منقولہ جائیداد کا ڈائریکٹوریٹ جنرل

1) غیر منقولہ جائیداد کا ڈائریکٹوریٹ جنرل (اس کے بعد اس دفعہ کے لیے اسے ڈائریکٹوریٹ جنرل کہا جائے گا) ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی تعداد میں ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جتنے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تعینات کرے۔

2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فعال اور علاقوں کا تعین کر سکتا ہے۔

3) غیر منقولہ جائیداد کا ڈائریکٹوریٹ جنرل (اس کے بعد اس دفعہ کے لیے اسے ڈائریکٹوریٹ جنرل کہا جائے گا) ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی تعداد میں ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جتنے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تعینات کرے۔

4) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فعال اور علاقوں کا تعین کر سکتا ہے۔

5) ڈائریکٹوریٹ جنرل شرائط وضوابط جو تجویز کیے جائیں گے، جائیداد کے حصول کے لیے ذیلی دفعہ (4) میں دی گئی وجوہات اور مقاصد کے تحت کارروائی شروع کر سکتا ہے۔

6) ذیلی دفعہ (3) کے تحت کارروائی کا آغاز اس صورت میں ہو گا جب ڈائریکٹوریٹ جنرل، اپنے تخمینے کی بنیاد پر، کے پاس اس یقین کے لیے وجہ ہو گی کہ کسی مناسب مارکیٹ ویلیو کی حامل کوئی غیر منقولہ جائیداد کسی فرد، اس کے بعد اسے ٹرانسفرر کہا جائے گا، کی طرف سے کسی دوسرے فرد، اس کے بعد اسے ٹرانسفری کہا جائے گا، کو مارکیٹ سے کم ریٹ پر منتقل کر دی گئی ہے، اور یہ کہ اس قیمت کے بارے میں ٹرانسفرر اور ٹرانسفری کے مابین ٹرانسفر کے کاغذات کی صورت میں معاہدہ ہوا ہے، اس کا مقصد-

a) اس آرڈیننس کے تحت ود ہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی سے بچنا؛

b) غیر ظاہر کردہ آمدن کو چھپانا جس کا حوالہ دفعہ 111 کی ذیلی دفعہ (1) میں غیر منقولہ جائیداد میں سرمایہ کاری کے طور پر دیا گیا ہے؛ یا

c) دفعہ 37 کے تحت کیپیٹل گینز ٹیکس کی کٹوتی سے بچنا۔

7) ڈائریکٹوریٹ جنرل کسی بھی مالیت کار یا ماہر کو مقرر کر سکتا ہے تاکہ غیر منقولہ جائیداد کی مالیت بشمول درست مارکیٹ ویلیو کا تعین کیا جا سکے۔

8) مالیت کار یا ماہر کی تعیناتی کا طریقہ اور انداز جیسے مناسب ہو ویسے ہو گا۔

9) ذیلی دفعہ (4) کے تحت کی گئی مالیت کی جانچ اور ایسی وجوہات کے قیمت فروخت اصل مارکیٹ ویلیو سے کم ہے کو تحریری طور پر ریکارڈ کیا جائے گا۔

10) کسی جائیداد کی منتقلی کے کاغذات کی رجسٹریشن، ریکارڈنگ اور تصدیق جس مہینے میں ہو گی اس کے اختتام کے بعد اگر چھ ماہ گزر جائیں تو اس کے بعد کسی کارروائی کا آغاز نہیں کیا جائے گا۔

11) اس دفعہ کے تحت غیر منقولہ جائیداد کے سلسلے میں کارروائی اور اس کے حصول کے آغاز کا طریقہ کار وانداز کسی بھی طرح تجویز کیا جا سکتا ہے: شرط یہ ہے کہ کارروائی کا آغاز اس وقت تک نہیں ہو گا جب تک کہ ٹرانسفری کو سماعت کا موقع نہ دے دیا جائے اور جہاں ٹرانسفری کی طرف سے اعتراض کو ڈائریکٹوریٹ جنرل مسترد کر دے تو اس اقدام کی وجوہات کو تحریری شکل میں حکم کے ذریعے ریکارڈ کیا جائے گا۔

12) اگر ڈائریکٹوریٹ جنرل ٹرانسفری یا ٹرانسفرر کی طرف سے فراہم کردہ اعتراضات یا وجوہات سے مطمئن ہو تو وہ تحریری حکم کے ذریعے اعلان کرے گا کہ جائیداد کو اس دفعہ کے تحت تحویل میں نہیں لیا جائے گا۔

13) اگر اعتراضات کو سننے اور تمام متعلقہ معلومات کو ریکارڈ میں لانے کے بعد ڈائریکٹوریٹ جنرل مطمئن ہو جائے کہ درست مارکیٹ ویلیو قیمت فروخت سے کم از کم 50 فیصد زائد ہے اور یہ کہ ٹرانسفری اور ٹرانسفرر کے مابین ٹرانزیکشن کو درست طور پر ٹرانسفر کے کاغذات میں تحریر نہیں کیا گیا تو ڈائریکٹوریٹ جنرل بورڈ کی منظوری کے ساتھ اس دفعہ کے تحت جائیداد کو تحویل میں لینے کا حکم جاری کر سکتا ہے۔

14) ٹرانسفری جائیداد کو تحویل میں لینے کا حکم موصول ہونے کے ساٹھ دن کے اندر اندر اس حکم کے خلاف ذیلی دفعہ (11) کے تحت غیر منقولہ جائیداد کے اپیلٹ ٹربیونل کے سامنے اپیل دائر کر سکتا ہے۔

15) غیر منقولہ جائیداد کا ایک اپیلٹ ٹربیونل قائم کیا جائے گا جو اس دفعہ کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرے گا۔

16) ٹربیونل کے ممبران، اختیارات، افعال، ٹربیونل کے قیام اور اپیلوں سے نمٹنے کے طریقہ کار کو کسی بھی طرح سے تجویز کیا جا سکتا ہے۔

17) اپیلٹ ٹربیونل درخواست گزار اور ڈائریکٹوریٹ جنرل کو سماعت کا موقع دینے کے بعد جو درست سمجھے اس کا حکم جاری کر سکتا ہے۔

18) ٹرانسفری یا ڈائریکٹوریٹ جنرل کو اگر ٹربیونل کے کسی فیصلے سے شکایت ہو تو وہ فیصلہ موصول ہونے کے ساٹھ دن کے اندر اندر اس کے خلاف ذیلی دفعہ (15) کے تحت ہائی کورٹ میں شکایت دائر کر سکتے ہیں۔

19) جیسے ہی غیر منقولہ جائیداد کو تحویل میں لینے کا حتمی فیصلہ ذیلی دفعہ (11) کے تحت کیا جائے، ڈائریکٹوریٹ جنرل تحریری نوٹس کے ذریعے ٹرانسفری یا جو بھی اس جائیداد کی ملکیت رکھتا ہو اسے نوٹس موصول ہونے کے تیس دن کے اندر اندر ڈائریکٹوریٹ جنرل کو یہ جائیداد حوالے کرنے کا حکم جاری کر سکتا ہے۔

20) ذیلی دفعہ (11) میں جس حکم کا حوالہ دیا گیا ہے وہ حتمی ہو جائے گا اگر اولین فیصلے کے خلاف کوئی اپیل دائر نہیں کی جاتی، اسی طرح اپیلٹ ٹربیونل کا فیصلہ بھی حتمی ہو جائے اگر اس کے خلاف ہائی کورٹ میں کوئی اپیل دائر نہیں کی جاتی۔

21) بلالحاظ اس امر کے کہ کسی قانون میں یا اس وقت موثر کسی معاہدے میں کچھ کہا گیا ہو، جب ذیلی دفعہ (11) کے تحت دیا گیا فیصلہ حتمی ہو جائے گا تو غیر منقولہ جائیداد اور اس کے حوالے سے تمام مالکانہ حقوق وفاقی حکومت کے نام ہو جائیں گے، اس طرح سے جائیداد کے ساتھ اس کا وہی تعلق ہو گا جو یہ حکم جاری نہ ہونے کی صورت میں اس فرد سے ہوتا۔

22) اس دفعہ کے تحت جب جائیداد تحویل میں لے لی جائے گی تو بورڈ اس جائیداد کو خریدنے والے فرد یا افراد کو، جو اس کا حق رکھتے ہیں، ان کی طرف سے ادا کی گئی رقم واپس کرے گا، یہ تب ہو گا جب وفاقی حکومت اس جائیداد کی مالک بن جائے گی۔

23) بلالحاظ اس امر کے کہ دفعہ 68 کی شرائط میں کچھ کہا گیا ہو، اس دفعہ کے مقصد کے لیے،-

a) -ادا کی گئی رقم" سے مراد اس غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی کے لیے ادا کی گئی رقم کا مجموعہ اور اس رقم کا سو فیصد؛

b) -درست مارکیٹ ویلیو" سے مراد یہ ہے کہ اگر اس تاریخ کو جب جائیداد کے انتقال کا معاہدہ ہوا، اگر یہ جائیداد اوپن مارکیٹ میں بیچی جاتی تو اس کی قیمت فروخت کتنی ہوتی؛

c) "غیر منقولہ جائیداد" سے مراد کوئی زمین چاہے اس پر کوئی ڈھانچہ ہو یا نہ ہو یا کوئی عمارت یا عمارت کا کوئی حصہ یا اس سے متعلق کوئی حق، بشمول اس کے کہ زمین یا عمارت یا عمارت کے کسی حصے کے ساتھ مشینری، پلانٹ، آلات، فرنیچر اور فٹنگز بھی منتقل کی جائیں؛ اور

d) "ٹرانسفر" کا کسی غیر منقولہ جائیداد کے تناظر میں مطلب یہ ہے کہ جائیداد کا فروخت، تبادلے یا لیز جو دس سال سے کم نہ ہو کے ذریعے ٹرانسفر۔

24) اس دفعہ کی شرائط اس وقت نافذ العمل ہوں جب وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تعینات کرے۔

230G ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے خصوصی اقدامات- ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے خصوصی اقدامات ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی تعداد میں ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور افسران پر مشتمل ہو گا جو بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

(2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے:-

a) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فرائض، دائرہ کار اور اختیارات کا تعین کر سکتا ہے؛ اور

b) دفعہ 207 کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کو اختیارات تفویض کر سکتا ہے۔

230H ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے ویلیوایشن- ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے ویلیوایشن ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی تعداد میں ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور افسران پر مشتمل ہو گا جو بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

(2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے:-

a) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فرائض، دائرہ کار اور اختیارات کا تعین کر سکتا ہے؛ اور

b) دفعہ 207 کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کو اختیارات تفویض کر سکتا ہے۔

باب-XII

[عبوری پیشگی ٹیکس شرائط]

231A] بینک سے نقد رقوم نکلوانا:۔

1) ہر بینکاری کمپنی پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرح ٹیکس منہا کرے گی، اگر ایک دن میں نکلوائی گئی نقدی کی ادائیگی یا نکلوائی نقدی ادائیگیوں کا کل میزان [پچاس] ہزار روپے سے زائد ہو جائے۔]

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ پچاس ہزار روپے سے مراد تمام بینک اکاؤنٹس سے ایک دن میں مجموعی طور پر نکلوائی جانے والی رقم ہے۔

حذف شدہ

231AA] بینک سے نقد رقوم نکلوانا:۔

1) ہر بینکاری کمپنی، غیر بینکاری مالیاتی ادارہ ایکس چینج کمپنی یا غیر ملکی زر مبادلہ کا مجاز ڈیلر کسی دستاویز بشمول ڈیمانڈ ڈرافٹ، پے آرڈرز، سی ڈی آر، ایس ٹی ڈی آر، ایس ڈی آر یا بیئرر نوعیت کی کسی پر فروخت کے دو۔وقت یا ان دستاویزات میں کسی کی منسوخی پر نقدی کی وصولی پر پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔[۔]

حذف شدہ

231AA بینک میں ٹرانزیکشنز پر پیشگی ٹیکس

1) ہر بینکاری کمپنی، غیر بینکاری مالیاتی ادارہ، ایکس چینج یا غیر ملکی زر مبادلہ کا مجاز ڈیلر نقدی کی صورت میں کسی بھی ذریعے سے بشمول ڈیمانڈ ڈرافٹ، پے آرڈر، سی ڈی آر، ایس ٹی ڈی آر، ایس ڈی آر، آر ٹی سی یا حامل نوعیت کے کسی بھی ذریعے سے زر مبادلہ کی فروخت کے وقت یا ان میں سے کسی کے منسوخ ہونے کی صورت میں نقدی کی وصولی کے وقت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

حذف شدہ

2) ہر بینکاری کمپنی، غیر بینکاری مالیاتی ادارہ، ایکس چینج یا غیر ملکی زر مبادلہ کا مجاز ڈیلر نقدی کی صورت میں آن لائن ٹرانسفر، ٹیلی گرافک ٹرانسفر، میل ٹرانسفر یا الیکٹرانک ٹرانسفر کے ذریعے کسی رقم کی منتقلی کے وقت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

3) اس سیکشن کے تحت پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت شرح پر ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔مثال ذیلی سیکشن (1) یا ذیلی سیکشن (2) میں جو بھی صورت ہو، مذکور ترسیلات زر کی ادائیگیوں کا کل میزان ایک دن میں پچیس ہزار روپے سے زائد ہو جائے۔

231B] بینک سے نقد رقوم نکلوانا:۔

1) محکمہ ایکسائز و ٹیکشن کی موٹر گاڑیاں رجسٹر کرنے والی ہر اتھارٹی، موٹر گاڑی رجسٹریشن کے وقت، پہلے شیڈول کے حصہ-IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (6) کی شقوں اے، بی اور سی میں صراحت کردہ پہلی رجسٹریشن کی تاریخ کے پانچ سال تک اس ذیلی دفعہ کے تحت کوئی اضافی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔

1A ہر لیزنگ کمپنی یا کوئی فہرستی بینک یا نان بینکنگ مالیاتی ادارہ یا کوئی سرمایہ کاری بینک یا مضاربہ یا ڈویلپمنٹ فنانس کا ادارہ، چاہے وہ شرعی اصولوں کے مطابق ہو یا روایتی طریقہ کار کے مطابق، کسی ایسے فرد کو جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود نہ ہو کو موٹر گاڑی کی لیزنگ کے وقت، چاہے وہ اجارہ کے ذریعے یا کسی دیگر طریقے سے، موٹر گاڑی کی مالیت کے چار فیصد کے برابر پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

2) محکمہ ایکسائز و ٹیکیشن کی موٹر گاڑیاں رجسٹر کرنے والی ہر اتھارٹی نجی موٹر گاڑی کی رجسٹریشن یا ملکیت منتقل کرتے وقت، پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گی:

شرط یہ ہے کہ پاکستان میں پہلی رجسٹریشن کی تاریخ سے پانچ سال بعد گاڑی کی منتقلی پر اس سیکشن کے تحت کوئی پیشگی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔

3) موٹر [گاڑی] کی ہر تیار کنندہ موٹر کار یا جیپ کی فروخت کے وقت اُس فرد سے جس کو ایسی فروخت کی گئی ہے، پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

4) ذیلی سیکشن (1) اطلاق پذیر نہیں ہو گی، اگر کوئی فرد یہ ثبوت پیش کر دے کہ مقامی طور پر تیار کردہ گاڑی کے معاملے میں ذیلی سیکشن (3) کے تحت ٹیکس یا درآمد شدہ گاڑی کے معاملے میں 148 کے تحت ٹیکس اُس فرد سے اُسی گاڑی کے حوالے وصول کر لیا گیا تھا۔

5) اس سیکشن کے تحت وصول کردہ ٹیکس قابل تصفیہ ہو گا:

شرط یہ ہے کہ درج ذیل کے معاملے میں اس سیکشن کی شرائط اطلاق پذیر نہیں ہو گی۔

a) وفاقی حکومت؛

b) صوبائی حکومت؛

c) مقامی حکومت؛

d) غیر ملکی سفارت کار؛

e) پاکستان میں غیر ملکی سفارتی مشن]

6) اس سیکشن کے مقاصد کے لیے ترکیب:۔ پہلی رجسٹریشن کی تاریخ سے مراد ہے:۔

a) براڈایروے (Bread arrow) نمبر کے اجرا کی تاریخ، اگر گاڑی پاکستان کی مسلح افواج سے حاصل کی گئی ہو؛

b) وزارت امور خارجہ کی جانب سے رجسٹریشن کی تاریخ، اگر گاڑی غیر ملکی سفارت کار سے، یاپاکستان میں غیر ملکی سفارتی مشن سے حاصل کی گئی ہو؛

c) غیر رجسٹرڈ گاڑی کے وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت سے حصول کے معاملے میں تیار کیے جانے کے سال کی آخری تاریخ؛اور

d) دیگر تمام معاملات میں محکمہ ایکسائز و ٹیکیشن کی جانب سے پہلی رجسٹریشن کی تاریخ

7) اس سیکشن کے مقاصد لیے لیے موٹر گاڑی میں شامل ہے کار، جیپ، وین، سپورٹس یوٹیلٹی گاڑی، پک اپ ٹرکس نجی استعمال کے لیے، کاروان آٹوموبائل، لیموزین، ویگن یا نجی مقصد کے لیے مستعمل کوئی دیگر آٹوموبائل؛]

[233 بروکریج و کمیشن:۔

1) جہاں وفاقی حکومت، کسی صوبائی حکومت، کسی [مقامی حکومت] کسی کمپنی یا کسی قانون کے ذریعے یا تحت تشکیل کردہ اشخاص کی ایسوسی ایشن (جسے بعد ازاں "ایجنٹ" کہا جائے گا) کو بروکریج یا کمیشن کی بابت کوئی ادائیگی کی گئی ہو تو پرنسپل ایسی ادائیگی سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

2) اگر کوئی ایجنٹ اپنی جانب سے پرنسپل کو بھیجی گئی رقم سے کمیشن یا بروکریج رکھ لے گا تو اُس کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ اُسے پرنسپل کی جانب سے کمیشن یا بروکریج ادا کر دیا گیا ہے اور پرنسپل ایجنٹ سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

2A بلالحاظ ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کے کہ جہاں پرنسپل ایڈورٹائزنگ ایجنٹ کو براہ راست یا الیکٹرانک یا پرنٹ میڈیا کے ذریعے اشتہارات کی مد میں کمیشن کے طور پر ادائیگی کرتا ہے، پرنسپل (دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (بی) کے تحت ایڈورٹائزنگ سروسز پر کاٹے جانے والے ٹیکس کے علاوہ) پہلے شیڈول کے پارٹ فور کے ڈویژن ٹو میں تخصیص کردہ شرح کے مطابق ٹیکس کاٹے گا، جو مندرجہ ذیل کے برابر ہو گا۔

A*15/85

جہاں

A. سے مراد ادا کردہ رقم یا ایسی رقم جو الیکٹرانک یا پرنٹ میڈیا کو دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (بی) کے تحت ایڈورٹائزنگ سروسز (ماسوائے کمیشن کے) کی مد میں ادا کی جائے گی۔

2B ذیلی دفعہ (2اے) کے تحت کاٹا گیا کم از کم ٹیکس ایڈورٹائزنگ ایجنٹ کی آمدن پر حتمی ٹیکس ہو گا۔

3) جہاں کسی فرد سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت کوئی ٹیکس وصول کیا جانا[مطلوب ہو] وہاں [ایسا کم از کم ٹیکس] ایسے اشخاص کی آمدن پر حتمی ٹیکس ہو گا۔]

[233Aپاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکس چینج سے ٹیکس کی جمع آوری:۔

1) پاکستانمیں رجسٹرڈ ایکس چینج درج ذیل لحاظ سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا:۔

a) ایسے ممبران کی جانب سے کمائے گئے کمیشن (پر ٹیکس) کے بدلے میں، اپنے ممبران سے حصص کی خرید پر پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرحوں سے؛ [اور]

b) ایسے ممبران کی جانب سے کمائے گئے کمیشن [پر ٹیکس] کے بدلے میں حصص کی فروخت پر اپنے ممبران سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن II میں صراحت کردہ شرح پر[۔]

حذف شدہ

حذف شدہ

2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس قابل تصفیہ ہو گا۔

3) یہ دفعہ یکم مارچ 2019ء کے بعد لاگو نہیں ہو گی۔

[233AAاین سی سی پی ایل کی جانب ٹیکس کی وصولی:۔

این سی سی پی ایل پاکستان رجسٹرڈ سٹاک ایکس چینج کے ممبران [اختتامی مالیات کاروں، تجارتی مالیات کاروں اور قرض دہندگان سے حصص کے کاروبار میں اختتامی مالیات [یا حصص کے کاروبار میں، سیکیورٹیز [بازار حصص ور ہن کاری قواعد، 2011 کے تحت اختتامی مالیات کاری کی فراہمی یا اختتامی تجارت یا سیکیورٹیز قرض دینے کے ضمن میں پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس وصولی کرے گی[:]]

شرط یہ ہے کہ اس سیکشن کی شرائط دوسرے شیڈول کے حصہ I کی ذیلی سیکشن (2) کی شق (57) میں صراحت کردہ میوچل فنڈ پر اطلاق پذیر نہیں ہوں گی۔

[234 موٹر گاڑیوں پر ٹیکس

1) کوئی بھی فرد موٹر گاڑی ٹیکس [وصول کرتے وقت] پہلے شیڈول کے حصہ IV[کے ڈویژن III] میں صراحت کردہ شرحوں پر پیشگی ٹیکس بھی وصول کرے گا۔

2) اگر موٹر گاڑی ٹیکس قسطوں میں [یا یکمیشت] وصول کیا جاتا ہے تو اسی طرح پیشگی ٹیکس بھی قسطوں میں [یا یکمشت] وصول کیا جاسکتا ہے

[2A) اُن موٹر گاڑیوں کے ضمن میں جو پاکستان میں دس سال سے زائد کے لیے مستعمل ہوں تو دس سال کی مدت کے بعد کوئی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔]

3) مسافروں ٹرانسپورٹ گاڑی جس کی رجسٹرڈ نشستوں کی گنجائش دس یا زیادہ اشخاص کے لیے ہو کے ضمن میں جس سال گاڑی بنی اُس کی یکم جولائی سے دس سال کی مدت کے بعد کوئی پیشگی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔

4) 8120 کلو گرام رجسٹرڈ لدے وزن [ ] کی حامل مال بردار گاڑی کے ضمن میں پاکستان میں پہلی رجسٹریشن کی تاریخ سے دس سال کے بعد کوئی پیشگی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔

[5) اس سیکشن کے تحت وصول کردہ ایڈوانس ٹیکس قابل تسویہ ہوگا۔]

[6) ذیلی سیکشنز (1) اور (2) کے مقصد کے لیے "موٹر گاڑی" میں سیکشن 231B کی ذیلی سیکشن (7) میں صراحت کردہ گاڑیاں بھی شامل ہوں گی۔"]

234A] سی این جی اسٹیشنز:۔

1) کمپیریسڈ نیچرل گیس کے بل کی رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ III کے ڈویژن VIB میں صراحت کردہ شرح سے ایڈوانس ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

2) گیس کی کھپت کا بل تیار کرنے والا فرد اُسی طریقے سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا جس وہ گیس کھپت کے واجبات وصول کرتا ہے۔

3) دفعہ ہذا اور دفعہ 235 کے تحت وصول کردہ ٹیکس ذیلی سیکشن (1) میں محولہ گیس کی کھپت سے ہونے والی سی این جی اسٹیشن کی آمدن پر حتمی ٹیکس ہوگا۔

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس دفعہ کے مقاصد کے لیے ذیلی دفعہ (3) میں گیس کے جس استعمال کا حوالہ دیا گیا ہے اس سے حاصل ہونے والی آمدن پر ٹیکس سے مراد ذیلی دفعہ (1) کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس ہے جس میں سیلز ٹیکس اور دیگر چارجز بھی شامل ہیں۔

235] بجلی کا استعمال:۔

1) تجارتی یا صنعتی صارف کے بجلی کے بل کی رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ IV میں صراحت کردہ شرحوں پر پیشگی ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

2) بجلی کے استعمال کا بل تیار کرنے والا فرد ذیلی سیکشن (1) کے تحت اُسی طریقے سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا جس طریقے سے بجلی کے واجبات وصول کیے جاتے ہیں۔

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس دفعہ کے مقاصد کے لیے ذیلی دفعہ (2) میں بجلی کے جس بل کا ذکر کیا گیا ہے اس سے مراد بجلی کا وہ بل ہے جس میں سیلز ٹیکس اور دیگر تمام چارجز بھی شامل ہیں۔

3) اس سیکشن کے تحت ایڈوانس ٹیکس اُس فرد سے وصول نہیں کیا جائے جو کمشنر کا سرٹیفکیٹ پیش کر دے کہ ٹیکس سال کے دوران اس کی آمدن ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

4) اس سیکشن کے تحت؛

a) کمپنی کی بجائے کسی دیگر ٹیکس دہندہ کے معاملے میں، تیس ہزار روپے ماہانہ تک بل رقم پر وصول کردہ، ایڈوانس ٹیکس کو ایسے اشخاص کی آمدن پر کم از کم ٹیکس تصور کیا جائے گا اور اس میں ٹیکس کا کوئی ریفنڈ نہیں ہو گا؛

b) کمپنی کی بجائے کسی دیگر ٹیکس دہندہ کے معاملے میں تیس ہزار روپے ماہانہ سے زائد ماہانہ بل پر وصول شدہ ٹیکس قابل تسویہ ہو گا؛ اور

c) کمپنی کے معاملے میں، وصول کردہ ٹیکس ٹیکس ذمہ داری کے مقابل مقابل تصفیہ ہو گا۔]

235A] گھریلو بجلی کا استعمال:۔

1) گھریلو صارف کے بجلی کے بل کی رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XIX میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

2) بجلی کے استعمال کا بل تیار کرنے والا فرد اُسی طرح ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا جس طرح بجلی کے استعمال کے واجبات وصول کیے جاتے ہیں۔

3) اس سیکشن کے تحت وصول کردہ ٹیکس ٹیکس ذمہ داری کے مقابل مقابل تصفیہ ہو گا۔

235B] سٹیل میلٹرز، ری رولرز وغیرہ پر ٹیکس:۔

1) سیلز ٹیکس خصوصی طریقہ کار قواعد، 2007 کے باب XI کے مقاصد کے لیے رجسٹرڈ پر میلٹر، سٹیل ریرولز، کمپوزٹ سٹیل یونٹس سے سٹیل سلاخیں، سٹیل ڈلے اور ملائم سٹیل (ایم ایس مصنوعات) بہ اخراج سٹین لیس سٹیل کی پیداوار پر صرف شدہ بجلی کی فی یونٹ پر ایک روپے کی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

2) بجلی کے استعمال کا بل تیار کرنے والا فرد اُسی طرح ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس عائد اور وصول کرے گا جس طرح بجلی کے واجبات عائد اور وصول کیے جاتے ہیں۔

3) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس کو سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن (1) کے تحت سیکریپ کی مقامی خرید سے کٹوتی کیا جانے والا ٹیکس تصور کیا جائے گا۔

4) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس ناقابل تصفیہ ہوگا اور اُس پر کسی کو چھوٹ کی اجازت نہیں ہوگی۔

[236 ٹیلی فون [اور انٹرنیٹ] صارفین:۔

1) درج ذیل کی رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ IV میں صراحت کردہ شرحوں سے ٹیکس وصول کیا جائے گا:۔

a) استعمال کنندہ کا ٹیلی فون بل؛[ ]

b) ٹیلی فون[ ] کے لیے پیشگی اداشدہ کارڈز[[ ]]

c) کسی الیکٹرانک ذریعہ یا کسی بھی ترکیب کے ذریعے یونٹس کی فروخت[: اور]

[(d) استعمال کنندہ کا انٹرنیٹ بل؛ اور

(e) انٹرنیٹ کے لیے پیشگی اداشدہ کاردز۔"]

2) ٹیلی فون [یا انٹرنیٹ] کارڈ بل تیار کرنے والا فرد اُس طرح سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا جس طرح ٹیلی فون (یا انٹرنیٹ) واجبات وصول کیے جاتے ہیں۔

3) ٹیلی فون [یا انٹرنیٹ] [ ] کے لیے پیشگی اداشدہ کارڈز جاری کرنے یا فروخت کرنے والا فرد کارڈز کے اجرا یا فروخت کے وقت خریداروں سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس [وصول کرے] گا۔

[3A) الیکٹرانک ذریعہ کے توسط سے یا کسی اور ترکیب سے یونٹس جاری کرنے والا یا فروخت کرنے والا فرد یونٹس کے اجرا یا فروخت کے وقت خریدار سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

4) حکومت سے، غیر ملکی سفارت کار سے، پاکستان میں غیر ملکی سفارتی مشن سے یا اُس فرد سے جو کمشنر یا سرٹیفکیٹ پیش کرے کہ ٹیکس سال کے دوران اس کی آمدن ٹیکس سے مستثنیٰ ہے ذیلی سیکشن(1) کے تحت پیشگی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔

236A نیلامی کے ذریعے فروخت کے وقت پیشگی ٹیکس

1) ایسا فرد جو کھلی بولی کے ذریعے فروخت کر رہا ہو (یا ٹینڈر کے ذریعے نیلام کر رہا ہو)، کوئی ایسی جائیداد یا چیز (بشمول جائیداد اور اشیاء جو قبضے میں لی گئی یا منسلک ہوں) چاہے وہ حکومت، مقامی حکومت، کسی اتھارٹی، کمپنی، کسی غیر ملکی ایسوسی ایشن جسے دفعہ ذیلی شق چھ، شق بی، ذیلی دفعہ 2، دفعہ 80 کے تحت کمپنی قرار دیا گیا ہے، یا کسی غیر ملکی کنٹریکٹر، یا کنسلٹنٹ، یا کنسورشیم آف کلکٹر آف کسٹمز یا کمشنر آف ان لینڈ یا کسی دیگر اتھارٹی سے تعلق رکھتی ہو یا نہ رکھتی ہو، ایڈوانس ٹیکس وصول کرے گا جس کا حساب ایسی جائیداد کی قیمت فروخت کی بنیاد پر ہو گا اور اس ریٹ کے مطابق ہو گا جس کی صراحت پہلے شیڈول کے پارٹ فور کی ڈویژن آٹھ میں کی گئی ہے، ٹیکس اس فرد سے وصول کیا جائے گا جسے یہ جائیداد یا اشیاء فروخت کی جارہی ہوں گی۔

2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت جمع کیے گئے ٹیکس پر اس ٹیکس سال کے لیے کریڈٹ، دفعہ 147 کی شرائط کے تحت، جائیداد خریدنے والے فرد کے اس ٹیکس سال کے قابل ادا ٹیکس کا حساب لگانے کے بعد کے بعد دیا جائے گا یا ٹیکس گزار کی صورت میں اگر اس پر دفعہ 98بی یا دفعہ 145 لاگو ہوتی ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے کریڈٹ دیا جائے گا جس میں یہ تاریخ آتی ہو، یا جو بھی بعد میں آئے۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقاصد کے لیے، جائیداد کی فروخت میں کسی فرد کو لیز کا اجراء بشمول ٹال، فیس یا کوئی دیگر لیوی جو کسی بھی نام سے موسوم ہو، جمع کرنے کے حق کی لیز شامل ہے۔

3) بلالحاظ ذیلی دفعہ (2) کی شرائط کے، ٹال جمع کرنے کے حق کی لیز دینے پر عائد ہونے والا ٹیکس حتمی ٹیکس ہو گا۔

[236B ائیر ٹکٹ کی خریداری پر پیشگی ٹیکس:۔

1) ملکی ائیر ٹکٹ کی خرید کل رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن IX میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کیا جائے گا۔[:]

[شرط یہ ہے کہ بلوچستان کی ساحلی پٹی، آزاد جموں وکشمیر، وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات، گلگت، بلتستان اور چترال کے روٹوں پر اس سیکشن کا اطلاق نہیں ہو گا۔]

2) ائیر ٹکٹ [جاری کرنے والی ائیر لائن] اُس طرح ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گی جس طرح ائیر ٹکٹ کے واجبات وصول کیے جاتے ہیں۔]

[2A) وصولی کا طریقہ، طرز اور وقت وہ ہوں گے جو مقرر کیے جائیں گے۔]

3) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس قابل تصفیہ ہو گا۔]

حذف شدہ

236C] غیر منقولہ جائیداد کی فروخت یا منتقلی پر پیشگی ٹیکس:۔

1) کوئی غیر منقولہ جائیداد رجسٹر کرنے یا تصدیق کرنے کا ذمہ دار کوئی فرد منتقلی رجسٹر کرنے یا تصدیق کرنے کے وقت فروخت کنندہ یا منتقل کنندہ سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن X میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا انتقال کی تصدیق کے لیے ذمہ دار فرد سے مراد ایسا فرد ہے جو لوکل اتھارٹی، ہاؤسنگ اتھارٹی، ہاؤسنگ سوسائٹی، کوآپریٹو سوسائٹی اور رجسٹرار آف پراپرٹیز کے طور پر رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا انتقال کی تصدیق کا ذمہ دار ہو۔

شرط یہ ہے کہ یہ ذیلی دفعہ اس صورت میں لاگو نہیں ہو گی اگر فروخت کنندہ پاکستان کی مسلح افواج کے کسی شہید کا وارث ہو یا ملازمت کے دوران افواج پاکستان یا وفاقی یا صوبائی حکومت کے فوت ہونے والے کسی اہلکار کا وارث ہو، نیز یہ ایسی غیر منقولہ جائیداد کی پہلی فروخت ہو جو وفاقی یا صوبائی حکومت یا کسی اتھارٹی کی طرف سے الاٹ کی گئی ہو اور متعلقہ الاٹ کرنے والی اتھارٹی سے تصدیق شدہ ہو، اور یہ الاٹمنٹ شہید ہونے والے یا فوت ہونے والے اہلکار کی خدمات کے اعتراف میں کی جا رہی ہو۔

2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس قابل تصفیہ ہو گا۔

حذف شدہ

شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (1) میں جس غیر منقولہ جائیداد کا حوالہ دیا گیا ہے اگر وہ اسی ٹیکس سال میں فروخت کر دی جائے جس میں حاصل کی گئی تو اس پر جمع کیا جانے والا ٹیکس کم از کم ٹیکس ہو گا۔

3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت پیشگی ٹیکس اس صورت میں جمع نہیں کیا جائے گا اگر غیر منقولہ جائیداد پانچ سال سے زائد مدت کے لیے پاس رکھی جاتی ہے۔

236D] تقریبات اور اجتماعات پر پیشگی ٹیکس:۔

1) ہر مقررہ فرد کسی شادی ہال مارکی (Marque)، ہوٹل، ریسٹوران، تجارتی لان، کلب، کمیونٹی گاہ یا ایسے مقصد کے لیے مستعمل کسی جگہ میں تقریب کا اہتمام یا انعقاد کرنے والے فرد سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XI میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

(2 جہاں کھانا، خدمت یا کوئی دیگر سہولت کسی دیگر فرد کی جانب سے فراہم کی جاتی ہو وہاں مقررہ فرد ایسا کھانا، خدمت یا سہولت کی ادائیگی پر بھی تقریب کا اہتمام کرنے والے یا انعقاد کرنے والے فرد سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XI میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

(3 ذیلی سیکشن (1) اور ذیلی سیکشن (2) کے تحت وصول کردہ پیشگی ٹیکس قابل تصفیہ ہو گا۔

(4 اس سیکشن میں:۔

(a تقریب میں شامل ہے شادی سے متعلقہ کوئی تقریب، سیمینار، ورکشاپ، کوئی سیشن، کنسرٹ، شو کوئی پارٹی یا دیگر اجتماع جو ایسے مقصد کے لیے منعقد کیا گیا ہو۔

(b مقررہ فرد، میں شامل ہے شادی ہال، مارکی (Marquee)، ہوٹل، ریسٹوران، تجارتی لان، کلب، کمیونٹی گاہ یا ایسے مقصد کے لیے مستعمل کسی دیگر جگہ کا مالک، پٹادار، آپریٹر یا منیجر۔]

236F] کیبل آپریٹرز اور دیگر الیکٹرانک میڈیا پر پیشگی ٹیکس:۔

(1 پاکستان میں الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری تھارٹی تقسیم کاری خدمات کے لیے لائسنس کے اجرا یا لائسنس دار کے سائنس کی تجدید کرتے وقت پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XIII میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

(2 ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس قابل تصفیہ ہو گا۔

(3 اس سیکشن کی غرض سے کیبل ٹیلی ویژن آپریٹر، ڈی ٹی ایچ، تقسیم کاری خدمت، الیکٹرانک میڈیا، آئی پی ٹی وی، لوپ ہولڈر، ایم ڈی ڈی ایس، میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، 2002 (XII بابت 2002 اور اس کے بعد تحت وضع کردہ قواعد میں کی گئی ہے۔]

236G] ڈسٹری بیوٹروں، ڈیلروں اور تھوک فروشوں پر پیشگی ٹیکس:۔

(1 الیکٹرانک چینی، سیمنٹ، لوہے اور سٹیل کی مصنوعات، مصنوعی کھاد، موٹر سائیکلوں، کیڑے مار ادویات، سگریٹوں، سٹیے، ٹیکسٹائل، مشروبات، پینٹ یا فوم شعبے کا ہر تیار کنندہ / صناع یا تجارتی درآمد کنندہ، ڈسٹری بیوٹروں، ڈیلروں اور تھوک فروشوں کو فروخت کے وقت پہلے شیڈول کے حصہ IV کے اشخاص سے جن کو ایسی سیلز (فروختیں) کی گئی ہو پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس پر اُس ٹیکس سال کے لیے جس میں ٹیکس وصول کیا گیا قابل ٹیکس آمدن پر ڈسٹری بیوٹر، ڈیلر یا تھوک فروش کی طرف سے واجب الادا ٹیکس ادا کرتے وقت ٹیکس چھوٹ کی اجازت ہو گی۔

236H] پرچون فروشوں کو سیلز پر پیشگی ٹیکس:۔

1) الیکٹرانکس، چینی، سیمنٹ، لوہے اور سٹیل کی مصنوعات، []، موٹر سائیکلوں، کیڑے مار ادویات، سگریٹوں، شیشے، ٹیکسٹائل مشروبات، پینٹ یا فوم کے شعبے کا ہر تیار کنندہ / صناع، ڈسٹری بیوٹر، ڈیلر، تھوک فروش یا تجارتی تاجر پرچون فروشوں کو[''، اور ہر ڈسٹری بیوٹر یا ڈیلر کسی دوسرے تھوک فروش کو مذکورہ سیکٹروں کے ضمن میں ''] سیل (فروخت) کرتے وقت مذکورہ بالا فرد سے جس کو سیلز کی گئی ہوں پہلے شیڈول کے حصہ IIV کے ڈویژن XV میں صراحت کردہ شرح پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس پر اُس ٹیکس سال کے لیے جس میں ٹیکس وصول کیا گیا، قابل ٹیکس آمدن پر پرچون فروش کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کا شمار کرتے وقت ٹیکس چھوٹ ہو گی۔]

236HA مخصوص پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر ٹیکس

1) ہر فرد جو کسی پٹرول پمپ آپریٹر یا ڈسٹری بیوٹر کو پٹرولیم مصنوعات فروخت کرتا ہو، جہاں یہ آپریٹر یا ڈسٹری بیوٹر اس بات کا مجاز نہیں کہ اسے کمیشن یا ڈسکاؤنٹ دی جائے، وہ ان مصنوعات کی ایکس ڈپو قیمت فروخت پر پہلے شیڈول کے پارٹ فور کے ڈویژن XVA کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کاٹا گیا ٹیکس ان پٹرولیم مصنوعات جن پر ذیلی دفعہ (1) لاگو ہوتی ہے کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن پر حتمی ٹیکس تصور ہو گا۔"

236I] تعلیمی اداروں کی جانب سے پیشگی ٹیکس کی وصولی:۔

1) تعلیمی اداروں کو ادا کی گئی فیس کی رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XVI میں صراحت کردہ شرحوں میں پیشگی ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

2) فیس واؤچر یا چالان تیار کرنے والا فرد ذیلی سیکشن 019 کے تحت اُسی طرح پیشگی ٹیکس وصول کرے گا جس طرح فیس وصول کی جاتی ہے۔

3) کسی فرد سے اس سیکشن کے تحت پیشگی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا جہاں سالانہ فیس دو سو ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔

4) اصطلاح ''فیس'' میں شامل ہے تعلیمی اداروں کی جانب سے وصول کردہ ٹیوشن فیس اور تمام واجبات خواہ انھیں کوئی بھی نام دیا ئے، اس میں وہ رقم منہا ہو جائے گی قابل واپسی ہے۔

5) اس سیکشن کے تحت وصول کردہ ٹیکس والدین میں کسی ایک یا گارڈین کی ٹیکس ذمہ داری کے مقابل قابل تصفیہ ہو گی۔

[(6) اس سیکشن کے تحت پیشگی ٹیکس اُس فرد سے وصول نہیں کیا جائے گا جو نان ریذیڈنٹ (غیر مقیم) ہو اور؛

i) تعلیمی ادارے کو ثبوت کے طور پر اپنے پاسپورٹ کی نقل فراہم کرے گا کہ گزشتہ سال اس کا پاکستان میں قیام ایک سو اسی یوم سے کم تھا؛

ii) سرٹیفکیٹ فراہم کرے گا کہ اُس پاکستانی ذریعہ آمدن نہیں ہے؛ اور

iii) فیس معمول کے بینکاری واسطوں سے ادارے کے بینک اکاؤنٹ میں براہ راست ارسال کی گئی ہے۔"]

[236J ڈیلروں، کمیشن ایجنٹوں اور آڑھتیوں پر پیشگی ٹیکس:۔

1) ہر مارکیٹ کمیٹی ڈیلروں، کمیشن ایجنٹوں اور آڑھتیوں وغیرہ سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XVII میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی وصول کرے گی۔

2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ پیشگی ٹیکس قابل تصفیہ ہو گا۔

حذف شدہ

4) اس سیکشن میں مارکیٹ کمیٹی، سے مراد ہے زرعی، لائیوسٹاک منضبط یا منظم کرنے کے لیے صوبائی یا مقامی قانون کے تحت تشکیل دی گئی ہوئی کمیٹی یا ہیئت اجتماعی۔

[236K غیر منقولہ جائیداد کی خرید یا منتقلی پر پیشگی ٹیکس:۔

1) کوئی غیر منقولہ جائیداد رجسٹر کرنے یا تصدیق کرنے کا ذمہ دار فرد منتقلی رجسٹر یا تصدیق کرنے کے وقت خریدار یا منتقلی الیہ سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XVII میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا انتقال کی تصدیق کے لیے ذمہ دار فرد سے مراد ایسا فرد ہے جو لوکل اتھارٹی، ہاؤسنگ اتھارٹی، ہاؤسنگ سوسائٹی، کوآپریٹو سوسائٹی اور رجسٹرار آف پراپرٹیز کے طور پر رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا انتقال کی تصدیق کا ذمہ دار ہو۔

2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ پیشگی ٹیکس قابل تصفیہ ہو گا۔

حذف شدہ

3) کوئی فرد جو کسی غیر منقولہ جائیداد کی قسطوں پر فروخت یا الاٹمنٹ کی صورت میں قسطیں وصول کرنے کا ذمہ دار ہو، اور جہاں تمام قسطوں کی ادائیگی پر ٹرانسفر پر اثر پڑتا ہو، وہ الاٹی یا ٹرانسفری سے قسط کی ادائیگی کے وقت پہلے شیڈول کے پارٹ فور کے ڈویژن اٹھارہ کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔"

4) اس سیکشن میں کا کوئی امر، وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا کسی وفاقی یا صوبائی قانون کے تحت قائم کردہ کسی اتھارٹی کی جانب سے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے متعارف کردہ سکیم پر اطلاق نہیں ہوگا[]

[" شرط یہ ہے ک مذکورہ سکیم یا سکیموں میں بیروں ملک مقیم پاکستانیوں کی ادائیگی کا ذریعہ۔ غیر ملکی زرمبادلہ ہوگا جو معمول بینکاری واسطوں کے ذریعے بیرون ملک سے بھیجا جائے گا۔

236L] انٹر نیشنل ایئر ٹکٹ کی خریداری پر پیشگی ٹیکس:۔

1) پاکستان سے شروع ہونے والے سفر کے لیے ایئر ٹکٹ جاری کرنے والی ہر ایئر لائن پاکستان سے یک طرفہ یا واپسی کا ٹکٹ بک کرانے والے مسافروں کو جاری کردہ بین لاقوامی ایئر ٹکٹ کی کل رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XX میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

2) ایئر ٹکٹ جاری کرنے ایئر لائن ڈیلی سیکشن (1) اُسی طرح پیشگی ٹیکس وصول یا عائد کرے گی جس طرح ایئر ٹکٹ واجبات وصول یا عائد کرے گی، یا تو دستی طور پر یا الیکٹرانک طور پر۔

3) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصولی کا طریق عمل، طریقہ اور وقت وہ ہوگا جو مقرر کیا جائے گا۔

4) ذیلی سیکشن (19 کے تحت وصول کردہ پیشگی ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

236O] اس باب کے تحت پیشگی ٹیکس:۔

اس باب کے تحت پیشگی ٹیکس درج ذیل کے معاملے میں وصول نہیں کیا جائے گا یا کاٹا نہیں جائے گا-

a) وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت؛

b) غیر ملکی سفارت کار یا پاکستان میں غیر ملکی سفارتی مشن

c) وہ فرد جو کمشنر یا سرٹیفکیٹ پیش کرتا ہے کہ ٹیکس سال کے دوران اس کی آمدن ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔"]

236P] نقدی کے ذریعے کی بجائے دیگر بینکاری ترسیلات زر پر پیشگی ٹیکس:۔

1) ہر بینکاری کمپنی ایسے فرد کو جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود نہ ہو سے کسی دستاویز بشمول ڈیمانڈ ڈرافٹ، پے آرڈر ، خصوصی ڈیپازٹ رسید، نقد ڈیپازٹ رسید، قلیل المدت ڈیپازٹ رسید، کال ڈیپازٹ رسید، روپوں ٹریولر چیک یا اسی نوعیت کی کسی دیگر نوعیت کی دستاویز کی فروخت کے وقت قابل تصفیہ پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

2) ہر بینکاری کمپنی چیک رقم منتقل کرنے یا چیکوں کے ذریعے انٹر بینک یا انٹرابینک منتقلیوں کی بیباقی کرنے، آن لائن منتقلی، ٹیلی گرافک منتقلی، ڈاک کے ذریعے منتقلی، براہ راست ڈیبٹ، انٹر کے ذریعے ادائیگیوں، موبائل فونز کے ذریعے ادائیگیوں، اکاؤنٹ سے اکاؤنٹ فنڈ منتقلی، تھرڈ پارٹی اکاؤنٹ سے اکاؤنٹ فنڈ منتقلیوں، اصل وقت (Realtime) اکاؤنٹ سے اکاؤنٹ فنڈ منتقلیوں، اصل وقت تھرڈ پارٹی اکاؤنٹ سے اکاؤنٹ فنڈ منتقلیوں، آٹو میٹڈ ٹیلر مشین (ATM) منتقلیوں یا کوئی دیگر الیکٹرانک یا کاغذ پر مبنی فنڈ منتقلی پر ایسے فرد سے جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود نہ ہو سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

3) اس سیکشن کے تحت پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XXI میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کیا جائے گا جہاں ذیلی سیکشن (1) یا ذیلی سیکشن (2) جو بھی صورت ہو، میں مذکور تمام ترسیلات زر کے لیے ادائیگیوں کا کل میزان ایک دن میں پچاس ہزار روپے سے زائد ہو جائے۔

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس پچاس ہزار روپے سے مراد ایک دن کے دوران تمام بینک اکاؤنٹس میں سے مجموعی طور پر نکلوائی جانے والی رقم ہے۔

4) اس سیکشن کے تحت وفاقی، صوبائی یا مقامی حکومت کے ٹیکسوں کے لیے کی گئی ترسیلات زر یا ادائیگیوں کے لیے پاکستان رئیل ٹائم انٹر بینک سیٹلمنٹ سیکنزم (PRISM) کے معاملے میں پیشگی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا؛]

236Q] مشینری اور آلات کے استعمال پر مقیم افراد کو ادائیگیاں:۔

1) صنعتی تجارتی اور سائنسی ایکوئپمنٹ کے استعمال یا استعمال کرنے کے حق کے لیے ریذیڈنٹ (مقیم) فرد کو مکمل یا جزوی ادائیگی بشمول پیشگی کے ذریعے ادائیگی کرنے والا ہر مقرر فرد پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XXIII میں صراحت کردہ شرح سے کل رقم سے پیشگی ٹیکس منہا کرے گا۔

2) مشینری کے کرایہ کی بابت ریذیڈنٹ • مقیم) فرد کو کلی یا جزوی ادائیگی بشمول پیشگی کے ذریعے ادائیگی کرنے والا ہر مقررہ فرد پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XXIII میں صراحت کردہ شرح سے کل رقم سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

3) ذیلی سیکشنز (1) اور (2) کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس ایسے ایذیڈنٹ (مقیم) فرد کی آمدن پر حتمی ٹیکس ہو گا۔

4) اس سیکشن میں۔۔۔ مقررہ فرد سے مراد ایسا مقررہ فرد ہے جس کی تعریف سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن (7) میں کی گئی ہے۔

5) ذیلی سیکشن (1) اور (2) کی شرائط درج ذیل پر اطلاق پذیر نہیں ہوں گی۔

a) زرعی مشینری؛

b) پٹادہندہ کمپنی، کسی سرمایہ کاری بینک یا مضاربہ یا کسی شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کی جانب سے پٹادہندہ کمپنی یا کسی سرمایہ کاری بینک یا مضاربہ یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کے زیر ملکیت اثاثہ جات کے ضمن میں پٹا پر دی گئی مشینری۔"]

236R] بیرون ملک سے ارسال کردہ تعلیم سے متعلقہ اخراجات پر پیشگی ٹیکس کی وصولی:۔

1) پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XXIV میں صراحت کردہ شرح سے بیرون ملک سے ارسال کردہ تعلیم سے متعلقہ اخراجات کی رقم سے پیشگی ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

2) بیرون ملک غیر ملکی کرنسی کی ترسیل کے لیے ذمہ دار بینک، مالیاتی ادارے، غیر ملکی سے پیشگی ٹیکس وصول کریں گے۔

3) اس سیکشن کے تحت وصول کردہ ٹیکس تعلیم سے متعلقہ اخراجات کی ادائیگی ارسال کرنے والے فرد کی آمدن کے مقابل قابل تسویہ ہو گا۔

4) اس سیکشن کے مقاصد کے لیے، "تعلیم سے متعلقہ اخراجات" میں شامل ہے ٹیوشن فیس، قیام وطعام کے اخراجات، کسی بیرون ملک میں کسی ادارے یا یونیورسٹی کو فاصلاتی تعلیم کے لیے کی گئی ادائیگی اور بیرون ملک تعلیم سے متعلقہ یا قابل منسوب دیگر اخراجات۔"]

236S] زرنقد میں ڈیونڈ (منافع منقسمہ):۔

زرنقد میں ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ) کی ادائیگی کرنے والا ہر فرد زرنقد میں ادا کردہ ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ) کی کل رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن I، میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس وصول کرے گا۔"]

236U انشورنس پریمیم پر پیشگی ٹیکس

(1) ہر انشورنس کمپنی ایسے فرد سے جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود نہ ہو سے جنرل انشورنس پریمیم اور لائف انشورنس پریمیم کے طور پر پریمیم کی جمع آوری کے وقت پہلے شیڈول کے پارٹ فور کے ڈویژن پچیس میں صراحت کردہ ریٹ کے مطابق پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

(2) انشورنس کمپنی کے ایجنٹس کی طرف سے جمع کیے گئے ٹیکس کے بارے میں یہی تصور کیا جائے گا جیسے یہ ٹیکس انشورنس کمپنی نے وصول کیا ہے۔

(3) اس دفعہ کے تحت وصول کیا گیا پیشگی ٹیکس قابل تصفیہ ہو گا۔

236V معدنیات نکالنے پر پیشگی ٹیکس

(1) پہلے شیڈول کے پارٹ فور کی ڈویژن چھبیس میں صراحت کردہ ریٹس کے مطابق لائسنس یافتہ یا لیز پر دیئے گئے علاقوں سے معدنیات نکالنے، پیداوار، روانہ کرنے یا لے جانے پر پیشگی ٹیکس لاگو ہو گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت پیشگی ٹیکس رائلٹی اکٹھی کرنے والے صوبائی حکام کانوں سے معدنیات نکالنے والے لیز ہولڈرز سے فی میٹرک ٹن کے حساب سے پیشگی ٹیکس وصول کریں گے۔

(3) اس دفعہ کے تحت وصول کیا جانے والا پیشگی ٹیکس قابل تصفیہ ہو گا۔

(4) اس دفعہ کے مقاصد کے لیے معدنیات کی مالیت وہی ہو گی جو بورڈ طے کرے گا۔

236W غیر منقولہ جائیداد کی خریداری یا منتقلی پر ٹیکس

1) کوئی غیر منقولہ جائیداد رجسٹر، ریکارڈ یا تصدیق کرنے کا ذمہ دار فرد منتقلی رجسٹر یا تصدیق کرنے کے وقت خریدار یا منتقلی الیہ سے دفعہ 111 کی ذیلی دفعہ 4 کی شق سی میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا انتقال کی تصدیق کے لیے ذمہ دار فرد سے مراد ایسا فرد ہے جو لوکل اتھارٹی، ہاؤسنگ اتھارٹی، ہاؤسنگ سوسائٹی، کوآپریٹو سوسائٹی اور رجسٹرار آف پراپرٹیز کے طور پر رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا انتقال کی تصدیق کا ذمہ دار ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس ناقابل تصفیہ ہو گا۔

236X تمباکو پر پیشگی ٹیکس

(1) پاکستان ٹوبیکو بورڈ یا اس کے کنٹریکٹرز تمباکو پر براہ راست یا بالواسطہ سیس جمع کرنے کے وقت سگریٹ کے مینوفیکچررز سمیت تمباکو خریدنے والے ہر فرد سے تمباکو کی مالیت کے پانچ فیصد کے برابر پیشگی ٹیکس وصول کریں گے۔

(2) اس دفعہ کے تحت جمع کیا جانے والا ٹیکس قابل تصفیہ ہو گا۔

236Y بیرون ملک کریڈٹ یا ڈیبیٹ یا پری پیڈ کارڈز کے ذریعے رقوم منتقل کرنے والے افراد پر پیشگی ٹیکس

1) ہر بینکنگ کمپنی جو کسی بھی مالیت کی رقم کی کسی فرد کی معرفت سے پاکستان سے باہر کسی فرد کو کریڈٹ کارڈ، ڈیبیٹ کارڈ یا پری پیڈ کارڈ کی ٹرانزیکشن کے ذریعے منتقلی کرے گی وہ ٹرانسفر کے وقت پہلے شیڈول کے پارٹ فور کے ڈویژن ستائیس کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

2) اس دفعہ کے تحت جمع کی گئی رقم قابل تصفیہ ہو گی۔"

باب-XIII

[متفرق]

237 قواعد وضع کرنے کے اختیارات:۔

1) اس آرڈیننس کے مقاصد کے حصول کے لیے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے قواعد وضع کر سکتا ہے۔

2) خاص طور سے اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر ایسے قواعد درج ذیل تمام امور یا اُن میں سے کچھ کا اہتمام کریں گے، یعنی؛۔

a) طرز جس سے اور طریقہ کار جس کے ذریعے درج ذیل کے معاملے میں ٹیکس سے واجب الادا کا تعین کیا جائے گا۔

i) جزوی طور پر زراعت سے اور جزوی طور پر دیگر کاروبار سے حاصل آمدن؛ یا

ii) نان ریذیڈنٹ (غیر مقیم) اشخاص؛

ab) ٹیکس دہندہ کی کل آمدن میں شامل کی جانی والی کسی آمدن یا آمدن کے کسی درجے اور ایسی آمدن سے کٹوتی کی تشخیص یا تعین

b) اس آرڈیننس میں محولہ کسی معاملے کے ضمن میں ادا کی جانے والی فیس اور دیگر واجبات؛

c) کوئی چیز جو اس آرڈیننس کے تحت بیان کی جانی ہو یا بیان کی جاسکتی ہو؛

d) گوشوارے اور دیگر دستاویزات جو اس آرڈیننس کے تحت مطلوب ہوں کہ فراہمی بشمول کمپیوٹر میڈیا پر یا الیکٹرانک واسطہ کے ذریعے یا احکام، نوٹسز یا [نادہندگی سرچارج] یا الیکٹرانک واسطہ کے ذریعے جرمانے عائد کردگی کے لیے طریق کار

da) غیر منافع بخش تنظیم کی منظوری کے لیے طریق کار؛]

e) اس آرڈیننس تشکیل پر اثر پذیر استثنا یا عارضی نوعیت کی شرائط شامل ہوں۔

f) اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ قواعد کی خلاف ورزی پر جرمانے / سزائیں۔

3) اس سیکشن کے ذریعے قواعد وضع کرنے کا اختیار ماسوائے اُس کے استعمال کے پہلے موقع کے سابقہ اشاعت کی شرط کے تابع ہو گا۔

4) جہاں اس سیکشن کے تحت وضع کردہ قواعد۔

a) کسی فرد ناموافق طور پر متاثر کریں۔

b) عارضی نوعیت کے ہوں؛

c) اس آرڈیننس کے نفاذ کے بعد وضع کیے گئے ہوں تو

ان کا اہتمام کیا جاسکتا کہ یہ اُس تاریخ سے نافذ العمل ہوں گے جس پر یہ آرڈیننس نافذ العمل ہو یا کوئی بعد کی تاریخ۔

237A الیکٹرانک ریکارڈ:۔

1) بورڈ کسی فرد سے اُس کے دستی کاروباری طریق ہائے عمل کی جگہ خود کار کاروباری طریق ہائے عمل لانے یا اُس سے بدلنے کے لیے اور کاغذ پر مبنی ریکارڈ کو الیکٹرانک ریکارڈ سے بدلنے کی غرض سے اپنا معلومات / اطلاعات نظام اور الیکٹرانک ذریعہ وسیلہ استعمال کرنے کا تقاضا کر سکتا ہے۔

2) بورڈ کے الیکٹرانک ذریعے / وسیلے کے توسط سے تخلیق کردہ، برقرار کھا گیا، جاری کردہ، مہیا کردہ، موصولہ، یا داخلہ کردہ یا طلب کردہ ریکارڈ بذات خود کافی طور پر اور قطعی طور پر اپنا جواز؛ اپنی صداقت اور کلیت ثابت کرے گا اور اس سے متعلق تصور کیا جائے گا کہ یہ اس آرڈیننس کے شرائط کے مطابق کیا گیا ہے۔]

238 تنسیخ:۔

انکم ٹیکس آرڈیننس، 1979 (XXXI بابت 1979) اُس تاریخ کو منسوخ ہو جائے گا جس پر سیکشن (1) کی ذیلی سیکشن (3) کی تعمیل میں یہ آرڈیننس نافذ العمل ہو گا۔

239 مستثنیات:۔

1) [ذیلی سیکشن (2) کے تابع، 30 جون 2002 کو یا اُس سے قبل ختم ہونے والے کسی آمدن کے سال کے حوالے سے کوئی تشخیص تیار کرنے میں، منسوخ شدہ آرڈیننس کی شرائط اس حد تک جس حد تک ان کا تعلق کل آمدن اور اُس پر قابل ادا ٹیکس کے شمار سے ہو اس طرح اطلاق پذیر ہوں گی گویا کہ یہ آرڈیننس اُس وقت نافذ العمل نہیں تھا۔

2) ذیلی سیکشن (1) میں محولہ تشخیص 30 جون 2002 کے بعد ختم ہونے والے کسی بھی سال کی بابت اُس ٹیکس اتھارٹی جو آرڈیننس کے تحت ایسی تشخیص تیار کی مجاز ہے کی طرف سے اور سیکشن 59 تا 59A [یا 61] یا 62 یا 63 جو بھی صورت ہو، میں صراحت کردہ طریق کار کے مطابق تیار کی جائے گی۔]

[3) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کسی جرمانے / سزا، [نادہندگی سرچارج] یا کسی دیگر رقم کی عائد کردگی یا وصولی پر [ذیلی سیکشنز] (1) اور (2) کی شرط اُسی طرح اطلاق پذیر ہوں گی جس طرح وہ تشخیص پر اطلاق پذیر ہوتی ہیں تاہم ایسی عائد کردگی یا وصولی کے لیے طریق کار اس آرڈیننس کی مماثل شرائط کے مطابق ہو گا۔]

4) اس آرڈیننس کے نفاذ پر، منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کسی ٹیکس اتھارٹی، اپیلیٹ ٹریبونل یا کسی عدالت کے روبرو اپیل، ریفرنس، نظر ثانی / نگرانی یا استغاثہ کے طور پر زیر التوا کوئی کارروائی جاری رہے گی اور اس طرح نمٹائی جائے گی گویا یہ آرڈیننس نافذ نہیں ہے۔

5) جہاں کسی درخواست، اپیل، ریفرنس یا نظر ثانی / نگرانی کے لیے منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت مقررہ مدت، اس آرڈیننس کے نفاذ کی تاریخ پر یا اُس قبل ختم ہو چکی ہو تو

6) 30 جون 2002 کو یا اُس سے قبل ختم ہونے والے کسی ٹیکس سال کے لیے تشخیص کی بابت استغاثہ کے لیے کوئی کارروائی اختیار کی جائے اور اس طرح جاری رکھی جائے گی گویا کہ یہ آرڈیننس نافذ العمل نہیں ہوا ہے۔

7) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کوئی انکم ٹیکس، سپر ٹیکس، سرچارج، جرمانہ، نادہندگی سرچارج یا کوئی دیگر رقم اس آرڈیننس کے تحت وصول کی جائے گی لیکن منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت رقم کی وصول کے لیے پہلے سے کیے گئے کسی اقدام پر اثرانداز ہوئے بغیر۔

8) منسوخ شدہ اور اس آرڈیننس کے نفاذ سے فوری قبل نافذ العمل آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت کسی فرد کی جانب سے کیا گیا انتخاب یا اقرار یا استعمال کیا گیا اختیار تمیزی (Option) کو اس آرڈیننس کی مماثل شرائط، اگر کوئی ہوں، کے تحت کیا گیا انتخاب یا اقرار یا استعمال کیا گیا اختیار تمیزی (Option) تصور کیا جائے گا۔

9) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کیا گیا کوئی کام یا کیا گیا کوئی اقدام، جہاں تک وہ اس آرڈیننس کی [شرائط] سے متصادم نہ ہو تو پہلے سے کیے گئے کسی کام یا پہلے سے کیے گئے کسی اقدام پر اثرانداز ہوئے بغیر، اس آرڈیننس کے تحت کیا گیا کام یا کیا گیا اقدام تصور کیا جائے گا۔

10) منسوخ شدہ اور اس آرڈیننس کے نفاذ سے فوری قبل نافذ العمل آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت کیا گیا کوئی معاہدہ، کی گئی کوئی تقرری، دی گئی منظوری، مرحمت کی گئی رسمی منظوری، جاری کیا گیا یا وضع کیا گیا کوئی حکم، ہدایت، نوٹیفکیشن، نوٹس، حکم نامہ یا قاعدہ، جہاں تک کہ وہ اس آرڈیننس کی شرائط سے متصادم نہ ہو اس آرڈیننس کی مماثل شرائط کے تحت کیا گیا، کی گئی، دی گئی، مرحمت کی گئی، جاری کیا گیا، وضع کیا گیا، جو بھی صورت ہو، تصور کیا جائے گا اور جب تک اس آرڈیننس کے ذریعے یا تحت کالعدم، ختم یا منسوخ نہ کر دیا جائے اسی لحاظ سے جاری رہے گا۔

11) کوئی تقرر، اتھارٹی کا اقدام یا کسی اتھارٹی یا فرد کی جانب سے وضع کیا گیا یا کیا گیا کوئی دیگر معاملہ جو اس آرڈیننس کے تحت نفاذ تک موجود یا نافذ العمل تھا اور جو اس آرڈیننس کی معقول حد تک مماثل دفعہ کے تحت یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے میں صراحت کردہ طریقہ کے علاوہ کسی اور طریقہ سے کسی اتھارٹی یا منسوخ شدہ آرڈیننس میں صراحت کردہ فرد کی بجائے کسی دیگر فرد کی جانب سے واضع کیا جانا یا کیا جانا تھا، جاری رہے گا اور اُس کا ویسا ہی نفاذ ہو گا گویا کہ وہ اس آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت کسی اتھارٹی یا جس فرد کی جانب سے مماثل دفعہ میں صراحت کردہ طریقے سے وضع کیا گیا یا کیا گیا ہو، گویا کہ ایسی دفعہ جب یہ وضع کیا گیا یا کیا گیا نافذ العمل تھی۔

[12) منسوخ شدہ آرڈیننس کی سیکشن 50 کے تحت جاری کیا گیا اور اس آرڈیننس کے نفاذ تک نافذ العمل کوئی نوٹیفکیشن نافذ العمل رہے گا بجز اس کے کہ اس آرڈیننس کے ذریعے یا تحت [اُس میں ترمیم دی جائے یا اس میں ردوبدل کر دیا جائے، اسے کالعدم یا منسوخ کر دیا جائے۔]

[13) اتھارٹی جس نے ذیلی سیکشنز (10) اور (12) میں محولہ کوئی نوٹیفکیشن، نوٹس، حکم یا ہدایت جاری کی ہو یا قانون وضع کیا ہو، معاہدہ یا تقرر کیا ہو یا منظوری یا ایسی منظوری دہ ہو تو ایسے نوٹیفکیشن، نوٹس، حکم، ہدایت، قاعدے، معاہدے، تقرر، منظوری یا رسمی منظوری میں ترمیم یا ردوبدل کرے، اسے کالعدم یا منسوخ کرنے کا اختیار ہو گا۔]

14) قومی بچت ڈائریکٹوریٹ قبل سرمایہ کاری کی گئی سے یافت اور ماہانہ آمدنی اکاؤنٹ سے حاصل کردہ ہر قم جہاں ماہانہ قسط ایک ہزار روپے سے زائد نہ ہو مستثنیٰ رہے گی اور ایسی یافت یا آمدن ادا کرنے والا فرد اُس سے سیکشن 151 کے تحت ٹیکس کی کٹوتی نہیں کرے گا اور ایسی یافت یا آمدن وصول کنندہ ایسے استثنا کی تائید میں سیکشن 159 کے تحت استثنا سرٹیفکیٹ پیش کرنے کا پابند نہیں ہو گا۔]

15) منسوخ شدہ آرڈنینس کی سیکشن 107AA 30 جون 2002 تک اطلاق پذیر رہے گی۔

16) مراعات کی تشخیص مالیت پر منسوخ شدہ آرڈنینس کے تحت وضع کردہ انکم ٹیکس قواعد 30 جون 2002 [کو یا اُس سے قبل ختم ہونے والے آمدن سال کی بابت اطلاق پذیر رہیں گے۔

17) منسوخ شدہ آرڈنینس کے تیسرے شیڈول کی آئٹم (h)(5)8 اُن اثاثہ جات پر اطلاق پذیر رہے جن کا احاطہ اس آئٹم میں کیا گیا ہے۔

239A فیڈرل بورڈ آف ریونیو کا موصومہ نام:۔

فیڈرل بورڈ آف ریونیو ایکٹ، 2007 کے نفاذ پر اس آرڈنینس اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد اور اس کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشنز ، احکام یا کسی دیگر دستاویز میں سنٹرل بورڈ آف ریونیو جہاں کہیں بھی واقع ہو کے ذکر کو فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ذکر سے تعبیر کیا جائے گا۔]

239B اتھارٹیز کا ذکر:۔

1) اس آرڈنینس اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد میں اور اس آرڈنینس کے اعلان کے وقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں اور اس کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشنز ، احکام، سرکلرز یا توضیحات یا کسی دیگر دستاویز میں ریجنل کمشنر انکم ٹیکس، کمشنر انکم ٹیکس (اپیلز) اور ٹیکسیشن افسر جہاں کہیں بھی واقع ہو، کے ذکر کو علی الترتیب چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو، کمشنر ان لینڈ ریونیو، کمشنر ان لینڈ ریونیو (اپیلز) اور ان لینڈ ریونیو افسر کا ذکر سمجھا جائے گا۔

240 مشکلات کا ازالہ:۔

1) ذیلی سیکشن (2) کے تابع، اس آرڈنینس کو نافذ کرنے میں، اگر کوئی مشکل پیش آئے تو وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایسا حکم جاری کرے جو اس آرڈنینس کی شرائط سے متصادم ہو جو اُسے مشکل کا ازالہ کرنے کے مقصد کے لیے ضروری معلوم ہو۔

حذف شدہ

241 تصدیق

1 فنانس ایکٹ 2017ء کے نفاذ سے قبل تمام نوٹیفکیشنز اور احکامات جو وفاقی حکومت نے حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے جاری کیے یا صادر کیے انہیں درست طور پر اختیارات کے مطابق جاری کیا اور صادر کیا ہوا سمجھا جائے گا۔

2 بلالحاظ اس امر کے کہ ڈائریکٹوریٹ جنرل (انٹیلی جنس اینڈ انویسٹی گیشن) کے قیام اور اس کو اختیارات کی تفویض میں کوئی کوتاہی، بے ضابطگی یا کمی رہ گئی ہو، دفعہ 230 میں متعین کردہ ان لینڈ ریونیو اور حکام، جاری کیے گئے نوٹسز اور کیے گئے اقدامات اور کمشنر کی ذمہ داریاں جو اس آرڈیننس کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل (انٹیلی جنس اینڈ انویسٹی گیشن)، ان لینڈ ریونیو یا دفعہ 230 میں مقرر کیے گئے حکام نے ادا کیں، انہیں اس آرڈیننس کے تحت درست طور پر منظور شدہ اور جاری شدہ تسلیم کیا جائے گا؛"

پہلا شیڈول

حصہ-I

ٹیکس کی شرحیں

(ملاحظہ کیجیے باب II)

[ڈویژن-I

افراد اور ایسوسی ایشن آف پرسنز کے لیے ٹیکس کی شرحیں

(1) [شق (2) کی روسے، ہر فرد [اور اشخاص کی ایسوسی ایشن] [ماسوائے تنخواہ دار ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدن پر عائد کردہ ٹیکس کی شرحیں وہ ہوں گی جو ذیل کی جدول میں ذکر کی گئی ہیں، یعنی:۔

نمبر شمار	قابل ٹیکس آمدن	ٹیکس کی شرح
1	2	3
1	جہاں قابل ٹیکس آمدن 400,000 روپے سے زائد نہ ہو	0%
2	جہاں قابل ٹیکس آمدن 400,000 روپے سے زائد لیکن 600000 روپے سے زائد نہ ہو	4 لاکھ سے زائد رقم کا 5 فیصد
3	جہاں قابل ٹیکس آمدن 600000 روپے سے زائد لیکن 1,200,000 روپے سے زائد نہ ہو	10 ہزار روپے جمع 6 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 10 فیصد
4	جہاں قابل ٹیکس آمدن 1,200,000 روپے سے زائد لیکن 2,400,000 روپے سے زائد نہ ہو	70 ہزار روپے جمع 12 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 15 فیصد
5	جہاں قابل ٹیکس آمدن 2,400,000 روپے سے زائد لیکن 3,000,000 روپے سے زائد نہ ہو	2 لاکھ 50 ہزار روپے جمع 24 لاکھ سے زائد رقم کا 20 فیصد
6	جہاں قابل ٹیکس آمدن 3,000,000 روپے سے زائد لیکن 4,000,000 روپے سے زائد نہ ہو	3 لاکھ 70 ہزار روپے جمع 30 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 25 فیصد
7	جہاں قابل ٹیکس آمدن 4,000,000 روپے سے زائد لیکن 6000000 روپے سے زائد نہ ہو	6 لاکھ 20 ہزار روپے جمع 40 لاکھ سے زائد رقم کا 30 فیصد
8	جہاں قابل ٹیکس آمدن 60 لاکھ روپے سے زائد ہو	12 لاکھ 20 ہزار روپے جمع 60 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 35 فیصد

(2) جہاں کسی فرد کی ''تنخواہ'' کی مد کے تحت واجب الادا آمدن، اس کی قابل ٹیکس آمدن کے 75 فیصد سے زائد ہو جائے تو وہاں عائد کی جانے والی ٹیکس کی شرح وہ ہوں گی جو درج ذیل جدول میں ذکر کی گئی ہیں، یعنی:۔

جدول

نمبر شمار	قابل ٹیکس آمدن	ٹیکس کی شرح
1	2	3
1	جہاں قابل ٹیکس آمدن 6 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	0٪
2	جہاں قابل ٹیکس آمدن 6 لاکھ روپے سے زائد لیکن 12 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	6 لاکھ روپے سے زائد آمدن کا 5 فیصد
3	جہاں قابل ٹیکس آمدن 12 لاکھ روپے سے زائد لیکن 18 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	30 ہزار روپے جمع 12 لاکھ روپے سے زائد آمدن کا 10 فیصد
4	جہاں قابل ٹیکس آمدن 18 لاکھ روپے سے زائد لیکن 2,500,000 روپے سے زائد نہ ہو	90 ہزار روپے جمع 18 لاکھ روپے سے زائد آمدن کا 15 فیصد
5	جہاں قابل ٹیکس آمدن 2,500,000 روپے سے زائد لیکن 35 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	ایک لاکھ 95 ہزار روپے جمع 25 لاکھ سے زائد آمدن کا 17.5 فیصد
6	جہاں قابل ٹیکس آمدن 35 لاکھ روپے سے زائد لیکن 50 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	3 لاکھ 70 ہزار روپے جمع 35 لاکھ روپے سے زائد آمدن کا 20 فیصد
7	جہاں قابل ٹیکس آمدن 50 لاکھ روپے سے زائد لیکن 8,000,000 روپے سے زائد نہ ہو	6 لاکھ 70 ہزار روپے جمع 50 لاکھ روپے سے زائد آمدن کا 22.5 فیصد
8	جہاں قابل ٹیکس آمدن 80 لاکھ روپے سے زائد لیکن ایک کروڑ 20 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	13 لاکھ 45 ہزار روپے جمع 80 لاکھ سے زائد آمدن کا 25 فیصد
9	جہاں قابل ٹیکس آمدن ایک کروڑ 20 لاکھ روپے سے زائد لیکن 3 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو	23 لاکھ 45 ہزار روپے جمع 1 کروڑ 20 لاکھ سے زائد آمدن

		27.5کا فیصد
10	جہاں قابل ٹیکس آمدن 3 کروڑ روپے سے زائد لیکن 5 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو	72لاکھ 95ہزار روپے جمع 3 کروڑ سے زائد رقم کا 30 فیصد
11	جہاں قابل ٹیکس آمدن 5 کروڑ روپے سے زائد لیکن ساڑھے سات کروڑ روپے سے زائد نہ ہو	ایک کروڑ 32لاکھ 95ہزار روپے جمع 5 کروڑ سے زائد رقم کا 32.5 فیصد
12	جہاں قابل ٹیکس آمدن ساڑھے سات کروڑ روپے سے زائد ہو	2 کروڑ 14لاکھ 20ہزار جمع ساڑھے سات کروڑ سے زائد آمدن کا 35 فیصد

شرط یہ ہے کہ اگر قابل ٹیکس آمدن آٹھ لاکھ روپے سے زائد ہو گی تو کم از کم قابل ادا ٹیکس دو ہزار روپے ہو گا۔

ڈویژن-II

کمپنیز کے لیے ٹیکس کی شرحیں

[(i) ٹیکس سال 2007 اور مابعد کے لیے کسی کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن پر عائد کردہ ٹیکس کی شرح 35 فیصد ہو گی۔[؛]]

[شرط یہ ہے کہ بینکاری کمپنی کی بجائے کسی کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس سال 2014 کے لیے عائد کردہ ٹیکس کی شرح 34 فیصد ہو گی[:

مزید شرط یہ ہے کہ ٹیکس سال 2015 کے لیے بینکاری کمپنی کی بجائے کسی کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن پر عائد کردہ ٹیکس کی شرح 33 فیصد ہو گی [[["؛"]

["مزید شرط یہ ہے کہ کسی بینکاری کمپنی کی بجائے کسی کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن پر عائد کردہ ٹیکس کی شرح ٹیکس سال 2016 کے لیے 32 فیصد، ٹیکس سال 2017 کے لیے 31 فیصد اور ٹیکس سال 2018 کے لیے 30 فیصد اور ٹیکس سال 2019ء اور اس کے بعد کے لیے 29 فیصد ہو گی

حذف شدہ

iii) جہاں ٹیکس دہندہ کوئی چھوٹی کمپنی ہو جیسا کہ سیکشن 2 میں تعریف کی گئی ہے تو ٹیکس [25] فیصد کی شرح سے قابل ادائیگی ہو گا[:]]

حذف شدہ

شرط یہ ہے کہ ٹیکس سال 2019ء اور اس کے بعد کے لیے ٹیکس کی شرح مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہوں گی:-

ٹیکس سال	ٹیکس کی شرح
2019	24فیصد
2020	23فیصد
2021	22فیصد
2022	21فیصد
2023مابعد	20فیصد

ڈویژن-IIA

سپر ٹیکس کی شرح

جدول

نمبر شمار	فرد	سپر ٹیکس کی شرح شرح(آمدن فیصد میں)			
		ٹیکس سال2018	ٹیکس سال2019	ٹیکس سال2020	ٹیکس سال2021
1	2	3	4	5	6
1	بینکاری کمپنی	[4]فیصد	4فیصد	[4]فیصد	[4]فیصد
2	بینکاری کمپنی کی بجائے کوئی فرد جس کی آمدن 500 ملین روپے کے مساوی یا زائد ہو	3فیصد	2فیصد	[0]فیصد	0فیصد

ڈویژن-III

ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ) کی شرح

سیکشن 5 کے تحت کسی کمپنی سے موصولہ ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ) پر عائد کردہ ٹیکس کی شرح حسب ذیل ہوگی۔

a) آزاد پاور پرچیزرز کی طرف سے ڈیویڈنڈ کی ادائیگی کی صورت میں کہ جہاں ڈیویڈنڈ پاور پرچیزنگ کے معاہدے کے تحت ایک پاس تھرو آئٹم ہو اور اسے سنٹرل پاور پرچیزنگ کمپنی کی طرف سے واپس ادا کیا جانا ہو تو اس صورت میں شرح 7.5 فیصد ہوگی

b) شقوں (a) اور (c) میں مذکور کے علاوہ معاملات اور میوچل فنڈز کے کیسز میں 15 فیصد؛

c) 25 فیصد اس صورت میں جب کوئی فرد ایسی کمپنی سے ڈیویڈنڈ وصول کر رہا ہو جس پر کوئی ٹیکس لاگو نہیں ہوتا، چاہے یہ استثنیٰ باب III کے حصہ X کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے دعوے یا حصہ VIII کے تحت کاروباری نقصانات کی وجہ سے دیا گیا ہو۔

شرط یہ ہے کسی فرد کی جانب سے سٹاک فنڈ سے موصولہ ڈیوڈنڈ (منافع منقسمہ) پر ٹیکس سال 2015 اور مابعد کے لیے 12.5 فیصد کی شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا، اگر ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ) کی وصولیاں منافع جات سرمایہ سے کم ہوں؛

مزید شرط یہ کہ کسی کمپنی کی طرف سے اجتماعی انویسٹمنٹ سکیم، REIT سکیم، یا میوچل فنڈ، ماسوائے کسی سٹاک فنڈ کے، سے حاصل کردہ ڈیویڈنڈ پر 2015ء اور اس کے بعد ٹیکس سالوں کے لیے ٹیکس کی شرح 15 فیصد ہوگی۔

مزید شرط یہ کہ اگر کوئی ترقیاتی REIT سکیم رہائشی عمارتوں کی ڈویلپمنٹ اور تعمیر کے مقصد کے تحت 13 جون 2020ء تک قائم کی جاتی ہے، تو اس طرح کی سکیم سے ڈیویڈنڈ وصول کرنے والے فرد پر ٹیکس کی شرح سکیم کے قیام سے لے کر تین سال تک 50 فیصد رہے گی۔

ڈویژن-IIIA

قرض پر منافع کے لیے شرح

سیکشن 7B کے تحت قرض پر منافع کے لیے ٹیکس شرح حسب ذیل ہو گی۔

جدول

نمبر شمار	قرض پر منافع	ٹیکس کی شرح
1	2	3
1	جہاں قرض پر منافع 50 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	15 فیصد
2	جہاں قرض پر منافع 50 لاکھ روپے سے زائد لیکن 2 کروڑ 50 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	17.5 فیصد
3	جہاں قرض پر منافع 2 کروڑ 50 لاکھ روپے سے زائد لیکن 3 کروڑ 60 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	20 فیصد

ڈویژن IIIB

خصوصی مقاصد کے لیے جاری کیے گئے سکوک میں سرمایہ کاری پر حاصل ہونے والے منافع پر ٹیکس

خصوصی مقاصد کے لیے جاری کیے گئے سکوک میں سرمایہ کاری پر حاصل ہونے والے منافع پر زیر دفعہ 5AA ٹیکس اس طرح سے ہو گا۔

a) اگر سکوک کی مالک کمپنی ہو تو 25 فیصد

b) اگر سکوک کا مالک کوئی فرد یا ایسوسی ایشن آف پرسنز ہو اور سرمایہ کاری پر منافع 10 لاکھ روپے سے زائد ہو تو 12.5 فیصد

c) اگر سکوک کا مالک کوئی فرد یا ایسوسی ایشن آف پرسنز ہو اور سرمایہ کاری پر منافع 10 لاکھ روپے سے کم ہو تو 10 فیصد

ڈویژن-IV

نان ریذیڈنٹس (غیر مقیم افراد) کو بعض ادائیگیوں پر ٹیکس کی شرح

سیکشن 6 کے تحت نان ریذیڈنٹس (غیر مقیم افراد) کو ادائیگیوں پر عائد کردہ ٹیکس کی شرح تکنیکی خدمات کے لیے رائلٹی یا فیس کی کل رقم کا 15 فیصد ہو گی۔

ڈویژن-V

نان ریذیڈنٹ (غیر مقیم) فرد کی جہاز رانی یا ٹرانسپورٹ آمدن پر ٹیکس

سیکشن 7 کے تحت عائدہ کردہ ٹیکس کی شرح حسب ذیل ہو گی۔

(a) جہاز رانی آمدن کے معاملے میں وصول کردہ یا قابل وصول کل رقم کا 8 فیصد؛ یا

(b) ایئر ٹرانسپورٹ آمدن کے معاملے میں وصول کردہ یا قابل وصول کل رقم کا 3 فیصد

حذف شدہ

ڈویژنVIA

جائیداد سے آمدن

دفعہ 15 کے تحت بطور فرد یا بطور ایسوسی ایشن آف پرسنز واجب الادا ٹیکس مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہو گا:-

نمبر شمار	کرائے کی مجموعی مالیت	ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)
1	اگر کرائے کی مجموعی رقم 2لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	کوئی نہیں
2	اگر کرائے کی مجموعی رقم 2لاکھ سے زائد مگر 6لاکھ سے زائد نہ ہو	2لاکھ سے زائد رقم کا 5فیصد
3	اگر کرائے کی مجموعی رقم 6لاکھ سے زائد مگر 10لاکھ سے زائد نہ ہو	20 ہزار روپے جمع 6 لاکھ سے زائد رقم 10 فیصد
4	اگر کرائے کی مجموعی رقم 10لاکھ سے زائد مگر 20لاکھ سے زائد نہ ہو	60 ہزار روپے جمع 10 لاکھ سے زائد رقم کا 15 فیصد
5	اگر کرائے کی مجموعی رقم 20لاکھ روپے سے زائد لیکن 40لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	2لاکھ 10ہزار روپے جمع 20لاکھ روپے سے زائد رقم 20فیصد
6	جہاں کرائے کی مجموعی رقم 40لاکھ سے زائد لیکن 60لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	6لاکھ 10 ہزار جمع 40لاکھ روپے سے زائد رقم کا 25فیصد
7	جہاں کرائے کی مجموعی رقم 60 لاکھ روپے سے زائد لیکن 80 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	11لاکھ 10ہزار جمع 60لاکھ سے زائد رقم کا 30فیصد
8	جہاں کرائے کی مجموعی رقم 80لاکھ روپے سے زائد ہو	1 کروڑ 7 لاکھ 10 ہزار روپے جمع 80 لاکھ سے زائد رقم کا 35فیصد

ڈویژن-VII

سیکیورٹیز(تمسکات)کی فروخت پر منافع جات سرمایہ

سیکشن 37A کے تحت ادا کیے جانے والے ٹیکس کی شرح حسب ذیل ہو گی:۔

جدول

سیریل نمبر	مدت	ٹیکس سال 2015	ٹیکس سال 2016	ٹیکس سال 2017	ٹیکس سال، 2018،2019،2020	
					1.7.16 سے قبل حاصل کی گئی سیکیورٹیز	1.7.16 کے بعد حاصل کی گئی سیکیورٹیز
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)
1	جہاں کسی سیکیورٹی کو رکھنے کی مدت 12 ماہ سے کم ہو	12.5 فیصد	15 فیصد	15 فیصد	15 فیصد	15 فیسد
2	جہاں سیکیورٹی رکھنے کی مدت 12 ماہ یا اس سے زائد لیکن 24 ماہ سے کم ہو	10 فیصد	12.5 فیصد	12.5 فیصد	12.5 فیصد	
3	جہاں سیکیورٹی رکھنے کی مدت 24 ماہ یا اس سے	0 فیصد	7.5 فیصد	7.5 فیصد	7.5 فیصد	

	زائد ہو لیکن سیکورٹی یکم جولائی 2013ء کے بعد حاصل کی گئی ہو					
4	جہاں سیکورٹی یکم جولائی 2013 سے قبل حاصل کی گئی ہو	0فیصد	0فیصد	0فیصد	0فیصد	0فیصد
5	پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج کے ارکان کی طرف سے مستقبل کے اشیاء کے معاہدے	0فیصد	0فیصد	5فیصد	5فیصد	5فیصد،اور

شرط یہ ہے کہ نقدی کی صورت میں سیٹل ہونے والے منافع جات جن کی سٹاک ایکسچینج میں ٹریڈنگ ہوتی ہے پر ٹیکس سالوں 2018 سے 2020 تک کے لیے ٹیکس کی شرح 5فیصد ہوگی

شرط یہ ہے کہ قرضہ جاتی سیکیورٹیز کے حوالے سے کمپنیز کے لیے وہ شرح ہوگی جس کی پہلے شیڈول کا حصہ I کے ڈویژن II میں صراحت کی گئی ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ سیکورٹیز (تمسکات) کی واگزاری / انفکاک پر میوچل فنڈ یا اجتماعی سرمایہ کاری سکیم یا آر ای آئی ٹی (REIT) سکیم میں صراحت کردہ شرحوں سے منافع جات سرمایہ ٹیکس کی کٹوتی کی جائے گی۔یعنی:۔

کیٹیگری	شرح
فرد یا ایسوسی ایشن آف پرسنز	10 فیصد سٹاک فنڈز کے لیے 10 فیصد دیگر فنڈز کے لیے
کمپنی	10 فیصد سٹاک فیصد کے لیے 25 دیگر فنڈز کے لیے

شرط یہ ہے کہ سٹاک فنڈ کے معاملے میں ،اگر فنڈ کی ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ)وصولیاں منافع جات سرمایہ سے کم ہوں تو ٹیکس کٹوتی کی شرح 12.5 فیصد ہوگی؛

مزید شرط یہ ہے کہ کسی منافع جات سرمایہ ٹیکس کی کٹوتی نہیں کی جائے گی،اگر سیکیورٹی (تمسک) کی اجارہ داری مدت چار سال سے زائد ہو۔

وضاحت:شک دور کرنے کے لیے یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ اس دفعہ کی شرائط صرف اس صورت میں لاگو ہوں گی جب کسی میوچل فنڈ یا اجتماعی سرمایہ کاری کی سکیم یا ریٹ سکیم کا کیس سامنے ہو۔

ڈویژن-VIII

غیر منقولہ جائیداد کی فروخت پر منافع جات سرمایہ

سیکشن 37 کی ذیلی سیکشن (1A) کے تحت ادا کیے جانے والے ٹیکس کی شرح حسب ذیل ہو گی

جدول

سیریل نمبر	مدت	ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)

1	جہاں منافع پچاس لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	5 فیصد
2	جہاں منافع پچاس لاکھ روپے سے زائد لیکن ایک کروڑ روپے سے زائد نہ ہو	10 فیصد
3	جہاں منافع ایک کروڑ سے زائد لیکن ڈیڑھ کروڑ سے زائد نہ ہو	15 فیصد
4	جہاں منافع ڈیڑھ کروڑ روپے سے زائد ہو	20 فیصد

شرط یہ ہے کہ کسی فرد کی طرف سے غیر منقولہ جائیداد کی کسی رینٹل REIT سکیم کو فروخت پر حاصل ہونے والے منافع پر 30 جون 2019ء تک پانچ فیصد کی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا، قطع نظر اس بات کے کہ جائیداد پر اجارہ داری کس مدت سے ہے۔

شرط یہ ہے کہ دفعہ 37 کی ذیلی دفعہ 1 اے کے مطابق ادا کیا جانے والا ٹیکس غیر منقولہ جائیداد کی پہلی بار فروخت پر 50 فیصد کم ہو جائے گا اگر یہ جائیداد افواج پاکستان کے سابق یا حاضر سروس اہلکار یا وفاقی و صوبائی حکومتوں کے کسی سابق یا حاضر سروس ملازم نے حاصل کی یا اسے الاٹ کی ہو، بیچنے والا اس کا اصل الاٹی ہو اور الاٹ کرنے والی اتھارٹی اس بات کی تصدیق کرے۔

ڈویژن VIIIA

بلڈرز پر ٹیکس

دفعہ 7 سی کے تحت ٹیکس مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہو گا:

(اے) کراچی، لاہور، اسلام آباد		(بی) حیدر آباد، سکھر، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ، ساہیوال، پشاور، مردان، ایبٹ آباد، کوئٹہ		(سی) ایسے شہری علاقے جن کا (اے) اور (بی) میں ذکر نہیں	
کمرشل عمارتوں کے لیے					
210روپے فی مربع فٹ		210روپے فی مربع فٹ		210روپے فی مربع فٹ	
رہائشی عمارتوں کے لیے					
رقبہ مربع فٹ میں	ریٹ فی مربع فٹ	رقبہ مربع فٹ میں	ریٹ فی مربع فٹ	رقبہ مربع فٹ میں	ریٹ فی مربع فٹ
750تک	20روپے	750تک	15روپے	750تک	10روپے
751 سے 15 سو تک	40روپے	751 سے 15 سو تک	35روپے	751 سے 15 سو تک	25روپے
1501 یا اس سے زائد	70روپے	1501 یا اس سے زائد	55روپے	1501 یا اس سے زائد	35روپے

ڈویژن VIIIB

ڈویلپرز پر ٹیکس

دفعہ 7ڈی کے تحت ٹیکس مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہو گا:

(اے) کراچی، لاہور، اسلام آباد		(بی) حیدر آباد، سکھر، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ، ساہیوال، پشاور، مردان، ایبٹ آباد، کوئٹہ		(سی) ایسے شہری علاقے جن کا (اے) اور (بی) میں ذکر نہیں	
کمرشل پلاٹوں کے لیے					
210روپے فی مربع گز		210روپے فی مربع گز		210روپے فی مربع گز	
رہائشی پلاٹوں کے لیے					
رقبہ مربع گز میں	ریٹ فی مربع گز	رقبہ مربع گز میں	ریٹ فی مربع گز	رقبہ مربع گز میں	ریٹ فی مربع گز
120تک	20روپے	120تک	15روپے	120تک	10روپے
121سے200تک	40روپے	121سے200تک	35روپے	121سے200تک	25روپے
201 اور اس سے زائد	70روپے	201 اور اس سے زائد	55روپے	201 اور اس سے زائد	35روپے

ڈویژن-IX

دفعہ 113 کے تحت کم از کم ٹیکس

فرد کی سال کے لیے کل حاصل آمدن پر بلحاظ فیصد کم از کم ٹیکس	فرد (اشخاص)	نمبر شمار
(3)	(2)	(1)
0.5 فیصد	a) تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی کمپنیاں، تیل صاف کرنے کا کارخانے، سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ اور سوئی ناردرن پائپ لائنز لمیٹڈ (اُن معاملات میں جہاں حاصل آمدن ایک بلین روپے سے زائد ہو) b) پاکستان ائرلائنیں؛ اور c) پولٹری (مرغبانی) کی صنعت بشمول پولٹری بریڈنگ (مرغ مرغیوں کی افزائش نسل) برائلر کی پیداوار، انڈوں کی پیداوار اور پولٹری (مرغ مرغیوں کی) خوراک کی پیداوار d) کھاد کے ڈیلر (بیوپاری) اور تقسیم کنندگان e) دفعہ 2 شق 38B میں مذکورہ آن لائن کام کرنے والا فرد	1
0.2 فیصد	a) فارماسیوٹیکل (ادویات) مصنوعات، جلد کھپت پذیر اشیائے صرف اور سگریٹ، b) پیٹرولیم ایجنٹل (کارندے 9 اور پیٹرولیم تقسیم کنندگان جو سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت رجسٹرڈ ہوں، c) چاول کی ملیں اور ڈیلر؛ d) آٹے کی ملیں۔	2
0.3 فیصد	سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت رجسٹرڈ موٹر سائیکل ڈیلر	3

4	دیگر تمام معاملات میں	1.5 فیصد

حصہ-II

پیشگی ٹیکس کی شرحیں

[ملاحظہ کیجیے باب XI کے حصہ V کی ڈویژن II]

دفعہ 148 کے تحت کلکٹر کسٹمز کی طرف جمع کیے جانے والے پیشگی ٹیکس کی شرح درج ذیل ہو گی۔

نمبر شمار	اشخاص	شرح
(1)	(2)	(3)
1	i. خود اپنے استعمال کے لیے دوبارہ پگھل جانے کے قبل سٹیل (پی سی ٹی ہیڈنگ (مد) 72.04) اور براہ راست صاف شدہ لوہا درآمد کرنے والا صنعتی ادارہ۔ ii. کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کے فیصلہ نمبر ECC-155/12/2014 مورخہ 3 دسمبر 2011 میں کیا گیا ہے اور درآمد کی جانے والی آئٹمیں جن کا احاطہ Sr. 06/125(I)/2011 مورخہ 31 دسمبر 2011 میں کیا گیا ہے؛ iii. یوریا درآمد کرنے والے اشخاص؛ iv. ایسے مینوفیکچررز جو نوٹیفکیشن نمبر 1125(I)2011 بتاریخ 31 دسمبر 2011ء کے زمرے میں آتے ہوں اور اس نوٹیفکیشن کے تحت اشیاء درآمد کر رہے ہوں v. سونا درآمد کرنے والے اشخاص vi. کاٹن درآمد کرنے والے افراد، vi. ایل این جی درآمد کرنے والے افراد	درآمدی ویلیو کا 1 فیصد جو کسٹمز ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کی وجہ سے بڑھے
2	دالیں درآمد کرنے والے اشخاص	درآمدی ویلیو کا 2 فیصد جو کسٹمز ڈیوٹی، سیلز ٹیکس

		اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کی وجہ سے بڑھے
3	تجارتی درآمد کنندگان جن کا احاطہ SRO.1125(I)/2011، مورخہ 31 دسمبر 2011 میں کیا گیا ہے۔	درآمدی ویلیو کا 3 فیصد جو کسٹمز ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کی وجہ سے بڑھے
4	کوئلہ درآمد کرنے والے افراد	4 فیصد
5	ایسے افراد جو تیار شدہ فارماسیوٹیکل اشیاء درآمد کر رہے ہوں جو پاکستان میں تیار نہیں ہوتیں، اور اس کا سرٹیفکیٹ ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان نے جاری کیا ہو	4 فیصد
6	شپ بریکرز کی طرف سے جہازوں کی درآمد	4.5 فیصد
7	ایسے صنعتی ادارے جن کا احاطہ سیریل نمبر 1 سے 6 میں نہیں کیا گیا	5.5 فیصد
8	ایسی کمپنیاں جن کا احاطہ سیریل نمبر 1 سے 7 میں نہیں کیا گیا	5.5 فیصد
9	ایسے افراد جن کا احاطہ سیریل نمبر 1 سے 8 میں نہیں کیا گیا	6 فیصد

شرط یہ ہے کہ کالم (3) میں مقرر کیا گیا ریٹ۔

a) اگر صنعتی ادارہ فائلر ہو گا اور پی سی ٹی ہیڈنگ 39.01 سے 39.12 کے تحت پلاسٹک خام مال اپنے لیے درآمد کرے گا تو درآمدی مالیت کے 1.75 فیصد کے برابر ہو گا، یہ رقم کسٹمز ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کی وجہ سے بڑھے گی؛ اور

b) اگر کاروباری درآمد کنندہ فائلر ہو گا اور پی سی ٹی ہیڈنگ 39.01 سے 39.12 کے تحت پلاسٹک خام مال درآمد کرے گا تو درآمدی مالیت کے 4.5 فیصد کے برابر ہو گا، یہ رقم کسٹمز ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کی وجہ سے بڑھے گی؛ اور

مزید شرط یہ کہ کسی بھی فرد کی طرف سے موبائل فون کی درآمد پر درآمدی مالیت پر ٹیکس مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہو گا، یعنی:۔

جدول

نمبر شمار	موبائل فون کی سی اینڈ ایف مالیت (امریکی ڈالرز میں)	ٹیکس (روپے میں)
(1)	(2)	(3)
1	30 تک	70
2	30 سے زائد اور 100 کے برابر یا اس سے کم	730
3	100 سے زائد اور 200 کے برابر یا اس سے کم	930
4	200 سے زائد اور 350 کے برابر یا اس سے کم	970
5	350 سے زائد اور 500 کے برابر یا اس سے کم	3000
6	500 سے زائد	5200

حصہ III

ماخذ پر ٹیکس کی کٹوتی

(دیکھیں باب X کے حصہ V کی ڈویژن III)

ڈویژن I

ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ) پر پیشگی ٹیکس

دفعہ 150 اور 236S کے تحت کاٹے جانے والے ٹیکس کی شرح ہو گی۔۔۔

a) آزاد پاور پرچیزرز کی طرف سے ڈیویڈنڈ کی ادائیگی کی صورت میں کہ جہاں ڈیویڈنڈ پاور پرچیزنگ کے معاہدے کے تحت ایک پاس تھرو آئٹم ہو اور اسے سنٹرل پاور پرچیزنگ کمپنی کی طرف سے واپس ادا کیا جانا ہو تو اس صورت میں شرح 7.5 فیصد ہو گی؛

b) درج بالا (a) میں جن کا ذکر نہیں ان کے لیے 15 فیصد

شرط یہ ہے کہ اجتماعی سرمایہ کاری سکیم، آر ای آئی ٹی (REIT) سکیم یا میوچل فنڈ (مشترک سرمایہ) کے ذریعے ٹیکس کاٹے جانے کی مطلوب شرح درج ذیل ہو گی:۔

فرد	سٹاک فنڈ (راس المال سرمایہ)	نقد رقم کا مارکیٹ (بازار) فنڈ سرمایہ، آمدن فنڈز (سرمایہ) یز آر ای آئی ٹی (REIT) سکیم یا کوئی دیگر فنڈ (سرمایہ)	
		فائلر	نان فائلر
(1)	(2)	(3)	(4)
فرد	12.5 فیصد	12.5 فیصد	15 فیصد
کمپنی	12.5 فیصد	25 فیصد	25 فیصد
اے او پی (AOP)	12.5 فیصد	12.5 فیصد	15 فیصد

مزید شرط یہ ہے کہ سٹاک فنڈ اور (راس المال سرمایہ) کے معاملے اگر فنڈ کے ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ) کی وصولیاں منافع سرمایہ سے کم ہوں تو ٹیکس کٹوتی کی شرح 12.5 فیصد ہو گی؛

مزید شرط یہ ہے کہ رہائشی عمارات کی تکمیل و تعمیر کے مقصد کے پیش نظر تیس جون، 2020 تک ترقیاتی آر آئی ای ٹی (REIT) سکیم تشکیل دی جاتی ہے تو ایسی آر آئی ای ٹی (REIT) سکیم سے کسی فرد کو حاصل ہونے والے ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ) پر تیس جون، 2020 سے تین سال کے لیے ٹیکس کی شرح پچاس فی صد کم ہو جائے گی۔

مزید شرط یہ کہ اگر ڈیویڈنڈ کا وصول کنندہ کمپنی کی بجائے کوئی فرد ہو اور وہ منی مارکیٹ کے میوچل فنڈ سے وصول کر رہا ہو تو ڈیویڈنڈ کی مالیت 2.5 ملین سے زائد نہ ہونے کی صورت میں شرح 10 فیصد ہو گی

مزید شرط یہ کہ کسی فرد کی طرف سے رینٹل REIT سکیم پر ڈیویڈنڈ کی وصولی پر ٹیکس کی شرح 7.5 فیصد ہو گی۔

ڈویژن۔IA

قرض پر منافع

دفعہ 151 کے تحت کٹوتی کی جانے والی شرح فائلرز (گوشوارہ جمع کرانے والوں) کے لیے یافت یا منافع پر 10 فیصد اور نان فائلرز (گوشوارہ جمع نہ کرانے والوں) کے لیے یافت یا اداشدہ منافع پر 17.5 فیصد ہو گی؛

شرط یہ ہے کہ اگر یافت یا اداشدہ منافع پانچ لاکھ یا کم ہو تو شرح 10 فیصد ہو گی۔

ڈویژن۔IB

سکوک میں سرمایہ کاری پر منافع

دفعہ 150A کے تحت کاٹا جانے والا ٹیکس اس طرح سے ہو گا-

a) اگر سکوک کی حامل کمپنی ہو تو 15 فیصد کی شرح سے

b) اگر سکوک کا حامل کوئی فرد یا کوئی ایسوسی ایشن آف پرسنز ہو تو سرمایہ کاری پر منافع ایک ملین سے زائد ہونے کی صورت میں 12.5 فیصد؛

c) اگر سکوک کا حامل کوئی فرد یا کوئی ایسوسی ایشن آف پرسنز ہو تو سرمایہ کاری پر منافع ایک ملین سے کم ہونے کی صورت میں 10 فیصد؛

d) سکوک حامل فرد نان فائلر ہو تو 17.5 فیصد)

ڈویژن-II

غیر مقیموں کو ادائیگیاں

1) دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (1A) میں محولہ ادائیگی سے کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح قابل ادائیگی کل رقم کا 6 فیصد ہو گی۔

1A) دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (1AA) میں محولہ ادائیگی سے کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح کل اداشدہ رقم کا 5 فیصد ہو گی۔

2) دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ ۲ کے تحت کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح کل اداشدہ رقم کا 20 فیصد ہو گی۔

3) دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (1AAA) کے تحت کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح کل اداشدہ رقم کا 10 فیصد ہو گی۔

4) دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (2A) کی شق (a) میں محولہ ادائیگی سے کٹوٹی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہو گی:۔

i) کمپنی کی صورت میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 4 فیصد اگر کمپنی فائلر (گوشوارہ جمع کرانے والی) ہو؛ اور 6 فیصد اگر کمپنی نان فائلر (گوشوارہ جمع نہ کرانے والی) ہو؛ اور

ii) کسی دوسرے معاملے میں کل قابل ادائیگی رقم کا 4.5 فیصد اگر وہ فرد فائلر (گوشوارہ جمع کرانے والا) ہو اور 5 فیصد اگر نان فائلر (گوشوارہ جمع نہ کرانے والا) ہو۔

5) دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (2A) کی شق (b) میں محولہ ادائیگی سے کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہو گی:

i) ٹرانسپورٹ خدمات کے معاملے میں کل قابل ادائیگی رقم کا دو فیصد؛ یا

ii) ٹرانسپورٹ کے علاوہ دیگر معاملات میں؛۔

a) کمپنی کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 8 فیصد اگر کمپنی فائلر (گوشوارہ جمع کرانے والی) ہو اور 12 فیصد اگر کمپنی نان فائلر (گوشوارہ جمع نہ کرانے والی) ہو؛ اور

b) کسی دیگر معالے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 10 فیصد، اگر وہ فرد فائلر (گوشوارہ جمع کرانے والا) ہو اور 15 فیصد اگر وہ فرد نان فائلر (گوشوارہ نہ کرانے والا) ہو۔

6) دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (2A) کی شق c میں محولہ ادائیگی سے کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہو گی؛۔

i) کھیلوں میں حصہ لینے والے افراد کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 10 فیصد؛

ii) اگر فرد فائلر ہو تو کل قابل ادا رقم کا 7 فیصد اور اگر فرد نان فائلر ہو تو 13 فیصد۔

ڈویژن-III

اشیاء یا خدمات کے لیے ادائیگیاں

1) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) میں محولہ ادائیگی سے کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہو گی؛۔

a) چاول، بنولے یا خوردنی تیلوں کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 1.5 فیصد؛ یا

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ "کپاس کے بیج اور خوردنی تیل" سے مراد "بنولہ کا تیل اور خوردنی تیل ہے"

(ab) فاسٹ موونگ کنزیومر گڈز کے سپلائر کی طرف سے اشیاء کی سپلائی پر،-

i. کمپنی کی صورت میں مجموعی قابل ادا رقم کا 2 فیصد؛ اور

ii. کسی بھی دیگر صورت میں مجموعی قابل ادا رقم کا 2.5 فیصد)

b) اشیاء کی فروخت کے معاملے؛۔

i) کمپنی کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 4 فیصد، اگر کمپنی فائلر ہو اور 8 فیصد اگر کمپنی نان فائلر ہو؛ اور

ii) کسی بھی دیگر صورت میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 4.5 فیصد، اگر فرد فائلر ہو اور 9 فیصد اگر فرد نان فائلر ہو؛

2) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) میں محولہ ادائیگی سے کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہو گی؛۔

i) ٹرانسپورٹ خدمات، فریٹ فارورڈنگ خدمات، ایئر کارگو سروسز، کوریئر سروسز، مین پاور آؤٹ سورسنگ خدمات، ہوٹل سروسز، سکیورٹی گارڈ سروسز، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ سروسز، آئی ٹی سروسز جن کا تذکرہ دوسرے شیڈول کے پارٹ ون کی شق 133 میں کیا گیا ہے، ٹریکنگ سروسز، اشتہاراتی خدمات (پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے سوا)، شیئر رجسٹرار سروسز، انجینئرنگ سروسز، کار رینٹل سروسز، بلڈنگ کی تعمیر و مرمت کی خدمات، پاکستان سٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کو فراہم کی جانے والی خدمات اور پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج لمیٹڈ کے معائنے، تصدیق، ٹیسٹنگ اور ٹریننگ کی خدمات کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا تین فیصد؛

ii) شق ون کے علاوہ دیگر صورت میں خدمات کی فراہمی کے لیے؛۔

a) کمپنی کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 8 فیصد؛

b) دیگر معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 10 فیصد، اور

c) الیکٹرانک یا پرنٹ میڈیا کو اشتہاری خدمات کے لیے مجموعی ادائیگی کا 1.5 فیصد۔

3) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (c) میں محولہ ادائیگی کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہو گی؛۔

i) کھیلوں میں حصہ لینے والے افراد کے معاملے میں کل قابل ادائیگی رقم کا 10 فیصد؛

ii) کمپنی کے معاملے میں کل قابل ادائیگی رقم کا 7 فیصد، اگر کمپنی فائلر ہو اور 14 فیصد، اگر کمپنی نان فائلر ہو؛ اور

iii) کسی دوسرے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 7.5 فیصد، اگر فرد فائلر ہو اور 15 فیصد اگر فرد نان فائلر ہو۔

[ ]

ڈویژن IIIB

مقیم افراد کو رائلٹی کی مد میں ادائیگی

دفعہ 153B کے تحت ٹیکس کی کٹوتی مجموعی قابل ادا رقم کا 15 فیصد ہوگی۔

ڈویژن۔IV

برآمدات

1) دفعہ 154 کی ذیلی دفعہ وں (1)،(1)،(1)،(1) یا (1) کے تحت کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح 1 فیصد ہوگی۔

2) دفعہ 154 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح 5 فیصد ہوگی۔

3) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 2 کے تحت کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح 1 فیصد ہوگی۔

ڈویژن۔V

جائیداد سے آمدن

a) فرد اور اشخاص کی ایسوسی ایشن (انجمن) کے معاملے میں دفعہ 155 کے تحت کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح، درج ذیل ہوگی؛۔

نمبر شمار	کرایہ کی کل رقم	ٹیکس کی شرح
1	2	3
1	جہاں کرایہ کی کل رقم 2 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	کچھ نہیں
2	جہاں کرایہ کی کل رقم 2 لاکھ سے زائد لیکن 6 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	2 لاکھ سے زائد رقم کا 5 فیصد
3	جہاں کرایہ کی کل رقم 6 لاکھ سے زائد لیکن 10 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	20 ہزار جمع 6 لاکھ سے زائد رقم کا 10 فیصد
4	جہاں کرایہ کی کل رقم 10 لاکھ سے زائد لیکن 20 لاکھ سے زائد نہ ہو	60 ہزار جمع 10 لاکھ سے زائد رقم کا 15 فیصد
5	جہاں کرایہ کی کل رقم 20 لاکھ روپے سے زائد لیکن 40 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	دو لاکھ 10 ہزار جمع 20 لاکھ سے زائد رقم کا 20 فیصد
6	جہاں کرایہ کی کل رقم 40 لاکھ روپے سے زائد لیکن 60 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	6 لاکھ 10 ہزار جمع 40 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 25 فیصد
7	جہاں کرایہ کی مجموعی رقم 60 لاکھ روپے سے زائد لیکن 80 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	11 لاکھ 10 ہزار جمع 60 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 30 فیصد
8	جہاں کرایہ کی مجموعی رقم 80 لاکھ روپے سے زائد ہو	17 لاکھ 10 ہزار جمع 80 لاکھ روپے سے زائد

		رقم کا 35 فیصد

b) کمپنی کے معاملے میں، دفعہ 155 کے تحت کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح فائلرز کے لیے کرایہ کی کل رقم کا 15 فیصد جبکہ نان فائلرز کے لیے 17.5 فیصد ہو گی۔

ڈویژن VI

انعامات اور اعزازت

1) دفعہ 156 کے تحت انعام پر، انعامی بانڈ پر یا لفظی معما پر کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح فائلرز کے لیے کل اداشدہ رقم کا 15 فیصد جبکہ نان فائلرز کے لیے 25 فیصد ہو گی۔

2) دفعہ 156 کے تحت ریفل، لاٹری کی جیت پر، کوئز کی جیت پر انعام اور فروخت کی فروغ کے لیے کمپنی کی طرف پیش کردہ انعام پر کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح کل اداشدہ رقم کا 20 فیصد ہو گی۔

ڈویژن۔VIA

پیڑولیم مصنوعات

دفعہ 156A کے تحت ٹیکس کی وصول کی شرح فائلر کے لیے ادائیگی کی رقم کا 12 فیصد اور نان فائلز کے لیے 15 فیصد ہو گی۔

ڈویژن۔VIB

سی این جی اسٹیشن

کمپریسڈ قدرتی گیس اسٹیشن کے معاملے، دفعہ 234A کے تحت وصول کیے جانے والے ٹیکس کی شرح گیس کھپت کے معاوضہ جات کا چار فی صد ہو گی۔

حصہ۔IV

(دیکھیں بابXII)

پیشگی ایڈوانس کی کٹوتی یا وصولی

(حذف شدہ)

ڈویژن-II

بروکریج اور کمیشن

دفعہ 233 کے تحت ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کی شرح مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہو گی

جدول

سیریل نمبر	فرد	ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)
1	ایڈورٹائزنگ ایجنٹ	10 فیصد
2	لائف انشورنس ایجنٹس جن کا کمیشن سالانہ 5 لاکھ روپے سے کم ہو	8 فیصد
3	ایسے افراد جن کا احاطہ 1 اور 2 میں نہیں کیا گیا	12 فیصد

ڈویژن-IIA

پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکس چینج کی جانب سے ٹیکس وصولی کی شرحیں

نمبر شمار	تفصیلات	شرح
(1)	(2)	(3)
1۔	دفعہ 233A کی ذیلی دفعہ 1 کی شق a کے مطابق حصص کی خرید کے معاملے میں	مالیت خرید کا 0.01 فیصد
2۔	دفعہ 233A کی ذیلی دفعہ 1 کی شق b کے مطابق حصص کیفروخت کے معاملے میں	مالیت فروخت کا 0.01 فیصد

ڈویژن۔IIB

NCCPL سے جمع کردہ ٹیکس کے لیے شرح

دفعہ 233AA کے تحت کٹوتی کی شرح ممبر، مارجن مالیت کار یا سیکورٹیز کے ذریعے کمایا جانے والے منافع یا مارک اپ یا سود کا 10 فیصد ہوگی۔]

ڈویژن۔III

(موٹر گاڑیوں پر ٹیکس)

دفعہ 234 کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح درج ذیل ہو گی:۔

["(1) گڈز ٹرانسپورٹ گاڑیوں کی صورت میں فائلر سے لادے گئے وزن پر دو روپے پچاس پیسے فی کلو گرام کے حساب سے ٹیکس لیا جائے گا اور نان فائلر سے لادے گئے وزن پر چار روپے فی کلو گرام کے حساب سے ٹیکس لیا جائے گا."]

[(A1) 8120 کلو گرام لادے گئے وزن یا اس سے زیادہ وزن کی حامل گڈز ٹرانسپورٹ گاڑیوں کی صورت میں پاکستان میں گاڑی کی پہلی رجسٹریشن کی تاریخ سے دس سال کی مدت کے بعد ایڈوانس ٹیکس بارہ سو روپے سالانہ کی شرح سے جمع کیا جائے گا.؛]

(2) کرائے پر چلنے والی مسافر گاڑیاں جن میں بیٹھنے کی گنجائش درج ذیل ہو:۔

نمبر شمار	بیٹھنے کی گنجائش	سالانہ فی سیٹ روپے
(i)	چار یا اس سے زائد افراد لیکن دس سے کم	50
(ii)	دس یا اس سے زائد افراد لیکن بیس سے کم	100
(iii)	بیس افراد یا اس سے زائد	300

(3) دیگر نجی موٹر گاڑیوں کی صورت میں درج ذیل استعداد ہو گی:۔

نمبر شمار	انجن کی استعداد	ٹیکس

(1)	(2)	(3)
1.	1000ccتک	800روپے
2.	1001ccسے1199cc	1,500روپے
3.	1200ccسے1299cc	1,750روپے
4.	1300ccسے1499cc	2,500روپے
5.	1500ccسے1599cc	3,750روپے
6.	1600ccسے1999cc	4,500روپے
7.	2000ccاور اس کے زائد	10,000روپے

(4) جہاں موٹر گاڑیوں کا ٹیکس اکٹھا ایک بار لیا جاتا ہے:۔

نمبر شمار	انجن کی استعداد	ٹیکس
(1)	(2)	(3)
1.	1000ccتک	10,000 روپے
2.	1001ccسے1199cc	18,000 روپے
3.	1200ccسے1299cc	20,000 روپے
4.	1300ccسے1499cc	30,000 روپے
5.	1500ccسے1599cc	45,000 روپے
6.	1600ccسے1999cc	60,000 روپے

7.	2000ccاور اس کے زائد	120,000 روپے

ڈویژن۔IV

بجلی کا استعمال

دفعہ کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح (جہاں بجلی کے بل کی رقم درج ذیل ہو،):۔

[(a)	400 روپے سے تجاویز نہ کرے	[0] روپے
(b)	400 روپے ہو لیکن 600 روپے سے تجاویز نہ کرے	80 روپے
(c)	600 روپے ہو لیکن 800 روپے سے تجاویز نہ کرے	100 روپے
(d)	800 روپے ہو لیکن 1000 روپے سے تجاویز نہ کرے	160 روپے
(e)	1000 روپے ہو لیکن 1500 روپے سے تجاویز نہ کرے	300 روپے
(f)	1500 روپے ہو لیکن 3000 روپے سے تجاویز نہ کرے	350 روپے
(g)	3000 روپے ہو لیکن 4500 روپے سے تجاویز نہ کرے	450 روپے
(h)	4500 روپے ہو لیکن 6000 روپے سے تجاویز نہ کرے	500 روپے
(i)	6000 روپے ہو لیکن 10000 روپے سے تجاویز نہ کرے	650 روپے
(j)	10000 روپے ہو لیکن 15000 روپے سے تجاویز نہ کرے	1000 روپے
(k)	15000 روپے ہو لیکن 20000 روپے سے تجاویز نہ	1500 روپے

	کرے	
(1)	20000 روپے سے زائد ہو	(i) کمرشل صارفین کے لیے 10 فیصد کی شرح سے؛ (ii) صنعتی صارفین کے لیے 5 فیصد کی شرح سے

ڈویژن۔V

ٹیلی فون کے استعمال کنندگان

دفعہ 236 کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح درج ذیل ہے:۔

(a)	ٹیلی فون کے استعمال کنندگان (موبائل استعمال کنندگان کے علاوہ) کی صورت میں جہاں ماہانہ بل 1000 روپے سے زائد ہو	بل کی رقم کا 10 فیصد
(b)	انٹرنیٹ، موبائل فون اور پری پیڈ انٹرنیٹ یا ٹیلی فون کارڈ کے استعمال کنندگان کی صورت میں	بل کی رقم یا انٹرنیٹ پری پیڈ کارڈ یا پری پیڈ ٹیلی فون کارڈ کی سیلز یا کسی الیکٹرونک میڈیم یا کوئی بھی قسم ہو، کے ذریعے یونٹس کی سیلز کی رقم کا 14 فیصد

ڈویژن-VI
بینک سے نقدر قم نکلوانا

دفعہ 231A کے تحت نکالی گئی نقدر قم پر ٹیکس کی کٹوتی ایسے افراد کے لیے جن کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں، 0.6 فیصد ہو گی۔

ڈویژن-VIA
بینک سے ترسیل زر کرنے پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 231AA کے تحت ٹیکس کی کٹوتی ایسے افراد کے لیے جن کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں، 0.6 فیصد ہو گی۔

ڈویژن-VII

موٹر گاڑیوں کی خرید، رجسٹریشن اور ٹرانسفر پر ایڈوانس ٹیکس

(1) دفعہ 231B کی ذیلی دفعہ (1) اور (3) کے تحت ٹیکس کی شرح درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	انجن کی استعداد	ٹیکس
(1)	(2)	(3)
1.	850cc تک	7500 روپے
2.	851cc سے 1000cc	15000 روپے
3.	1001cc سے 1300cc	25 ہزار روپے
4.	1301cc سے 1600cc	50 ہزار روپے
5.	1601cc سے 1800cc	75 ہزار روپے
6.	1801cc سے 2000cc	100,000 روپے
7.	2001cc سے 2500cc	150,000 روپے
8.	2501cc سے 3000cc	200,000 روپے
9.	3000cc سے زائد	250,000 روپے

(2) دفعہ 231B کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت ٹیکس کی شرح درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	انجن کی استعداد	ٹیکس
(1)	(2)	(3)
1.	850cc تک	-
2.	851cc سے 1000cc	5,000
3.	1001cc سے 1300cc	7,500
4.	1301cc سے 1600cc	12,500
5.	1601cc سے 1800cc	18,750

6.	1801cc سے 2000cc	25,000
7.	2001cc سے 2500cc	37,500
8.	2501cc سے 3000cc	50,000
9.	3000cc سے زائد	62,500

شرط یہ ہے کہ پاکستان میں پہلی رجسٹریشن کی تاریخ کے بعد ہر سال ٹیکس کی جمع کی جانے والی شرح 10 فیصد تک ہو جائے گی۔

ڈویژن۔VIII
بذریعہ نیلام سیل کے وقت ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236A کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح نیلام کے ذریعے فروخت کی جانے والی کوئی بھی جائیداد یا سامان کی مجموعی سیل کی قیمت کا 10 فیصد ہو گی۔

ڈویژن۔IX
ہوائی جہاز کی ٹکٹ کی خرید پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236B کے تحت کم کیے جانے والے ٹیکس کی شرح ہوائی ٹکٹ کی مجموعی رقم کا 5 فیصد ہو گی۔

ڈویژن۔X
غیر منقولہ جائیداد کی سیل یا منتقلی پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236C کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح فائلرز کے لیے موصولہ کل رقم کا 0.5 فیصد اور نان فائلرز کے لیے موصولہ کل رقم کا 1 فیصد ہو گا۔

ڈویژن۔XI
تقریبات اور فنکشنز پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236D کی ہر ایک ذیلی دفعہ (1) اور (2) کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح 5 فیصد ہو گی۔

-شرط یہ ہے کہ شادی ہال، مرکی، ہوٹل، ریستوران، کمرشل لان، کلب، کمیونٹی کی جگہ پر شادی کے فنکشن یا کوئی دوسری جگہ جو اس مقصد کے لیے استعمال ہوتی ہو وہاں شادی کے فنکشن کے ریٹ مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہوں گے:۔

جدول

نمبر شمار	ٹیکس کی شرح	
(1)	(2)	(3)
1	بل کا 5 فیصد یا 20 ہزار روپے فی فنکشن، ان میں سے جو زیادہ ہو	برائے اسلام آباد، لاہور، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ، بہاولپور، سرگودھا، ساہیوال، شیخوپورہ، ڈیرہ غازی خان، کراچی، حیدر آباد، سکھر، ٹھٹھہ، لاڑکانہ، میرپور خاص، نوابشاہ، پشاور، مردان، ایبٹ آباد، کوہاٹ، ڈیرہ اسماعیل خان، کوئٹہ، سبی، لورالائی، خضدار، ڈیرہ مراد جمالی اور تربت
2	بل کا 5 فیصد یا 10 ہزار روپے فی فنکشن، ان میں سے جو زیادہ ہو	اوپر دیئے گئے شہروں کے علاوہ باقی تمام شہر"؛

مزید شرط یہ کہ شادی کا ایسا فنکشن جو ایسے شادی ہال، مرکی یا کمیونٹی کی جگہ پر منعقد ہو رہا ہو جہاں فنکشن کا کل رقبہ 500 مربع گز سے کم جگہ پر ہو یا متعدد منزلوں پر مشتمل جگہ میں فنکشن ہو رہا ہو جہاں ایک فلور کا رقبہ 500 مربع گز سے کم ہو وہاں مجموعی بل کا 5 فیصد یا متعین 5 ہزار روپے فی فنکشن، ان میں سے جو زیادہ ہو وصول کیا جائے گا۔

ڈویژن۔XIII

(1) کیبل ٹیلی ویژن آپریٹر کی صورت میں دفعہ 236F کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہو گی:۔

PEMRA قواعد کے مطابق لائسنس کی کٹیگری	لائسنس فیس پر ٹیکس	تجدید پر ٹیکس
H	7,500 روپے	10,000 روپے
H-I	10,000 روپے	15,000 روپے
H-II	25,000 روپے	30,000 روپے
R	5,000 روپے	30,000 روپے
B	5,000 روپے	40,000 روپے
B-1	30,000 روپے	50,000 روپے
B-2	40,000 روپے	60,000 روپے
B-3	50,000 روپے	75,000 روپے
B-4	75,000 روپے	100,000 روپے
B-5	87,500 روپے	150,000 روپے
B-6	175,000 روپے	200,000 روپے
B-7	262,500 روپے	300,000 روپے
B-8	437,500 روپے	500,000 روپے
B-9	700,000 روپے	800,000 روپے
B-10	875,500 روپے	900,000 روپے

(2) IPTV، ایف ایم ریڈیو، MMDS، موبائل ٹی وی، موبائل آڈیو، سیٹلائیٹ ٹی وی چینل اور لینڈنگ رائٹس کی صورت میں دفعہ 236F کے تحت پاکستان الیکٹرونک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی کی جانب سے جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح اجازت نامہ کی فیس یا تجدید فیس جیسا بھی معاملہ ہو، کا 20 فیصد گی۔

(3) پیراگراف (2) میں جمع کیے جانے والے ٹیکس کے علاوہ پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی ہر اس چینل سے پرمیشن فیس یا تجدید کی فیس کا 50 فیصد ٹیکس وصول کرے گی جس پر انگلش کے علاوہ کسی دیگر زبان میں غیر ملکی ڈرامہ نشر کیا جاتا ہو یا دکھایا جاتا ہو۔

ڈویژن۔XIV

ڈسٹری بیوٹرز، ڈیلرز یا ہول سیلرز کو سیل پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236G کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہو گی:۔

جدول

سیریل نمبر	سیل کی کیٹگری	ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)
1	کھادیں	0.7 فیصد
2	کھادوں کے علاوہ	0.1 فیصد

ڈویژن۔XV

پرچون فروشوں کو سیل پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236H کے تحت سیل کی مجموعی مالیت پر ٹیکس کی شرح مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہو گی۔

سیریل نمبر	سیل کی کیٹگری	ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)
1	الیکٹرانکس	1 فیصد
2	دیگر	0.5 فیصد

ڈویژن XVA

متعدد پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر پیشگی ٹیکس

دفعہ 236HA کے تحت وصول کیا جانے والا ٹیکس ایکس ڈپو قیمت فروخت کا 0.5 فیصد فائلرز کے لیے اور 1 فیصد نان فائلرز کے لیے ہو گا۔

ڈویژن۔XVI
تعلیمی اداروں سے جمع کیا جانے والا ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236I کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح فیس کی رقم کا 5 فیصد ہو گی۔

ڈویژن۔XVII
ڈیلرز، کمیشن ایجنٹس اور آڑھتی وغیرہ پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236J کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہو گی:۔

گروپ	ٹیکس کی رقم (سالانہ)
گروپ یا کلاس:A	ایک لاکھ روپے
گروپ یا کلاس:B	75 ہزار روپے
گروپ یا کلاس:C	50 ہزار روپے
کوئی اور دیگر کیٹیگری:	50 ہزار روپے

ڈویژن۔XVIII
غیر منقولہ جائیداد خریدنے پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236K کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح فیئر مارکیٹ ویلیو کے ایک فیصد کے برابر ہو گی

ڈویژن۔XIX
گھریلو بجلی کے استعمال پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 235A کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہو گی:۔

(i) 7.5 فیصد تک اگر ماہانہ بل کی رقم 75,000 روپے یا اس سے زائد ہو اور
(ii) 0 فیصد اگر ماہانہ بل **75 ہزار** روپے سے کم ہے۔

ڈویژن۔XX
انٹر نیشنل ایئر ٹکٹ پر پیشگی ٹیکس

دفعہ 236L کے تحت جس شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا وہ حسب ذیل ہے:۔

"نمبر شمار	ٹکٹ کی قسم	شرح

(1)	(2)	(3)
1	فرسٹ / ایگزیکٹو کلاس	16 ہزار روپے فی کس
2	دیگر، ماسوائے اکانومی کے	12 ہزار روپے فی کس
3	اکانومی	"0

ڈویژن-XXI

کیش کے سوا دیگر بینک کی ترسیلات زر پر پیشگی ٹیکس

دفعہ 236P کے تحت ایسا فرد جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہ ہو کے لیے ٹیکس کی شرح ترسیل زر کا 0.6 فیصد ہو گا۔

ڈویژن-XXIII

مشینری اور آلات کے استعمال کی مد میں مقیم فرد کو ادائیگی

دفعہ 236Q کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح ادا کی جانے والی مالیت کا 10 فیصد ہو گی۔

ڈویژن-XXIV

بیرون ملک تعلیم کے لیے بھیجی جانے والی رقوم پر پیشگی ٹیکس

بیرون ملک تعلیم کے لیے بھیجی جانے والی رقوم پر پیشگی ٹیکس کی شرح دفعہ 236R کے تحت کل مالیت کا 5 فیصد ہو گی"۔

ڈویژن XXV

انشورنس پریمیم پر پیشگی ٹیکس

ایسا فرد جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہ ہو سے دفعہ 236 یو کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہو گی:-

نمبر شمار	پریمیم کی قسم	شرح
1	2	3
1	جنرل انشورنس پریمیم	4 فیصد
2	لائف انشورنس پریمیم اگر وہ سالانہ تین لاکھ روپے سے زائد ہو	1 فیصد
3	دیگر	0 فیصد

ڈویژن XXVI

معدنیات نکالنے پر پیشگی ٹیکس

دفعہ 236 وی کے تحت نکالی جانے والی معدنیات کی مالیت پر ٹیکس فائلرز کے لیے 0 فیصد جبکہ ایسا فرد جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہ ہو کے لیے 5 فیصد ہو گا

ڈویژن XXVII

کریڈٹ، ڈیبٹ یا پری پیڈ کارڈ کے ذریعے بیرون ملک بھیجی جانے والی رقوم پر پیشگی ٹیکس

دفعہ 236 وائی کے تحت بیرون ملک بھجوائی جانے والی رقوم پر کاٹا جانے والا ٹیکس فائلرز کے لیے 1 فیصد جبکہ نان فائلرز کے لیے 3 فیصد ہو گا

دوسرا شیڈول

استثنیات اور ٹیکس میں رعایتیں

(دیکھیں دفعہ 53)

حصہ-1

کل آمدن سے استثنیات

آمدن، یا آمدن کے درجات، افراد یا افراد کے درجات جن کی تفصیلات ذیل میں دی گئی ہیں وہ نیچے درج شرائط کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

(3) کوئی آمدن جو "تنخواہ" کی مد میں کسی ایسے فرد کو ادا کی جائے گی جو پاکستان کا شہری نہ ہو، جو ماہر یا تکنیکی، پیشہ ورانہ، سائنسی مشیر یا کنسلٹنٹ یا سینئر مینجمنٹ سٹاف کی حیثیت سے آغا خان ڈویلپمنٹ نیٹ ورک (پاکستان) کے لیے کام کر رہا ہو، 13 نومبر 1994ء کو حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان اور آغا خان ڈویلپمنٹ نیٹ ورک کے مابین ہونے والے معاہدے کے شیڈول 1 میں درج ہو۔

(4) کوئی آمدن جو "تنخواہ" کی مد میں مندرجہ ذیل کی طرف سے وصول کی جائے-

a) پاکستانی جہاز ران جو کسی پاکستانی ملکیت جہاز پر ایک ٹیکس سال کے دوران ایک سو تراسی دن کام کرتا ہو؛ یا

b) پاکستانی جہاز ران جو کسی غیر ملکی ملکیت جہاز پر کام کرتا ہو مگر اس کی آمدن متعلقہ ٹیکس سال ختم ہونے کے دو ماہ کے اندر اندر نارمل بینکنگ چینل سے پاکستان بھیجی جاتی ہو۔

(5) کوئی الاؤنس یا پیشگی رقم یا اس طرح کی بیرون ملک کوئی رقم جو حکومت پاکستان کی طرف سے کسی پاکستانی شہری کو بیرون ملک خدمات کے لیے دی جاتی ہو۔

(8) کوئی پنشن جو کسی پاکستانی شہری کو سابقہ ایمپلائر کی طرف سے دی جارہی ہو، ماسوائے اس کے کہ وہ فرد اس ایمپلائر (یا اس کے کسی ایسوسی ایٹ) کے ساتھ اب بھی کام کر رہا ہو۔

شرط یہ ہے کہ اگر فرد ایک سے زائد پنشن وصول کر رہا ہو تو استثنیٰ کا اطلاق اس پنشن پر ہو گا جو ان میں سب سے زیادہ ہو گی۔

(9) کوئی پنشن-

i. جو افواج پاکستان کے کسی اہلکار کی طرف سے وفاقی یا کسی صوبائی حکومت کو خدمات کی فراہمی کے بدلے میں ادا کی جائے؛

ii. جو ملازمت کے دوران فوت ہو جانے والے سرکاری ملازمین یا افواج پاکستان کے اہلکاروں کے خاندانوں اور لواحقین کو متعلقہ قواعد کے تحت ادا کی جاتی ہو۔)

(12) اس شق کے مقصد کے لیے کوئی بھی ادائیگی جو پنشن کی طرز پر حکومت یا بورڈ کی طرف سے منظور کردہ کسی پنشن سکیم کے تحت ادا کی جاتی ہو۔

(13) کوئی آمدن جو گریجویٹی یا پنشن کی طرز پر کو شرح ائرمنٹ پر ادائیگی سے حاصل ہو، یا فوت ہونے کی صورت میں اس کے ورثاء کو ملے، مگر وہ مندرجہ ذیل سے زائد نہ ہو-

i. حکومت، کسی مقامی حکومت یا قانونی طور پر قائم کسی تنظیم یا کارپوریشن کے ملازم کی صورت میں، حاصل ہونے والی ایسی رقم جو ملازم کی خدمات کے قواعد اور حالات کے مطابق ہو؛

ii. کسی گریجویٹی فنڈ سے ملنے والی کوئی رقم جو کمشنر کی طرف سے چھٹے شیڈول کے حصہ تھری کے قواعد کے مطابق منظور شدہ ہو؛

iii. باقی کسی بھی طرح کے ملازم کو ملنے والی ایسی رقم جو دو لاکھ روپے سے زائد نہ ہو، کسی بھی ایسی سکیم کے تحت جو ایمپلائر کے تمام ملازمین پر لاگو ہوتی ہو اور اس ذیلی شق کے مقصد کے لیے بورڈ سے منظور شدہ ہو؛ اور

iv. اگر کسی ملازم پر درجہ بالا تینوں شقیں لاگو نہ ہوتی ہوں تو قابل وصولی رقم کا پچاس فیصد یا پچھتر ہزار روپے، ان میں سے جو بھی کم ہو:

شرط یہ ہے کہ اس ذیلی شق کی کوئی بھی چیز مندرجہ ذیل صورتوں میں لاگو نہیں ہو گی؛

a) کوئی ایسی رقم جو پاکستان میں وصول نہیں کی گئی؛

b) کسی کمپنی کے ڈائریکٹر کی طرف سے وصول کردہ رقم جو اس کمپنی کا مستقل ملازم نہ ہو؛

c) کسی ایسے ملازم کی طرف سے وصول کی گئی رقم جو مقیم فرد نہیں ہے؛ اور کوئی ایسی گریجویٹی جو ایسے ملازم کی طرف سے وصول کی گئی ہے جس نے اس سے یا کسی اور ایمپلائر سے پہلے ہی وصول کر رکھی ہو۔

(16) کوئی آمدن جو افواج پاکستان کے "شہداء" کے خاندانوں اور لواحقین کو سپیشل فیملی پنشن، زیر کفالت افراد یا بچوں کے الاؤنس سے مل رہی ہو اور جو جوائنٹ سروسز انسٹرکشن نمبر 66/5 کے تحت ہو۔

(17) کوئی آمدن جو سول آرمڈ فورسز آف پاکستان کے "شہداء" کے خاندانوں اور لواحقین کو مل رہی ہو اور ان پر جوائنٹ سروسز انسٹرکشن نمبر 66/5 کا اطلاق ہوتا اگر ان کا تعلق پاکستان آرمڈ فورسز سے ہوتا اور انہیں یہ رقم مل رہی ہوتیں۔

(19) رقوم کا ایسا مجموعہ جو پاکستان کی مسلح افواج یا وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے ملازم کو شرح ائرمنٹ سے پہلے چھٹی کے دوران دیا جا رہا ہو۔

(22) پراویڈنٹ فنڈ سے کوئی ایسی ادائیگی جس پر پراویڈنٹ فنڈز ایکٹ، 1925 (XIX بابت 1925) لاگو ہوتا ہو۔

(23) اکٹھا ہونے والا واجب الادا بیلنس جو کسی ملازم کو تسلیم شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں شریک ملازم کو دیا جا رہا ہو۔

(23A) اکٹھا ہونے والا بیلنس 50 فیصد تک جو کسی پنشن فنڈ مینجر کی طرف سے پیش کیے جانے والے رضاکارانہ پنشن سسٹم سے وصول کیا جائے، جو رضاکارانہ پنشن سسٹم رولز، 2005ء کے تحت اہل فرد کی۔

a) ریٹائرمنٹ کے وقت؛ یا

b) معذوری کے وقت جس کے باعث وہ کام کے قابل نہ رہے؛ یا

c) موت کے وقت اس کے ورثاء کی طرف سے وصول کی جائے)

(23B) ماہانہ قسطوں میں وصول کی جانے والی ایسی رقم جو کسی فرد کے پنشن اکاؤنٹ میں اکٹھی ہونے والی رقوم کو باہر کسی پنشن فنڈ مینجر یا کسی منظور شدہ اینویٹی پلان یا کسی اور اہل فرد کے پنشن اکاؤنٹ یا ورثاء کے پنشن اکاؤنٹ جو کسی دیگر پنشن فنڈ مینجر سے منطبق ہوں، میں سرمایہ کاری سے حاصل ہو، جیسا کہ رضاکارانہ پنشن سسٹم رولز 2005ء میں کہا گیا ہے، ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گی شرط یہ ہے کہ اکٹھا ہونے والا بیلنس دس سال کے لیے انویسٹ کیا جائے:

شرط یہ ہے کہ اگر کوئی رقم اس شق کے تحت مستثنیٰ قرار دی جائے اور اس کے بعد دستاویزات یا کسی اور ذریعے سے کمشنر کو یہ پتہ چلے کہ اس شق سے مخصوص کوئی ایک شق بھی پوری نہیں ہوئی تو تصور کیا جائے گا کہ استثنیٰ درست طور پر نہیں دیا گیا اور بلالحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ اور کہا گیا ہو، کمشنر ٹیکس گزار کی طرف سے واجب الادا ٹیکس کا متعلقہ سال کے لیے دوبارہ حساب کرے گا اور اس آرڈیننس کی شرائط جیسے مناسب ہو گا نافذ ہوں گی۔)

(23C) کسی منظور شدہ پنشن فنڈ سے جمع شدہ بیلنس سے اس طرح رقم نکالنا کہ وہ اول الذکر پنشن فنڈ سے کسی دیگر منظور شدہ فنڈ میں منتقلی کی صورت میں ہو اور وہ رضاکارانہ پنشن کا نظام، رولز، 2005ء کے تحت ہو)

(24) کسی بنیولینٹ فنڈ سے ملازمین یا ان کے خاندان کے افراد کو ادا کی گئی ایسی بنیولینٹ گرانٹ جو سنٹرل ایمپلائی بنیولینٹ فنڈ اور گروپ انشورنس ایکٹ 1969ء کی شرائط کے مطابق ہو۔

(25) ایسی ادائیگی جو کسی منظور شدہ سپر اینویشن فنڈ سے کسی استفادہ کنندہ کی موت یا کسی اینویٹی کے متبادل کے طور پر یا کسی استفادہ کنندہ کی موت پر اس کے حصے کی واپسی کے طور پر دی جائے)

(26) کسی فرد کی ایسی آمدن جو بطور ورکر اسے کمپنیز پرافٹس (ورکرز کی شمولیت) ایکٹ، 1968ء (XII بابت 1968ء) کے تحت قائم ورکرز شراکتی فنڈ سے ادا کی جائے۔

(39) کوئی خصوصی الاؤنس یا منافع (انٹرٹینمنٹ یا کونیس الاؤنس کے سوا) یا دیگر ادائیگی جو دفعہ 12 کی تعریف پر پورا اترتی ہو، کسی دفتر یا منافع کے لیے کی گئی ملازمت کے تحت فرائض کی ادائیگی کے لیے دیا جائے۔

(39A) کوئی رقم جو بطور انٹرنل سکیورٹی الاؤنس، ہیریئر الاؤنس کی مد میں تلافی، کٹ الاؤنس، راشن الاؤنس، سپیشل میسنگ الاؤنس، ایس ایس جی الاؤنس، شمالی علاقوں کے لیے تلافی الاؤنس، شمالی علاقوں اور بلندی پر ڈیوٹی کرنے والے مسلح افواج کے اہلکاروں کی خصوصی تنخواہ۔"

(40) کسی اخباری ملازم کی ایسی آمدن جو لوکل ٹریولنگ الاؤنس کی مد میں دی جائے جو نیوز پیپر ایمپلائز (کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ، 1973ء، گزٹ آف پاکستان کے دوسرے حصہ میں غیر معمولی طور پر 28 جون 1980ء کو شائع شدہ تیسرے ویج بورڈ فار نیوز پیپر ایمپلائز کے فیصلے کے مطابق ہو۔

(51) ایسی ادائیگی جو صدر پاکستان، صوبائی گورنرز اور مسلح افواج کے سربراہان کو حکومت کی طرف سے رہائش کے لیے جگہ کی فراہمی کی صورت میں ہو۔

(52) ایسی ادائیگی جو حکومت کی طرف سے صوبائی گورنرز، مسلح افواج کے سربراہان اور کور کمانڈرز کو مفت کنوینس اور انٹرٹیمنٹ الاؤنس کی صورت میں ہو۔

(53A) کسی ملازم کو اس کی ملازمت کی وجہ سے کسی جانے والی مندرجہ ذیل ادائیگیاں، یعنی:-

i. مفت یا رعایتی کھانا جو کام کے دوران ہوٹلوں یا ریستورانوں کی طرف سے اپنے ملازمین کو مہیا کیا جائے؛
ii. مفت یا رعایتی تعلیم جو کسی تعلیمی ادارے کی طرف سے اپنے ملازمین کے بچوں کو مہیا کی جائے؛
iii. مفت یا رعایتی طبی علاج جو کسی ہسپتال یا کلینک کی طرف سے اپنے ملازمین کو مہیا کیا جائے؛
iv. کوئی اور ادائیگی جس کے لیے ایمپلائر کو اضافی لاگت برداشت نہ کرنا پڑے، جیسا کے بورڈ نے نوٹیفائی کیا ہے۔)

(55) ایسی ادائیگی جو سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کے کسی جج کے اس حق کی صورت میں ہو کہ وہ وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کی طرف سے رہائش کے لیے کرائے کے بغیر فراہم کی جانے والی جگہ کو استعمال کرے یا اگر جج کسی ایسے گھر میں رہنے کو پسند کرے جو حکومت کی طرف سے فراہم نہ کیا گیا ہو تو وہ رقم جو اسے ہاؤس رینٹ الاؤنس کے طور پر فراہم کی جائے۔

(56) سپریم کورٹ آف پاکستان اور ہائی کورٹ کے جج کی طرف سے وصول کی جانے والی مندرجہ ذیل ادائیگیاں، فوائد اور الاؤنسز ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

(1)

a) ادائیگیاں اور فوائد جو حکومتی اخراجات سے چلنے والی گاڑی کے استعمال کی صورت میں حاصل کیے جائیں۔
b) سپیریئر جوڈیشل الاؤنس جو سپریم کورٹ آف پاکستان اور ہائی کورٹ کے جج کو دیا جاتا ہے۔
c) ٹرانسفر الاؤنس جو ہائی کورٹ کے جج کو دیا جاتا ہے۔

(2) سپریم کورٹ آف پاکستان کے جج اور ہائی کورٹ کے جج کو مندرجہ ذیل ادائیگیاں بھی سروس کے دوران، شرح ائرمنٹ پر یا شرح ائرمنٹ کے بعد ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گی۔

a) ایک ڈرائیور اور ایک اردلی کی خدمات
b) 1000 (ایک ہزار) ماہانہ مفت لوکل کالز
c) بجلی کے 1000 (ایک ہزار) یونٹ اس کے ساتھ ساتھ 25 مکعب میٹر گیس ماہانہ اور پانی کی مفت سپلائی؛ اور
d) 200 لٹر پٹرول ماہانہ

(3) اگر ملازمت کے دوران کسی جج کی موت واقع ہو جاتی ہے تو فوائد و ادائیگیوں جو بیوہ کو دیئے جائیں گے ان پر ذیلی شق (2) کے تحت ٹیکس کا استثنیٰ برقرار رہے گا۔

(57) (1) کوئی آمدن جو مندرجہ ذیل کی طرف سے رضاکارانہ شرکت، ہاؤس پراپرٹی اور وفاقی حکومت کی سکیورٹیز میں سرمایہ کاری کی مد میں وصول کی جائے:-

i. نیشنل انویسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ آف پاکستان جو نیشنل انویسٹمنٹ ٹرسٹ لمیٹڈ کی طرف سے بنایا گیا ہے، اگر اس سال کے اختتام پر اس کے کم از کم 90 فیصد یونٹس عوام کی ملکیت ہوں اور اس کی اس سال کی کم از کم 90 فیصد آمدن یونٹ ہولڈرز کے مابین تقسیم کی گئی ہو؛
ii. کوئی بھی میوچل فنڈ جو (سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی طرف سے) منظور شدہ ہو اور انویسٹمنٹ کارپوریشن آف پاکستان کی طرف سے قائم کیا گیا ہو، اگر اس سال کے اختتام پر اس کے کم از کم 90 فیصد سرٹیفکیٹس عوام کی ملکیت ہوں اور اس کی اس سال کی کم از کم 90 فیصد آمدن سرٹیفکیٹ ہولڈرز کے مابین تقسیم کی گئی ہو؛
iii. شیخ سلطان ٹرسٹ، کراچی

(2) کوئی آمدن (ماسوائے سٹاک، پبلک کمپنی کے شیئرز، پی ٹی سی واؤچرز، مضاربہ سرٹیفکیٹ یا قابل واپسی کسی بھی سرمائے کا انسٹرومنٹ اور ڈیریویٹو پروڈکٹس جو 12 ماہ سے کم وقت کے لیے رکھے گئے ہوں، پر کیپیٹل گین) جو کسی میوچل فنڈ، سرمایہ کاری کمپنی، یا کسی اجتماعی سرمایہ کاری اسکیم یا REIT سکیم یا پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کیپیٹل فنڈ یا نیشنل انویسٹمنٹ ٹرسٹ لمیٹڈ کی طرف سے قائم کردہ نیشنل انویسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ آف پاکستان کو کسی قابل واپسی سرمائے، جس کی تعریف کمپنیز آرڈیننس، 1984ء (XLVII بابت 1984) میں کی گئی ہے، میں سرمایہ کاری کی مد میں حاصل ہو، اگر اس کی اس سال کی کم از کم 90 فیصد آمدن یونٹ ہولڈرز میں تقسیم کی جاتی ہو۔

(3) مندرجہ ذیل فنڈز اور اداروں کی کوئی بھی آمدن، یعنی:-

i. کوئی پراویڈنٹ فنڈ جس پر پراویڈنٹ فنڈز ایکٹ، 1925ء (XIX بابت 1925ء) لاگو ہوتا ہو؛
ii. کسی تسلیم شدہ پراویڈنٹ فنڈ یا کسی منظور شدہ سپر اینوایشن فنڈ یا کسی منظور شدہ گریجویٹی فنڈ کی معرفت سے ٹرسٹیز؛

iii.　کوئی بینوولینٹ فنڈ یا گروپ انشورنس سکیم جو اس شق کے مقاصد کے لیے بورڈ کی طرف سے منظور کی گئی ہو؛

(iv) سروس فنڈ؛

(v) ایمپلائیز اولڈ ایج بینیفٹ انسٹی ٹیوشن کا قیام ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹ ایکٹ، 1976 (xiv of 1976) کے تحت ہوا؛

(vi) کوئی بھی یونٹ، اسٹیشن یا فوجی ادارہ؛ اور

(vii) کوئی بھی تسلیم شدہ فوجی کفایت شعاری یا بچت فنڈ، جن کے اثاثے صرف اور صرف ارکان کی جمع کردہ رقوم اور ان کی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والے منافع پر مشتمل ہوتے ہیں۔

[(viii) ایک پنشن فنڈ جو رضاکارانہ پنشن کا نظام، رولز کے تحت سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی طرف سے منظور شدہ ہے۔]

[(ix) رضاکارانہ پنشن کا نظام، رولز، 2005 میں بیان کردہ پنشن فنڈ میں سرمایہ کے لیے رکھی گئی بنیادی رقم سیڈ کیپیٹل، کی واپسی پر رضاکارانہ پنشن کا نظام، رولز، 2005 کے تحت منظور شدہ کسی پنشن فنڈ ایک پنشن فنڈ منیجر کی طرف سے حاصل کی گئی منافع کی رقم یا کوئی اور رقم[؛]]

[xi آبپاشی کے انتظام و انصرام کے لیے بین الاقوامی ادارہ۔]

[xii۔ پنجاب پنشن فنڈ ایکٹ، 2007 (1 بابت 2001) کے تحت قائم کردہ پنجاب پنشن فنڈ اور اس کے تحت قائم کردہ ایک امانتی ادارہ ٹرسٹ۔]

[xiii۔ صوبہ سندھ پنشن فنڈ آرڈیننس، 2002 کے تحت قائم کردہ صوبہ سندھ پنشن فنڈ۔]

['XIV) پنجاب جنرل پروویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ ایکٹ، 2009 (V بابت 2009) کے تحت قائم کردہ پنجاب جنرل پروویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ اور اس کے تحت قائم کردہ امانتی ادارہ ٹرسٹ۔]

وضاحت۔ اس شق کے مقصد کے لیے، 'سروس فنڈ' سے مراد ایک فنڈ ہے جو ایک اتھارٹی کے تحت یا درج ذیل مقاصد کے لیے وفاقی حکومت کی منظوری کے ساتھ قائم کیا گیا۔

(a) معاہدہ کاروں کو اپنی ملازمت چھوڑنے کے حوالے سے تسلیم شدہ سالانہ وظیفے کی ادائیگی یقینی بنانا،

(b) ان کی موت کے بعد بیویوں یا بچوں کے لیے مالی بندوبست کرنا، یا

(c) ان کی موت کی صورت میں ان کی طرف سے نامزد افراد کو ادائیگیاں کرنا۔۔

(xv) خیبر پختونخوا ریٹائرمنٹ بینیفٹ اینڈ ڈیتھ کمپین سیشن فنڈ

(xvi) خیبر پختونخوا جنرل پراویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ

(xvii) خیبر پختونخوا پنشن فنڈ

(61)[کوئی بھی]رقم جو درج ذیل اداورں،فاؤ نڈیشن،سوسائیٹیز،بورڈز،ٹرسٹامنتی اداروں،اور فنڈز کو بطور عطیہ ادا کی گئی ہو

(i)وفاقی حکومت کے تسلیم شدہ کوئی سپورٹس بورڈ یا ادارے جو کسی بھی قسم کے کھیلوں کے فروغ،ان کو کنٹرول کرنے یا باضابطہ بنانے لیے قائم کیے گئے ہوں۔

[(ia)شہریوں کی فاؤ نڈیشنز؛]

(iii)پاکستان میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے فنڈ؛

(iv)معذور اور ذہنی یا جسمانی پسماندہ بچوں کے لیے فنڈ

(v)معذور افراد کے لیے نیشنل ٹرسٹ فنڈ؛

(vi)حذف شدہ

(vii)حضرت بری امام کی مزار کی تزئین و آرائش اور تعمیر و مرمت کے لیے فنڈ؛

(viii)قرآن پاک کی اشاعت کے لیے رابطہ اسلامی پراجیکٹ؛

(ix)فاطمید فاؤ نڈیشن کراچی؛

(x)الشفاءٹرسٹ؛

(xii)پاکستان میں انجینئرنگ سائنس اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے سوسائٹی؛

(xxiii)سٹیزن پولیس لائیزون کمیٹی،سینٹرل رپورٹنگ سیل،سندھ گورنر ہاؤس،کراچی؛

(xxiv)آئی سی آئی سی فاؤنڈیشن

(xxvi)نیشنل منیجمنٹ فاؤنڈیشن؛

(xxvii)آغاخان ترقیاتی نیٹ ورک کے اداروں کا بہبود فنڈ(حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان اور آغاخان ترقیاتی نیٹ ورک کے درمیان 13 نومبر ،1994 کو طے ہونے والے معاہدے اور پروٹوکول کے شیڈیول 1 میں پاکستان شامل ہے۔)؛

(xxviii)شہید ذوالفقار علی بھٹو میموریل ایوارڈز سوسائٹی؛

(xxix)اقبال میموریل فنڈ؛

(xxx)کینسر ریسرچ فاؤنڈیشن آف پاکستان،لاہور؛

(xxxi)شوکت خانم میموریل ٹرسٹ،لاہور؛

(xxxii)کرسچن میموریل ہسپتال،سیالکوٹ؛

(xxxiii)قومی عجائب گھر، قومی لائبریریاں اور یادگاریں یا ادارے جن کو وفاقی حکومت کی طرف سے قومی ورثے قرار دیے گئے ہوں۔

(xxxiv)ممتاز بختاور میموریل ٹرسٹ ہسپتال،لاہور؛

(xxxv)کشمیر فنڈ برائے کشمیری پناہ گزین ومجاہدین آزادی؛

(xxxvi)حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان اور آغاخان ڈیویلپمنٹ نیٹ ورک کے درمیان 13 نومبر،1994 کو طے ہونے والے
معاہدے اور پروٹوکول کے شیڈول 1 میں شامل آغاخان ڈیویلپمنٹ نیٹ ورک کے ادارے(پاکستان)؛

(xxxvii)صدر آزاد کشمیر مجاہد فنڈ،1972;،دل اور خون کی وریدوں سے متعلق(کارڈیوویسکولر)بیماریوں کے لیے قومی ادارہ،
(پاکستان)، کراچی؛ بزنس ہسپتال ٹرسٹ، لاہور، پریمئیر ہسپتال، مردان ،فیصل شہید میموریل ہسپتال ٹرسٹ، گجرانوالہ؛
خیر النساء ہسپتال فاؤنڈیشن،لاہور؛سندھ اور بلوچستان ایڈووکیٹس بہبود فنڈ؛راشد منہاس میموریل ہسپتال فنڈ؛

(xxxviii)وفاقی حکومت کی طرف سے قائم کردہ کوئی امدادی[یا]بہبود فنڈ؛

(xxxix)موہاٹہ پیلس ٹرسٹ؛[]

[(xI)]باغ قائداعظم پراجیکٹ، کراچی؛[]]

[(xIi)]تعمیر کراچی فنڈ کے لے عطیہ کردہ کوئی رقم[:]]

[(xIii)]پاکستان ہلال احمر سوسائٹی؛]

[(xIiii)]سائنس وٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے بینک آف کامرس اور کریڈٹ انٹرنیشنل فاؤنڈیشن؛]

[(xliv)]فیڈرل بورڈ آف ریونیو فاؤنڈیشن کو عطیہ کے گئی کوئی رقم؛]

[(xlv)]انڈس ہسپتال، کراچی۔]

xlvi پاکستان سویٹ ہومز اینجلز اینڈ فیریز پلیس

xlvii الشفاء ٹرسٹ آئی ہسپتال

xlviii عزیز طباء فاؤنڈیشن

xlix سندھ انسٹی ٹیوٹ آف یورولوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن، SIUT ٹرسٹ اینڈ سوسائٹی فار دی ویلفیئر آف SIUT

l شریف ٹرسٹ

li کڈنی سنٹر پوسٹ گریجوایٹ انسٹی ٹیوٹ

lii پاکستان ڈس ایبلڈ فاؤنڈیشن

liii سردار آئی ٹرسٹ ہاسپٹل لاہور

liv سپریم کورٹ آف پاکستان - دیامر بھاشا اینڈ مہمند ڈیمز فنڈ

lv لیٹن رحمت اللہ بناولنٹ ٹرسٹ (LRBT)

lvi اخوت

[مگر شرط یہ ہے کہ عطیہ کردہ رقم درج ذیل صورتوں سے تجاوز نہیں کرے گی:

(a) ایک فرد یا افراد کی تنظیم کی صورت میں، اس سال کے لیے اس فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کا 30 فیصد، اور

(b) ایک کمپنی کی صورت میں، اس سال کے لیے اس فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کا [بیس] فیصد [اور]]

[(64A) وزیر اعظم کا خصوصی فنڈ برائے متاثرین دہشت گردی کو عطیہ کردہ کوئی رقم۔]

[(64B) NWFP کے اندرونی بے گھر افراد کے لیے قائم کردہ وزیر اعلی (پنجاب) ریلیف فنڈ کو عطیہ کردہ کوئی رقم۔]

[(64C) 2010 کے سیلاب کے متاثرین کے لیے قائم کردہ وزیر اعظم کا فلڈ ریلیف فنڈ 2010، اور وزراء اعلی امدادی فنڈز۔]

(65) کوئی آمدنی جو پاکستان میں تحقیقی مرکز برائے اسلامی تاریخ، وفن اور ثقافت کی طرف سے قائم کردہ اسلامی تاریخ وفن اور ثقافت پر تحقیق کے لیے وقف، استنبول کو غیر سرکاری یا نجی شعبے کے وسائل کی طرف سے اکھٹے کیے گئے عطیہ کی رقم میں سے حاصل کی جاتی ہے۔

[(65A) ٹیکس سال 2003 سے کسی بھی ٹیکس سال کے لیے آمدنی جو امیگریشن رولز، 1979 کے قاعدہ 26 (امیگریشن آرڈیننس، 1979، (XVIII of 1979)، کے تحت بنایا گیا) کے تحت قائم کردہ بہبود فنڈ سے حاصل کی گئی ہو۔ ماسوائے اس آمدنی کے جو مذکورہ بالا فنڈ کی طرف سے تجارتی سرگرمیوں کے ذریعے حاصل کی جاتی ہو۔]

[(66) کوئی رقم جو درج ذیل سے حاصل کی گئی ہو۔-

i۔ عبدالستار ایدھی فاؤنڈیشن، کراچی؛

ii۔ الشفاء ٹرسٹ، راولپنڈی۔

iii۔ بلقیس ایدھی فاؤنڈیشن، کراچی۔

iv۔ فاطمید فاؤنڈیشن، کراچی؛

[]

viبین الاقوامی اسلامی تجارتی مالیاتی کارپوریشن (بین الاقوامی اسلامک ٹریڈ فنانس کارپوریشن)۔

viiاسلامی کارپوریشن برائے ترقی نجی شعبہ؛

viiiیکم جولائی، 1994 کو یا اس کے بعد آنے والے سالوں کے جائزے کے لیے نیشنل میموریل باب پاکستان ٹرسٹ

ixپاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل، اسلام آباد۔

x۔ پاکستان انجینئرنگ کونسل؛

xi۔ پاکستان کے پانی و بجلی کے ترقیاتی ادارے واپڈا کے کارپوریٹ ادارے، ان کے قیام سے لے کر کارپوریٹائزیشن کا عمل مکمل ہونے تک، مثلاً شرح محاصل کا اعلان ہونے تک؛

xii۔ انسٹی ٹیوشن آف انجینئرز، پاکستان، لاہور۔

[(xiia)وزیر اعظم کا خصوصی فنڈ برائے متاثرین دہشت گردی۔]

[(xiib (NWFPکے اندرونی بے گھر افراد کے لیے وزیر اعلیٰ (پنجاب) امدادی فنڈ

xiii آغا خان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک (پاکستان) کے ادارے جو حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان اور آغا خان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک کے درمیان 13 نومبر، 1994 کو طے ہونے والے معاہدے اور پروٹوکول کے شیڈول 1 میں شامل ہیں۔

xiv۔ لیاقت نیشنل ہسپتال ایسوسی ایشن، کراچی۔

xv۔ پاکستان کونسل برائے سائنسی و صنعتی تحقیق۔

xviپاکستان کا پانی و بجلی کا ترقیاتی ادارہ واپڈا جو پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈیولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، 1958،

(W.P. Act XXXI of 1958)) کے تحت قائم کیا گیا تھا۔]

[xviiواپڈا فرسٹ سکوک کمپنی لمیٹڈ۔]

[(xix) پریذیڈنٹ پنشن ایکٹ، 1974، (IX of 1975) کے تحت سابق صدر پاکستان اور ان کی بیوہ کی پنشن۔]

[(xx) سٹیٹ بنک آف پاکستان اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن۔]

Xxiانٹر نیشنل فنانس کارپوریشن ایکٹ، 1956ء آرٹیکلز آف ایگریمنٹ اپریل 1993ء میں ترمیم شدہ کے آرٹیکل 6 کے سیکشن 9 کے تحت قائم ہونے والی انٹر نیشنل فنانس کارپوریشن

[(xxii)پاکستان ڈومیسٹک سکوک کمپنی لمیٹڈ۔]

[(xxiii)ایشیائی ترقیاتی بینک آرڈیننس، 1971(IX of 1971)کے تحت قائم کردہ ایشیائی ترقیاتی بینک۔]

[(xxiv) ECO)تجارتی وترقیاتی بینک۔]

[[(xxv)]آرگنائزیشن آف اسلامک کانفرنس(OIC)کے تحت اسلامی ایوان ہائے صنعت وتجارت۔]

[8[(xxvi)]جنوب میں پائیدار ترقی کے لیے سائنس و ٹیکنالوجی کا کمشن (COMSATS) 5اکتوبر، 1994 کو طے پانے والے عالمی معاہدے کے تحت وجود میں آیا۔]

[8[(xxvii)]دیامیر بھاشاڈیم کے پراجیکٹس کے لیے20 ارب روپے کے TFC، سکوک سرٹیفیکیٹس کے اجراء پر واپڈا۔]

[8[(xxviii)]فیڈرل بورڈ آف ریونیو فاؤنڈیشن۔]

[8[(xxix)]واپڈا اسیکنڈ سکوک کمپنی لمیٹڈ۔]

[8[(xxx)]سٹیزن فاؤنڈیشن۔]

[8[(xxxi)]سندھ انسٹی ٹیوٹ آف یورالوجی اینڈ ٹرانس پلانٹیشن، SUITٹرسٹ اور SUIT کے مریضوں کی فلاح وبہبود کے لیے سوسائٹی۔]

[[‘(xxxii)’گرین سٹار سوشل مارکیٹنگ پاکستان (گارنٹی) لمیٹڈ۔]]

‘(xxxiii)پاکستان انٹر نیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ۔’]

[’(xxxiii)انڈس ہسپتال، کراچی۔‘]

[’(xxxiv)دوسری پاکستان انٹر نیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ‘]

xxxv تیسری پاکستان انٹر نیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ

xxxvi ایشیائی انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک اور آرٹیکلز آف ایگریمنٹ کے نویں باب کے آرٹیکل 51 کے تحت نامزد افراد، اس معاہدے پر پاکستان نے دستخط کر رکھے ہیں اور اس کا نفاذ 25 دسمبر 2015ء کو ہوا

xxxvii گلاب دیوی چیسٹ ہسپتال

xxxviii پاکستان پاورٹی ایلیویشن پروگرام

xxxix نیشنل اسمبلی آف پر فارمنگ آرٹ

xl پاکستان سویٹ ہومز اینجلز اینڈ فیریز پلیس

xli نیشنل رورل سپورٹ پروگرام

xlii سارک انرجی سنٹر

xliii پاکستان بار کونسل

xliv پاکستان سنٹر فار فلنتھراپی

xlv پاکستان مورٹگیج ری فنانس کمپنی لمیٹڈ

xlvi عزیز طباء فاؤنڈیشن

l الشفاء ٹرسٹ آئی ہسپتال

li سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ

lii شوکت خانم میموریل ٹرسٹ

liii لیٹن رحمت اللہ بینوولنٹ ٹرسٹ

liv کڈنی سنٹر پوسٹ گریجوایٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ

lv پاکستان ڈس ایبلڈ فاؤنڈیشن

lvi فارمن کرسچئن کالج

lvii حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن

lviii بیگم اختر رخسانہ میموریل ٹرسٹ ہسپتال

lix الخدمت فاؤنڈیشن

lx دعوت اسلامی ٹرسٹ

lxi سردار ٹرسٹ آئی ہسپتال

lxii سپریم کورٹ آف پاکستان-دیامر بھاشا اینڈ مہمند ڈیمز فنڈ

lxiii نیشنل ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ فنڈ

lxiv ڈیپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن ایکٹ 2016ء کی دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ 1 کے تحت قائم ہونے والی ڈیپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن

lxv سرمایہ پاکستان لمیٹڈ

lxvi اخوت

lxvii آڈٹ اوور سائیٹ بورڈ

[(72) کسی نان ریذیڈنٹ فرد کو قابل ادا قرضہ پر کوئی منافع،۔

(i) پاکستان میں اس طرح کے پراجیکٹ پر استعمال ہونے والے ایسے نجی قرضوں کے لحاظ سے جن کو وفاقی حکومت کی طرف سے اس شق کے مقصد کے لیے، منافع کی شرح اور قرضے کی واپسی کی شرائط اور پراجیکٹ جس پر یہ استعمال ہونا ہو، کی نوعیت کے لحاظ سے منظور کیا جاسکتا ہے۔

(ii) ایکسپورٹ لیٹر آف کریڈٹ کی مد میں غیر ملکی زرمبادلہ میں قرضے پر جو پاکستان کے اندر برآمدات کے لیے تیار کی گئی مصنوعات کی برآمد کے لیے خصوصی طور پر استعمال ہوتے ہوں۔

[(iii) ایک غیر ملکی قرضہ جو پاکستان میں صنعتی سرمایہ کاری کے لیے استعمال ہوتا ہے، کے لحاظ سے ایک غیر ملکی فرد، کمپنی، فرم یا افراد کی تنظیم / ایسوسی ایشن، مگر شرط یہ ہے کہ ایسے قرضوں پر معاہدہ یکم فروری، 1991 کو یا اس کے بعد طے ہوا ہو اور وہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ساتھ باقاعدہ رجسٹرڈ ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ یہ شق ماضی میں طے پانے والے معاہدوں پر استثنیٰ کا حق رکھے گی اور 30 جون، 2010 کے بعد طے پانے والے نئے معاہدوں پر لاگو نہیں ہوگی۔]

['(72A) دوسری پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ کی طرف سے جاری کردہ سکوک کے حوالے سے سکوک یافتہ ہولڈر کی طرف سے حاصل کی گئی کوئی رقم بشمول ایسے سکوک کی فروخت پر حاصل ہونے والی کوئی رقم۔']

(74) حب پاور کمپنی لمیٹڈ کی طرف سے یکم جولائی، 1991 کو یا اس کے بعد اپنے بینک کی رقم یا [مالیاتی اداروں] کے ساتھ کھاتوں جو پراجیکٹ آپریشنز سے متعلقہ مالیاتی لین دین سے براہ راست منسلک ہیں، حاصل کیا گیا کوئی منافع۔

(75) ایک قرضے کے معاہدے کے تحت ادھار لی گئی رقوم پر منافع سے، یا وفاقی حکومت کی طرف سے منظور شدہ غیر ملکی کرنسی ادارے کے لحاظ سے اس شق کے مقاصد کے لیے وفاقی حکومت کے منظور شدہ کسی غیر ملکی حکومت کے کسی ادارے، غیر ملکی شہری (کمپنی، فرم یا افراد کی تنظیم)، یا کوئی دوسرا نان ریذیڈنٹ فرد کی کوئی آمدن۔

(78) قرضے پر کوئی منافع جو ملک سے باہر رہے والے پاکستان کے شہریوں اور غیر ملکی شہریوں، افراد کی غیر ملکی تنظیموں، ملک سے باہر کام کرنے اور رجسٹرڈ شدہ کمپنیوں اور پاکستان میں رہائش پذیر غیر ملکی شہریوں کی طرف سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے طرف سے متعارف کرائی جانے والی غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس سکیم کے مطابق پاکستان میں مجاز بینکوں میں غیر ملکی کرنسی کھاتوں [یا سرمایہ کاری بینکوں کی طرف سے جاری کردہ سرمایہ کاری سرٹیفکیٹ] سے حاصل کی جائے،

(79) قرضے پر کوئی منافع جو ملک سے باہر رہنے والے کسی پاکستانی شہری کے طرف سے پاکستان میں ایک شیڈول بینک کے ساتھ کسی روپے میں اکاؤنٹ سے حاصل کی گئی ہو، جہاں مذکورہ اکاؤنٹ میں جمع کی گئی رقوم خصوصی طور پر غیر ملکی زرمبادلہ کی شکل میں مذکورہ اکاؤنٹ میں جمع کی گئی ہو۔

80۔ کسی مقیم فرد کی جانب سے پاکستان کا شہری ہو، پاکستان میں کسی مجاز بینک میں رکھے گئے نجی غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے متعارف کرائی گئی غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس سکیم کے مطابق سرمایہ کاری بینکوں کی جانب سے جاری کردہ سرمایہ کاری کے سرٹیفکیٹ سے حاصل کردہ کوئی آمدن؛

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت استثنا کسی اضافہ پذیر ڈیپازٹس کے ضمن میں جو 16 دسمبر 1999 کو یا اس کے بعد مذکورہ اکاؤنٹس میں کرائے گئے ہوں یا اُن اکاؤنٹس کے جو مذکورہ سکیم کے تحت مذکورہ تاریخ کو یا بعد میں۔ کھولے گئے ہوں کے ضمن میں دستیاب نہیں ہو گا۔

[ ]

[ ]

[ ]

90۔ قرض پر کوئی منافع جو درج ذیل ضمن میں پاکستان میں کسی صنعتی ادارے کی جانب سے قابل ادائیگی ہو۔

i) ان رقوم پر جو اُس کی جانب سے کسی غیر ملک میں کسی مالیاتی ادارے کے ساتھ کیے گئے معاہدے کے تحت قرض لی گئی ہوں جس کی منظوری اس ضمن میں عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے وفاقی حکومت کی جانب سے دی جائے گہ؛ اور

ii) حاصل کردہ رقوم یا قرضوں ہر جو کسی بھی معاملے میں بیرون پاکستان سرمایہ جاتی پلانٹ اور مشینری کی خرید کے ضمن میں غیر ملک میں خرچ کیے گئے ہوں جہاں اس کی شرائط کو عمومی طور پر اور خصوصی طور پر اُس کے ضمن قابل ادائیگی اتنے ٹیکس اُس کی ادائیگی سے متعلق شرائط کو پیش نظر رکھتے ہوئے وفاقی حکومت اوھار / یا قرض کی منظوری دے گی جو اُس آمدن پر ٹیکس یا ٹیکسوں سے زائد ہو جو بعد ازاں مذکورہ ملک کہا جائے گا) ایسے سُود پر ادا کیا گیا / ادا کیے گئے؛

شرط یہ ہے کہ جہاں مذکورہ ملک میں ادا کیے گئے ٹیکس یا ٹیکسوں کی رقم پاکستان میں قابل ادائیگی ٹیکس کی رقم سے متجاوز ہو جائے تو زائد ادا کی گئی رقم کے لیے کسی ریفنڈ کی اجازت نہیں جائے گی؛

مزید شرط یہ ہے کہ جہاں مذکورہ ملک ایسے سود سے استثنیٰ دے دے یا اُس ٹیکس کے لیے جو پاکستان میں قابل ادائیگی ہوتا، اگر مذکورہ سود پاکستا میں ٹیکس مستوجب ہوتا خود اپنے ٹیکس پر چھوٹ کی اجازت دے دے تو ایسے سود کے ضمن میں پاکستان میں کوئی ٹیکس قابل ادا نہیں ہو گا۔

90A ایسا منافع جو پاکستان مور ٹگیج ری فنانس کمپنی کی طرف سے رہائشی مکانات کی مور ٹگیج مارکیٹ کو قرضے کی فراہمی کے لیے جاری کردہ بانڈ سے حاصل کیا گیا ہو، یکم جولائی 2018 سے لے کر 5 سال کے لیے۔"

91۔ فی الوقت نافذ العمل کسی قانوم کے تحت قائم کردہ کسی صوبائی ٹیکسٹ بک بورڈ کی آمدن جو اس کے قیام کی تاریخ سے واجب الوصول یا حاصل ہوئی ہو۔

]   [

]   [

]   [

]   [

]   [

]   [

98۔ وہ آمدن جو کسی ایسے بورڈ یا پاکستان میں قائم کسی ایسے دیگر ادارے سے حاصل ہو جسے حکومت کی طرف سے منظور شدہ بڑے کھیلوں کے کنٹرول، ان کو باقاعدہ بنانے یا ان کی حوصلہ افزائی کی غرض سے قائم کیا گیا ہو۔

(شرط یہ ہے کہ اس شق سے حاصل استثناء کا اطلاق پاکستان کرکٹ بورڈ پر نہیں ہو گا)۔

99۔ وہ آمدن جو کسی اجتماعی سرمایہ کاری اسکیم یا رئیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (REIT) اسکیم سے حاصل ہو شرط یہ ہے کہ وہ اس

ادارے کی اس سال کی آمدن کے (90) فیصد سے کم نہ ہو اور یہ کمی سرمائے پر وصول شدہ یا غیر وصول شدہ منافع سے ہو، اسے یونٹ یا سرٹیفیکیٹ ہولڈرز یا شیئر ہولڈرز میں سے جو بھی صورت ہو، کے درمیان تقسیم کیا جائے گا۔

(شرط یہ ہے کہ کم از کم (90) فیصد حقیقی آمدن کی بونس، حصص، یونٹس یا سرٹیفیکٹس میں سے جو بھی صورت ہو کے ذریعے تقسیم کی گئی آمدن کو شمار نہیں کیا جائے گا)

وضاحت: اس شق کے حوالہ سے اکاؤنٹنگ آمدن سے مراد وہ آمدن ہو گی جس کا حساب اکاؤنٹنگ کے مسلمہ قواعد کے تحت رکھا گیا ہو اور جس کی تصدیق آڈیٹرز نے کی ہو۔

A99۔ کسی فرد کی طرف سے غیر منقولہ جائیداد کی (رئیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (REIT) اسکیم کو) فروخت سے حاصل ہونے والے منافع یا آمدن کا شمار 30 جون 2015 تک ہو گا۔

(شرط یہ ہے کہ ایسی کسی رئیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (REIT) اسکیم جس کا مقصد رہائشی عمارتوں کی تعمیر و ترقی ہو کو اس غیر منقولہ جائیداد کی فروخت سے حاصل ہونے والے منافع یا آمدن کو 30 جون 2020ء تک استثناء حاصل ہو گا)۔

(مزید شرط یہ کہ کسی رینٹل ریٹ سکیم کو فروخت کی جانے والی غیر منقولہ جائیداد سے حاصل ہونے والا منافع اور آمدن 30 جون 2021ء تک مستثنٰی ہوں گے)

100- ایسی آمدن جو کسی تجارتی سرگرمی سے حاصل نہ ہوتی ہو بلکہ مضاربہ کمپنیز و مضاربہ (فلوٹیشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس 1980ء کے (xxxi بابت 1980ء) کے تحت رجسٹرڈ ہو اور کسی بھی ایسے متعین سال کی ہو جو یکم جولائی 1999ء یا اس کے بعد شروع ہوا ہو۔(شرط یہ ہے کہ اس کا اس سال کے منافع کا 90 فیصد، جس میں کمی کسی ضروری ذخیرے کو رقم کی منتقلی کے نتیجہ میں ہوئی ہو جیسا کہ مذکورہ آرڈیننس کی شرائط کے تحت یا دیگر تشکیل دیئے گئے قواعد (جو حصص خریدنے والوں میں تقسیم کیے گئے ہوں) کے تحت ہو۔)

(مزید شرط یہ ہے کہ یکم جولائی 1999ء سے 90 فیصد منافع کے تعین و تقسیم کی غرض سے بونس سرٹیفیکٹس یا شیئرز کے ذریعے شیئر ہولڈرز میں تقسیم کئے جانے والے منافع جات کو شمار نہیں کیا جائے گا۔

101- یکم جولائی 2000ء تا 30 جون 2024 (بشمول دونوں مذکورہ ایام) کے دوران حاصل ہونے والا منافع و آمدن جو وینچر کمپنیز اینڈ فنڈز منیجمنٹ رولز 2000ء کے تحت رجسٹرڈ وینچر کیپٹل کمپنی یا وینچر کیپٹل فنڈ (اور کسی پرائیویٹ ایکویٹی اینڈ وینچر کیپٹل فنڈ) سے حاصل ہوتے ہوں۔

A102- کسی فرد کی وہ آمدنی جو اسے وفاقی حکومت کے کسی حکم پر عملدرآمد کی غرض سے وفاقی حکومت کی طرف سے بطور سبسڈی دی گئی آمدن کی نمائندگی کرتی ہو۔

103- کسی ٹیکس دہندہ کو حاصل ہونے والی آمدن جو نان بینکنگ فنانس کمپنیز اینڈ نوٹیفائیڈ اینٹیٹیز ریگولیشنز 2007ء کے تحت سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان میں رجسٹرڈ کمپنیوں بشمول نیشنل انوسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ یا کسی پرائیویٹ ایکویٹی اینڈ وینچر کیپٹل فنڈ اور مذکورہ اسکیموں، ٹرسٹ یا فنڈ سے حاصل ہونے والا مالیاتی منافع

(شرط یہ ہے کہ یہ استثناء صرف ان میوچل فنڈز اور اجتماعی سرمایہ کاری اسکیموں کو حاصل ہو گا جو قرضہ اور مالیاتی منڈی کے فنڈز ہیں اور انھوں نے حصص میں سرمایہ کاری نہیں کی۔

103A- وہ آمدن جو دفعہ 59AA کے تحت گروپ ٹیکسیشن کے لیے رجسٹرڈ کمپنیز کے کسی گروپ میں شامل کسی انٹر کارپوریٹ ،ڈیویڈنڈ منافع سے حاصل ہوئی ہو۔ لیکن شرط یہ ہے کہ متعلقہ گروپ کی طرف سے اس سال کے لیے (ٹیکس) ریٹرن فائل کی گئی ہو۔

103C کسی کمپنی کی طرف سے حاصل کردہ ڈیویڈنڈ آمدن، اگر ڈیویڈنڈ وصول کرنے والے نے اس ٹیکس سال کے لیے دفعہ 59B کے تحت مندرجہ ذیل فارمولے کے تحت گروپ ریلیف حاصل کر لیا ہو:

$$A*B/C$$

جہاں

A. سے مراد ڈیویڈنڈ کی مالیت؛
B. ڈیویڈنڈ وصول کرنے والی کمپنی کے ڈیوڈنڈ تقسیم کرنے والی کمپنی میں شیئرز؛ اور
C. ڈیویڈنڈ تقسیم کرنے والی کمپنی کا کل عمومی حصص پر مبنی سرمایہ

104۔ وہ آمدن جو پاک لیبیا ہولڈنگ کمپنی کے ڈیویڈنڈ (وقتاً فوقتاً حاصل ہونے والا منافع) کی حیثیت سے لیبین فارن عرب انوسٹمنٹ کمپنی سے حاصل ہوئی ہو۔

105 حکومت مملکت سعودی عرب کی طرف سے بطور ڈیویڈنڈ سعودی پاک صنعتی و تجارتی سرمایہ کار کمپنی لمیٹڈ حاصل کردہ آمدن

105A۔ وہ آمدن جو پاکستان میں یا پاک کویت انوسٹمنٹ کمپنی کے ڈیویڈنڈ کی صورت میں پاک کویت انوسٹمنٹ کمپنی کی انکارپوریشن (کمپنی بننے) کے سال سے کویت فارن ٹریڈنگ کنٹریکٹنگ اینڈ انوسٹمنٹ کمپنی یا کویت انوسٹمنٹ اتھارٹی سے حاصل ہوئی ہو۔

105B۔ کسی ٹیکس دہندہ کو کارپوریٹ ایگریکلچرل انٹرپرائز (اجتماعی زرعی ادارہ) کی طرف سے اس کی زراعت سے حاصل ہونے والی آمدن کے تقسیم شدہ ڈیویڈنڈ کی صورت میں حاصل ہونے والی آمدن۔

(حذف کردیا گیا)

(حذف کردیا گیا)

107۔ وہ آمدن جو اسلامی ترقیاتی بینک کے کسی ایسے ذیلی ادارے سے حاصل ہوئی ہو جس کا مذکورہ بینک مکمل طور پر مالک ہو جو پاکستان میں قائم ہو اور ٹینکرز کی ملکیت و لیزنگ میں مصروف ہو۔

107A۔ وہ آمدن جو پاکستان میں اسلامی ترقیاتی بینک کی سماجی و اقتصادی ترقی سے متعلقہ سرگرمیوں سے ہوئی ہو۔

(حذف کردیا گیا)

(حذف کردیا گیا)

(حذف کردیا گیا)

(حذف کردیا گیا)

110B۔ کسی مالیاتی اثاثے کی منتقلی یا حصول جو کسی موجود سٹاک ایکسچینج کے ممبر کو حاصل ممبر شپ رائٹ کے طور پر اس ممبر کو کسی موجودہ اسٹاک ایکسچینج کی کارپوریٹائزیشن (اتحاد) کے عمل کے دوران کسی نئے کارپوریٹائزڈ اسٹاک ایکسچینج کے شیئرز اور ٹریڈنگ یا کلئیرنگ رائٹس (خرید و فروخت کے حقوق) کے حصول کے لیے ہو۔

110C کیپیٹل ایسیٹ کی منتقلی پر کسی فرد کی طرف سے کمایا گیا منافع، جو پاکستان مور گیج ری فنانس کمپنی کی طرف سے رہائشی ہاؤسنگ مور گیج مارکیٹ کو ری فنانس کرنے کے لیے بانڈ کے طور پر جاری کیے گئے بانڈ سے حاصل کیا گیا ہو، یکم جولائی 2018 سے 30 جون 2023 تک کے عرصے کے دوران۔

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

114۔ مالیاتی منافع کی مد میں قابل وصول آمدن جو کسی فرد کو کسی ایسے صنعتی کام سے حاصل ہوئی ہو جو وفاقی حکومت کی طرف سے ایکسپورٹ پروسیسنگ زونز اتھارٹی آرڈیننس 1980ء (IV بابت 1980) کے معنی میں زون قرار دیئے گئے کسی علاقے میں قائم ہو۔

(حذف کر دیا گیا)

114B آمدن اور منافع جو ایسے افراد کی طرف سے کیا گیا ہو جن کا ذکر دفعہ 236C کی ذیلی دفعہ (1) کی شرط میں کیا گیا ہے، یہ ایسا منافع ہے جو وفاقی حکومت، صوبائی حکومت یا مقامی حکومت یا الاٹ کرنے والی اتھارٹی سے حاصل کی گئی یا الاٹ کی گئی ہو، اور ایسی پراپرٹی جو شہید یا ڈیوٹی کے دوران فوت ہونے والے فرد کی خدمات کے اعتراف میں عطاء کی گئی ہو۔

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

117۔ وہ آمدن جو کسی فرد کو آزاد جموں و کشمیر کے علاقے میں رجسٹرڈ کسی گاڑی کے چلانے سے حاصل ہوئی ہو لیکن اس میں وہ آمدن شامل نہ ہو گی جو ایسی گاڑی کے پاکستان میں مقیم کسی فرد کے پاکستان میں چلانے سے حاصل ہوئی ہو اور وہ فرد ان علاقوں کا رہائشی نہ ہو۔

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

126۔ کسی پبلک سیکٹر (سرکاری) یونیورسٹی کی آمدن جو یکم جولائی 2013ء سے محض تعلیمی مقاصد کے لیے قائم کی گئی اور منافع کمانے کی غرض سے قائم نہیں کی گئی)

126A۔ وہ آمدن جو چائنااوور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ، چائنااوور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (گوادر)، انٹر نیشنل ٹرمینل لمیٹڈ، میرین سروسز لمیٹڈ اور گوادر فری زون کمپنی لمیٹڈ سے 6 فروری 2007 سے 23 سال کے دوران سرگرمیوں سے حاصل ہو۔

126AA کسی ٹیکس گزار کی طرف سے کمایا گیا ایسا منافع جو گوادر فری زون ایریا میں قائم کیے گئے کاروبار سے حاصل کیا گیا ہو، یکم جولائی 2016ء سے 23 سال کی مدت کے لیے)

126AB قرضے پر حاصل ہونے والا ایسا منافع -

a) جو کسی بیرونی قرض دہندہ نے وصول کیا ہو؛ یا
b) جو سٹیٹ بینک آف پاکستان یا کسی ایسے مقامی بینک نے حاصل کیا ہو جس میں حکومت کے 75 فیصد شیئر ہوں،

نیز یہ چائنہ اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ سے مالیت کاری کے ایسے معاہدے کے تحت ہو جس کی مدت یکم جولائی 2016ء سے لے کر 23 سال کے لیے ہو؛)

126AC چائنہ اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ، چائنہ اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ، گوادر انٹرنیشنل ٹرمینل لمیٹڈ، گوادر میرین سروسز لمیٹڈ اور گوادر فری زون کمپنی لمیٹڈ کے کنٹریکٹرز اور ذیلی کنٹریکٹرز کی طرف سے گوادر پورٹ آپریشنز کی مد حاصل ہونے والی آمدن، یکم جولائی 2016ء سے 23 سال کی مدت کے لیے۔)

126AD (1) چائنہ اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ کی ایسی آمدن جو اسے چائنہ اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (لمیٹڈ)، گوادر انٹرنیشنل ٹرمینل لمیٹڈ، گوادر میرین سروسز لمیٹڈ اور گوادر فری زون کمپنی لمیٹڈ میں یکم جولائی 2016ء سے لے کر 23 سال تک بطور ڈیویڈنڈ وصول ہوئی ہو)

(2) چائنہ اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (لمیٹڈ) کی ایسی آمدن جو اسے گوادر انٹرنیشنل ٹرمینل لمیٹڈ، گوادر میرین سروسز لمیٹڈ اور گوادر فری زون کمپنی لمیٹڈ میں یکم جولائی 2016ء سے لے کر 23 سال تک بطور ڈیویڈنڈ وصول ہوئی ہو)

126B۔ وہ آمدن اور منافع جو خلیفہ کوسٹل ریفائنری کو 20 سال کے دوران حاصل ہو۔ اس کا شمار اس ماہ سے کیا جائے گا جس ماہ کے دوران یہ ریفائنری قائم ہو یا اس کی تجارتی پیداوار کا آغاز ہو۔ دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

126BA منافع اور آمدن جو ایسی ریفائنری سے حاصل کی جائے جو یکم جولائی 2018ء سے 30 جون 2023ء کے درمیان قائم کی گئی ہو جس کی یومیہ پیداوار کی صلاحیت ایک لاکھ بیرل ہو، جو ریفائنری کے قیام کے مہینے یا کاروباری پیداوار شروع ہونے سے 20 سال تک کے لیے ہو، ان میں سے جو بھی تاخیر سے آئے۔ اس شق کے تحت استثنیٰ موجودہ ریفائنریز کو بھی حاصل ہو گا، اگر۔

a) اگر موجودہ پیداواری صلاحیت کو ایک لاکھ بیرل یومیہ بڑھایا جاتا ہے؛

b) ریفائنری اس اضافی پیداوار سے ہونے والی آمدن کو الگ اکاؤنٹ کی صورت میں رکھتی ہے۔" اور

c) ریفائنری ایک ڈیپ کنورژن ریفائنری ہے۔)

126C۔ (1)۔ وہ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو یکم جولائی 2008ء اور 30 جون 2013ء کے درمیان بشمول دونوں ایام مذکورہ کے لاڑکانو انڈسٹریل اسٹیٹ میں قائم کسی صنعتی ادارے سے 10 سال کے لیے حاصل ہو۔ اس کا شمار اس ماہ سے کیا جائے گا جس میں صنعتی ادارے کا قیام عمل میں لایا جائے یا اس کی تجارتی پیداوار کا آغاز ہو۔ دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

(2) اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق اس صنعتی ادارے پر ہو گا جس کا انتظام اور ملکیت کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLV II بابت 1984ء) کے تحت رجسٹرڈ کمپنی کے پاس ہو اور جسے خاص طور سے اسی ادارے کو چلانے کی غرض سے تشکیل دیا گیا ہو۔

126D۔ وہ منافع اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو گوادر میں قائم کسی ایسے صنعتی ادارہ سے ہو جسے وفاقی حکومت نے ایکسپورٹ پروسیسنگ زون اتھارٹی آرڈیننس 1980ء (IV بابت 1980ء) کے معنی میں ایکسپورٹ پروسیسنگ زون گوادر میں شامل زون قرار دیا ہو، سے 10 سال کے دوران حاصل ہو۔ اس کا آغاز اس ماہ اور سال سے ہو گا جس میں وہ صنعتی ادارہ قائم کیا گیا یا اس کی تجارتی سرگرمیوں کا آغاز ہوا۔ دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

126E۔ اسپیشل اکنامک زونز ایکٹ 2012ء (xx بابت 2012ء) کی تعریف کے تحت کسی زون انٹرپرائز (ادارے) سے 10 سال کی مدت کے دوران حاصل ہونے والی آمدنی جس کے آغاز کا شمار اس تاریخ سے ہو گا جس تاریخ کو ڈیویلپر اس زون انٹرپرائز کی تجارتی سرگرمیاں شروع ہونے کی تصدیق کرے اور زون کے ڈیویلپر کے لیے 10 سال کے لیے، اس مدت کا شمار ڈیویلپمنٹ ایگریمنٹ پر دستخطوں کی تقریب سے ہو گا جو اسپیشل اکنامک زون میں ہو، اور جس کا اعلان وفاقی حکومت نے کیا ہو۔

(شق حذف کر دی گئی)

126G۔ وہ آمدن یا منافع جات جو مندرجہ ذیل کمپنیوں کی طرف سے ان کے مقابل درج منصوبوں جنہیں کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی نے

بنیادی انڈسٹری قرار دیا ہے، پانچ سال کی مدت کے دوران حاصل ہوئے ہوں۔

(I) میسرز آسٹر و پلاسٹکس (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے بائی ایگزیلی اورینٹڈ پولی تھائی لین ٹیر فتھالیٹ (BOPET) منصوبہ سے اور

(II) میسرز نوواٹیکس لمیٹڈ کے بائی ایگزیلی اورینٹڈ ٹیر فتھالیٹ (BOPET) منصوبہ سے۔

126H۔ وہ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو کسی ایسے ووٹ پروسیسنگ یا پریزرویشن یونٹ سے حاصل ہوئی ہو جو یکم جولائی 2014ء اور 30 جون 2017ء کے دوران (بشمول دونوں ایام مذکورہ) کے صوبہ بلوچستان، ملاکنڈ ڈویژن، گلگت بلتستان اور فاٹا میں قائم کیا گیا ہو اور وہ مقامی طور پر پیدا ہونے پھلوں کی پروسیسنگ کر رہا ہو، سے پانچ سال کے دوران آمدن جس کے آغاز کا شمار اس ماہ سے ہو گا جس میں صنعتی ادارہ کا قیام عمل میں لایا گیا یا جس ماہ اس سے تجارتی بنیادوں پر پیداوار شروع ہوئی دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

126I۔ وہ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو 31 دسمبر 2016ء تک قائم ہونے والے کسی ایسے صنعتی ادارے سے حاصل ہوں جو پلانٹ، مشینری، آلات اور اشیاء جو کسی خاص استعمال کے لیے بنائی گئی ہوں (ناں کہ کثیر المقاصد استعمال کے لیے) اور یہ مقصد سورج اور ہوا جیسے ذرائع سے قابل تجدید توانائی کی پیداوار ہو اور یہ آمدن 5 سال کے دوران حاصل ہوئی ہو اس مدت کے آغاز کا شمار یکم جولائی 2015ء سے ہو گا۔

126J۔ وہ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو کسی ایسے صنعتی ادارے سے حاصل ہوتے ہو جس کا قیام یکم جولائی 2015ء اور 30 جون 2016 کے درمیان عمل میں لایا گیا ہو اور وہ زرعی پیداوار کو ذخیرہ کرنے کے لیے جسمیں کولڈ فیسیلیٹز یا ان کی ویئر ہاؤسنگ کر رہا ہو اور یہ آمدن 3 سال کی مدت کے دوران حاصل ہوئی ہو۔ اس مدت کے آغاز کا شمار اس ماہ سے کیا جائے گا جس میں یہ صنعتی ادارہ قائم ہوا یا جس ماہ میں اس کی تجارتی سرگرمیوں کا آغاز ہوا۔ ان میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

126K۔ وہ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو کسی ایسے صنعتی ادارے سے حاصل ہو جس کا قیام یکم جولائی 2015ء اور 30 جون

2017ء کے درمیان حلال گوشت کے پیداواری یونٹ کے قیام اور اس کو چلانے کے لیے عمل میں لایا گیا ہو اور یہ منافع جات اور آمدن پر اس ادارہ سے 4 سال کے دوران حاصل ہوئے ہوں اس مدت کے آغاز کا شمار اس ماہ سے ہو گا جس میں یہ صنعتی ادارہ تجارتی پیداوار شروع کرے اس شق کے تحت استثناء کا اطلاق ہو گا اگر وہ ادارہ۔۔۔

a) کسی ایسی کمپنی کی ملکیت میں اور زیر انتظام ہو جو مذکورہ حلال گوشت کے پیداواری یونٹ کو چلانے کے لیے قائم کی گئی ہو اور وہ کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVII بابت 1984ء) کے تحت رجسٹرڈ ہو اور پاکستان میں اپنا رجسٹرڈ دفتر رکھتی ہو۔

b) جو پہلے سے موجود کسی ادارے کی تقسیم یا تشکیل نو کے نتیجہ میں تشکیل نہ پایا ہو یا وہ اس نئے ادارے کے طور پر کام شروع کرنے سے پہلے پاکستان میں قائم کسی ادارے کی مشینری یا پلانٹ کو منتقل کر کے نئے ادارے کے طور پر قائم نہ کیا گیا ہو اور

c) یہ حلال گوشت کے پیداواری یونٹ کے طور پر قائم ہو اور اس نے یکم جولائی 2015ء سے 30 جون 2017ء کے درمیان کی مدت کے دوران حلال سرٹیفکیشن حاصل کی ہو۔

126L۔ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو ایسے صنعتی ادارے سے حاصل ہو جسے یکم جولائی 2015ء سے 30 جون 2018ء کے دوران خیبر پختونخوا اور بلوچستان صوبوں میں قائم کیا گیا ہو۔ اور یہ منافع جات اور آمدن 5 سال کی اس مدت کے دوران حاصل ہوئے ہوں جس کا آغاز اس ماہ سے ہو گا جس ماہ میں یہ صنعتی ادارہ قائم کیا گیا یا اس کی تجارتی پیداوار شروع ہوئی۔ ان میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل ہو گا جہاں

a. صنعتی ادارہ یکم جولائی 2015ء اور 30 جون 2018ء کے دوران بشمول دونوں مذکورہ ایام کے قائم کیا گیا ہو اور
b. یہ صنعتی ادارہ پہلے سے قائم کسی ادارہ کی تقسیم یا تشکیل نو کے نتیجہ میں یا یکم جولائی 2015ء سے قبل پاکستان میں قائم کسی ادارہ کے پلانٹ یا مشینری کی منتقلی سے قائم ہوا ہو۔

126M۔ وہ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو یکم جولائی 2015ء کو یا اس کے بعد پاکستان میں کسی ٹرانسمیشن لائن پراجیکٹ سے 10 سال میں حاصل ہوئی ہو۔ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق ان منصوبوں پر ہو گا جو

a) جو کسی ایسی کمپنی کی ملکیت ہیں اور زیر انتظام ہوں جو کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVII بابت 1984ء) کے تحت رجسٹرڈ ہو اور مذکورہ منصوبے کو چلانے کے لیے بنائی گئی ہو اور پاکستان میں رجسٹرڈ دفتر رکھتی ہو۔
b) پہلے سے موجود کسی ادارے کی تقسیم یا تشکیل نو کے نتیجہ میں قائم ہوا ہو یا کسی ایسی مشینری یا پلانٹ کی منتقلی کے ذریعہ قائم کیا گیا ہو جو اس نئے ادارے کے کام شروع کرنے سے پہلے پاکستان میں بزنس کرنے والے کسی ادارے کے زیر استعمال رہی ہو اور
c) یا کسی ایسی کمپنی کی ملکیت ہو جس کے 50 فیصد حصص مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کے پاس نہ ہوں یا جو وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت یا کسی مقامی حکومت کے کنٹرول میں نہ ہو۔

(شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق 30 جون 2018ء کو یا اس کے بعد قائم ہونے والے منصوبوں پر نہیں ہو گا۔

126N۔ وہ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی طرف باضابطہ سرٹیفکیٹ رکھنے والے ایسے صنعتی ادارے سے 5 سال کے دوران حاصل ہو جو سیلولر موبائل فون تیار کرتا ہو۔ اس 5 سالہ مدت کا شمار اس ماہ سے ہو گا جس میں تجارتی بنیادوں پر پیداوار شروع ہوئی ہو۔

(شرط یہ ہے کہ یہ صنعتی ادارہ یکم جولائی 2015ء اور 30 جون 2017ء کے دوران قائم کیا گیا ہو اور اسی عرصہ کے دوران اس سے تجارتی بنیادوں پر پیداوار کا آغاز ہوا ہو اور یہ صنعتی ادارہ پہلے سے موجود کسی ادارے کی تقسیم یا تشکیل نو کے نتیجہ میں قائم نہ کیا گیا ہو یا پاکستان میں چلنے والے کسی اور ادارے کی مشینری یا پلانٹ کی نئے ادارے کو منتقلی کے ذریعے قائم کیا گیا ہو۔)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

126O کسی نئے صنعتی کاروبار سے تعلق رکھنے والی کمپنی کا منافع اور آمدن جو جولائی 2019ء کے پہلے دن سے اگلے پانچ سال کے دوران حاصل کیا جائے گا، شرط یہ ہے کہ یہ صنعتی کاروبار پہلے سے موجود کسی کاروبار کو دو حصوں میں تقسیم کرنے یا تنظیم نو سے وجود میں نہ آیا ہو یا نئے کاروبار کے شروع ہونے سے قبل پاکستان میں موجود کسی کاروبار سے مشینری اور پلانٹ کو منتقل نہ کیا گیا ہو)

131۔ کوئی آمدن:

(a) جو کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVII بابت 1984ء) کے تحت ایسی رجسٹرڈ کمپنی سے حاصل ہو جس کا رجسٹرڈ دفتر پاکستان میں موجود ہو اور یہ آمدنی کسی غیر ملکی ادارے سے رائلٹی، کمیشن یا فیس کے طور پر ہو اور یہ پاکستان سے باہر کسی پیٹنٹ، ایجاد، ماڈل، ڈیزائن، خفیہ عمل یا فارمولا یا اسی طرح کے حقوق ملکیت یا صنعتی، تجارتی یا سائنسی علوم سے متعلق معلومات تجربے یا مہارت جو کمپنی کی طرف سے اس غیر ملکی ادارے کو فراہم کیا جائے کے معاوضہ کے طور پر حاصل ہو یا ایسے کسی ادارے کو کمپنی کی طرف سے اس حوالے سے معاہدے کے تحت فراہم کی جانے والی تکنیکی خدمات کے معاوضہ کے طور پر حاصل ہو یا

(b) کسی دیگر ٹیکس دہندہ کی آمدن جو اسے یکم جولائی 1982ء یا اس کے بعد شروع ہونے والے کسی تین سال سے متعلقہ آمدن والے سال کے دوران اس کمپنی کی طرف سے کئے جانے والے معاہدے کے تحت کسی غیر ملکی ادارے کو پاکستان سے باہر تکنیکی خدمات کی فیس کے طور پر حاصل ہوئی ہو۔

شرط یہ ہے کہ

(i) یہ آمدنی مذکورہ کمپنی یا دیگر ٹیکس دہندہ، جو بھی صورت ہو،نے مذکورہ کمپنی یا اس کی طرف سے پاکستان میں اس وقت نافذالعمل ہیں قانون کے تحت وصول کی ہو جو غیر ملکی زر مبادلہ سے متعلق امور اور ادائیگیوں کو باقاعدہ بنانے کے لیے نافذ ہو۔ اور

(ii) جبکہ وہ آمدن جیسا کہ مذکورہ بالا ہے کو اس سال پاکستان نہ لایا جائے جس سال کے دوران یہ حاصل ہو اور اس پر ٹیکس ادا کیا گیا ہو تو اسی صورت میں یہ رقم جس سال پاکستان لائی جائے گی اس پر اداشدہ ٹیکس کے برابر رقم مہیا کرلی جائے گی جبکہ اس سال کے لیے کوئی ٹیکس ادا نہ کیا جانا یا ادا کیا جانے والا ٹیکس مہیا کی جانے والی رقم سے کم ہو تو تمام یا مذکورہ رقم کا وہ حصہ جو مہیا نہ کیا گیا ہو اسے آگے منتقل کر دیا جائے گا اور آئندہ سال قابل ادائیگی ٹیکس سے مہیا کر لیا جائے گا، وعلی ہذا القیاس۔

132۔ وہ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو یکم جولائی 1988 کو یا اس کے بعد پاکستان میں قائم کئے جانے والے بجلی پیدا کرنے والے منصوبے سے حاصل ہوئی ہو۔ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق ایسے منصوبوں پر ہو گا جو

(a) ایک ایسی کمپنی کی ملکیت ہیں اور زیر انتظام ہوں جو مذکورہ منصوبے کو چلانے کے لیے تشکیل دی گئی ہو اور کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVIII بابت 1984ء) کے تحت رجسٹرڈ ہو اور پاکستان میں رجسٹرڈ دفتر رکھتی ہو۔

(b) پہلے سے موجود کسی ادارے کی تقسیم یا تشکیل نو کے ذریعے قائم نہ کی گئی ہو یا اس نئے ادارے کے آغاز سے قبل پاکستان میں چلنے والے کسی ادارے کے زیر استعمال مشینری یا پلانٹ کو نئے ادارے کو منتقل کر کے تشکیل دی گئی ہو۔ اور

(c) کسی ایسی کمپنی کی ملکیت ہو جس کے 50 فیصد حصص وفاقی یا کسی صوبائی حکومت یا کسی مقامی حکومت کے پاس ہوں یا وہ وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت یا کسی مقامی حکومت کے کنٹرول میں ہو۔

(شرط یہ ہے کہ ذیلی شق (A) میں بیان کردہ شرط کا اطلاق حب پاور کمپنی لمیٹڈ پر نہیں ہو گا)

(مزید شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل مزید استثناء کا اطلاق کسی تیل سے چلنے والے پاور پلانٹ (بجلی کے منصوبے) پر نہیں ہو گا جو 22 اکتوبر 2002ء اور 30 جون 2002ء کے درمیان قائم کیا گیا ہو (لیکن اس کا اطلاق تیل و گیس ہر دو ایندھن سے چلنے والے بجلی پیدا کرنے والے ایسے منصوبوں پر ہو گا جو یکم ستمبر 2005ء کو یا اس کے بعد قائم کئے گئے ہوں۔)

(مزید شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق پاکستان اور آزاد جموں و کشمیر میں رجسٹرڈ ایسی کمپنیوں کے لیے بھی ہو گا جو آزاد جموں و کشمیر یا پاکستان میں قائم پن بجلی کے منصوبوں کی ملکیت رکھتی ہوں یا ان کا انتظام چلاتی ہوں)۔

مزید شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل استثناءکا اطلاق پہلے سے کام کرنے والے موجود انڈیپنڈنٹ پاور پراجیکٹس(Independent Power Projects)کے توسیعی منصوبوں کے لیے بھی ہو گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ ذیلی شق(ب)میں بیان کردہ شرائط کا اطلاق کسی بجلی پیدا کرنے والے ایسے منصوبے پر نہیں ہو گا جسے پہلے سے موجود اور اس شق کے تحت استثناء حاصل کرنے والے بجلی پیدا کرنے کے منصوبے کی تقسیم یا تشکیل نو کے ذریعے قائم کیا گیا ہو۔

132A وہ منافع یا آمدن جو یوسیکور آئل پاکستان لمیٹڈ سے ساڑھے سات سال کی اس مدت کے دوران حاصل ہو یا جس کا آغاز ریفائنری کے قیام یا اس سے تجارتی پیداوار شروع ہونے جو بھی بعد میں ہو۔سے ہوتا ہو۔

132B وہ منافع جات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو سندھ میں کوئلہ نکالنے کے ایسے منصوبے سے حاصل ہو صرف بجلی پیدا کرنے کے منصوبوں کے لیے کوئلہ فراہم کرتا ہو)

133 آمدنی جو30جون 2025 کو ختم ہونے والی مدت تک کمپیوٹر سافٹ ویئر،انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلقہ خدمات کی برآمد سے حاصل ہو۔

(شرط یہ ہے کہ ایسی برآمدات کے نتیجے میں حاصل ہونے والی آمدن کا80 فیصد زرمبادلہ کی صورت میں نارمل بینکنگ چینل سے پاکستان بھیجا جائے گا)

وضاحت۔اس شق کے حوالہ سے

(a) انفارمیشن ٹیکنالوجی کی خدمات میں سافٹ ویئر ڈیولپمنٹ، سافٹ ویئر مینٹی ننس سسٹم انٹیگریشن، ویب ڈیزائن، ویب ڈیولپمنٹ، ویب ہوسٹنگ اور نیٹ ورک ڈیزائن اور

(b) انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلقہ خدمات میں ان باؤنڈ (مقامی) یا آؤٹ باؤنڈ کال سینٹرز، میڈیکل ٹرانسکرپشن، ریموٹ مانیٹرنگ، گرافکس ڈیزائن، اکاؤنٹنگ سروسز، ہیومن ریسورس سروسز، ٹیلی میڈیسن سینٹرز، ڈیٹا انٹری آپریشنز (مقامی طور پر تیار کردہ ٹی وی پروگرام)اور انشورنس کلیمز کی پروسیسنگ شامل ہیں۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

135A وہ آمدنی جو کسی غیر رہائشی فرد کو او جی ڈی سی ایل سے وفاقی حکومت کی طرف سے جاری کردہ ایکسچینج ایبل بانڈز میں سرمایہ کاری سے حاصل ہو۔

136۔ وہ آمدنی جو کسی خاص مقصد کے لیے بنائی گئی گاڑی سے حاصل ہو جس کا تعین کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVII بابت 1984ء) کے تحت ایسٹ بیکڈ سیکیوریٹائیزیشن رولز میں کیا گیا ہے۔ تشکیل دیئے گئے (Asset Backed Securitization)

شرط یہ ہے کہ اگر خاص مقصد کے لیے تیار کردہ گاڑی (سپیشل پرپز وہیکل) میں کوئی آمدنی ظاہر ہو اور یہ چھان بین کا عمل مکمل ہونے کے بعد ہو تو اس کو قواعد میں تعین کردہ اوریجنیٹر کو واپس کر دیا جائے گا اور جس سال کی آمدنی کا تعین کیا گیا ہے کے بعد آنے والے سال کی آمدنی میں شامل کیا جائے گا۔ اور اوریجنیٹر کے ہاتھوں میں یہ رقم قابل ٹیکس ہو گی۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

139 (a) وہ فائدہ جو کسی آجر کی طرف سے ملازم کے مفت طبی علاج یا اس کے ہسپتال میں داخل رہنے کے اخراجات کی نمائندگی کرتا ہو یا ملازم خود ادا کردہ طبی یا ہسپتال کے اخراجات یا دونوں بعد آزاں آجر سے وصول کیے ہوں اور جہاں اس رقم کی وصولی ملازمت کی شرائط سے مطابقت رکھتی ہو۔

شرط یہ ہے کہ اس ہسپتال یا کلینک جو بھی صورت ہو گا نیشنل ٹیکس نمبر دیا جائے اور آجر بھی میڈیکل یا ہسپتال کے ان بلز کی تصدیق کرے جن پر اس شق کا اطلاق ہوتا ہے۔

(b) کسی ملازم کو ملنے والا میڈیکل الاؤنس جو اس ملازم کی بنیادی تنخواہ کے 10 فیصد سے زیادہ نہ ہو اور اگر ملازمت کی شرائط میں مفت طبی علاج یا ہسپتال میں داخل رہنے کے اخراجات یا طبی و ہسپتال کے اخراجات کی واپسی کا اندراج نہ ہو، یا

(شق حذف کر دی گئی)

140۔ اوورسیز پرائیویٹ انوسٹمنٹ کارپوریشن (OPIC) کو وصول ہونے والی تمام ادائیگیاں جو اصل رقم، اس پر منافع یا فیس کی مد اسکے تحت ہو اور وہ حکومت پاکستان اور حکومت ریاست ہائے متحدہ امریکا کے درمیان 18 نومبر 1997ء کو سرمایہ کاری میں مراعات کے حوالہ سے طے پانے والے معاہدے کے تحت شروع کیے جانے والے ترقیاتی منصوبوں سے وصول ہوئی ہوں۔

140A جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (JICA) کی طرف سے اسلام آباد-برہان ٹرانسمیشن ری انفورسمنٹ پراجیکٹ (فیز 1) جو اسلام آباد-برہان ٹرانسمیشن ری انفورسمنٹ پراجیکٹ (فیز 1) لون ایگریمنٹ کے تحت تیار ہو رہا ہے کے قرضے پر کمایا گیا منافع)

141۔ وہ منافع اور آمدن جو ایل این جی ٹرمینلز کو آپریٹ کرنے والوں اور ان کے مالکان سے 5 سالہ مدت کے دوران حاصل ہوں۔ اس مدت کا آغاز اس تاریخ سے ہو گا جس تاریخ کو ایل این جی ٹرمینلز نے کام شروع کیا۔

142۔ وہ آمدن جو بلوچستان ایمپلائیز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن، سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن خیبر پختونخوا، پنجاب ایمپلائیز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن اور سندھ ایمپلائیز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن سے بطور حصہ وصول گئی ہوں۔

وضاحت: کسی بھی شک وشبہ کو دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ سوشل سیکیورٹی کے حصہ کے علاوہ کوئی آمدن مستثنیٰ نہیں ہو گی۔

143۔ دفعہ 2 کی شق 62A میں صراحت کردہ شروع کیے جانے والے کاروبار سے حاصل منافع اور آمدن پر ٹیکس جس کی توثیق پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ اور دو ٹیکس گزار کریں۔

145A ایسی آمدن جو پچیسویں آئینی ترمیم (XXXVII بابت 2018ء) کی منظوری کے بعد خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں شامل ہونے والے قبائلی علاقوں کا ڈومیسائل رکھنے والے افراد، کمپنیوں اور ایسوسی ایشن آف پرسنز کی طرف سے کمائی جا رہی ہے اور یہ آمدن اس ترمیم کی منظوری سے قبل ٹیکس سے مستثنیٰ سے تھی، یکم جون 2018ء سے 30 جون 2023ء تک کی مدت کے لیے آئین کے آرٹیکل 246 کے پیراگراف (ڈی) کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ رہے گی۔

146 ایسی کوئی آمدن جو پچیسویں آئینی ترمیم (XXXVII بابت 2018ء) کی منظوری سے قبل خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے قبائلی علاقوں کے ڈومیسائل کے حامل افراد یا کمپنی اور ایسوسی ایشن آف پرسنز کے لیے قابل ٹیکس نہیں تھی، آئین کے آرٹیکل 246 کے پیراگراف ڈی کے تحت یکم جون 2018ء سے 30 جون 2023ء تک (دونوں دن شامل ہوں گے)

حصہ-II

ٹیکس کی شرح میں کمی

آمدن یا آمدن کی اقسام یا افراد یا افراد کے طبقات جو مندرجہ ذیل فہرست میں شامل ہیں ان پر ٹیکس اس شرح سے لاگو ہوگا جو فرسٹ شیڈول میں متعین کردہ شرح سے کم ہوگی۔اس کی وضاحت مندرجہ ذیل ہے۔

(شق حذف کردی گئی)

2۔ وہ آمدن جو افراد کو ان کے ایسے بزنس سے منافع جات یا آمدن کی صورت میں حاصل ہوئی ہو جس کا حساب اس آرڈیننس کے ففتھ شیڈول کے تحت ہو اسی طرح جس طرح افراد کو پٹرولیم کی ترسیل کی غرض سے تعمیر کی گئی کسی پائپ لائن سے حاصل ہونے والی آمدنی پر ٹیکس اسی شرح سے وصول کیا جائے گا۔ان افراد پر مذکورہ شیڈول کی شرائط کے تحت لاگو ہو۔

3۔ (a)ان خدمات (اور تعمیراتی ٹھیکوں) سے آمدن کے حوالے سے ٹیکس جو پاکستان سے باہر فراہم کی گئی ہوں پر مجموعی وصولی پر ایک فیصد کی شرح سے صول کیا جائے گا۔شرط یہ ہے کہ (خدمات سے وصولی اور ٹھیکے سے آمدن) کو معمول کے بینکنگ چینل کے ذریعے غیر ملکی زرمبادلہ کی صورت میں پاکستان لایا گیا ہو۔

(b) پاکستان سے باہر خدمات فراہم کرنے پر حاصل ہونے والی آمدن پر ریٹس پہلے شیڈول کے پارٹ تھری کے ڈویژن تھری کی شق (2) میں دیئے گئے ریٹس کا 50 فیصد ہوں گے، بیرون ملک معاہدوں کی صورت میں حاصل ہونے والی آمدن پر ریٹس پہلے شیڈول کے پارٹ تھری کے ڈویژن تھری کی شق (3) میں دیئے گئے ریٹس کا 50 فیصد ہوں گے

(شق حذف کر دی گئی)

3B پاکستان کرکٹ بورڈ کی ایسی آمدن جو اسے بیرون ملک ذرائع سے حاصل ہو بشمول میڈیا رائٹس، گیٹ منی، سپانسر شپ فیس، ان سٹیڈیم رائٹس، آؤٹ سٹیڈیم رائٹس، انٹرنیشنل کرکٹ کونسل، ایشیائی کرکٹ کونسل یا کسی دیگر بورڈ کی طرف سے کی گئی ادائیگیوں پر ٹیکس ان تمام ذرائع سے حاصل ہونے والی مجموعی آمدن کا 4 فیصد ہو گا

شرط یہ ہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ ٹیکس سال 2010ء اور اس کے بعد سے مجموعی وصولیوں پر 4 فیصد ٹیکس ادا کرنے کا آپشن چن سکتا ہے:

مزید شرط یہ ہے کہ اس آپشن کو صرف اسی صورت میں اختیار کیا جا سکتا ہے اگر ٹیکس کے معاملات پر کسی بھی ایپلٹ فورم یا ٹیکس اتھارٹی کے سامنے دائر اپیلوں، ریفرنسز اور پٹیشنز کو واپس لینا ہو گا:

مزید شرط یہ کہ اس شق کے تحت ٹیکس سال 2015ء تک کا واجب الادا ٹیکس 30 جون 2016ء تک ادا کر دیا گیا ہو)

حذف شدہ

حذف شدہ

5A شق 152 کی ذیلی شق 2 کے تحت وصول کئے گئے ٹیکس کی شرح، کسی ایسے غیر رہائشی فرد کو قابل ادا قرض پر نفع سے آدائیگیوں کے حوالے سے ہو اور اس فرد کی پاکستان میں کوئی مستقل کاروبار نہ ہو کے لیے مجموعی اداشدہ رقم کا 10 فیصد ہو گی۔

شرط یہ ہے کہ قرضوں کی دستاویزات، گورنمنٹ سیکیورٹیز بشمول ٹریژری بلز اور پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز سے قرض پر نہ ہو پر وصول کیا گیا ٹیکس کسی ایسے غیر رہائشی باشندے جس کی پاکستان میں کوئی مستقل کاروبار نہ ہو کو قابل ادا قرض پر منافع پر حتمی ٹیکس ہو گا۔ جبکہ اس فرد کی طرف سے کی جانے والی سرمایہ کاری پاکستان میں کسی بینک میں کھولے گئے، اسپیشل روپی کنورٹیبل اکاؤنٹ (Rupee Convertible Account) کے ذریعے ہی کی گئی ہو۔

5B مالیاتی منافع کے حوالہ سے ٹیکس جو کسی فرد سے پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کے مالیاتی اثاثوں یا حصص کی پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کیپٹل فنڈ کو فروخت سے حاصل ہو، اس مالیاتی منافع کے 10 فیصد کی شرح سے وصول کیا جائے گا۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

18 مضاربہ کی صورت میں انکم ٹیکس کی شرح مجموعی آمدنی کا 25 فیصد ہو گی اس مجموعی رقم میں وہ حصہ شامل نہیں ہو گا جس پر فرسٹ شیڈول کے حصہ 1 کے ڈویژن III یا دفعہ 153 یا دفعہ 154ء کا اطلاق ہوتا ہو۔

18A فرسٹ شیڈول کے حصہ 1 کے ڈویژن II میں متعین کردہ ٹیکس کی شرح اس کمپنی کے لیے 5 سال کی مدت کے لئیے 20 فیصد تک کم کر دی جائے گی جس نے کوئی صنعتی ادارہ یکم جولائی 2014ء اور 30 جون 2017ء کے درمیان قائم کیا ہو۔ مذکورہ پانچ سالہ مدت کا شمار اسی ماہ سے ہو گا جس میں یہ صنعتی ادارہ قائم کیا گیا یا اس کی تجارتی بنیادوں پر پیداوار شروع ہوئی یا ان دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

شرط یہ ہے کہ منصوبہ پر لاگت کا 50 فیصد بشمول کام چلانے کا سرمایہ اونر ایکویٹی فارن ڈائریکٹ انوسٹمنٹ (براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری) کے ذریعے ہو۔

18B پہلے شیڈول کے پارٹ ون کے ڈویژن ٹو میں متعین کیا گیا ٹیکس ریٹ سٹاک ایکسچینج میں ٹریڈنگ والی کمپنی کی صورت میں 2 فیصد کم کر دیا جائے گا اگر:

a) اگر وہ سٹیٹ بینک آف پاکستان، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور بورڈ کی طرف سے شرعی مطابقت کی شرائط کو پورا کرتی ہو تو؛

b) آمدن کا ذریعہ صرف مینوفیکچرنگ سرگرمیاں ہوں؛

c) لگاتار پچھلے تین ٹیکس سالوں کے لیے قابل ٹیکس آمدن ظاہر کی ہو؛ اور

d) لگاتر پچھلے پانچ سالوں کے لیے ڈیویڈنڈ جاری کیے ہوں)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

24A دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کے تحت سگریٹ اور فارماسیوٹیکل پراڈکٹس کے ڈسٹری بیوٹرز اور بڑے ڈسٹری بیوشن ہاؤسز جو

کسی لارج امپورٹ ہاؤس (Large Import House) کی دفعہ 148ء کی ذیلی دفعہ کی شق (d) میں لارج امپورٹ ہاؤس کی بیان کردہ شرائط پر پورا اترتے ہیں کے لیے ٹیکس کی شرح ادائیگیوں کی مجموعی رقم کا ایک فیصد ہو گی۔

24AA ٹیکس کی شرح، زیر دفعہ 152، میسرز CR-NORINCO جوائنٹ وینچر (چائنیز کنٹریکٹر) کے وصول کنندہ ہونے کی صورت میں، پنجاب حکومت سے کاروباری معاہدے برائے لاہور اورنج لائن میٹرو ٹرین پراجیکٹ میں الیکٹریکل و مکینیکل تنصیاب سے آمدن کی صورت میں، کل ادائیگی کا 6 فیصد ہو گی۔"

(شق حذف کر دی گئی)

24C چینی، سیمنٹ اور خوردنی تیل کے ڈیلرز اور ذیلی ڈیلرز کی صورت میں دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (اے) کے تحت ٹیکس کی شرح مجموعی ادائیگی کا 0.25 فیصد ہوگی۔

24D چینی، سیمنٹ اور خوردنی تیل کے ڈیلرز اور ذیلی ڈیلرز کی صورت میں دفعہ 113 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (اے) کے تحت کم از کم ٹیکس کی شرح 0.25 فیصد ہوگی، بشرطیکہ ایسے ڈیلرز اور سب ڈیلرز کے نام انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 اور سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے تحت فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود ہونے چاہئیں۔

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

27۔ بنیادی پے سکیل 20 سے بنیادی پے سکیل 22 تک کے سرکاری ملازمین کے لیے کمپلسری مونیٹائیزیشن وآف ٹرانسپورٹ فیسلٹی (Compulsory Monetization of Transport Facility)(جو ڈرائیور کی تنخواہ ادا کرنے سے کم ہوگئی ہو) کے تحت ادائیگیوں پر ٹیکس آمدنی کے علیحدہ املاک کے طور پر 5 فیصد کی شرح سے وصول کیا جائے گا۔

(شق 28 فنانس ایکٹ 2009ء میں حذف کردی گئی)

28A دفعہ 148 کے تحت ہائبرڈ (دوقسم کے ایندھن سے چلنے والی) کاروں کی درآمد پر ٹیکس کی شرح مندرجہ ذیل حساب سے کم کی جائیگی۔

انجن کی صلاحیت	**(ٹیکس میں) کمی کی شرح**
1200 سی سی تک	100 فیصد
1201 تا 1800 سی سی تک	50 فیصد
1801 تا 2500 سی سی تک	25 فیصد

28B اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے باقاعدہ اجازت اور لائسنس رکھنے والی کسی ایکس چینج کمپنی کی طرف سے کیش وِدڈرال (رقم کی واپسی) کی صورت میں دفعہ 231ء(a) کے تحت ٹیکس کی شرح 0.15 فیصد ہوگی جبکہ مذکورہ کمپنی صرف رقوم کی منتقلی کے اجازت دیے گئے کاروبار سے ہی منسلک ہو اس شرط کے ساتھ کہ متعلقہ کمشنر ان لینڈ ریونیو اس کمپنی کو اس سال کے لیے سرٹیفکیٹ جاری کردے جس میں صرف رقوم کی منتقلی کے لیے استعمال ہونے والے بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات درج ہوں اور یہ تفصیلات فراہم کی گئی ہوں۔

28C پہلے شیڈول کے حصے IV کی ڈویژن II میں صراحت کردہ ٹیکس کی شرحیں پانچ فیصد ہوں گی اگر ایک فرد ذیلی دفعہ 2 کی شق 28B کے مطابق آن لائن کام کرتا ہے۔

حصہ-III

ٹیکس ذمہ داری میں تخفیف

آمدن یا آمدن کی اقسام یا افراد یا افراد کے طبقات، جن کی فہرست ذیل میں دی گئی ہے کو مندرجہ ذیل شرائط اور حد کے تحت ٹیکس ذمہ داری میں کمی کی اجازت دی جائے گی۔

1۔(1)۔ کوئی رقم جو وصول ہو جیسا کہ

a) پاکستان کی مسلح افواج، پاکستانی فضائی کمپنیوں یا سول ایوی ایشن (شہری ہوا بازی کا ادارہ) کے فلائٹ انجنیئرز و نیویگیٹرز پاکستان کی مسلح افواج کے جونیئر کمیشنڈ آفیسرز کو فلائنگ الاؤنس کے طور پر ملے اور

b) پاکستان نیوی کے افسران کو سب میرین الاؤنس کے طور پر ملے پر آمدن کے املاک کے طور پر 25 فیصد کی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

(شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت کمی اس قدر فلائنگ الاؤنس یا سب میرین الاؤنس پر دستیاب ہو گی جو بنیادی تنخواہ کے مساوی رقم سے زیادہ نہ ہو)

(شق حذف کر دی گئی)

1AA وہ مجموعی الاؤنس جو کسی پاکستان فضائی کمپنی کے پائلٹ وصول کرتے ہیں پر 7.5 فیصد کی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

2) کسی کل وقتی استاد یا محقق پر واجب الادا ٹیکس جو ہائیر ایجوکیشن کمیشن، کسی تعلیمی بورڈ یا ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ کسی یونیورسٹی سے تسلیم شدہ غیر منفعتی تعلیمی یا تحقیقی ادارے کے ملازم ہوں بشمول سرکاری تعلیمی و تحقیقی اداروں کی تنخواہ سے حاصل ہونے والی آمدن پر قابل ادا ٹیکس کے 40 فیصد کے برابر تک کم کیا جائے گا۔

شرط یہ ہے کہ یہ شق طبی شعبے کے ایسے استاد پر لاگو نہیں ہو گی جو اپنی آمدن نجی میڈیکل پریکٹس سے کماتا ہو یا اسے مریضوں سے لی جانے والی فیس میں سے حصہ ملتا ہو

(2) کسی ٹیکس دہندہ کے منافع جات یا آمدن جن کا حساب اس آرڈیننس کے پانچویں شیڈول میں بیان کردہ قواعد کے تحت رکھا جاتا ہو اور اس نے حکومت کے ساتھ ایسی کسی تخفیف کا معاہدہ کیا ہو کہ اس سال کی آمدن جس سال کے دوران روپے کی قدر میں بہت زیادہ کمی یا بہت زیادہ اضافہ ہوا پر واجب الادا ٹیکس کی رقم اس حساب سے متعین کی جائے گی کہ روپے کی قدر میں کوئی کمی بیشی نہیں ہوئی۔

(شق حذف کر دی گئی)

(4) پرانی اور استعمال شدہ گاڑیوں کے حوالہ سے دفعہ 148ء کے تحت ٹیکس نوٹیفکیشن نمبر ایس آر او 2005(1)577 مورخہ 4 جون 2005ء میں متعین کردہ رقم سے زیادہ نہیں ہو گی۔

(شق حذف کر دی گئی)

(6)۔ بہبود سیونگز سرٹیفیکیٹ یا پنشنرز بینیفٹ اکاؤنٹ پر منافع یا پیداوار کے طور پر ادا کی جانے والی رقم پر دفعہ 39 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (c) کے تحت قابل ادا ٹیکس اس طرح کے منافع کے 10 فیصد زیادہ نہیں ہو گا۔

7) غیر ملکی فلم سازوں کی طرف سے پاکستان میں فلمیں بنانے پر قابل ادا ٹیکس پاکستان میں فلم سازی سے آمدن کی صورت میں 50 فیصد کم کیا جائے گا۔

8) مقیم کمپنیوں کی طرف سے فلم سازی پر آمدن کی صورت میں قابل ادا ٹیکس فلم سازی سے آمدن کی صورت میں 70 فیصد کم کیا جائے گا۔

9) کسی فرد کی طرف سے کم لاگت کے حامل مکانات کے پراجیکٹس سے منافع جات و آمدن کی صورت میں قابل ادا ٹیکس کو 50 فیصد کم کیا جائے گا۔ اس شق کے تحت ٹیکسز میں کمی کا اطلاق ان پراجیکٹس پر ہو گا-

a) جو ایسی کمپنی کی ملکیت اور اس کے انتظام میں چلائے جا رہے ہوں جو اس پراجیکٹ کے لیے بنائی گئی ہو اور کمپنیز ایکٹ 2017(XIX بابت 2017) کے تحت رجسٹرڈ ہو، اس کا رجسٹرڈ آفس پاکستان میں ہو؛ اور

b) کسی موجود کاروبار کو توڑ کر یا دوبارہ تشکیل نو کر کے یا کسی موجودہ ایسے کاروبار کی مشینری یا پلانٹ کو استعمال میں لا کر نہ بنائی گئی ہو جو نئے کاروبار کے شروع ہونے سے پہلے ہی پاکستان میں کام کر رہا ہو؛ اور

c) کم لاگت والے مکانات کا ایسا پراجیکٹ جس کے تحت ایک سنگل ہاؤسنگ یونٹ کی قیمت فروخت 2.5 ملین روپے ہو۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

9A عنوان "کیپیٹل گینز" کے تحت ایسی آمدن جو غیر منقولہ جائیداد کی فروخت سے حاصل ہو رہی ہو، اور یہ ایسی جائیداد ہو جس کے حقیقی الاٹی، افواج پاکستان یا وفاقی و صوبائی حکومتوں کے حاضر سروس ملازمین یا ریٹائرڈ ملازمین ہوں، تو اس کی پہلی فروخت پر حاصل ہونے والی آمدن پر ٹیکس 50 فیصد کم کر دیا جائے گا، تاہم اس کی تصدیق الاٹ کرنے والی اتھارٹی کو کرنا ہو گی۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

حصہ۔IV

مخصوص شرائط سے استثناء

وہ آمدن یا آمدن کی اقسام یا افراد یا آفراد کے طبقات جن کی فہرست درج ذیل ہے اس آرڈیننس کی اس شرائط کے اطلاق سے مستثنی ہوں گے اگر وہ یہ شرائط پوری کرتے ہوں جن کی تفصیل ذیل میں مذکور ہے۔

(شق حذف کردی گئی)

1A دفعہ 46 کی شق (د) میں بیان کی گئی شرط کا اطلاق "دی سیکنڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ" کی طرف سے جاری سکوک پر نہیں ہوگا۔

2۔ دفعہ 57 میں بیان کردہ نقصانات کی صورت میں جو کسی ایسے صنعتی ادارے کے حوالے سے ہوں جو ایک ایسے علاقہ میں قائم کیا گیا ہو جسے وفاقی حکومت نے ایکسپورٹ پروسیسنگ زونز اتھارٹی آرڈیننس کے معنی کے اندر "زون" قرار دیا ہو پر مذکورہ دفعہ میں بیان کردہ 6 سالہ (ٹیکس سال) کی مدت کا اطلاق نہیں ہوگا۔

3۔ آغا خان ہسپتال اور میڈیکل کالج کراچی کو عطیات کی صورت میں دفعہ 61 کے ذیلی دفعہ 2 کی شق (ب)(اس میں درج فارمولہ کا حصہ (c)) کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(حذف شدہ)

(حذف شدہ)

5۔ اس آمدن یا اثاثوں جن کی کوئی توجیہ موجود نہ ہو سے متعلق دفعہ 111 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل صورتوں میں نہیں ہوگا۔

(I) غیر ملکی زرمبادلہ کی وہ رقم جو کسی ایسے نجی فارن کرنسی اکاؤنٹ میں جمع کروائی گئی ہو جو پاکستان میں کسی بااختیار بینک سے کھولا گیا ہو اور یہ سٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے متعارف کرائی گئی فارن کرنسی اکاؤنٹ اسکیم کے مطابق ہو۔

شرط یہ ہے کہ استثناء کی یہ شق ان انکریمنٹل (ایزادی) ڈیپازٹس (جمع کرائی گئی رقوم) کے لیے نہیں ہوگی جو 16 دسمبر 1999ء کو یا اس کے بعد ایسے اکاؤنٹس میں موجود ہوں جو پاکستان میں رہائش پذیر کسی فرد نے کھولے ہوں یا وہ رقم کسی ایسے فرد کی طرف سے مذکورہ تاریخ کو یا اس کے بعد کھولے گئے اکاؤنٹ میں جمع کرائی گئی ہو۔

(II) وہ رقم جس کی سرمایہ کاری رولز 1997 کے تحت جاری ہونے والے تین سالہ فارن کرنسی بیریئرز سرٹیفیکٹس کی صورت میں کی گئی۔

(III) پرائیویٹ فارن کرنسی اکاؤنٹس سے روپے کی صورت میں نکلوائی گئی رقم یا اس طرح نکلوائی گئی رقم سے بنائے گئے اثاثے یا فارن ایکسچینج بیئررز سرٹیفیکٹس یو ایس ڈالر بئیر یئر سرٹیفیکٹس اور کرنسی بیئرر سرٹیفیکٹس کے عوض حاصل کردہ رقم۔

9A۔ دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (ا) میں درج شرائط کا سٹیل میلٹرز، سٹیل ری رولز، کمپوزٹ سٹیل یونٹس پر اس صورت میں نہیں ہوگا جبکہ وہ سکریپ کے خریداری کے حوالے سے رقم ادا کرنے والے ہوں۔ شرط یہ ہے کہ ٹیکس دفعہ 235(b) کے تحت وصول کیا جائے۔

شرط یہ ہے کہ سٹیل میلٹرز، سٹیل ری رولز اور کمپوزٹ سٹیل یونٹس ٹیکس سال 2012ء اور 2013ء کے لیے دفعہ 235(b) کے مطابق جون 2014ء تک ادا کرنا اختیار کریں اور مذکورہ ٹیکس سالوں کا ٹیکس 30 جون 2014 تک ادا کر دیا جائے۔

مزید شرط یہ ہے کہ جہاں ٹیکس دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کے تحت مہیا کردہ ٹیکس ریفنڈ ایبل (قابل واپسی) نہیں ہوگا۔

9AA: دفعہ 153 ذیلیدفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق شپ بریکرز (ناکارہ بحری جہاز توڑنے والوں) پر اس صورت میں نہیں ہوگا کہ وہ رقم کے وصول کنندہ ہوں۔

شرط یہ ہے کہ اس شق کا اطلاق صرف یکم جولائی 2014ء کے بعد درآمد کیے جانے والے بحری جہازوں پر ہوگا۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

11A۔ کم از کم ٹیکس سے متعلقہ دفعہ 113 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل پر نہیں ہوگا۔

(i) نیشنل انوسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ یا نان بینک نگ فنانس کمپنیز (اسٹیبلشمنٹ اینڈ ریگولیشن) رولز 2003 کے تحت رجسٹرڈ کوئی با اختیار اجتماعی سرمایاکاری اسکیم یا رئیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (ریگولیشنز 2015ء) کے تحت منظور شدہ اور با اختیار رئیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (یا والنٹری پنشن سسٹم رولز 2005ء کے تحت رجسٹرڈ کوئی پنشن فنڈ یا دیگر کوئی کمپنی جو رقم کے لحاظ سے حصص کی منتقلی کی نمائندگی کرتی ہو یا وہ سیکیورٹیز جو کسی رجسٹرڈ اسٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ (فہرست میں درج) ہوں۔

(ii) وہ پٹرولیم ڈیلرز جہاں تک ان کا تعلق اس رقم سے ہو پٹرولیم اور پٹرولیم مصنوعات کی فروخت سے حاصل ہوئی ہو اگر چہ بطور کمپنی، ایک رجسٹرڈ فرم یا کسی فرد کی حیثیت سے پٹرولیم اور پٹرولیم مصنوعات کی پٹرول پمپوں کے ذریعے فروخت میں مصروف ہو اس مقصد سے کہ ان کی آمدنی اور اس پر ٹیکس کا تعین کیا جائے۔

شرط یہ ہے کہ اس استثناء کا اطلاق پٹرولیم اور پٹرولیم مصنوعات کی ان پٹرول پمپوں کے ذریعے فروخت پر نہیں ہو گا جو پٹرولیم اور پٹرولیم مصنوعات کی تقسیم کار کمپنیوں کے زیر انتظام ہوں یا یہ کمپنیاں انہیں براہ راست چلاتی ہوں۔

وضاحت۔ کسی شک و شبہ کے ازالے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ وہ کمپنیاں جو پٹرولیم اور پٹرولیم مصنوعات کو پٹرول پمپوں کے علاوہ کسی ذریعے سے تقسیم کر رہی ہوں اس استثناء کے فوائد سے بہرہ مند نہیں ہوں گی۔

(iii) حب پاور کمپنی لمیٹڈ جب تک وہ بجلی کی فروخت کے حوالے سے رسیدوں سے متعلق رہیں۔

(شق حذف کر دی گئی)

(v) وہ کمپنیاں جو اس شیڈول کے حصہ اول کی شق 132 کے تحت بجلی کی فروخت کی رسیدوں کے حوالے سے استثناء کی اہل ہوں۔

(vi) صوبائی اور مقامی حکومتیں جو دفعہ 49 کے تحت استثناء کی اہل ہوں اور دیگر حکومتی ادارے جو بصورت دیگر انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں۔

شرط یہ ہے کہ پہلے سے اداشدہ ٹیکس کے ریفنڈ کا اختیار دینے کے لیے نئی تاویل نہیں کی جائے گی یا اس دفعہ کے تحت تخلیق کردہ کسی قسم کے بقایاجات کا مطالبہ پورا نہیں کیا جائے گا۔

(vii)۔ انجمن ہلال احمر پاکستان

(viii)۔ خاص مقصد کے تحت بنائی گئی غیر منفعتی (نان پرافٹ) کمپنیاں جو صوبائی حکومتوں کی وصولیوں کی جانچ پڑتال میں مصروف نہ ہوں۔

(ix)۔ وہ غیر منفعتی ادارے جن کی منظوری دفعہ 2 یا اسکی شق نمبر 36 کے تحت دی گئی یا جو اسی شیڈول کے حصہ اول کی شق 61 میں شامل ہیں۔

(x)۔ کوئی ٹیکس دہندہ جو اس شیڈول کے جزو اوّل کی شق 33 کے تحت استثنیٰ کا اہل ہے کمپیوٹر سافٹ ویئر یا آئی ٹی (انفارمیشن ٹیکنالوجی) کی خدمات یا آئی ٹی این ایبلڈ (enabled) خدمات کی برآمد سے حاصل ہونے والی آمدن کے حوالہ سے۔

(ix)۔ کوئی رہائشی فرد جو بحری جہازوں کا بزنس کر رہا ہو اور وہ دوسرے شیڈول کے جزو 11 کی شق 21 کے تحت وزن کی بنیاد پر ٹیکس کی کم شرح کے اطلاق کی اہل ہو.

(xii)۔ کوئی وینچر کیپٹل کمپنی، وینچر کیپٹل فنڈ اور پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کیپٹل فنڈ جسے اس شیڈول کے حصہ اول کی شق 101 کے تحت استثناء حاصل ہو۔

(xiii)۔ وہ مضاربہ جو مضاربہ کمپنیز اینڈ مضاربہ (فلوٹیشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس 1980 (Ixxx بابت 1980ء) کے تحت رجسٹرڈ ہو۔

(xiv)۔ کارپوریٹ اینڈ انڈسٹریل ری کنسٹرکچرنگ کارپوریشن (CIRC)

(xv)۔ پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کی کارپوریٹائزڈ اینٹیٹیز اس صورت میں کہ وہ بجلی کی فروخت کے حوالے سے رسیدوں سے متعلق رہیں، اپنے قیام کی تاریخ سے لے کر کارپوریٹائزیشن کی تاریخ تک یعنی ٹیرف (شرح) کے نوٹیفائی ہونے تک۔

(xvi)۔ کوئی برانچ بینک یا کوئی مالیاتی ادارہ جس کی منظوری سٹیٹ بینک آف پاکستان یا سیکیوریٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) میں سے جس سے بھی دی ہو اور اس کا مقصد کسی رائج انتظام کے تحت ٹرن اوور کے حوالہ سے اسلامی بینک نگ اور فنانس ہو۔

(xvii)۔ واپڈا فرسٹ سکوک کمپنی لمیٹڈ (اور)

(xviii)۔ وہ کمپنیاں جو اس شیڈول کے حصہ اول کی شق 132 ب کے تحت استثناء کی اہلیت رکھتی ہوں اور سندھ میں کوئلے کے کسی منصوبے کے حوالے سے رسیدوں سے متعلق رہیں اور وہ صرف اور صرف بجلی کے پیداوار منصوبوں کو کوئلہ فراہم کرتی ہوں۔

(xviii)۔ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ

(xix)۔ سیکنڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ

(xix)۔ ایل این جی ٹرمینل آپریٹر اور ایل این جی ٹرمینل اونرز

(xx)۔ فاٹا (وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقوں) اور پاٹا (صوبے کے زیر انتظام قبائلی علاقوں) اور خیبر پختونخوا کے شدید اور اوسط درجے کے متاثرہ علاقوں کے ٹیکس دہندگان کا ٹیکس برائے ٹیکس سال 2010ء 2011ء اور 2012ء ماسوائے سیمنٹ، چینی، مشروبات اور سگریٹ بنانے والو ں کے۔

(xxi) رائس (چاول) ملز برائے ٹیکس سال 2015ء

(xxii) وہ ٹیکس دہندگان جو قابل تجدید توانائی کی پیداوار کے لیے مخصوص آلات کی تیاری سے آمدن کے حوالے سے اس شیڈول کے حصہ (1) کی شق 1261 کے تحت ٹیکس سے استثناء کے اہل ہوں۔

(xxiii)۔ وہ ٹیکس دہندگان جو زرعی پیداوار کی سٹوریج (ذخیرہ کرنے) کے لیے وئیر ہاؤسنگ یا کولڈ سٹوریج کی سہولیات کی فراہمی کے عوض

آمدنی کے حوالے سے اس شیڈول کے حصہ (1) کی شق 126 (ی) کے تحت استثناء کے اہل ہوں۔

(xxiv)۔ وہ ٹیکس دہندگان جو شق 126ک میں بیان کردہ مدت کے دوران حلال گوشت کی پیداوار سے آمدن کے حوالے سے اس شیڈول کے حصہ (1) کی شق 126 (ک) کے تحت استثناء کے اہل ہوں۔

(xxv)۔ وہ ٹیکس دہندگان جو صوبہ خیبر پختونخوا میں قائم مینوفیکچرنگ یونٹ سے یکم جولائی 2015ء سے 30 جون 2018ء کے درمیان آمدن کے حوالے سے اس شیڈول کے جز (1) کی شق 126 (ل) کے تحت استثناء کے اہل ہوں

xxvi چائنہ اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ، چائنہ اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ، گوادر انٹرنیشنل ٹرمینل لمیٹڈ، گوادر میرین سروسز لمیٹڈ اور گوادر فری زون کمپنی لمیٹڈ، 6 فروری 2007ء سے 23 سال کے لیے)

xxvii ایسی کمپنیاں جو اس شیڈول کے پارٹ ون کی شق 126M کے تحت استثنیٰ کی اہل ہوں، کسی ٹرانسمیشن لائن پراجیکٹ سے حاصل کردہ منافع اور آمدن کے لحاظ سے)

xxviii پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ

xxix نیا کاروبار جس کی صراحت دفعہ 2 کی شق 62A میں کردی گئی ہے

xxx ایسے ٹیکس گزار جو اس شیڈول کے پارٹ ون کی شق 126 کے تحت ٹیکس سال 2014ء سے استثنیٰ کے اہل ہوں)

xxxi نیشنل ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ فنڈ

xxxii ڈیپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن جو ڈیپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن ایکٹ، 2016ء (XXXVII بابت 2016ء) کی دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ 1 کے تحت قائم کی گئی ہو۔

xxxiii سرمایہ پاکستان لمیٹڈ

xxxiv ایسا نیا صنعتی ادارہ جو دوسرے شیڈول کے پارٹ ون کی شق 126O کے تحت استثنیٰ کا اہل ہو

11B دفعہ 150 کی شرائط کا اطلاق دفعہ 59AA کے تحت گروپ ٹیکسیشن کے لیے گروپ کمپنیز کے اندر انٹر کارپوریٹ ڈیوڈنڈ کے حوالے سے دفعہ 150 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔ شرط یہ ہے کہ اس گروپ کی طرف سے آخری ٹیکس سال کی ریٹرن فائل کی گئی ہو.

11C دفعہ 150 کی شرائط کا اطلاق دفعہ 59AA کے تحت گروپ ٹیکسیشن کے لیے گروپ کمپنیز کے اندر انٹر کارپوریٹ ڈیوڈنڈ کے حوالے سے دفعہ 151 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔ (شرط یہ ہے کہ گروپ کی طرف سے سب سے آخر میں مکمل ہونے والے ٹیکسٹائل کے لیے ریٹرن جمع کرائی گئی ہو)

11D ایل این جی ٹرمینل آپریٹرز اور ایل این جی ٹرمینل مالکان پر دفعہ 113 (c) کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

11E دفعہ 153، ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) کی شرائط سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ اور سوئی ناردرن گیس پائپ لائن لمیٹڈ سے پاکستان ایل این جی ٹرمینل لمیٹڈ کی ادائیگیوں پر لاگو نہیں ہوں گی۔"

12-

(a) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) اور دفعہ 21 کی شق (1) کی شرائط کا اطلاق اس صورت میں نہیں ہو گا جہاں زرعی پیداوار براہ راست مالک سے خریدی جائے۔ شرط یہ ہے کہ وہ الگ سرٹیفکیٹ فراہم کرے جو کاشتکار کی طرف سے ود ہولڈنگ ایجنٹ کو مندرجہ ذیل نمونہ کے تحت تیار کر کے فراہم کیا جائے۔

<u>یہ سرٹیفکیٹ زرعی پیداوار کے کاشتکار کی طرف سے جمع کرایا جائے گا</u>

تصدیق کی جاتی ہے کہ میں---

کمپیوٹرائز قومی شناختی کارڈ نمبر--

نے مندرجہ ذیل زرعی پیداوار فروخت کی ہے، بنام

(i) زرعی پیداوار کا نام (گندم، چاول، کپاس، گنا وغیرہ-----------------------

(ii) مقدار---

(iii) کل قیمت--

(iv) اراضی کی شناخت (اگر کوئی ہو تو)------------------------------

جناب---

مورخہ------------------------------------ اور مذکورہ زرعی پیداوار کے کاشتکار اور زرعی اراضی کے مالک کی حیثیت سے جس کا پیمائش رقبہ (اختیاری)-------------

واقع---

میرے ذمے کوئی ود ہولڈنگ انکم ٹیکس واجب الادا نہیں ہے۔

دستخط / نشان انگوٹھا-----------------

نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سی این آئی سی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پتہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(b) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق صرف اس صورت میں نہیں ہو گا کہ کوئی نقد ادائیگی آئل ٹینکر کے عملہ کے لیے کسی کاروباری دورے یا اتفاقی اخراجات کے لیے کی گئی ہو۔ اس استثناء کا اطلاق آئل ٹینکرز کے مالکان کی طرف سے کسی دیگر ادائیگی پر نہیں ہو گا اور

(12A) دفعہ 150 کی شقوں کا اطلاق ٹرانسمیشن لائن پالیسی 2015ء کے تحت ٹرانسمیشن لائن پراجیکٹس کو ڈیویڈنڈز کی ادائیگی پر نہیں ہو گا۔"

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

16۔ آغا خان ڈیویلپمنٹ نیٹ ورک پاکستان کے ان اداروں پر جو اسلامی جمہوریہ پاکستان کی حکومت اور آغا خان ڈیویلپمنٹ نیٹ ورک کے درمیان 13 نومبر 1994ء کو طے پانے والے معاہدے اور پروٹوکول کے شیڈول 1 کی فہرست میں شامل ہو پر دفعہ 113، 148، 151، 153، 155 اور 156 کا اطلاق نہیں ہو گا

شرط یہ ہے کہ یہ ادارے دفعہ 149، 151، 152، 153، 155، 156 یا 233 کے تحت دیگر افراد سے ٹیکس وصول کرتے ہوں۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

19 دفعہ 113 اور دفعہ 151 کی شرائط غیر مقیم افراد پر پاکستانی روپے میں مالیت کی حامل، کسی رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ، حکومتی اور کارپوریٹ سکیورٹیز اور قابل تحلیل سرمائے سے وصولیوں پر لاگو نہیں ہونگی (ماسوائے غیر ملکی بینکوں، کمپنیوں، ایسوسی ایشن آف پرسنز یا پاکستان میں کام کرنے والے کسی دیگر فرد کی مقامی برانچوں یا مقامی دفاتر کے)، جیسا کہ کمپنیز آرڈیننس 1984(XLVII بابت 1984) میں صراحت کی گئی ہے، اور جہاں سرمایہ کاری مکمل طور پر کسی پاکستانی بینک میں سپیشل کنورٹ ایبل روپی اکاؤنٹ میں بھیجی گئی ترسیلات زر سے کی گئی ہو۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

36A۔ بہبود سیونگ (بچت) سرٹیفیکٹس یا پنشنرز بینیفٹ اکاؤنٹ میں سرمایہ کاری پر منافع سے حاصل ہونے والی آمدن کے حوالے سے دفعہ

151 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق نہیں ہو گا۔

36B دفعہ 151 کی شرائط پرومیسری نوٹس کی صورت میں قرضے پر اداشدہ منافع اور سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کی شرائط کے تحت جاری کیے گئے بانڈز پر سیلز ٹیکس پر لاگو نہیں ہوں گی،

36C دفعہ 151 کی شرائط پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ کی صورت میں قرضے پر اداشدہ منافع پر لاگو نہیں ہوں گی،

36D دفعہ 150 اور دفعہ 151 کی شرائط سرمایہ پاکستان لمیٹڈ پر لاگو نہیں ہوں گی

36E دفعہ 151 کی شرائط فیڈرل گورنمنٹ ڈیوٹی ڈرابیک بانڈز رولز 2019ء کے تحت جاری کئے گئے بانڈز کی صورت میں قرضے پر اداشدہ منافع پر لاگو نہیں ہوں گی)

38۔ سیکیوریٹی کے مقصد کے لیے مخصوص مقصد کے لیے گاڑی پر دفعہ 151، 153 اور 233 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہو گا۔

38A۔ کسی وینچر کیپٹل کمپنی پر دفعہ 150، 151 اور 233 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہو گا۔

38AA دفعہ 150 کی شرائط چائنہ اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ، چائنہ اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ، گوادر انٹرنیشنل ٹرمینل لمیٹڈ، گوادر میرین سروسز لمیٹڈ اور گوادر فری زون کمپنی لمیٹڈ پر 23 سال کے لیے لاگو نہیں ہوں گی)

38C۔ اسلامک ڈیویلپمنٹ بینک (اسلامی ترقیاتی بینک) پر دفعہ 150، 151، 152، 153 اور 233 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہو گا۔

38D دفعہ 151 اور دفعہ 153 کی شرائط نیشنل ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ فنڈ پر لاگو نہیں ہوں گی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

42۔ دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 3 کی شرائط کا اطلاق کسی رہائشی فرد کی طرف سے وصول کی جانے والی ان ادائیگیوں کے حوالہ سے نہیں ہو گا جو پاکستان میں کسی بندرگاہ پر کنٹینر، کیمیکل یا آئل ٹرمینل کے آپریشن کے ذریعے خدمات کی فراہمی کے عوض ہوں یا کسی ایسے انفراسٹرکچر پراجیکٹ کے عوض ہوں جو گورنمنٹ انوسٹمنٹ پالیسی 1997ء کے دائرہ کار میں ہو۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

43A۔ دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شرائط کا اطلاق کسی فرد کی طرف سے پٹرولیم مصنوعات کی فراہمی کے عوض وصول کی گئی ادائیگی پر نہیں ہوگا جو اس فرد نے حکومت پاکستان کی پی او ایل پراڈکس کی ڈی ریگولیشن پالیسی کے تحت در آمد کی ہوں۔

43B۔ دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق ان ٹریولنگ ایجنٹس کی طرف سے ہوائی ٹکٹوں کی فروخت سے وصول ہونے والی ادائیگیوں پر نہیں ہوگا جنہوں نے اپنی کمیشن سے آمدن پر ودہولڈنگ ٹیکس ادا کر دیا ہو۔

43C۔ دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (الف) کی شرائط کا اطلاق ایسی پٹرولیم ایجنٹ یا ڈسٹری بیوٹر کی طرف سے پٹرولیم مصنوعات کی فراہمی کے عوض ادائیگیوں پر نہیں ہوگا اگر وہ سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے تحت رجسٹرڈ ہو۔

43D۔ دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق کسی آئل ٹینکر کنٹریکٹر کی صورت میں یکم جولائی 2006ء سے نہیں ہوگا۔ شرط یہ ہے کہ وہ کنٹریکٹر ٹیکس سال 2012ء سے باربرداری خدمات کی فراہمی کے عوض ادائیگیوں پر 2.5 فیصد کی شرح سے ٹیکس ادا کرتا ہو۔

43E۔ دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق گڈز ٹرانسپورٹ کنٹریکٹر (اشیاء کی نقل و حمل کرنے والے کنٹریکٹر) کی صورت میں نہیں ہوگا شرط یہ ہے کہ ایسے کنٹریکٹر باربرداری کی خدمات کی فراہمی کے عوض آدائیگیوں پر 2.5 فیصد کی شرح سے ٹیکس ادا کرتے ہوں۔

43F دفعہ 153 کی شرائط اس صورت میں لاگو نہیں ہوں گی اگر ادائیگی کا وصول کنندہ کوئی نیا کاروبار ہوگا، جیسا کہ دفعہ 2 کی شق 62A میں صراحت کر دی گئی ہے)

(حذف کر دی گئی)

45۔ دفعہ 153 کی ذیلیدفعہ 1 کی شرائط کا اطلاق کسی مینوفیکچر رکم ایکسپورٹر (صنعت کار و بر آمد کنندہ) پر (مذکورہ فرد کی حیثیت سے) نہیں ہوگا۔ شرط یہ ہے کہ

(a) وہ مینوفیکچر رکم ایکسپورٹر پاکستان میں فروخت کی گئی اشیاء کے حوالے سے ادائیگیوں پر ٹیکس مہیا کرے۔

(b) اگر پاکستان میں اشیاء کی فروخت کے حوالے سے مال کی فراہمی پر ٹیکس ادا نہیں کیا گیا تو مینوفیکچر رکم ایکسپورٹر ٹیکس ادا کرے گا اگر پاکستان میں اس کی فروخت، بر آمدی فروخت کے 5 فیصد سے زیادہ ہو اور

(c) اس شق میں شامل کسی بھی چیز کا اطلاق ان ادائیگیوں پر نہیں ھوگا جو ایسی اشیاء کی خریداری کے لیے کی گئی ھوں جن کے لیے ٹیکس کٹوتی کی خصوصی شرح مقرر ھو (منسوخ آرڈیننس کی شرائط کے تحت)

45A (a) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کے تحت ود ہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی کی شرح ایک فیصد ہو گی مقامی طور پر فروخت، فراہمی اور خدمات فراہم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل درجہ بندیوں میں آنے والے ٹیکس دہندگان کو

(i) ٹیکسٹائل اور متعلقہ اشیاء

(ii) کارپیٹس (دریاں)

(iii) چمڑا اور متعلقہ اشیاء بشمول مصنوعی چمڑے کے جوتے (فٹ وئیر)

(iv) سرجری (جراحی) کا سامان، اور

(v) کھیلوں کا سامان

شرط یہ ہے کہ دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) اور (b) کے تحت مذکورہ بالا فہرست میں مذکورہ ٹیکس دہندگان کو سوت کے تاجروں کی طرف سے فروخت، فراہمی اور خدمات بہم کرنے پر ٹیکس کٹوتی نہیں کی جائے گی۔ سوت کے ایسے تاجر اپنی سالانہ آمدن پر ماہانہ بنیادوں پر ہر ماہ کی 30 جون کو ایک فیصد کی کم از کم شرح سے ٹیکس ادا کریں گے اور اس آرڈیننس کے دفعہ 165 کے تحت ود ہولڈنگ ٹیکس کی ماہانہ سٹیٹمنٹ (تفصیل) الیکٹرانک نظام کے ذریعے فائل جائے گی۔

(b) اس آرڈیننس کی دفعہ 111 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (الف) کی شرائط کا اطلاق 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کی مدت کے دوران بکس آف اکاؤنٹس (حسابات کے رجسٹروں) میں درج شدہ جمع کی جانے والی رقوم پر نہیں ہو گا جو ان فروخت کنندگان، سپلائرز اور سروس پرووائڈرز (خدمات فراہم کرنے والوں) کی طرف سے تیار کی گئی جو سیلز ٹیکس کی درجہ بندی میں زیرو ریٹڈ ٹیکس دہندگان ہیں جیسا کہ ذیلی شق (الف) میں بیان کیا گیا۔ اور

(c) زیرو ریٹڈ ٹیکس دہندگان کی مذکورہ بالا کیٹیگریز میں شامل ان فروخت کنندگان، سپلائرز اور سروس پرووائڈرز (خدمات فراہم کرنے والوں) کی صورت میں ذیلی شق (الف) اور (ب) کی شرائط کا اطلاق اس صورت میں ہو گا کہ وہ پہلے سے رجسٹرڈ ہوں اور ان ٹیکس دہندگان پر ان شرائط کا اطلاق ہو گا جنہوں نے خود کو 30 جون 2011ء تک رجسٹرڈ کروالیا ہو۔

46 دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شرائط کا اطلاق کسی آئل ڈسٹری بیوشن کمپنی یا آئل ریفائنری یا طرف سے وصول کی ہونے والی ادائیگیوں پر نہیں ہو گا (اور دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ 2(a) کی شرائط کا اطلاق نان ریزیڈنٹ پٹرولیم ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن (E&P) کمپنیوں کی مستقل انتظامیہ کی طرف سے پٹرولیم مصنوعات کی فراہمی پر نہیں ہو گا۔

46A دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 3 کی شرائط کا اطلاق اس ادائیگی پر نہیں ہو گا جو لوہے اور فولاد کی مصنوعات بنانے والا اپنی تیار کردہ اشیاء کی فروخت کے عوض وصول کرے۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

47A دفعہ 153 کی شرائط کا اطلاق ان ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہو گا جو کسی ریذیڈنٹ (مقامی) فرد نے ایسی اشیاء کی فراہمی کے عوض وصول کی ہوں جو اس فرد نے درآمد کی ہوں اور ان پر دفعہ 148 کے تحت ٹیکس ادا کر دیا گیا ہوں۔

47B دفعہ 150، 151 اور شیڈول اول کے ڈویژن vii کے حصہ 1 کی شرائط کا اطلاق اس فرد پر نہیں ہو گا جو نیشنل انوسٹمنٹ یونٹ ٹرسٹ یا کسی اجتماعی سرمایہ کاری اسکیم یا کسی مضاربہ یا کسی منظور شدہ پنشن فنڈ یا کسی منظور شدہ انکم پیمنٹ پلان یا کسی رئیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (REIT) اسکیم یا کسی پرائیویٹ ایکویٹی اینڈ وینچر کیپٹل فنڈ یا کسی تسلیم شدہ پراویڈنٹ فنڈ یا کسی منظور شدہ سپر اینوایشن فنڈ یا کسی منظور شدہ گریجویٹی فنڈ کو ادائیگی کرے۔

47C دفعہ 154 کی ذیلی دفعہ 1 کی شرائط کا اطلاق کسی ایسے برآمد کنندہ کی افغانستان کو کُکنگ آئل یا ویجیٹیبل (وناسپتی گھی) کی برآمد کے حوالے سے نہیں ہو گا جس سے کھانے کے تیل کی درآمد پر دفعہ 148 کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کر لیا گیا ہو۔

47D دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 3 کی شق (الف) کا اطلاق کاٹن جنرز (کپاس بیلنے والوں) پر نہیں ہو گا۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

56۔ درآمدات پر ود ہولڈنگ ٹیکس کی صورت میں دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل کے حوالہ سے نہیں ہو گا۔

(i) وہ اشیاء جن کی درجہ بندی پاکستان کسٹمز ٹیرف (باب 86 اور 99 ماسوائے پی سی ٹی ہیڈنگ 9918) کے تحت کی گئی ہو۔

(ia) پٹرولیم آئلز اور کوستار والے معدنی خام تیل سے حاصل ہونے والے آئلز (پی سی ٹی کوڈ 2709.0000)، فرنس آئل (پی سی ٹی کوڈ 2710. 1941)، ہائی سپیڈ ڈیزل آئل (پی سی ٹی کوڈ 1912-2710) موٹر سپرٹ پی سی ٹی کوڈ 1210-2710)، جے پی I (پی سی ٹی کوڈ 1912-2710) لبریکیٹنگ آئل کے لیے بیس آئل (پی سی ٹی کوڈ 2710.1993) اور لائٹ ڈیزل آئل (پی سی ٹی کوڈ 2710.1921) اور پاکستان سٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ، شیل پاکستان لمیٹڈ، اٹک پٹرولیم لمیٹڈ، بائیکو پٹرولیم پاکستان لمیٹڈ، ایڈمور گیس پرائیویٹ لمیٹڈ، شیورون پاکستان لمیٹڈ، ٹوٹل پارکو پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ، ہیسکول پٹرولیم لمیٹڈ، بیکری ٹریڈنگ کمپنی پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ، اوورسیز آئل ٹریڈنگ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ، گیس اینڈ آئل پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ اور آئل ریفائنریوں کے ذریعے درآمد کردہ سپر کیروسین آئل۔

(ii) ڈائریکٹ اور ان ڈائریکٹ برآمد کنندگان کی طرف سے درآمد کردہ وہ اشیاء جو ایس آر او 450(1)/2001 مورخہ 18 جون 2001ء کے باب xii کے ذیلی باب 7 کے ذیل میں آتی ہوں۔

(iii) وہ اشیاء جو برآمد کی غرض سے عارضی طور پر پاکستان میں درآمد کی گئی ہوں اور جو نوٹیفیکشن نمبر 492(1)/2009 مورخہ 13 جون 2009ء کے تحت کسٹمز ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں۔

(iv) مینوفیکچرنگ بانڈ جیسا کہ کسٹمز رولز 2001ء جن کا نوٹیفیکیشن ایس آر او 450(1)/2001 مورخہ 18 جون 2001ء کے ذریعے جاری ہوا میں بیان کیا گیا اور

(v) کیڑے مار ادویات کے تیار کنندہ یا فارمولیٹر کی طرف سے درآمد کردہ منرل آئل (معدنی تیل) جو کسٹمز نوٹیفیکشن نمبر ایس آر او 857(1)/120089 مورخہ 16 اگست 2008 کے تحت کسٹمز ڈیوٹیز سے مستثنیٰ ہو۔

(شق حذف کر دی گئی)

56C دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 3 کا اشیاء کی فروخت کے حوالے سے اور دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط یا اطلاق کسی فرد پر نہیں ہو گا ماسوائے اس کے اگر وہ اپنی مجموعی آمدن کی ریٹرن ہمراہ اکاؤنٹس و دستاویزات (جو بھی صورت بیان کی گئی ہو) کے فائل کرنے کا اختیار استعمال کرے اس شرط کے ساتھ کہ معمول کے ٹیکس نظام کے تحت کم از کم ٹیکس کی ادائیگی اس فرد کے کمپنی ہونے کی صورت میں فروخت کی مجموعی رقم کے 3.5 فیصد اور بصورت دیگر 4 فیصد سے کم نہ ہو۔

56D دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (3) ٹھیکوں کی صورت میں اور دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق a کی شرائط کا اطلاق اس صورت میں نہیں ہو گا اگر وہ فرد اپنی مجموعی آمدن کا ٹیکس گوشوارہ ہمراہ اکاؤنٹس دستاویزات، جو بھی تجویز کیا گیا ہو، کے فائل کرنے کا اختیار استعمال کرے، شرط یہ ہے کہ اگر فرد ایک کمپنی ہو تو نارمل ٹیکس کے تحت ٹھیکے سے وصولی کا کم از کم 6 فیصد ٹیکس واجب الادا ہو، دیگر صورت میں یہ شرح 6.5 فیصد ہو گی)

56E دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 2 ٹھیکوں کی صورت میں اور دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق ایسے صورت میں نہیں ہو گا اگر وہ فرد اپنی مجموعی آمدنی کی ٹیکس ریٹرن ہمراہ اکاؤنٹس ودستاویزات (جو بھی صورت بیان کی گئی ہو) کے فائل کرنے کا اختیار استعمال کرے اس شرط کے ساتھ کہ معمول کے ٹیکس نظام کے تحت کم از کم ٹیکس کی ادائیگی حاصل کردہ خدمات کی مجموعی رقم کے 0.5 فیصد سے کم نہ ہو۔

56F دفعہ 156 کی ذیلی دفعہ 2 اور دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق ایسے فرد کی صورت میں نہیں ہو گا اگر وہ فرد اپنی مجموعی آمدن کی ٹیکس ریٹرن ہمراہ اکاؤنٹس ودستاویزات جو بھی صورت بیان کی گئی ہو کے فائل کرنے کا اختیار استعمال اس شرط کے ساتھ کہ معمول کے ٹیکس نظام کے تحت کم از کم ٹیکس ادائیگی کمیشن یا حاصل کی گئی رعایت کے 10 فیصد سے کم نہیں ہو گی۔

56G دفعہ 233 کی ذیلی دفعہ 3 اور دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (الف) کی شرائط کا اطلاق ایسے فرد کی صورت میں نہیں ہو گا اگر وہ فرد اپنی مجموعی آمدن کی ٹیکس ریٹرن ہمراہ اکاؤنٹس ودستاویزات جو بھی صورت بیان کردہ ہو کے فائل کرنے کا اختیار استعمال کرے اس شرط کے ساتھ کی معمول کے ٹیکس نظام کے تحت ٹیکس ادائیگی کمیشن کے 10 فیصد سے کم نہیں ہو گی۔

(شق حذف کر دی گئی)

57 دفعہ 113 اور 153 کی شرائط کا اطلاق ٹریڈنگ ہاؤس آپریٹ کرنے والی ان کمپنیوں پر نہیں ہو گا۔

(i) جن کا اداشدہ سرمایہ 250 ملین (25 کروڑ) روپے سے زیادہ ہو۔

(ii) جو ٹیکس سال کے اختتام پر 300 ملین (30 کروڑ) روپے سے زیادہ مالیت کے غیر تغیر پذیر اثاثوں کے مالک ہوں۔

(iii) اشیاء کی درآمد وفروخت کا کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ رکھتے ہوں۔

(iv) فروخت پر 100 فیصد رقم کی رسیدیں جاری کرنے کا نظام رکھتے ہوں۔

(v) ہر سال ٹیکس آڈٹ کے حسابات پیش کرتے ہوں اور

(vi) سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے تحت رجسٹرڈ ہوں

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت استثناء اس صورت میں حاصل نہیں ہو گا۔ اگر کسی ٹیکس سال کے لیے مذکورہ بالا شرائط پوری نہ کی گئی ہوں۔

مزید شرط یہ ہے کہ دفعہ 113 کے اطلاق سے استثناء پہلے 10 سال کے لیے دستیاب نہیں ہو گا اور اس مدت کا شمار اس ٹیکس سال سے ہو گا جس میں کسی ادارے کی سرگرمیوں کا آغاز ہوا۔

وضاحت: شکوک کو رفع کرنے کے لیے دفعہ 153 کے حوالے سے اس شق کے تحت استثناء ود ہولڈنگ ایجنٹ کے طور پر نہیں بلکہ وصول کرنے والے کے طور پر دیا جائے گا۔

مزید واضح کیا جاتا ہے کہ گاہکوں کو فروخت کے لیے کھانے اور متعلقہ اشیاء کی گھروں کے اندر تیاری کسی کمپنی کو ٹریڈنگ ہاؤس کا درجہ دینے میں مانع نہیں ہو گی شرط یہ ہے کہ اس شق میں درج تمام شرائط پوری ہوتی ہوں اور ایسی اشیاء کی فروخت مجموعی سیل (فروخت) کے 2 فیصد سے تجاوز نہ ہو۔

57A دفعہ 153 اور 169 کی شرائط بڑے درآمد کنندگان پر لاگو نہیں ہوں گی:

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت استثنیٰ اس صورت میں نہیں دیا جائے گا اگر کسی ٹیکس سال کے دوران دفعہ 148 کی کوئی ایک شرط بھی پوری نہیں کی جاتی)

59 قرضے پر کمائے گئے منافع پر ود ہولڈنگ ٹیکس کے حوالے سے دفعہ 151 کی شرائط لاگو نہیں ہوں گی-

i حذف شدہ

ii کوئی ایسی ادائیگی جو کسی فرد کو ٹرم فنانس سرٹیفکیٹس پر منافع یا سود کی شکل میں دی گئی ہو، یہ سرٹیفکیٹ کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے تحت قابل تحلیل سرمائے پر مشتمل ہیں نیز پرائم منسٹر ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ کی طرف سے جاری کئے گئے ہیں؛

iii حذف شدہ

iv کسی مقیم فرد کی صورت میں آمدن یا منافع پر کوئی ٹیکس نہیں کاٹا جائے گا اگر-

a) حذف شدہ

b) یہ سرمایہ کاری ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز کی سیونگز اکاؤنٹس سکیم میں ماہانہ آمدن کی صورت میں کی گئی ہو اور کسی ایک اکاؤنٹ میں ماہانہ قسط ایک ہزار روپے سے زائد نہ ہو)

60. دفعہ 148 اور 153 کی شرائط کا اطلاق مکمل یا حصہ ی طور پر اسمبلی/ڈیزائن کردہ سائفر آلات پر نہیں ہو گا جو ڈیزائن، مقدار اور معیار کے حوالہ سے ملک میں استعمال کے لیے کیبنٹ ڈویژن (این ٹی آئی ایس بی) سے منظور شدہ ہوں۔

60A دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل کی طرف سے کراچی پشاور موٹروے کے سکھر ملتان سیکشن اور سی پیک پراجیکٹ کے حصے کے طور پر قراقرم ہائی وے (کے کے ایچ) فیز ٹو (تھاکوٹ یا حویلیاں سیکشن) کی تعمیر کے سلسلے میں درکار پلانٹ، مشینری اور آلات بشمول ڈمپرز اور مخصوص مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی موٹر وہیکلز کی درآمد پر نہیں ہو گا، یعنی:-

a) میسرز چائنہ سٹیٹ کنسٹرکشن انجینئرنگ کارپوریشن لمیٹڈ۔(M/s CSCEC) اور

b) میسرز چائنہ کمیونیکیشن کنسٹرکشن کمپنی (M/s CCCC)۔

60AA انکم ٹیکس آرڈیننس 2001(XLIX بابت 2001) کی دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق چائنہ سٹیٹ کنسٹرکشن انجینئرنگ کارپوریشن (M/s CSCEC) کی طرف سے سی پیک کے تحت نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے منصوبے کراچی پشاور موٹروے کے سکھر ملتان سیکشن کی تعمیر کے سلسلے میں زیادہ سے زیادہ 10،898 ملین روپے تک کے میٹیریل اور اشیاء کی درآمد پر نہیں ہو گا۔"

60B دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق 35 آرمرڈ اور سیکورٹی گاڑیوں کی درآمد پر نہیں ہو گا جو وزارت خارجہ، حکومت پاکستان کی طرف سے یا اس کے لیے غیر ملکی اہم فردیات کی سیکورٹی کے لیے درآمد کی گئی ہیں، اس پر مندرجہ ذیل شرائط کا اطلاق ہو گا، یعنی:-

a) اس شق کے تحت درآمد کی جانے والی گاڑیاں صرف غیر ملکی فردیات کی سیکورٹی کے لیے استعمال کی جائیں گی اور اس کے بعد انہیں کابینہ ڈویژن میں سنٹرل پول آف کارز میں پارک کر دیا جائے گا تاکہ پھر جب ضرورت ہو انہیں استعمال کیا جا سکے؛ اور

b) درآمد کرنے والی وزارت درآمد کے وقت متعلقہ کلکٹر آف کسٹمز کو ایک حلف نامہ جمع کروائے گی جس میں بتایا جائے گا کہ اس شق کے تحت کنسائنمنٹ سے کنسائنمنٹ کی بنیاد پر درآمد سے وہ اس بات کے پابند ہیں کہ ان گاڑیوں کو نہ تو دوبارہ برآمد کیا جائے گا، نہ فروخت کیا جائے نہ ہی بورڈ کی منظوری کے بغیر اور طے کردہ طریقہ کار کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

60C دفعہ 148 کی شقوں کا اطلاق لاہور، کراچی، پشاور اور کوئٹہ میں سی پیک کے تحت ریل ماس ٹرانزٹ پراجیکٹس کی تنصیب کے لیے درکار آلات کی درآمد پر نہیں ہو گا۔

60D دفعہ 148 کی شرائط وفاقی حکومت کی طرف سے بنائے گئے سپیشل اکنامک زونز میں قائم نئے صنعتی اداروں کی طرف سے آگ بجھانے والے آلات کی درآمد پر لاگو نہیں ہوں گی)

60E دفعہ 148 کی شرائط ایسے موبائل فونز پر لاگو نہیں ہوں گے جو ذاتی سامان کے ساتھ بیگج رول، 2006ء کے مطابق لائے گئے ہوں۔

61. دفعہ 231A کی شرائط کا اطلاق بینک سے نکلوائی گئی اس رقم کے حوالے سے نہیں ہو گا جو زلزلہ سے متاثرہ کسی فرد نے گورنمنٹ آف پاکستان کی طرف سے ادا کردہ معاوضہ سے نکلوائی ہو، اس میں زلزلہ تعمیر نو و بحالی اتھارٹی (ایرا) کے اکاؤنٹ کے ذریعہ ادا کی جانے والی رقم بھی شامل ہے۔

(شق حذف کر دی گئی)

62. دفعہ 97 کی مندرجہ ذیل شرائط کا اطلاق کمپنیوں یا ان کے بزنس کے ادغام کی صورت میں اثاثوں کی منتقلی کے حوالے سے نہیں ہو گا نہ ہی اس منتقلی کی ضرورت کے لیے حصص کے حصول پر ہو گا۔

(a) کمپنی ریڈیڈنٹ ہو اور

(b) ریذیڈنٹ کمپنیوں کی مکمل ملکیتی گروپ کا حصہ ہو

شرط یہ ہے کہ

(i) مستقل الیہ ریذیڈنٹ کمپنی، منتقل کرنے والی کمپنی یا پاکستان میں اس کے بزنس کے مالیاتی حصے کا 75 فیصد حاصل کرلے یا اس کی مالک بن جائے۔

(ii) مدغم کی جانے والی کمپنی پاکستان میں انکارپوریٹڈ کمپنی ہو۔

(iii) مدغم ہونے والی کمپنی یا کمپنیوں کے اثاثے ادغام سے فوری پہلے اس ادغام کی وجہ سے مدغم ہونے والی کمپنی کے اثاثے بن جائیں۔ یہ مدغم ہونے والی کمپنی کے ایسے اثاثوں کی خریداری کی یا مدغم ہونے والی کمپنیوں کے ادغام کا عمل مکمل ہونے کے بعد ان کمپنیوں کے درمیان تقسیم ہونے کے نتیجہ میں ان کے پاس نہ جائیں۔

(iv) ادغام کرنے والی کمپنی یا کمپنیوں کی ذمہ داریاں ادغام سے فوری پہلے ادغام کے نتیجہ میں مدغم ہونے والی کمپنیوں کی ذمہ داریاں بن جائیں اور

(v) ادغام کے منصوبے کی منظوری اسٹیٹ بینک آف پاکستان، کسی عدالت یا اتھارٹی نے جیسا بھی قانونی شرط ہو، نے دی ہو۔

63۔ میسرز دعوت یادیہ کراچی کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اس کی منظوری دفعہ 2 کی ذیلی دفعہ 36 کے تحت کمشنر نے دفعہ 2 کی ذیلی دفعہ 36 کی شق (C) کے باوجود دی ہے۔

(شق حذف کر دی گئی)

65۔ وہ آمدن جو کسی ایسے منصوبے سے حاصل ہو جیسے ڈیزگنیٹڈ نیشنل اتھارٹی (ڈی این اے) نے منظور کیا ہو، جو کلین ڈویلپمنٹ میکنزم کریڈٹس یعنی سرٹیفائیڈ ایمشن ایڈکشنز، ویریفائیڈ ایمشن ایڈکشنز کی فروخت یا منتقلی سے حاصل ہوئی ہو۔

66۔ دفعہ 235 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل اشیاء تیار و بر آمد کرنے والوں (ایکسپورٹرز کم مینوفیکچررز) پر نہیں ہو گا۔

(a) قالین

(b) چمڑا اور متعلقہ چیزیں بشمول مصنوعی چمڑے کے جوتے اور پاؤں میں پہنے جانے والی اشیاء

(c) جراحی کا سامان

(d) کھیلوں کا سامان اور

(e) ٹیکسٹائل اور متعلقہ چیزیں

67۔ دفعہ 153,152,151,150 اور 233 کی شرائط کا اطلاق انٹر نیشنل فنانس ایکٹ 1956ء (xxvii آف 1956ء) کے تحت قائم کردہ انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن کو کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہو گا۔

67A۔ دفعہ 100 B اور آٹھویں شیڈول کی شرائط کا اطلاق انٹر نیشنل فنانس کارپوریشن ایکٹ 1956ء (xxvii آف 1956ء) کے تحت قائم کردہ انٹر نیشنل فنانس کارپوریشن کی طرف سے پاکستان کے کسی سٹاک ایکسچینج میں 30 جون 2015ء تک منتقل کی جانے والی رقوم پر نہیں ہو گا۔

68۔ دفعہ 153,151 اور 155 کی شرائط کا اطلاق پاکستان ڈومیسٹک سکوک کمپنی لمیٹڈ کو کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہو گا۔

69۔ دفعہ 153,152,151,150 اور 233 کی شرائط کا اطلاق ایشیئن ڈویلپمنٹ بینک آرڈیننس 1971ء (ix آف 1971ء) کے تحت قائم ایشیئن ڈویلپمنٹ بینک کو کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہو گا۔

70۔ درآمدات پر ود ہولڈنگ ٹیکس کے حوالے سے دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق اسلامی جمہوریہ پاکستان اور حب پاور کمپنی لمیٹیڈ کے درمیان معاہدے کے تحت بجلی کے منصوبوں پر عملدرآمد میں مصروف ٹھیکیداروں یا ذیلی ٹھیکیداروں (سب کنٹریکٹرز) کی طرف سے ٹھیکوں کو مکمل کرنے کے لیے درآمد کئے جانے والے سامان یا سامان کی اقسام پر نہیں ہو گا۔

71۔ اس آرڈیننس کی شرائط کا اطلاق میسرز تیسی تیسی کارپوریشن پر نیشنل ہائی وے اتھارٹی حکومت پاکستان کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کے تحت نہیں ہو گا جو مصنوعات، آلات اور خدمات کی فراہمی کے حوالے سے سیلز ٹیکس کی زیرو ریٹڈ ریجیم میں آتے ہوں اور سیلز ٹیکس کے حوالے سے رجسٹرڈ ہوں۔

72۔ دفعہ 150، 151، 152، 153 اور 233 کی شرائط کا اطلاق ای سی او ٹریڈ اینڈ ڈویلپمنٹ بینک کو کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہو گا۔

72A۔ شق (1)، دفعہ 21، دفعہ 113 اور 152 کا اطلاق حج آپریشنز کے حوالے سے کسی حج گروپ آپریٹر پر نہیں ہو گا شرط یہ ہے کہ سال 2013ء کے لیے 3500 روپے فی حاجی اور سال 2014ء اور 2015ء کے لیے 5000 روپے فی حاجی کی شرح سے حج آپریشنز کے حوالے سے حاصل ہونے والی آمدن پر ٹیکس ادا کر دیا گیا ہو۔

72B۔ دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق ایسے صنعتی ادارے پر نہیں ہو گا اگر موجودہ ٹیکس سال کے حوالے سے ٹیکس کی ذمہ داری جو اس سے پہلے کے دو سال میں سے کسی ایک سال کی تعین کردہ ٹیکس ذمہ داری کی بنیاد پر ہو جو بھی زیادہ ہو، کر دی گئی ہو اور متعلقہ کمشنر نے اس حوالے سے سرٹیفکیٹ جاری کر دیا ہو۔

شرط یہ ہے کہ یہ سرٹیفکیٹ کمشنر کی طرف سے اسی صورت جاری کیا جائے گا جب اس سلسلہ میں درخواست اس کمشنر کے پاس جمع کروائی گئی ہو اور یہ درخواست اس شق کے مقصد کے تحت بورڈ کی طرف سے جاری کردہ آفیشل گزٹ کے نوٹیفکیشن کی شرائط کو پورا کرتے ہوئے اور اس کے مطابق دی گئی ہو۔

مزید شرط یہ کہ دفعہ 148 کے تحت ٹیکس سے استثنیٰ کی حامل خام مال کی درآمدی مقدار پچھلے ٹیکس سال کے دوران درآمد کیے گئے اور استعمال کیے گئے خام مال کی مقدار کے 125 فیصد سے زائد نہیں ہونی چاہیے؛

یہ شرط بھی کہ کمشنر ٹیکس گزار کا آڈٹ اس مالیاتی سال کے دوران کرے گا جس میں خرچ، پیداوار اور فروخت کا سرٹیفکیٹ پچھلے ٹیکس سال کے لیے جاری کیا گیا ہو گا جس کے لیے گوشوارہ فائل کیا جا چکا ہو گا اور یہ سمجھا جائے گا کہ ٹیکس گزار کو دفعہ 214 سی کے تحت آڈٹ کے لیے منتخب کیا گیا ہے؛

یہ شرط بھی کہ اگر ٹیکس گزار کمشنر یا اس کے مقرر کردہ کسی نمائندے کو اکاؤنٹس یا دستاویزات فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر تحریری حکم کے ذریعے جاری شدہ سرٹیفکیٹ منسوخ کر سکتا ہے اور پھر وہ دفعہ 148 کے تحت جمع نہ کیا گیا ٹیکس منسوخی سے پہلے کے عرصے کے لیے وصول کرے گا اور اس آرڈیننس کی تمام شرائط اس کے مطابق لاگو ہوں گی۔

(مزید شرط یہ کہ استثنیٰ کا سرٹیفکیٹ خام مال درآمد کرنے والے کسی ایسے صنعتی ادارے کو جاری نہیں کیا جائے گا جس کی صراحت دفعہ 148 کی ذیلی دفعہ 8 میں کر دی گئی ہے)

73۔ پیداواری خلاء کو پورا کرنے کی غرض سے غیر ملکی مدد حاصل کرنے کی قیمت میں تخفیف کرنے کے لیے غیر ملکی ماہر کی طرف سے واجب الادا انکم ٹیکس مستثنا ہو گا شرط یہ ہے کہ مذکورہ ماہر کو وزارت ٹیکسٹائل انڈسٹری کی قبل ازیں منظوری سے حاصل کیا گیا ہو۔

74۔ دفعہ 22 کی ذیلی دفعہ 8 کی شرائط کا اطلاق سول ایوی ایشن اتھارٹی (سی اے اے) پر وفاقی حکومت اور پاکستان ڈومیسٹک سکوک کمپنی لمیٹڈ کے درمیان اجارہ معاہدے کی غرض سے اثاثوں کی منتقلی کے حوالے سے نہیں ہو گا۔

75۔ دفعہ 22 کی ذیلی دفعہ 15 کی شرائط کا اطلاق سول ایوی ایشن اتھارٹی (سی اے اے) پر وفاقی حکومت سے ایسے اثاثوں کے حصول پر نہیں ہو گا جو قبل ازیں وفاقی حکومت اور پاکستان ڈومیسٹک سکوک کمپنی لمیٹیڈ کے درمیان اجارہ معاہدے کی غرض سے منتقل ہوئے ہوں۔ شرط یہ ہے کہ مذکورہ بالا اجارہ معاہدے کے مقصد کے تحت منتقلی سے فوری پہلے فرسودگی کی بناء پر اثاثوں کی قدر میں کمی کی بنیاد پر کمی کی اجازت دی گئی ہو۔

(شق حذف کر دی گئی)

77۔ دفعہ 148 اور 153 کی شرائط کا اطلاق توانائی کے قابل تجدید ذرائع جیسا کہ ہوا و شمسی وغیرہ کے لیے مخصوص اشیاء کی درآمد اور بعد ازاں فراہمی پر نہیں ہو گا حتیٰ کہ اگر وہ مقامی طور پر بھی تیار کی گئی ہوں جن میں مندرجہ ذیل اشیاء شامل ہیں۔ انڈکشن لیمپ، ایس ایم ڈی، ایل ای ڈیز، بھرائی والی یا بغیر بھرائی کے، فٹنگز اور فکسچرز کے ساتھ، ونڈ ٹربائن بشمول آلٹرنیٹر اور ماسٹ، سولر ٹارچز، (ٹیوبولر ڈے لائٹنگ ڈیوائسز جیسا کہ سولر ٹیوب) لالٹین اور متعلقہ آلات، پی وی ماڈیولز (بمعہ یا بغیر) متعلقہ اجزاء بشمول انورٹرز، چارج کنٹرولرز اور بیٹریز۔

78۔ کوئلہ نکالنے کی غرض سے کانوں کی کھدائی اور سندھ میں کوئلے سے چلنے والے بجلی گھر۔ سندھ

(i)۔ کسی ایسے منصوبے کے شیئرز (حصص) رکھنے والوں کی آمدنی پر منافع پر اس منصوبے کے آغاز سے لے کر 30 سال تک دفعہ 150 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہو گا۔

(ii)۔ اس منصوبے کی تعمیر اور آپریشنز کے دوران خدمات کے حصول و فراہمی اور اشیاء کی فراہمی و فروخت کے حوالے سے ادائیگیوں دفعہ 152(A2) اور دفعہ 153 کی شرائط سے مستثنیٰ ہوں گی۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

81۔ دفعہ 165 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق دفعہ 236H کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی ایسے ہول سیلز، ڈیلر، ڈسٹری بیوٹرز اور مینوفیکچرز پر نہیں ہو گا جن کے لیے ایڈوانس ٹیکس وصول کرنا ضروری ہو۔

81A دفعہ 165 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق اے کی شرائط کا اطلاق بینکنگ کمپنیز پر دفعہ 231A اور 151 کے تحت جمع کیے گئے اور کاٹے گئے ٹیکس کے حوالے سے معلومات کی فراہمی کی صورت میں نہیں ہو گا)

(شق 83۔ فنانس ایکٹ 2015ء میں حذف کر دی گئی)

86(a)۔ دفعہ 111 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل پر نہیں ہو گا۔

(i)۔ کسی فرد کی طرف سے کسی گرین فیلڈ صنعتی ادارے میں کی گئی سرمایہ کاری خواہ وہ براہ راست ہو یا کوئی صنعتی ادارہ قائم کرنے والی کسی کمپنی کے حصص کی خریداری میں اصل الاٹی کی حیثیت سے کی ہو یا کوئی صنعتی ادارہ قائم کرنے والے افراد کی تنظیم کو مالیاتی حصہ فراہم کیا ہو۔

(ii)۔ کسی صنعتی ادارہ میں افراد کی کسی تنظیم کی طرف سے کی جانے والی سرمایہ کاری

(iii)۔ کسی صنعتی ادارے میں کسی کمپنی کی طرف سے کی جانے والی سرمایہ کاری اگر مذکورہ سرمایہ کاری یکم جنوری 2014ء کو یا اس کے بعد کی گئی اور تجارتی پیداوار 30 جون 2017ء کو یا اس سے قبل شروع ہونے والی ہو۔

(b)۔ اس شق کے تحت دی جانے والی رعایت کا اطلاق اس سرمایہ کاری پر نہیں ہو گا جو

(i)۔ کارپوریٹ سیکٹر میں تعمیراتی صنعت میں کی جائے۔

(ii)۔ کارپوریٹ سیکٹر میں کم لاگت والے گھروں کی تعمیر پر کی جائے۔

(iii)۔ کارپوریٹ سیکٹر میں لائیوسٹاک (مویشیوں) ڈویلپمنٹ کے منصوبوں میں کی جائے۔

(iv)۔ ۔نئے تعطل کا شکار بجلی گھروں میں کی جائے۔

(v)۔ تھر کول بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں کان کنی اور معدنی کانوں کی کھدائی میں کی جائے۔

(c)۔ ذیلی شق (9) میں دی گئی رعایتوں کا اطلاق اس سرمایہ کاری پر نہیں ہو گا جو مندرجہ ذیل میں کی جائے۔

(i)۔ اسلحہ و گولہ بارود

(ii)۔ دھماکہ خیز مواد

(iii)۔ کھادیں

(iv)۔ چینی

(v)۔ سگریٹ

(vi)۔ گیس بھرے مشروبات

(vii)۔ سیمنٹ

(viii)۔ ٹیکسٹائل سپننگ یونٹس

(ix)۔ فلور ملز

(x)۔ بناسپتی گھی اور

(xi)۔ کوکنگ آئل مینوفیکچرنگ

(d)۔ گرین فیلڈ صنعتی ادارے کی اصطلاع میں اس شق کے مقاصد کے تحت توسیعی منصوبے بھی شامل ہوں گے۔

(e)۔ اس شق کے تحت استثنیٰ مندرجہ ذیل قوانین کے تحت جرائم سے حاصل ہونے والی مالیاتی نتائج (منافع) پر نہیں حاصل ہو گا۔

(i)۔ منشیات کے کنٹرول کا ایکٹ 1997ء (کنٹرول آف نارکوٹکس سبسٹانسز ایکٹ 1997ء)

(ii)۔ انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997ء اور (اینٹی ٹیررازم ایکٹ 1997ء)

(iii) اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ 2010ء

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

91۔ دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق

(i) کاشتکاری اور بیجائی کے لیے زمین کی تیاری میں استعمال ہونے والے درج ذیل آلات پر نہیں ہو گا۔

	آلات	**پی سی ٹی کوڈ**
(i)	روٹاویٹر	8010 .8432
(ii)	کلٹی ویٹر	2910 .8432
(iii)	ریجر	8090 .8432
(iv)	سب سائلر	3090 .8432
(v)	روٹری سلیشر	8090 .8432

(vi)	چیزل پلو	8432.1010
(vii)	ڈیچر	8432.1090
(viii)	بارڈر ڈسک	8432.2990
(ix)	ڈسک ہیرو	8432.2100
(x)	بار ہیرو	8432.2990
(xi)	مولڈ بولڈ پلو	8432.1090
(xii)	ٹریکٹر کاریئر یا فرنٹ بلیڈ	8430.6900
(xiii)	لینڈ لیولر یا لینڈ پلیسز	8430.6900
(xiv)	روٹری ٹلر	8432.8090
(xv)	ڈسک پلو	8432.1090
(xvi)	سائل سکریپر	8432.8090
(xvii)	کے آر کرنڈی	8432.8090
(xviii)	ٹریکٹر ماؤنٹڈ ٹرینچر	8701.9020
(xix)	لینڈ لیولر	8430.6900

(ii) بوائی کے آلات

	آلات	**پی سی ٹی کوڈ**
(i)	سیڈ کم فرٹیلائزر ڈرل گندم، چاول، جو وغیرہ	8432.3010

(ii)	کاٹن یا میز پلانٹر ود فرٹیلائزر اٹیچمنٹ	3090 .8432
(iii)	پوٹاٹو پلانٹر	3090 .8432
(iv)	فرٹیلائزر یا مینیور سپریڈر یا براڈ کاسٹر	4000 .8432
(v)	رائس ٹرانسپلانٹر	3090 .8432
(vi)	کینولا یا سن فلاور ڈرل	3010 .8432
(vii)	شوگر کین پلانٹر	3090 .8432

(iii) آبپاشی، پانی کی نکاسی اور زرعی کیمیائی استعمال کے آلات

	آلات	**پی سی ٹی کوڈ**
(i)	ٹیوب ویل فلٹرز یا	2100. 8421
	سٹرینرز	9990. 8421
(ii)	نیپ سیک سپریئرز	2010. 8424
(iii)	گرینولر ایپلیکیٹر	2010. 8424
(iv)	بوم یا فیلڈ سپریئرز	2010. 8424
(v)	سیلف پروپیلڈ سپریئرز	2010. 8424
(vi)	آرچرڈ سپریئر	2010. 8424

(iv) فصلوں کی کٹائی، گاہنے اور ذخیرہ کرنے کے آلات

آلات		پی سی ٹی کوڈ
(i)	ویٹ تھریشر	5200 .8433
(ii)	میزیا گراؤنڈنٹ تھریشر یا شیلر	5200 .8433
(iii)	گراؤنڈنٹ ڈگر	5900 .8433
(iv)	پوٹاٹو ڈگر یا ہارویسٹر	5300 .8433
(iv)	سن فلاور تھریشر	5200 .8433
(v)	پوسٹ ہول ڈگر	5900 .8433
(vi)	سٹرابیلرز	4000 .8433
(vii)	فوڈرریک	5900 .8433
(viii)	ویٹ یارائس ریپر	5900 .8433
(ix)	چاف یا فوڈر کٹر	5900 .8433
(x)	کاٹن پکر	5900 .8433
(xi)	اونین یا گارلک ہارویسٹر	5200 .8433
(xii)	شوگر ہارویسٹر	5200 .8433
(xiii)	ٹریکٹر ٹرالی یا فوریج ویگن	8090 .8716
(xiv)	ریپنگ مشینز	5900 .8433
(xv)	کمبائنڈ ہارویسٹرز	5100 .8433
(xvi)	پرونرز / شیئرز	5900 .8433

(v) کٹائی کے بعد پروسیسنگ میں استعمال ہونے والی متفرق مشینری

آلات	پی سی ٹی کوڈ
(i) ویجیٹیبلز اینڈ فروٹس کلیننگ اینڈ سارٹنگ یا گریڈنگ ایکوپمنٹ	1000 .8437
(ii) فوڈر اینڈ فیڈ کیوب میکر ایکوپمنٹ	4000 .8433

92۔ دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل پر نہیں ہوگا۔

اشیاء	پی سی ٹی کوڈ
☆ ہوائی جہاز خواہ درآمد کئے گئے ہوں یا ڈرائی یا ویٹ لیز پر حاصل کئے گئے ہوں	4000 . 8802
☆ پی سی ٹی ہیڈنگز 8802.2000 اور 8802.3000 کے ٹریز ایئر کرافٹس میں استعمال کے لیے مینٹیننس کٹس	متعلقہ ہیڈنگز
☆ ایئر کرافٹس، ٹریز ایئر کرافٹس یا سمولیٹرز میں استعمال کے لیے سپیئر حصہ۔ س	متعلقہ ہیڈنگز
☆ ایوی ایشن ڈویژن کی طرف سے منظور شدہ ایم آر او کمپنی کی مینٹیننس، ریپیئر اور اوورہال ورکشاپ قائم کرنے کے لیے مشینری، آلات اور اوزار	متعلقہ ہیڈنگز

☆	ایوی ایشن ڈویژن کی طرف سے منظور شدہ کسی کمپنی کی طرف سے گرین فیلڈ ایئرپورٹس قائم کرنے کے لیے آپریشنل ٹولز، مشینری، آلات، فرنیچر اور فکسچرز "ایک بار" کی بنیاد پر	متعلقہ ہیڈنگز
☆	ایوی ایشن ڈویژن کی طرف سے منظور شدہ ایئرلائن کمپنی کی طرف سے درآمد کردہ ایوی ایشن سمولیٹرز	متعلقہ ہیڈنگز

93۔ دفعہ 154 کی ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ٹیکس دہندگان کے زیر انتظام حلال گوشت کی پیداوار پر نہیں ہو گا جو شق K 126 میں متعین کردہ مدت کے لیے اس شیڈول کے حصہ اول کی شق K 126 کے تحت استثنا کے اہل ہوں۔

94 دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (3) کی شق (b) کی شرائط ایسی فائلر کمپنی پر یکم جولائی 2015ء سے تیس جون 2019ء کی مدت کے لیے لاگو نہیں ہوں گی جو فریٹ فارورڈنگ سروسز، ایئرکارگو سروسز، کوریئر سروسز، مین پاور آؤٹ سورسنگ سروسز، ہوٹل سروسز، سکیورٹی گارڈ سروسز، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ سروسز، آئی ٹی سروسز اور آئی ٹی کی حامل سروسز اور اس شیڈول کے پارٹ ون کی شق 133 میں صراحت کردہ ٹریکنگ سروسز، ایڈورٹائزنگ سروسز (پرنٹ یا الیکٹرانک میڈیا کے سوا)، شیئر رجسٹرار سروسز، پاکستان سٹاک ایکسچینج لمیٹڈ اور پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج لمیٹڈ کی فراہم کردہ سروسز، انسپکشن، سرٹیفکیشن، ٹیسٹنگ اور ٹریننگ کی سروسز فراہم کرتی ہے۔

شرط یہ ہے کہ مندرجہ بالا خدمات کی فراہمی پر حاصل ہونے والی آمدن کمپنی کو تمام ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدن کا کم از کم دو فیصد ہونی چاہیے اور یہ کہ کمپنی 15 نومبر 2015ء کو کمشنر کو تحریری طور پر ناقابل واپسی حلف نامہ جمع کروائے گی کہ وہ گوشوارے جمع کروانے کے تیس دن کے اندر اندر اپنے حسابات کمشنر کو آڈٹ کے لیے پیش کرے گی تاکہ 2016ء سے 2019ء تک کے کسی بھی ٹیکس سال کے لیے اس کے انکم ٹیکس معاملات کا آڈٹ کیا جا سکے"

"مزید شرط یہ کہ ٹیکس سال 2019ء کے لیے کمپنی نومبر 2018ء میں ناقابل واپسی حلف نامہ جمع کروائے گی کہ وہ کمشنر کو اپنے حسابات پیش کرے گی"۔

95 دفعات 147، 150 اے، 151، 152، 231اے، 231 اے اے، 236 اے اور 236 کے کی شرائط "سیکنڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ" اور "تھرڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ" پر بطور ٹیکس گزار لاگو نہیں ہوں گی۔

95A دفعہ 236اے کی شرائط کسی قومی یا بین الاقوامی لیگ کے فرنچائز رائٹس کی نیلامی کے حوالے سے لاگو نہیں ہوں گی، یہ لیگ کسی بھی بورڈ یا حکومت پاکستان کی طرف سے قائم کی گئی کسی تنظیم کے زیر اہتمام ہو سکتی ہیں، اس کا مقصد حکومت کی طرف سے تسلیم شدہ بڑے کھیلوں کا کنٹرول، ریگولیشن یا ان کی حوصلہ افزائی کرنا ہے، اس کا اطلاق یکم جولائی 2019ء سے ہو گا۔

96 دفعات 147، 150 اے، 151، 155 اور 236 کے کی شرائط "سیکنڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ" اور "تھرڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ" پر بطور ٹیکس گزار لاگو نہیں ہوں گی۔

97 دفعہ 236سی کی شرائط "پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ" پر لاگو نہیں ہوں گی۔

98 دفعہ 148 کی شرائط بحری جہازوں اور دیگر تیرنے والے جہازوں بشمول ٹگز، سروے ویسلز اور دیگر مخصوص مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے جہازوں یا کسی پاکستانی ادارے اور پاکستانی جھنڈا بردار اداروں کی طرف سے چارٹر کی گئی کشتیوں کی درآمد پر لاگو نہیں ہوں گی:

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت استثنیٰ 2020ء تک دیا جائے گا، استثنیٰ اس بات سے مشروط ہے کہ جہاز اور کرافٹس صرف اسی مقصد کے لیے استعمال ہوں گے جس کے لیے وہ حاصل کیے گئے ہیں، اگر ان جہازوں کو ڈیمالیشن کے مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے تو دفعہ 148 کے تحت ڈیمالیشن کے مقاصد کے لیے خریدے گئے جہازوں پر واجب الادا ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

99 دفعہ 148 کی شرائط میسرز پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز کارپوریشن کی طرف سے ویٹ یا ڈرائی لیز پر درآمد کیے گئے یا حاصل کیے گئے جہازوں پر لاگو نہیں ہوں گی۔

100 دفعہ 236U کی شرائط کا اطلاق ایسی انشورنس کمپنی پر نہیں ہو گا جو

(a) کراپ لون انشورنس سکیم (CLIS)؛ اور

(b) لائیوسٹاک انشورنس سکیم (LIS) کے تحت پریمیم جمع کر رہی ہو۔"

101 دفعہ 231A کی شرائط "برانچ لیس بینکنگ ایجنٹ اکاؤنٹ" جو صارفین کو برانچ لیس بینکنگ کی خدمات فراہم کرتا ہو سے رقم نکلوانے پر لاگو نہیں ہوں گی۔

101A دفعہ 231اے کی شرائط ایسے پاکستانی روپیہ اکاؤنٹ پر لاگو نہیں ہوں گی اگر اس اکاؤنٹ میں صرف ایسی رقم پائی جاتی ہے جو بیرون ملک سے براہ راست اس اکاؤنٹ میں بھیجی جاتی ہے۔

102 دفعہ 231بی کی شرائط پرائم منسٹرز یوتھ بزنس لون سکیم کے تحت چھوٹی کمرشل گاڑیوں کی لیز پر لاگو نہیں ہوں گی۔

103 دفعہ 7B کی شقوں کا اطلاق بہبود سیونگ سرٹیفکیٹس یا پنشنرز بینیفٹ اکاؤنٹ سے حاصل ہونے والی آمدن یا منافع پر نہیں ہو گا، شرط یہ ہے کہ بیان کردہ قرضے پر سے آنے والی آمدن یا منافع پر ٹیکس پہلے شیڈول کے پارٹ 1 کے ڈویژن 1 زیر شق (6)، پارٹ ٹو میں متعین کردہ ریٹس کے مطابق ادا کیا جائے گا۔

104 دفعہ 5اے کی شرائط ایسی کمپنی پر لاگو نہیں ہوں گی جس کے ڈیویڈنڈز کی تقسیم پر حکومت پاکستان سے معاہدے کے تحت کوئی پابندی لگائی گئی ہو۔

105 دفعہ 177 اور دفعہ 214 سی کی شرائط کسی ایسے فرد پر لاگو نہیں ہوں گی جس کے انکم ٹیکس کے معاملات کا پچھلے تین میں سے کسی ٹیکس سال میں آڈٹ کیا جا چکا ہو

شرط یہ ہے کہ کمشنر دفعہ 177 کے تحت بورڈ کی منظوری سے کسی فرد کو آڈٹ کے لیے منتخب کرے۔

107 دفعہ 111 کی شرائط غیر ظاہر کردہ آمدن اور اثاثوں پر اس صورت میں لاگو نہیں ہوں گی اگر ان کا کوئی حصہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے دیامر بھاشا اور مہمند ڈیم فنڈ میں جمع کروایا جاتا ہے۔

108 دفعات 113، 151، 231اے اے اور 236پی سپریم کورٹ آف پاکستان کے دیامر بھاشا اور مہمند ڈیم فنڈ پر لاگو نہیں ہوں گی۔

109 دفعہ 236پی کی شرائط سپریم کورٹ آف پاکستان کے دیامر بھاشا اور مہمند ڈیم فنڈ میں کسی بھی مالیت کی رقم کی منتقلی پر لاگو نہیں ہوں گی۔

109A اس آرڈیننس کے باب X کے حصہ V کے ڈویژن III کی دفعات کی شرائط اور باب XII کی شرائط جو کہ ودہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی اور جمع آوری کے حوالے سے ہیں، جو کہ پچیسویں آئینی ترمیم کی منظوری سے قبل خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں شامل ہونے والے قبائلی علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد، کمپنیوں اور ایسوسی ایشن آف پرسنز پر لاگو نہیں ہوتیں تھیں، اس ترمیم کے پاس ہونے کے بعد آئین کے آرٹیکل 246 کے پیراگراف (ڈی) کے تحت یکم جون 2018ء سے 30 جون، 2023ء تک کے لیے لاگو نہیں ہوں گے۔

110 اس آرڈیننس باب دس اور گیارہ کے پارٹ فائیو کی ڈویژن تھری کی دفعات میں درج شرائط، جو ودہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی یا جمع آوری کے حوالے سے ہیں جو پچیسویں آئینی ترمیم (XXXVII بابت 2018ء) کی منظوری سے قبل لاگو نہیں تھیں، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے قبائلی علاقوں کے ڈومیسائل کے حامل افراد یا کمپنی اور ایسوسی ایشن آف پرسنز کے لیے آئین کے آرٹیکل 246 کے پیراگراف ڈی کے تحت یکم جون 2018ء سے 30 جون 2023ء تک (دونوں دن شامل ہوں گے) لاگو نہیں ہوں گی۔

111 دفعہ 48 کی شرائط بینکنگ کمپنی کی اتنی آمدن پر لاگو نہیں ہوں گی جتنی اس دفعہ میں صراحت کی گئی ہے، ان پر ساتویں شیڈول کے رولز 7ڈی، 7ای اور 7ایف کے تحت ٹیکس سال 2020 سے 2023 تک 20 فیصد کا کم کردہ ریٹ لاگو ہو گا۔

تیسرا شیڈول

حصہ-I

فرسودگی/قدر میں کمی

(دیکھیں دفعہ 22)

دفعہ 22 کے مقاصد کے لیے مخصوص کردہ فرسودگی کی شرح اس طرح ہوگی۔

I	عمارت (تمام اقسام)	10 فیصد
Ii	فرنیچر (بشمول فٹنگز) اور مشینری اور پلانٹ (اگر وہ مخصوص نہ کیا گیا ہو، موٹر گاڑیاں (تمام اقسام) بحری جہاز، ٹیکنیکل یا پروفیشنل کتابیں	15 فیصد
Iii	کمپیوٹر ہارڈ ویئر بشمول پرنٹر، مانیٹر اور ملحقہ اشیاء (آئی ٹی پراڈکٹس کی تیاری میں استعمال ہونے والی مشینری اور آلات) ہوائی جہاز اور ایرو انجن	30 فیصد
Iv	معدنی تیل سے متعلقہ اداروں یا تنصیبات کی صورت میں جن کی آمدن کا حساب پانچویں شیڈول کے حصہ اول کے قواعد کے تحت رکھنا لازمی ہے۔ (a) زیر زمین تنصیبات (b) سمندر میں پلیٹ فارم اور پیداواری تنصیبات	 100 فیصد 20 فیصد
V	ہوائی جہاز کی سیڑھی جو معذور افراد کو ان تک رسائی فراہم کرنے کے لیے بنائی گئی ہو اور اس کی قیمت دو لاکھ 50 ہزار سے زیادہ نہ ہو	100 فیصد

حصہ II

ابتدائی الاؤنس (اور پہلے سال کا الاؤنس)

دیکھیں دفعہ 23، 23 A اور 23(B)

1۔ دفعہ 23 کے تحت ابتدائی الاؤنس کی شرح پلانٹ اور مشینری کے لیے 25 فیصد اور عمارات کے لیے 15 فیصد ہو گی۔

2۔ دفعہ 23 A اور 23 B کے تحت "فرسٹ ایئر الاؤنس" کی شرح 90 فیصد ہو گی۔

حصہ۔III

(اخراجات قبل از آغاز)

دیکھیں دفعہ 25

دفعہ 25 کے تحت قبل از آغاز اخراجات کے لیے غیر طبعی اثاثوں کی قدر میں معمول کی کمی کی شرح 20 فیصد سے کم ہو گی۔

چوتھا۔شیڈول

(دیکھیں دفعہ 99)

انشورنس بزنس کی آمدن اور منافع جات کے حساب سے قواعد

لائف انشورنس پر منافع جات کا علیحدہ حساب رکھا جانا

1۔ لائف انشورنس بزنس کرنے والے ٹیکس دہندہ کی آمدن اور منافع جات جو "بزنس کی آمدن" کی مد کے تحت قابل وصول ہوں، کا حساب ٹیکس دہندہ کی دوسرے بزنس کی آمدن سے علیحدہ کیا جائے گا (دوسرے بزنس سے آمدن قبل از ٹیکس نفع یا نقصان ہو سکتی ہے جو انشورنس آرڈیننس 2000ء (xxxix آف 2000ء) کے تحت تیار کئے گئے پرافٹ اینڈ لاس اکاؤنٹ کے مطابق تیار کی گئی ہو ماسوائے اس اضافی تصرف کے جو اس سال کے دوران کیا گیا۔

لائف انشورنس بزنس کی آمدن و منافع جات کا شمار

2۔ کسی لائف انشورنس بزنس کی آمدنی اور منافع جات انشورنس آرڈیننس 2000ء (xxxix آف 2000ء) کے تحت تیار کردہ پرافٹ اینڈ لاس اکاؤنٹ کے رواں سال کے اضافی تصرفات ہوں گے جو انشورنس آرڈیننس 2000 ء (xxxix آف 2000ء) کے دفعہ 22(8)، 23(8) اور 23(11) کے تحت تعینات کردہ بیمہ کے حساب کے ماہر کی ہدایات کے مطابق اس طرح تیار کیا گیا ہو کہ اب IIIk کے حصہ iv کے تحت اخراجات کسی بزنس کی آمدن اور منافع جات کے شمار سے مجرائی کے طور پر دی گئی ہو اور میں اضافی تناسب کی حد پالیسی ہولڈرز میں تقسیم کئے جانے والے منافع سے زیادہ نہ ہو۔

قاعدہ نمبر 2 کے تحت بچت کا شمار

3۔ (1) قاعدہ نمبر 2 کے مقاصد کے لیے بچت کے شمار پر مندرجہ ذیل (شرائط) کا اطلاق ہو گا جو کہ

(a) وہ رقوم جو پالیسی ہولڈرز کی طرف سے خرچ کی گئی ہوں یا اس مقصد کے لیے رکھی گئی ہوں یا ان کو ادا کی گئی ہوں کو منہا کرنے کی اجازت ہو گی۔

(b) وہ رقم جو قلمزن کر دی گئی ہو یا اکاؤنٹس میں محفوظ ہو یا فرسودگی سے نمٹنے کے لیے ماہرین بیمہ کی تخمینہ بیلنس شیٹ میں ہو یا سرمایہ کاری کی وصولی پر ہونے والا نقصان ہو کو منہا کرنے کی اجازت ہو گی اور کوئی رقوم جو اکاؤنٹس میں جمع کی گئی ہوں یا قیمت میں اضافے کی وجہ سے ماہرین بیمہ کی تیار کردہ بیلنس شیٹ میں ہوں یا سرمایہ کاری پر عملدرآمد کی آمدن ہو (کو اضافہ میں شامل کیا جائے گا۔

(c) وفاقی حکومت کی سیکیورٹیز کے حوالے سے انٹر ویلیو ایشن کی مدت میں ہونے والا نفع یا نقصان جس کو انکم ٹیکس فری قرار دیا گیا ہو کو علیحدہ نہیں کیا جائے گا لیکن وہ ٹیکس سے مستثنا ہو گا۔

2۔ ذیلی قاعدہ (1) کی شق (a) کے حوالے سے

(a) بچتوں کے پہلے حساب میں ان رقوم کو مدنظر نہیں رکھا جائے گا جن کا حوالہ مذکورہ شق میں دیا گیا ہے اس حد تک کہ وہ ادا کر دی جائیں یا کسی ایسی بچت کے حوالے سے جسے کسی گذشتہ انٹر ویلیو یشن مدت سے آگے لایا گیا ہو اور

(b) اگر پالیسی ہولڈرز کے لیے محفوظ کی گئی کوئی رقم محفوظ شدہ رقم نہیں رہتی اور وہ ادا نہیں کی جاتی یا پالیسی ہولڈرز کی طرف سے خرچ کر دی جاتی ہے تو وہ رقوم جن کے منہا کرنے کی اجازت قبل ازیں اس آرڈیننس کے تحت دی گئی (یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت) کو (متعلقہ قانونی فنڈ) کا حصہ تصور کیا جائے گا، اس ٹیکس سال کے لیے جس ٹیکس سال کے دوران محفوظ شدہ رقم محفوظ شدہ نہ رہے۔

3۔ ذیلی قاعدہ (1) کی شق (ب) کے مقاصد کے لیے کمشنر کو سیکیورٹیز ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے مشاورت کے بعد یہ محسوس ہو کہ نفع یا نقصان کی شرح یا ذمہ داری کے تعین کے لیے کام میں لائے گئے دیگر عوامل بہترین پالیسیوں کے حوالے سے سرمایہ کاری کے تخمینہ سے مطابقت نہیں رکھتے تاکہ بچتوں کو مصنوعی طریقے سے کم کیا جا سکے تو کمشنر اس رقم کو فرسودگی کے الاؤنسکے خلاف ایڈجسٹ کر سکتا ہے یا ایسی سرمایہ کاری پر نفع کے حوالے سے جو بھی کمشنر موزوں خیال کرے۔

جنرل انشورنس

(5)۔ انشورنس کے کسی بزنس کی آمدن یا منافع جات (ماسوائے لائف انشورنس کے) کو سالانہ اکاؤنٹس میں ظاہر کئے گئے منافع کے طور پر لیا جائے گا جو کہ انشورنس آرڈیننس 2000ء xxxix) بابت 2000ء) کے تحت مطلوب ہے اور اسے مندرجہ ذیل ایڈجسٹمنٹ / تصفیہ کی صورت میں سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج (کمیشن) آف پاکستان کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

(a)۔ کوئی اخراجات یا الاؤنٹس یا کوئی محفوظ رقم یا کسی قسم کے اخراجات کے لیے رکھی رقم یا اس ٹیکس کی رقم جو ڈیوڈنڈز سے قبل از ادائیگی وصول کر لیا جائے یا وصول ہونے والے قرض پر منافع جو اس آمدنی کے حساب کتاب میں منہا کرنے کے قابل نہ ہو جو بزنس سے آمدن کی ذیل میں آتی ہے، اس میں شامل نہیں ہو گی۔

(b)۔ قاعدہ 6(A) کی شرائط کے مطابق قلمزن کی گئی سرمایہ کاری کی کوئی رقم کو منہا کرنے کی اجازت ہو گی لیکن سرمایہ کاری کی فرسودگی سے نمٹنے کے لیے محفوظ کی گئی کوئی رقم کو منہا کرنے کی اجازت نہیں ہو گی اور سرمایہ کاری کی قدر میں اضافہ کی وجہ سے اکاؤنٹ میں جمع ہونے والی کسی رقم کو آمدن یا منافع جات کا حصہ تصور نہیں کیا جائے گا۔ تاوقتیکہ سرمایہ کاری کو عملی شکل دینے پر اس رقم کے نفع یا نقصان ہونے کی مکمل وضاحت ہو جائے۔

(c)۔ انشورنس آرڈیننس 2000ء (xxxix بابت 2000ء) میں متعین کردہ حدود سے تجاوز کسی ادائیگی، محفوظ اثاثے، الاؤنس یا اخراجات کے لیے کسی کٹوتی کی اجازت نہیں ہو گی تاوقتیکہ کہ اس تجاوز کی سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کی طرف سے اجازت دی گئی ہو اور قابل وصولی ٹیکس آمدن کے وضع کرنے میں شامل کر دی گئی ہو۔

(d)۔ کسی اوورسیز انشورنس یا ری انشورنس کمپنی یا کسی اوورسیز کمپنی کے مقامی ایجنٹ کو ادا کئے جانے والے انشورنس پریمیئم یا ری انشورنس پریمیئم کی وجہ سے ہونے والے اخراجات کے لیے کسی کٹوتی کی اجازت نہیں دی جائے گی تاوقتیکہ انشورنس یا ری انشورنس پریمیئم کی مجموعی رقم پر 5 فیصد کی شرح سے ٹیکس روک لیا گیا ہو۔

میوچل انشورنس ایسوسی ایشن [مشترکہ انشورنس انجمن]

(6)۔ ان قواعد کا اطلاق کسی میوچل انشورنس ایسوسی ایشن کے انشورنس بزنس کی آمدن و منافع جات کے تخمینہ پر بھی ہو گا اور ایسی آمدن منافع جات پر "بزنس کے آمدن" کی مد میں ٹیکس قابل وصول ہو گا۔

(حذف کر دیا گیا)

(6B) لسٹڈ کمپنیوں، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کے ووچرز، مضاربہ سرٹیفکیٹ یا ربن کو چھڑانے کے لیے سرمائے کی دستاویز اور اس سے ماخوذ پراڈکٹس پر مندرجہ ذیل شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

(حذف کر دیا گیا)

(6c) اگرچہ اس آرڈیننس میں شامل کوئی چیز جبکہ کسی ٹیکس سال کے دوران ضمانتوں کے نمٹانے پر نقصان ہو، اس نقصان کو قاعدہ B6 کے تحت کسی دوسری قابل وصولی ٹیکس ضمانتوں سے ٹھیک کیا جائے گا اور کسی نقصان کو آنے والے ٹیکس سال میں منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(6D) دفعہ B4 کی شرائط کا اطلاق اس شیڈول کے تحت ٹیکس دہندگان پر ہو گا اور ان سے پہلے شیڈول کے حصہ 1 کے ڈویژن IIA میں متعین کردہ شرح سے ٹیکس لیا جائے گا۔

6E بلالحاظ اس امر کے کہ اس شیڈول میں کچھ مذ کور ہو، کمشنر کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ وہ سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کو ادا کردہ کمیشن اور کلیم کیے گئے نقصانات کے دعوے کے حوالے سے جمع کروائی گئی مالیاتی سٹیٹمنٹ کا معائنہ کر سکے گا اور اس میں ترمیم کر سکے گا۔

تعریفات

7۔ اس شیڈول میں

"سرمایہ کاریوں" میں تمام اقسام کے حصص، کسی کمپنی کی طرف سے قرض لی ہوئی رقم کے سرٹیفکیٹ، بانڈز، ڈیپازٹس، دیگر سیکیورٹیز، متعلقہ دستاویزات شامل ہیں اور اس میں غیر منقولہ جائیداد بھی شامل ہے خواہ وہ مالک کے قبضے میں ہو یا نہ ہو۔

"لائف انشورنس بزنس" سے مراد انشورنس آرڈیننس 2000ء (xxxix آف 2000ء) کے دفعہ 4 میں دی گئی تعریف کے مطابق لائف انشورنس بزنس ہے۔

"سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان" سے مراد سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ 1997ء (XLII آف 1997ء) کے تحت قائم کردہ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن ہے۔

قاعدہ B6 کے مقاصد کے لیے "سیکیورٹیز" سے مراد کسی پبلک کمپنی کے حصص، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی کے ووچر، مضاربہ سرٹیفکیٹس یا رہن کو چھڑانے کے لیے سرمائے کی دستاویز اور اس سے ماخوذ پراڈکٹس ہیں۔

(حذف کر دیا گیا)

پانچواں۔شیڈول

(دیکھیں دفعہ (100)

حصہ۔I

پٹرولیم کی تلاش اور پیداوار سے آمدن اور منافع جات کے شمار کے قواعد

پٹرولیم کی تلاش اور پیداوار ایک علیحدہ بزنس (تجارتی سرگرمی)

(1) جہاں کوئی فرد وفاقی حکومت کے ساتھ معاہدے کے تحت کوئی ایسا بزنس کرتا ہے یا کرتے ہوئے تصور کیا جاتا ہے جو پاکستان میں پٹرولیم کی پیداوار یا تلاش یا ڈھوڈک اور بوبی فیلڈز میں ریفائنیریز قائم کرنے پر مشتمل ہو یا یہ اس میں شامل ہوں، پائپ لائن کمپنیوں سے ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن کمپنیز کی آمدن اور لیکویفائڈ پٹرولیم گیس (ایل پی جی) اور کمپریسڈ نیچرل گیس (سی این جی) ایسا بزنس یا اس کا کوئی حصہ جو بھی صورت ہو اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیے ایک علیحدہ تجارتی ادارہ (جسے بعد ازاں "ایسا ادارہ" کیا جائے گا) اور ایسے ادارے کی آمدن اور منافع جات اس فرد کی طرف سے چلائے جانے والے کسی دوسرے بزنس، اگر کوئی ہو کے کی آمدن، منافع یا حاصل سے علیحدہ شمار کیے جاتے ہیں۔

منافع جات کا شمار

(2)۔ (1) اس حصہ کی شرائط کے مطابق ایسے ادارے کی آمدن اور منافع جات کا شمار اس طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا جو "بزنس سے آمدنی" کی مد میں آمدن، منافع جات اور حاصل پر لاگو ہو گا۔

(2)۔ جہاں ایسا فرد کسی پٹرولیم کے ذخیرے کی تلاش، دریافت یا ٹیسٹنگ یا ان ذخائر تک رسائی حاصل کرنے کے لیے اخراجات کرتا ہے لیکن تجارتی بنیادوں پر پیداوار شروع ہونے سے پہلے ہی تلاش، دریافت اور تحقیق جس پر اخراجات کئے گئے ترک کر دی جاتی ہے تو ایسے چھوڑ دیئے جانے والے علاقے یا کسی ڈرائی ہوول کی کھدائی (ڈرلنگ) کے لیے مختص کئے گئے اخراجات، اس علاقے کو چھوڑتے وقت یا ڈرائی ہول کی تکمیل پر جو بھی صورت ہو ضائع شدہ تصور کیا جائے گا۔

(3)۔ ذیلی قاعدہ (2) کے تحت جہاں معاہدہ یہ قرار دے کہ ان اخراجات کا کوئی حصہ ضائع (جیسے یہاں بعد ازاں "مذکورہ نقصان" کہا جائے گا اس کی اجازت مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک طریقے کے مطابق (جیسے بھی معاہدہ کے تحت اجازت ہو) دی جائے گی۔

(a)۔ کسی سال کا مذکورہ نقصان اسی سال کی آمدن کے ساتھ ٹھیک کیا جائے گا جو "بزنس سے آمدن" کی مد میں قابل وصول ہو یا کوئی آمدن (ماسوائے ڈیوڈنڈز سے آمدن کے) جو کسی دوسری مد میں قابل وصول ہو اور جہاں نقصان کو مکمل طور پر اس طریقے سے ٹھیک نہ کیا گیا ہو تو نقصان کا وہ حصہ جو ٹھیک (پورا) نہ کیا گیا ہو اس کو آنے والے سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور اس کو بھی اس طریقے سے درست کیا جائے گا اور علی ہذاالقیاس لیکن کوئی نقصاان 6 سال سے زیادہ آگے منتقل نہیں کیا جائے گا یا

(b)۔ کسی سال کا مذکرہ نقصان اس ادارے کے اس ٹیکس سال کی آمدن سے ٹھیک کیا جائے گا جس سال اس ادارے سے تجارتی بنیادوں پر پیداوار کا آغاز ہوا اور جہاں اس ادارے کا نقصان مکمل طور پر اس سال کی آمدن سے ٹھیک (پورا) نہیں کیا گیا اور اگر نقصان کا کوئی حصہ اس سال کی آمدن سے پورا نہیں کیا گیا اور اگر یہ اس طرح مکمل طور پر ٹھیک نہیں کیا جا سکتا تو بچ رہنے والے نقصان کی رقم کو آئندہ سال منتقل کیا جائے گا و علی ہذاالقیاس لیکن کوئی نقصان 10 سال سے زیادہ مدت تک آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(4)۔ تجارتی پیداوار شروع ہونے کے بعد، تمام اخراجات جو اس سے پہلے کئے گئے اور جن کو ذیلی قاعدہ 2 کے تحت ضائع تصور نہیں کیا گیا یا وہ ایسے طبعی اثاثوں کی صورت میں موجود نہیں جو تجارتی پیداوار کے وقت زیر استعمال ہوں، ان کو منہا کرنے کی اجازت ہو گی تاہم منہا کی جانے والی اس رقم کا حصہ جس کی اجازت کسی سال کے لیے دی جائے وہ اتنی رقم ہو گی جو ساحل کی جانب کے علاقوں کے حوالے سے منہا کی جانے والی اوسط رقم کے 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہو گی اور ساحل سے دور علاقوں کے لیے جیسا کہ ٹیکس دہندہ انتخاب کرے۔ 25 فیصد سے زیادہ نہیں ہو گی۔

(5)۔ کوئی اخراجات بشمول وفاقی حکومت کو ادا کی جانے والی رائلٹی جو کسی ساحل کی جانب والے علاقے میں پٹرولیم کی تلاش اور پیداوار کے ادارے کی طرف سے دی جائے اور اس کی ادائیگی یکم جولائی 2001ء کو یا اس دن کے بعد کی گئی ہو (یہ ادائیگی مالیاتی اخراجات یا ٹیکس دہندہ کے ذاتی اخراجات کی نوعیت کی نہ ہو) یا یہ اخراجات بچ گئے ہوں یا زیادہ ہو گئے ہوں تجارتی پیداوار شروع ہونے کے بعد اور جو اس ادارے

کی طرف سے کی جانے والی پٹرولیم کی تلاش وپیداوار کے بزنس کے مقاصد کے لیے مکمل طور پر مختص ہوں، کو منہا کرنے کی اجازت دی جائے گی شرط یہ ہے کہ

(a)۔ ایسے اخراجات کے حوالے سے کٹوتی کی اجازت نہیں دی جائے گی جو ایسے قابل فرسودگی اثاثوں کے حصول کے لیے کئے جائیں جن پر دفعہ 22 کا اطلاق ہوتا ہے یا ایسی اشیاء جن کو چھوا نہیں جاسکتا کے حصول کے لیے جس پر دفعہ 24 کا اطلاق ہوتا ہے۔

(b) دفعہ 23، 22 اور 24 کے تحت کٹوتیاں ان اثاثوں کے لحاظ سے جن کا حوالہ شق (و) میں دیا گیا قابل قبول ہونگی۔

(c) دفعہ 22 کے تحت فرسودگی کی کٹوتی کی اجازت دی جائے گی، ان اخراجات کے حوالے سے جو طبقی اثاثوں کے حصول پر آئے اور یہ حصول تجارتی پیداوار شروع ہونے سے پہلے ہو اور یہ اس تاریخ کو یا اس کے بعد اس ادارے کے زیر استعمال رہے ہوں جس طرح کہ اگر یہ اثاثے تجارتی پیداوار شروع ہوتے وقت حاصل کئے جاتے ان کی اصل قیمت پر اور جو کمی فرسودگی کی کٹوتی کے نتیجہ میں ہوئی، اگر ایسا ہو تو، کی پہلے اس آرڈیننس کے تحت کٹوتی کی اجازت تھی۔

6۔ اگر کسی سال کے لیے کٹوتیاں جن کی اجازت باب III کے حصہ iv کے ذیلی قاعدہ 3 اور 4 میں دی گئی، اگر یہ پاکستان میں پیدا ہونے والی پٹرولیم کی فروخت سے مجموعی وصولیوں سے تجاوز ہو تو ایسے اضافے کو کسی دوسری آمدنی سے ٹھیک کیا جائے گا (لیکن یہ ڈیویڈنڈ نہ ہوں) اور یہ دفعہ 57 کی حدود و قیود کے مطابق اس طریقے سے آگے منتقل کی جائیں ایسے کسی اضافے 6 سال سے زیادہ آگے منتقل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

7۔ ذیلی قاعدہ 6 میں وضاحت کردہ 6 سال کی حد کا اطلاق اس فرسودگی پر نہیں ہوگا جس کی اجازت کسی فرد کی طرف سے سمندر میں پٹرولیم کی تلاش وپیداوار کے حوالے سے ادارہ چلانے کے لیے دی گئی اور یہ اس تلاش وپیداوار کے لیے استعمال ہونے والے کسی پلانٹ، مشینری یا دیگر آلات کے حوالے سے ہو۔

8۔ دفعہ 22 کے مقاصد کے لیے جہاں کسی فرد کی طرف سے پٹرولیم کی تلاش وپیداوار کے لیے استعمال ہونے والا کوئی اثاثہ برآمد کیا جائے یا ملک سے باہر منتقل کیا جائے تو یہ تصور کیا جائے گا کہ اس فرد نے اس اثاثے کو نمٹا دیا اس اثاثے کی مالیت کے برابر معاوضہ کے بدلے میں جو فرسودگی کی کٹوتی کے تحت منہا کی گئی اور جس کی اجازت اس آرڈیننس (دفعہ 23) کے تحت ایک ابتدائی الاؤنس کے سوا) کے تحت دی گئی۔

بھاری کمی کا الاؤنس

3۔ کسی ایسے ادارے کی آمدن کا تعین کرنے کے لیے جو اس کی تجارتی بنیادوں پر پیداوار کے آغاز کی تاریخ کے بعد کسی اختتام سال کے لیے بھاری کمی کا الاؤنس پیداوار کی نقل وحمل کے اخراجات کے علاوہ لاگت کے 15 فیصد کے برابر ہوگا لیکن اس الاؤنس کی کٹوتی سے قبل اس ادارے کی آمدن یا پیداوار کے 50 فیصد سے تجاوز نہیں ہوگا۔

وفاقی حکومت کو ادائیگی اور ٹیکسوں کی حدبندی

4۔ آمدنی اور دیگر ادائیگیوں پر ٹیکسوں کی اوسط ماسوائے کسی رائلٹی کے جس کی وضاحت پاکستان پٹرولیم ایکسپلوریشن، پروڈکشن رولز 1949ء یا دی پاکستان پٹرولیم ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن رولز 1986ء میں کی گئی اور اس کی ادائیگی یکم جولائی 2001ء کو یا اس تاریخ کے بعد کسی آف شور پٹرولیم اینڈ پروڈکشن ادارے کی طرف سے اس ادارے کی کسی ٹیکس سال کے دوران آمدن یا منافع جات کے حوالہ سے حکومت کو کی گئی معاہدے میں متعین کردہ حدود سے تجاوز نہیں ہوگی شرط یہ ہے کہ یہ اوسط کسی آن شور (ساحل سمندر کے قریب) ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن ادارے کی آمدن و منافع جات سے 50 فیصد سے کم نہ ہو اور کسی آف شور (ساحل سے دور سمندر میں) پٹرولیم ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن ادارے کی وفاقی حکومت کو ادائیگی کے لیے کٹوتی سے قبل آمدن اور منافع جات کا 40 فیصد ہو۔

(2) یکم جولائی 2002ء کو یا اس تاریخ کے بعد شروع ہونے والے کسی ٹیکس سال کے حوالے سے ذیلی شق نمبر ایک میں بیان کردہ اوسط اس آمدن اور منافع جات کے 40 فیصد سے کم نہیں ہوگی جو کسی آن شور پٹرولیم ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن ادارے کی آمدن ماسوائے کسی آن شور پٹرولیم ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن اینڈ پروڈکشن ادارے کی طرف سے وفاقی حکومت کو کی گئی ادائیگی ماسوائے رائلٹی کے ہو۔

(3) اگر کسی ٹیکس سال کے حوالے سے وفاقی حکومت کو ادائیگیوں اور آمدن پر ٹیکس کی اوسط معاہدے میں بیان کی گئی رقم سے کم یا زیادہ ہو، ٹیکس دہندہ کی طرف سے ٹیکس کی اضافی رقم قابل ادائیگی ہوگی یا کسی ٹیکس دہندہ کو ٹیکس کی ادائیگی میں تخفیف کی اجازت دی جائے گی جیسا بھی معاملہ ہو تاکہ وفاقی حکومت کو ادائیگی اور منافع پر ٹیکس کی اوسط بنائی جاسکے، اس رقم کے برابر جس کا تعین معاہدے میں کیا گیا۔

(4) اگر کسی سال کے حوالے سے وفاقی حکومت کو ادائیگیاں معاہدے میں تعین کردہ رقم سے تجاوز ہوجائیں اس حد تک کہ تجاوز جو قاعدہ 6 کی شق 3 کی ذیلی شق (ب) کے حوالے سے لیوی یا ٹیکس پر مشتمل ہو اس کو آئے منتقل کیا جائے گا اور اسے اس قاعدہ کے مقاصد کے تحت وفاقی حکومت کو آنے والے سال میں کی گئی ادائیگی میں تصور کیا جائے گا شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت کو کی جانے والی تمام ادائیگیاں جو ایسے کسی معاہدے تعین کردہ رقم کی حد سے تجاوز ہوں اور جو کسی ٹیکس دہندہ کے ساتھ یکم جنوری 1970ء یا اس سے پہلے کئے گئے معاہدے میں مذکور ہو۔

(4A) بلالحاظ اس امر کے کہ اس شیڈول میں شامل کوئی چیز، کوئی فرد ٹیکس سال 2012ء اور بعد کے لیے کوئی ادارہ جو پٹرولیم کی تلاش و پیداوار میں مصروف ہو رائلٹی کے علاوہ آمدن و منافع جات کے 40 فیصد کے حساس سے ادائیگی کا اختیار استعمال کر سکتا ہے۔

شرط یہ ہے کہ یہ اختیار کسی اپیلٹ فورم کے پاس زیر التواء ٹیکس کی شرح کے حوالے سے پٹیشنز، ریفرنسز اور اپیلوں کو واپس لینے سے مشروط ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سال 2011ء کی ٹیکس کے حوالے سے بقایا جات کی ذمہ داریاں 30 جون 2012ء تک ادا کر دی جائیں اور شرط یہ ہے کہ یہ اختیار صرف ایک بار فراہم کیا جائے گا اور ناقابل تنسیخ ہو گا۔

(4A) ڈی کمیشننگ کی لاگت

ٹیکس سال 2010ء سے موثر ڈی کمیشننگ کی لاگت، جس کی تصدیق کسی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا کسی کاسٹ اکاؤنٹینٹس نے بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق کی ہو، کی اجازت 10 سال کی مدت یا مائننگ لیز کی ترقی و پیداوار میں سے جو بھی کم ہو کے لیے ہو گی اور اس کا آغاز تجارتی پیداوار کے سال یا یکم جولائی 2010ء سے پہلے شروع ہونے کی صورت میں، ڈی کمیشننگ کی لاگت کے لیے کٹوتی جس کا قبل ازیں حوالہ دیا گیا ہے، کی اجازت ٹیکس سال 2010ء سے 10 سال کلیے یا ترقی اور پیداوار کے جاری رہنے تک یا مائننگ لیز میں سے جو بھی کم ہو تک ہو گی۔

(4AA) اس جزو کے تحت ٹیکس دہندہ پر دفعہ 4 B کی شرائط کا اطلاق ان شرحوں کے مطابق ہو گا جو پہلے شیڈول کے حصہ I کے ڈویژن IIA میں مذکور ہیں۔

قواعد سے متعلقہ شرائط

(5) بورڈ اس حصہ سے متعلق کسی معاملہ یا اس حصہ پر عملدرآمد کے تحت سامنے آنے والے کسی معاملہ کے مقاصد کے لیے قواعد بنا سکتا ہے۔

تعریفات

(6) اس حصہ میں

(1) معاہدہ (ایگریمنٹ) سے مراد وہ معاہدہ ہے جو وفاقی حکومت اور ٹیکس دہندہ کے درمیان پاکستان میں پٹرولیم کی تلاش اور پیداوار بارے طے پایا ہو۔

(2) تجارتی پیداوار (کمرشل پروڈکشن) سے مراد وہ پیداوار ہے جس کی وضاحت وفاقی حکومت نے کی ہے۔

(3) وفاقی حکومت کو ادائیگیوں (پے منٹس ٹو دی فیڈرل گورنمنٹ) سے مراد وہ رقوم ہیں جو وفاقی حکومت یا پاکستان میں وفاقی حکومت کے کسی ادارے کو قابل ادا ہوں۔

(a) رائلٹیز کے حوالے سے جیسا کہ پاکستان پٹرولیم (پروڈکشن) رولز 1949ء میں یا پاکستان پٹرولیم ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن رولز 1986ء میں مذکور ہے اور

(b) کسی ٹیکس یا لیوی کے حوالے سے جو پاکستان میں عائد ہے اور اس کا اطلاق خاص طور پر تیل کی پیداوار یا اس کی مصنوعات سے متعلقہ صنعتوں یا ان میں سے کسی ایک پر ہوتا ہے اور جو عمومی طور پر تمام صنعتی و تجارتی سرگرمیوں پر عائد نہیں۔

(4) پٹرولیم سے مراد خام تیل، قدرتی گیس اور اس ذیل میں (کیس ہیڈ) پٹرولیم سپیرٹس جن کی تعریف پاکستان پٹرولیم (پروڈکشن) رولز 1949ء یا پاکستان پٹرولیم ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن) رولز 1986ء میں مذکور ہے لیکن ان میں ریفائن کردہ پٹرولیم مصنوعات شامل نہیں۔

(5) ''سرنڈر'' سے مراد کسی علاقہ کے حوالہ سے حقوق کا انقطاع ہے، اس میں کسی معاہدے کی شرائط کے تحت حقوق کی مدت کا ختم ہونا بھی شامل ہے۔

(6) ''سرنڈرڈ ایریا'' سے مراد وہ علاقہ ہے جس کے حوالہ سے کسی فرد کے حقوق چھوڑ دیئے جانے، تفویض کر دیئے جانے اور بزنس ختم کر دیئے جانے کے باعث منقطع ہو گئے ہوں۔

(7) آمدنی پر ٹیکس (ٹیکسز آن انکم) اور ٹیکس میں انکم ٹیکس شامل نہیں ہے لیکن وفاقی حکومت کو ادائیگیاں شامل نہیں اور

(8) ''ویل ہیڈ ویلیو'' کے وہ معنی ہونگے جو اسے وفاقی حکومت حکومت اور ٹیکس دہندہ کے درمیان معاہدے میں دیئے جائیں گے اور کسی ایسی تعریف کی عدم موجودگی میں اس کے وہ معنی ہونگے جو اسے پاکستان پٹرولیم (پروڈکشن) رولز 1949ء یا پاکستان پٹرولیم (پروڈکشن اینڈ ایکسپلوریشن) رولز 1986ء میں دیئے گئے۔

حصہ-II

معدنی ذخائر (ماسوائے پٹرولیم کے) کی تلاش اور انہیں نکالنے سے حاصل ہونے والی آمدنی اور منافع جات کے شمار کے قواعد

ایک علیحدہ بزنس کے طور پر معدنی ذخائر کی تلاش اور ان کو نکالنا

1۔ جبکہ کوئی فرد ایسا بزنس کر رہا ہے یا کرتا ہوا تصور ہوتا ہے جس میں گھلنے والے معدنی ذخائر (ماسوائے پٹرولیم کے) کی پاکستان میں تلاش اور ان کو نکالنا شامل ہے، ایسا بزنس یا اس کا کوئی حصہ، جو بھی صورت ہو کو اس آرڈیننس (یا منسوخ آرڈیننس) کے مقاصد کے تحت ایک علیحدہ ادارہ تصور کیا جائے گا (جسے اس کے بعد "ایسا ادارہ" کہا جائے گا اور ایسے ادارے کی کی آمدن اور منافع جات کا شمار اس فرد کے کسی دوسرے بزنس 'اگر ہو تو' سے علیحدہ کیا جائے گا۔

منافع جات کا شمار

2۔ (1) اس حصہ کی شرائط کے مطابق ایسے ادارہ کی آمدن و منافع جات کا شمار اسی طریقہ سے کیا جائے گا جو طریقہ بزنس سے آمدن کے عنوان کے تحت آمدن، منافع جات اور اثاثوں کے حصول پر لاگو ہوتا ہے۔

(2) ایسے ادارے پر تلاش اور فروغ کے حوالے سے ہونے والے اخراجات جو تجارتی پیداوار شروع ہونے کی تاریخ تک آئے

ہوں اور وہ اس ادارے سے کسی دوسری آمدن سے برابر نہ کئے جاسکتے ہیں، نقصان تصور ہونگے۔

(3) ذیلی قاعدہ 2 میں مذکورہ نقصان کو آگے منتقل کیا جائے گا اور اسے تجارتی پیداوار شروع ہونے کے بعد کی آمدن سے برابر کیا جائے گا اس صورت میں کہ یہ اس ادارہ کی اس ٹیکس سال کی مجموعی آمدن کے برابر نہ ہو اور نقصان کا وہ حصہ جو بچ رہے گا اسے آئندہ سال منتقل کیا جائے گا اور اس طرح آئندہ سال کے لیے لیکن اس نقصان کو اس ادارے کی تجارتی پیداوار کے سال سے شمار کر کے 10 سال سے زیادہ آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(4) تجارتی پیداوار شروع ہونے کے بعد کچ دھات کو نکالنے والے پلانٹ اور مشینری سے فرسودگی کی اس ٹیکس سال کے دوران آمدن اور منافع جات سے کٹوتی کی اجازت ہوگی جس سال کے دوران یہ پہلی بار استعمال میں آئے اور یہ کٹوتی ایسے اثاثے کی اصل لاگت کے برابر ہوگی اور اس پر دفعہ 22 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

2A۔ اس حصہ کے تحت ٹیکس دہندہ پر دفعہ 4 B کی شرائط کا اطلاق ہوگا اور اس سے پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن 2 A میں بیان کردہ شرح کے مطابق ٹیکس لیا جائے گا۔

بھاری کمی کا الاؤنس

3۔ (1) ایسے ادارے سے کسی سال کی آمدن و منافع جات کا تعین کرتے ہوئے ایک اضافی الاؤنس (جسے ازاں بعد بھاری کمی کا الاؤنس (ڈیلیشن الاؤنس) کہا جائے گا) کا شمار ایسے ادارے کی (ایسے الاؤنس کی کٹوتی سے قبل) قابل ٹیکس آمدن کے 20 فیصد کے برابر ہوگا۔

(2) ذیلی قاعدہ 1 کے تحت کوئی کٹوتی نہیں کی جائے گی تاوقتیکہ کہ بھاری کمی کے الاؤنسکے برابر ایک رقم علیحدہ کر لی جائے اور اسے محفوظ اثاثے کے طور پر رکھ لیا جائے تاکہ اسے ادارے کی ترقی اور اس میں توسیع کے لیے استعمال میں لایا جاسکے۔

(3) جبکہ کسی ٹیکس سال کے دوران بھاری کمی کا الاؤنس لیا گیا اور پھر اسے ذیلی قاعدہ 2 کی شرائط کے برعکس کسی مقصد کے لیے استعمال میں لایا گیا تو اس آرڈیننس کے تحت اجازت دی گئی رقم غیر قانونی طور پر اجازت دی گئی رقم شمار ہوگی اور کمشنر اس کے باوجود کہ کوئی چیز اس آرڈیننس میں شامل ہے، متعلقہ ٹیکس سالوں کے لیے ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدن کا دوبارہ شمار کرے گا اور اس پر دفعہ 122 کی شرائط کا اطلاق ہوگا اس حد تک کہ اس دفعہ میں بیان کردہ 5 سالہ مدت کا شمار اس ٹیکس سال کے اختتام سے ہوگا جس میں یہ رقم استعمال کی گئی۔

معدنی ذخائر کو گاڑھا کرنے یا ان کی ریفائننگ سے منافع جات پر ٹیکس استثناء

4۔ (1) جبکہ ایسا ادارہ اگر پاکستان سے نکالے گئے معدنی ذخائر کو پاکستان میں گاڑھا کرنے یا انہیں ریفائن کرنے میں مصروف ہو تو اس ادارے کے حاصل شدہ اثاثوں اور منافع جات (جن کو ازاں بعد "مذکورہ رقم" کہا جائے گا) اس صورت میں کہ وہ اس ادارے پر لگائے گئے سرمائے کے 10 فیصد سے متجاوز نہ ہو ٹیکس سے مستثناء ہو گا (اگر ایسے سرمائے کا شمار اس قاعدہ کے مقاصد کے لیے بنائے گئے بورڈ کے قواعد کے مطابق کیا گیا ہو۔)

(2) جبکہ ایسے ادارے کے حاصل شدہ اثاثے اور منافع جات کسی ایسے ٹیکس سال کیلیے لیے گئے ہوں جس کی مدت ایک سال سے کم یا زیادہ ہو تو ذیلی قاعدہ نمبر 1 کے تحت حاصل شدہ اثاثوں اور منافع جات کی رقم جو (ٹیکس سے) مستثنا ہو گی، وہ رقم ہو گی جو منافع جات کی مذکورہ رقم سے وہی تناسب رکھتی ہو جو کہ اس مدت کا ایک سالہ مدت سے تناسب ہو تا ہے۔

(3) بزنس سے حاصل شدہ اثاثوں اور منافع جات جن پر اس قاعدے کا اطلاق ہو تا ہے، کا شمار باب III کے حصہ IV کے مطابق کیا جائے گا۔

(4) اس قاعدہ کے کسی حصہ کا اطلاق ایسے ادارے پر نہیں ہو گا جسے پہلے سے موجود کسی ادارے کو تقسیم کر کے، یا اس کی تشکیل نو کر کے یا اس کی تعمیر نو کر کے بنایا گیا ہو یا اسے یکم جولائی 1975ء سے قبل چلنے والے کسی ادارے کے زیر استعمال پلانٹ، مشینری یا عمارت منتقل کی گئی ہو۔

(5) اس قاعدہ کی شرائط کا اطلاق اس ٹیکس سال کے لیے ہو گا جس میں تجارتی پیداوار شروع ہوئی یا نقصان یا الاؤنس اگر کوئی ہو تو برابر کیا گیا یا مکمل طور پر منہا کیا گیا قاعدہ نمبر 2 کے ذیلی قاعدہ ذیلی قواعد 3 اور 4 جیسی بھی صورت ہو، کے تحت اور ان میں سے جو بھی بعد میں ہو اور آئندہ 4 سال کے لیے ہو۔

قواعد سے متعلق شرائط

5۔ بورڈ اس حصہ سے متعلقہ سرگرمیوں یا امور بارے قواعد بنا سکتا ہے۔

تعریفات

6۔ اس حصہ میں

(1) تجارتی پیداوار سے مراد وہ پیداوار ہے جس کی وضاحت کمشنر کی طرف سے کی گئی __ اور

(2) پٹرولیم کے وہی معنی ہیں جو حصہ اول کے قاعدہ 6 کی ذیلی شق 4 میں ہیں۔

چھٹا شیڈول

حصہ-I

منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈز

(دیکھیں دفعہ 2(48) اور (e) 021)

1۔ **پراویڈنٹ فنڈز کی منظوری**___(1) کمشنر کسی پراویڈنٹ فنڈ کی منظوری دے سکتا ہے جو اس کی رائے میں قاعدہ نمبر 2 کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور کسی بھی وقت اس منظوری کو واپس لے سکتا ہے اگر اس کی رائے میں فنڈ کے حالات منظوری کو جاری رکھنے کے جواز کو ختم کر دیں۔

2۔ منظوری کا حکمنامہ اس تاریخ سے موثر ہو گا جسے کمشنر بورڈ کی طرف سے اس حوالے سے بنائے گئے قواعد کے مطابق مقرر کرے اور یہ تاریخ اس مالی سال کے آخری دن سے بعد کی نہ ہو جس مالی سال میں یہ حکمنامہ جاری کیا جائے۔

3۔ کسی پراویڈنٹ فنڈ کی منظوری کا حکمنامہ ماسوائے اس کے کہ کمشنر اس کے برعکس حکم جاری کرے، اس امر واقع سے متاثر نہیں ہو گا کہ اس پراویڈنٹ فنڈ کو کسی دوسرے پراویڈنٹ فنڈ میں ضم کر دیا جائے اور یہ امر واقع دونوں اداروں کے نضام کے وقوع پذیر ہونے کے نتیجہ میں سامنے آئے یا یہ اول الذکر فنڈ کو چلانے والے آجر کے ادارے میں ضم کر دیا جائے یا کلی یا حصہ ی طور پر اسے منتقل کر دیا جائے یا اس آجر کے کسی دوسرے پراویڈنٹ فنڈ کو حصہ ی یا کلی طور پر اس میں شامل کر لیا جائے۔

4۔ منظوری کو واپس لینے کا حکمنامہ اس تاریخ سے موثر ہو گا جو کمشنر مقرر کرے۔

5۔ کمشنر اس وقت تک کسی پراویڈنٹ فنڈ کی منظوری کو منسوخ نہیں کرے گا یا اس کی منظوری سے انکار نہیں کرے گا جب تک کہ وہ فنڈ کے ٹرسٹیز کو سنے جانے کا معقول موقع نہ فراہم کرے۔

(2) **منظوری کی شرائط**(1) **:** کوئی پراویڈنٹ منظوری کے حصول اور اسے جاری رکھنے کے لیے ان شرائط کو پورا کرے گا جن کی یہاں وضاحت کی جارہی ہے یا دیگر شرائطو بورڈ قواعد کے تحت مقرر کرے۔

(a) تمام ملازمین پاکستان میں بھرتی کئے جائیں گے یا کسی ایسے آجر کی طرف سے بھرتی کئے جائیں گے جن کے کاروبار کا اصولی مقام پاکستان میں ہو۔

شرط یہ ہے کہ کمشنر، اگر وہ مناسب سمجھے اور شرائط اگر کوئی ہوں تو، ان کے مطابق جنہیں وہ مناسب سمجھے کہ ان کا منظوری سے منسلک کیا جانا ضروری ہے، کسی ایسے آجر کے زیر انتظام فنڈ کی منظوری دے جس کے کاروبار کا اصولی مقام پاکستان میں نہ ہو شرط یہ ہے کہ پاکستان سے باہر بھرتی کئے گئے ملازمین 10 فیصد سے زیادہ نہ ہوں۔

(b) کسی سال کے لیے کسی ملازم کا چندہ (کنٹری بیوشن) اس سال کی اس کی تنخواہ کا ایک مخصوص حصہ ہو گا اور اس کی کٹوتی آجر کی طرف سے ملازم کی تنخواہ میں سے اسی تناسب سے کی جائے گی اور یہ کٹوتی اس سال کے دوران ہر مدت کے لیے ادا کی گئی تنخواہ میں سے کی جائے گی اور فنڈ میں اس ملازم کے اکاؤنٹ میں جمع کی جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ کوئی ملازم جو اپنی ملازمت بر قرار رکھتا ہے پاکستان کی مسلح افواج میں خدمات کے دوران یا جب اسے لیا جائے یا بھرتی کر لیا جائے کسی قانون کے تحت جو اس وقت نافذ ہو کسی قومی خدمت کے لیے اور وہ آجر کی طرف سے تنخواہ لے یا نہ لے لیکن وہ پاکستان کی مسلح افواج میں یا کسی دوسری قومی خدمت کے دوران چندہ (کنٹری بیوشن) دیتا ہے اور اس دوران وہ پاکستان کی مسلح افواج میں اپنی ملازمت جاری رکھتا ہے یا لے لیا جاتا ہے یا کسی اور قومی خدمت پر مامور کر دیا جاتا ہے تو وہ رقم جو اگر وہ اپنی ملازمت جاری رکھتا تو آجر کو بطور چندہ (کنٹری بیوشن) کے ادا کرتا۔

(c) کسی سال کے دوران آجر کی طرف سے کسی فرد کے اکاؤنٹ میں جمع کرائے جانے والے چندے (کنٹری بیوشن) کی رقم اس سال کے دوران ملازم کی طرف سے دیئے گئے چندے (کنٹری بیوشن) کی رقم سے زیادہ نہیں ہو گی اور یہ رقم فرد کے اکاؤنٹ میں برابر وقفوں سے اس طرح جمع کروائی جائے گی کہ یہ وقفے ایک سال سے زیادہ نہ ہوں۔

شرط یہ ہے کہ یہ بورڈ کی طرف سے اس حوالے سے بنائے گئے قوانین کے مطابق ہو یا کسی خاص فنڈ کے حوالے سے کمشنر شرائط میں نرمی کر دے۔

(i) جیسا کہ آجر کی طرف سے ان انفرادی اکاؤنٹس میں زیادہ چندے (کنٹری بیوشن) کی اجازت دی جائے جن کی تنخواہیں فرداً فرداً 500 روپے ماہوار سے کم ہوں۔

(ii) جیسا کہ آجروں کی طرف سے ملازمین کے ذاتی اکاؤنٹس میں مخصوص مدت کے بعد بونس یا دیگر ہنگامی نوعیت کے چندے (کنٹری بیوشن) جمع کرانے کی اجازت دی جائے جبکہ ایسے بونس یا دیگر چندے (کنٹری بیوشنز) کا شمار اور ادائیگی فنڈ کے قوانین کے تحت واضح اصولوں کے مطابق کی گئی ہو۔

(d) آجر کو فنڈز سے کوئی بھی رقم واپس لینے کا اختیار نہیں ہوگا سوائے اس صورت کے جب ملازم کو بد عملی پر برطرف کر دیا جائے یا وہ خرابی صحت یا کسی ناگزیر وجہ کے علاوہ فنڈ کے قوانین میں اس حوالے سے متعین کردہ مدت ملازمت کے پورا ہونے سے قبل رضاکارانہ طور پر اسے چھوڑ دے۔

شرط یہ ہے کہ ایسے کیسز میں آجر کی طرف سے واپس لی جانے والی رقم اس کی طرف سے انفرادی اکاؤنٹ میں جمع کرائے گئے چندے (کنٹری بیوشن) اور فنڈ کے قوانین کے تحت اس پر جمع ہونے والے انٹریسٹ (منافع) تک محدود ہو گی۔

(e) فنڈ دو یا زیادہ ٹرسٹیز یا کسی ٹرسٹ کے تحت آفیشل ٹرسٹیز کو عطا کیا جائے گا اور اسے تمام مستفید ہونے والوں کی رضامندی کے بغیر واپس نہیں لیا جائے گا۔

(f) فنڈ اس چندے (کنٹری بیوشنز) پر مشتمل ہو گا جیسا کہ اوپر وضاحت کی گئی ہے، یہ چندے (کنٹری بیوشنز) ٹرسٹیز نے وصول کئے ہوں گے یا اس طرح جمع ہونے والی رقم اور اس چندے (کنٹری بیوشن) پر منافع بھی فنڈ میں شامل ہو گا، جمع ہونے والی رقم، اس سلسلہ میں خریدی گئی سیکیورٹیز اور فنڈ کے مالیاتی اثاثوں کی منتقلی سے حاصل ہونے والے مالیاتی فوائد بھی فنڈ میں شامل ہونگے اور اس کے علاوہ کوئی دیگر رقوم فنڈ میں شامل نہیں ہو گی۔

(g) جمع شدہ تمام رقم جو کسی ملازم کو ادا کی جانی ہے اس دن ادا کی جائے گی جس دن وہ یہ فنڈ کا انتظام چلانے والے آجر کا ملازم نہ رہے۔

شرط یہ ہے کہ اس کے باوجود کہ شق (و) اور (ز) میں شامل کوئی چیز_______

(i) کسی ایسے ملازم کی طرف سے دی گئی تحریری درخواست پر جو اس فنڈ کا انتظام چلانے والے آجر کا ملازم نہ رہے، فنڈ کے ٹرسٹیز اس بات پر رضامند ہو سکتے ہیں کہ اس ملازم کو قابل ادائیگی رقم حصہ ی یا کلی طور پر روک لی جائے تاکہ مذکورہ ملازم مطالبے پر یہ رقم کسی بھی وقت نکلوا سکے۔

(ii) جبکہ کسی ایسے ملازم کو قابل ادائیگی جمع شدہ رقم جو ملازم نہ رہا ہو۔۔۔۔۔ قبل شق کے مطابق فنڈز میں روک لی جائے تو فنڈ میں وہ منافع (انٹریسٹ) بھی شامل ہو گا جو اس جمع شدہ رقم پر حاصل ہو۔

(iii) فنڈ اس رقم پر بھی مشتمل ہو سکتا ہے جو کسی ملازم کے انفرادی اکاؤنٹ سے اس کے سابق آجر کے زیر انتظام منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ سے منتقل ہوئی ہو اور اس میں اس رقم پر منافع بھی شامل ہو گا۔

(h) ماسوائے شق (ز) میں مذکور کے یا ایسی شرائط اور پابندیوں کے مطابق جو کہ سینٹرل بورڈ آف ریونیو قواعد کے ذریعے مقرر کر سکتا ہے ملازم کی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ اسے قابل ادا نہیں ہو گا۔

شرط یہ ہے کہ کسی ملازم کو اس قابل بنانے کے لیے کہ وہ اپنی مجموعی آمدنی پر تخمینہ شدہ ٹیکس کی رقم ادا کر سکے جیسا کہ قاعدہ (7) کے ذیلی قاعدہ 4 میں وضاحت کی گئی ہے، اس منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اپنے اکاؤنٹ میں جمع شدہ رقم میں سے اس قدر رقم نکالنے کا اختیار ہو گا جو قاعدہ 7 کے ذیلی قاعدہ 2 کے حوالہ سے منتقل شدہ بقایا رقم (بیلنس) جو اس کی مجموعی آمدن میں شامل نہ کیا گیا ہو، پر ٹیکس کے تخمینہ اور ایسی رقم کے درمیان فرق سے زیادہ نہ ہو۔

(3) **آجر کا سالانہ چندہ (کنٹری بیوشن) جس اسے ملازم کی طرف سے وصول کردہ رقم سمجھا جائے۔** کسی سال کے لیے سالانہ اضافے کا وہ حصہ کسی ملازم کے اکاؤنٹمیں جمع ہونے والے بیلنس کا ہو اور وہ ملازم کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں شامل نہ ہو اس طرح کہ

(a) آجر کی طرف سے دیا گیا چندہ (کنٹری بیوشن) جو ملازم کی تنخواہ کے دسویں حصہ یا ایک لاکھ روپے میں سے جو بھی کم ہو سے زائد ہو۔

(b) ملازم کے اکاؤنٹ میں موجود بیلنس پر جمع ہونے والا منافع (انٹریسٹ) اس صورت میں کہ وہ ملازم کی تنخواہ کے ایک تہائی سے زائد ہو یا وہ وفاقی حکومت کی طرف سے اس حوالے سے سرکاری گزٹ میں شامل نوٹیفیکیشن کے ذریعہ مقرر کردہ شرح سے زیادہ شرح میں ہو اس سال ملازم کی طرف سے وصول کیا گیا سمجھا جائے گا اور اسے اس ملازم کی اس سال کی مجموعی آمدن میں شامل کیا جائے گا اور اس پر انکم (آمدنی) ٹیکس قابل ادا ہو گا۔

(4) **جمع شدہ بیلنس کی مجموعی آمدن سے اخراج** (1): ان قوانین سے مشروط جو بورڈ اس حوالہ سے بنائے، قابل ادا جمع شدہ بیلنس اور کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے کسی ملازم کو قابل ادا ہونے پر اس کی مجموعی آمدن کے شمار سے خارج کر دیا جائے گا۔

(2) ذیلی قاعدہ 1 کی شرائط کا اطلاق اس صورت میں بھی ہو گا کہ جب کوئی ملازم اپنی ملازمت ختم کر دینے پر کسی دوسرے آجر کے پاس ملازمت حاصل کر لے اور اس کو قابل ادائیگی مجموعی رقم (بیلنس) جو اسے ادا کیا جانا ہے اس کے اس دوسرے آجر کے زیر انتظام چلنے والے منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اس ملازم کے انفرادی اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا جائے،

(5) **جمع شدہ رقم (بیلنس) پر ٹیکس:** جبکہ کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں حصہ دار کس ملازم کو قابل ادا جمع شدہ رقم اس کی مجموعی آمدنی میں شامل کر دی جائے تو کمشنر ٹیکس کی ان مختلف رقوم کے مجموعہ کا شمار کرے گا جو ہر متعلقہ سال ملازم کی طرف سے اس کی مجموعی آمدنی کے حوالے سے قابل ادا ہوں اور اگر وہ فنڈ منظور شدہ فنڈ نہ ہو اور وہ رقم اس ملازم کی طرف سے ان سالوں کے لیے ٹیکس کے طور پر ادا کی گئی رقوم

کے مجموعہ سے زیادہ ہو جائے ملازم کو قابل ادا ہو گی کسی دوسرے ٹیکس کے علاوہ جو اس آمدنی پر اس سال کے لیے قابل ادا ہو جس میں اس کا جمع شدہ بیلنس (رقم) اسے قابل ادا ہوتا ہے۔

(6) **جمع شدہ رقم پر قابل ادائیگی ٹیکس کی قبل از ادائیگی کٹوتی:** کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے ٹرسٹیز یا ملازمین کو قابل ادائیگی جمع شدہ رقم ادا کرنے کا قواعد کے تحت اختیار رکھنے والا فرد، ان صورتوں میں جہاں قاعدہ نمبر (5) کا اطلاق ہوتا ہے، کسی ملازم کو قابل ادائیگی جمع شدہ رقم کی ادائیگی کے وقت اس قاعدے کے تحت قابل ادا رقم منہا کرلے گا اور یہاں باب) X دہم) کے حصہ) V پنجم) کی شرائط کا جہاں تک ہو سکے اطلاع ہو گا اگر جمع شدہ رقم "تنخواہ" کی مد میں قابل وصول آمدن ہو۔

(7) **نئے منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے بیلنس (رقم) سے برتاؤ:** (1) جبکہ کسی پراویڈنٹ فنڈ کی اس کے موجود بیلنس (رقم) کے ساتھ منظوری دی جائے تو فنڈ کی منظوری کے فوری بعد اگلے ہی دن فنڈ کا اکاؤنٹ بنایا جائے گا جس پر منظوری موثر ہو گی۔ اس اکاؤنٹ میں ہر ملازم کی جمع شدہ رقم دکھائی گئی ہو گی اور اس میں دیگر تفصیلات جو سینٹرل بورڈ آف ریوینیو بیان کرے بھی شامل ہوں گی۔

(2) اکاؤنٹ جس کا حوالہ ذیلی قاعدہ (1) میں دیا گیا ہے، اس میں کسی ملازم کے حساب میں جمع شدہ رقم بھی دکھائی جائے گی۔ جو منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اس ملازم کے اکاؤنٹ میں منتقل کی جاتی ہے اور اس رقم (جسے بعد ازیں منتقل شدہ رقم بیلنس کیا جائے گا) اسے منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اس ملازم کے اکاؤنٹ میں اس تاریخ کو ملازم کے بیلنس کے طور پر دکھایا جائے گا جس تاریخ سے فنڈ کی منظوری موثر ہو اور اس پر ذیلی قاعدہ (4) کی شرائط اور قاعدہ (2) کی شق (ح) کی شرط کا اطلاق ہو گا۔

(3) کسی موجود فنڈ میں کسی ملازم کی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ جو منظور شدہ فنڈ کو منتقل نہیں ہوتا اسے منظور شدہ فنڈ کے اکاؤنٹس سے خارج کر دیا جائے گا اور اس پر اس آرڈیننس کی شرائط، ماسوا کے موجودہ حصہ کے تحت انکم ٹیکس عائد ہو گا۔

(4) بورڈ کی طرف سے اس حوالہ سے بنائے گئے قواعد کے تحت، کمشنر منتقل شدہ بیلنس میں شامل ان تمام رقوم کے اوسط کا شمار کرے گا جن پر اس صورت میں انکم ٹیکس عائد ہوتا کہ اگر یہ حصہ فنڈ کے ادارہ کی شکل اختیار کرنے کی تاریخ سے نافذ ہوتا۔ اس بات کو ملحوظ رکھے بغیر کہ اس رقم پر کوئی ٹیکس ادا کیا جا چکا ہے اور ایسی اوسط اگر کوئی ہو۔ ملازم کی طرف سے وصول کی جانے والی آمدن تصور ہو گی اس آمدن کے سال کے لیے جس میں ٹیکس کی منظوری موثر ہو اور اسے ملازم کی اس سال کی مجموعی آمدن میں شامل کیا جائے گا اور تخمینہ لگانے کی غرض سے منتقل شدہ رقم کا بقایا حصہ نظر انداز کیا جائے گا لیکن ریفنڈ یا کسی دوسری صورت میں کوئی رعایت (ریلیف) یا استثنیٰ نہیں دیا جائے گا۔

شرط یہ ہے کہ حساب کتاب کی سنگین مشکلات کی صورت میں کمشنر مذکورہ قواعد کے تحت اس اوسط کا مجمل (مختصر) شمار بھی کر سکتا ہے۔

(5) اس قاعدے میں شامل کوئی چیز کسی غیر منظور شدہ پروایڈنٹ فنڈ کا انتظام چلانے والے یا اس میں سرگرم افراد کے حقوق کو متاثر نہیں کرے گی نہ ہی انفرادی طور پر ملازمین کے حساب میں جمع ہونے والی رقم پر اثر انداز ہوگی جب تک کہ کسی بھی قانونی طریقہ سے اس فنڈ کی منظوری عطا نہ کر دی جائے۔

(8) منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے اکاؤنٹس: (1) کسی بھی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے اکاؤنٹس فنڈ کے ٹرسٹیز چلائیں گے اور وہ یہ کام اس مقصد کے لیے متعیین کی گئی صورت اور مدت کے لیے کریں گے۔

(2) انکم ٹیکس حکام کو تمام معقول اوقات میں اکاؤنٹس کے معائنہ کی اجازت ہوگی اور ٹرسٹیز کمشنر کو بیان کردہ طریق کار کے مطابق اس کا خلاصہ پیش کریں گے۔

(9) آجر کی طرف سے ٹرسٹی کو فنڈ کی منتقلی سے برتاؤ: (1) جبکہ ایک آجر جو ایک پراویڈنٹ فنڈ (خواہ منظور شدہ ہو یا نہ ہو) چلا رہا ہو اور یہ کام وہ اپنے ملازمین کے مفاد میں کر رہا ہو اور اس نے فنڈ یا اس کے کسی جذو کو منتقل نہ کیا ہو۔ اگر وہ ایسے فنڈ یا اس کے کسی حصہ کو ٹرسٹیز کو منتقل کر دے ان ملازمین پر اعتماد کرتے ہوئے جو فنڈ میں شامل ہیں تو اس طرح سے منتقل کی گئی رقم سرمائے کے اصراف کی نوعیت کی رقم تصور کی جائے گی۔

(2) جبکہ ایسے کسی فنڈ میں شامل کسی ملازم کو اس کی قابل ادائیگی جمع شدہ رقم (بیلنس) ادا کیا جاتا ہے تو اس رقم کا کوئی حصہ جو اس منتقل شدہ رقم کے کسی حصہ کا نمائندہ ہو اور وہ ٹرسٹی کو منتقل کیا جائے (بغیر منافع (انٹریسٹ) شامل کئے اور یہ خاص طور پر ملازم کا چندہ (کنٹری بیوشنز) اور اس جمع ہونے والا منافع ہو) اس صورت میں کہ آجر نے ٹیکس کو محفوظ کرنے کے لیے موثر اقدامات کئے ہیں تو اس حصہ پر ٹیکس کٹوتی قبل از ادائیگی کر لی جائے گی۔ جب وہ ملازم کو ادا کیا جائے اور اس آجر کی طرف سے اخراجات تصور کیا جائے گا۔

دفعہ 20 کے معنی میں، اس ٹیکس سال کے لیے جس ٹیکس سال میں جمع شدہ رقم (بیلنس) ملازم کو ادا کیا جاتا ہے۔

(10) منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے حوالے سے پیش کی جانی والی تفصیلات: کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے ٹرسٹیز اور کوئی آجر جو کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں شامل ہے، جب کمشنر بذریعہ نوٹس مطالبہ کرے، اس مدت کے اندر (جو 21 دن سے کم نہ ہوگی اس نوٹس کے دیئے جانے سے) اور جیسا کہ نوٹس میں واضح کیا جائے، کمشنر کی طرف سے طلب کردہ، ریٹرن، سٹیٹمنٹ اور معلومات یا تفصیلات پیش کرے گا۔

(11) اس حصہ کی شرائط فنڈ کے قواعد کے مقابلہ میں برتر رہیں گی: جبکہ کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے قواعد کے اور اس حصہ کی کسی شرط یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے درمیان اختلاف پیدا ہو جائے تو اختلاف کی حد تک فنڈ کا وہ قاعدہ غیر موثر ہوگا اور کمشنر کسی بھی وقت یہ مطالبہ کر سکتا ہے کہ فنڈ کے قواعد میں شامل ایسے کسی بھی قاعدہ کو ہٹا دیا جائے۔

(12) اپیلیں:(1) کوئی ملازم کسی پراویڈنٹ فنڈ کی منظوری دینے یا دی گئی منظوری واپس لینے کے کمشنر کے فیصلے پر اعتراض ہو تو وہ ایسے آرڈر کے جاری ہونے کی تاریخ سے 60 دن کے بورڈ سے اپیل کر سکتا ہے۔

(2) بورڈ ذیلی قاعدہ ایک میں بیان کردہ مدت کے ختم ہو جانے کے بعد بھی کسی اپیل کو قبلو کر سکتا ہے اگر وہ مطمئن ہو کہ اپیل کنندہ معقول وجہ کی بنیاد پر مقررہ مدت کے اندر اپیل نہیں کر سکا۔

(3) اپیل طے شدہ صورت میں' طریق کار کے مطابق اور فیس کے ہمراہ ہو گی۔

(13) قواعد سے متعلقہ شرائط: بورڈ اس حصہ کے تحت تفویض کردہ اختیارات کے ساتھ ساتھ قواعد بھی بنا سکتا ہے۔

(a) جن میں منظوری کی درخواست کا فارم' اسٹیٹمنٹ اور دیگر تفصیلات و دستاویزات کی وضاحت ہو گی جو ہمراہ جمع کرائی جانی ہیں۔

(b) کسی کمپنی کے ایسے ملازمین جو اس کمپنی کے حصص کے مالک بھی ہیں کی طرف سے کسی منظور شدہ فنڈ میں چندہ کنٹری بیوشنز کو محدود کرنے بارے۔

(c) کسی ملازم کی طرف سے وصول کردہ معاوضہ کی ادائیگی کے تخمینہ کے حوالہ سے' جو کسی اسائنمنٹ (مخصوص ذمہ داری) یا کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اس کے مالیاتی مفاد یا کسی الزام کی تخلیق کے لیے ہو۔

(d) اس حد اور طریق کار کی وضاحت کے لیے جو ٹیکس کی ادائیگی سے استثنیٰ عطا کرنے کے لیے ہو اور یہ استثنیٰ چندے (کنٹری بیوشنز) اور اس پر منافع (انٹریسٹ) جو کسی پراویڈنٹ فنڈ کے ملازمن کے انفرادی اکاؤنٹس میں جمع ہونے والا ہو اور یہ ایسا پراویڈنٹ فنڈ ہو جس کی منظوری واپس لے لی جائے۔

(e) کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں سرمایہ کاری کی گئی رقوم کو ریگولیٹ کرنے کے لیے۔

(f) بالعموم' اس حصہ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے اور پراویڈنٹ فنڈز کی منظوری پر مزید کنٹرول کے لیے اور ضرورت کے مطابق منظور شدہ پراونڈنٹ فنڈز کا انتظام چلانے کے لیے۔

(14) تعریفات: اس حصہ میں بشترطیکہ پس منظر کا تقاض برعکس نہ ہو۔

(a) کسی ملازم کو واجب الادا جمع شدہ رقم (بیلنس) سے مراد اس کے کھاتہ میں جمع شدہ وہ رقم (بیلنس) یا اس کا حصہ ہے جس کا دعویٰ وہ اس وقت کر سکتا ہے جس دن سے وہ اس فنڈ کا انتظام چلانے والے آجر کا ملازم نہ رہے۔

(b) کسی ملازم کے کھاتہ میں رقم (بیلنس) سے متعلقہ سالانہ اضافہ سے مراد کسی سال کے دوران ایسی رقم (بیلنس) میں وہ اضافہ ہے جو چندے (کنٹری بیوشنز) اور منافع (انٹریسٹ) سے ہو۔

(c) کسی ملازم کے کھاتے (کریڈٹ) میں جمع شدہ رقم (بیلنس) سے مراد کسی ملازم کے پراویڈنٹ فنڈ کے انفرادی اکاؤنٹ میں کسی بھی وقت جمع شدہ کل رقم ہے۔

(d) چندہ (کنٹری بیوشن) سے مراد وہ رقم ہے جو کسی ملازم نے اپنی تنخواہ سے یا اس کی طرف سے کسی اور نے یا کسی آجر نے اپنی رقم سے کسی ملازم کے ذاتی اکاؤنٹ میں جمع کرائی ہو لیکن اس میں منافع (انٹریسٹ) کے طور پر جمع ہونے والی رقم شامل نہیں۔

(e) ملازم سے مراد کسی پراویڈنٹ فنڈ میں شامل ملازم ہے اور اس میں ذاتی ملازم یا گھریلو ملازم شامل نہیں۔

(f) آجر سے مراد وہ فرد ہے جو اپنے فائدے کے لیے یا اپنے ملازمین کے فائدے کے لیے پراویڈنٹ فنڈ چلاتا ہے یا وہ کوئی فرد یا کوئی کمپنی یا افراد کی کوئی انجمن ہو سکتا ہے۔ جو کسی ایسے کاروبار میں معروف ہو جس کی آمدنی اور منافع جات پر کاروبار سے آمدنی (انکم فرام بزنس) کی مد میں انکم ٹیکس قابل وصول ہو۔

(g) فنڈ کے قواعد (ریگولیشنز) سے مراد قواعد کا وہ مخصوص حصہ ہے جن کے تحت ایک مخصوص پراویڈنٹ کی تشکیل و انصرام ہوتا ہے اور

(h) تنخواہ میں مہنگائی اکاؤنٹس شامل ہے اگر ملازمت کی شرائط اجازت دیں لیکن تمام دیگر الاؤنسز اور شرائط اس سے باہر ہیں۔

(15) اس حصہ کا اطلاق: اس حصہ کا اطلاق کسی ایسے پراویڈنٹ فنڈ پر نہیں ہو گا جس پر پراویڈنٹ فنڈز ایکٹ 1925ء (XIX بابت 1925ء) کا اطلاق ہوتا ہے۔

حصہ-II

(دیکھئے دفعہ (5)(12) اور 21(ہ)، اور دوسرا شیڈول

منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈز

(1) پیرانہ سالی فنڈز کی منظوری

(1) کمشنر کسی پیرانہ سالی فنڈ یا کسی پیرانہ سالی فنڈ کے کسی حصہ کی منظوری دے سکتا ہے، جو اس کی رائے میں، قاعدہ 2 کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور کسی بھی وقت یہ منظوری واپس لے سکتا ہے، اگر اس کی رائے میں فنڈ یا اس کے حصہ کی صورتحال، جو بھی صورت ہو، منظوری کو جاری رکھنے کا جواز ختم کرے۔

(2) منظوری یا منظوری کو واپس لینے کا حکمنامہ اس تاریخ سے موثر ہو گا جو کمشنر مقرر کرے۔

(3) کمشنر کسی پیرانہ سالی فنڈ یا اس کے کسی حصہ کی منظوری دینے سے انکار اور منظوری کی واپسی اس وقت تک نہیں کرے گا جب تک وہ اس فنڈ کے ٹرسٹیز کو سنے جانے کا معقول موقع فراہم نہ کرے۔

(2) منظوری کی شرائط

کسی پیرانہ سالی فنڈ کی منظوری لینے یا اس کو برقرار رکھنے کے لیے یہ فنڈ ان شرائط کو پورا کرے گا جو یہاں بیان کی جارہی ہیں یا کوئی دیگر شرائل جو بورڈ قواعد کے تحت طے کرے۔

(a) یہ ایسا فنڈ ہو گا جو ناقابل تنسیخ ٹرسٹ کے تحت قائم ہو گا، پاکستان میں کی جانے والی کسی تجارت یا ادارے سے متعلق ہو گا، اور ملازمین کی تعداد جو 90 فیصد سے کم نہ ہو پاکستان میں ملازمت پر رکھی جائے گی۔

(b) فنڈ کا واحد مقصد تجارت یا ادارے کے ملازمین کو سالانہ وظائف کی فراہمی ہوگا' جو انہیں ان کی متعین عمر پوری ہونے پر یا اس کے بعد ریٹائرمنٹ یا اس طرح ریٹائرمنٹ سے قبل معذور ہو جانے پر دی جاتی ہے یا وہ ان افراد کی بیواؤں' بچوں اور زیر کفالت لوگوں کے لیے ہوگا جو ایسے افراد کی موت کے وقت اس طرح ملازم ہوں۔

(c) کسی تجارت یا ادارے کا آجر خود اس فنڈ میں حصہ دار ہو۔

(d) فنڈ سے دیئے جانے والے تمام سالانہ وظائف' پنشنز اور دیگر فوائد صرف پاکستان میں قابل ادائیگی ہوں گے۔

(3) منظوری کے لیے درخواست

(1) کسی پیرانہ سالی فنڈ یا کسی پیرانہ سالی فنڈ کے کسی حصہ کی منظوری کے لیے درخواست تحریری طور پر دی جائے گی۔ یہ درخواست فنڈ کے ٹرسٹیز کی طرف سے اس کمشنر کو دی جائے گی جو آج بارے تخمینہ لگاتا ہے اور اس کے ہمراہ اس معاہدے کی ایک نقل ہوگی جس کے تحت فنڈ قائم کیا گیا ہے اور اس کے ہمراہ ضوابط کی دو نقول ہوں گی اور جبکہ فنڈ موجود ہو اس سال یا سالوں کے دوران جس مالی سال میں منظوری کے لیے درخواست دی گئی ہے تو اس صورت میں فنڈ کی اس سال یا سالوں سے متعلق اکاؤنٹس کی دو نقول بھی (اس سال سے جس میں منظوری کے لیے درخواست دی گئی ہے سے متصل گزشتہ تین سال سے زیادہ نہیں) جن کے لیے یہ اکاؤنٹس بنائے گئے لیکن کمشنر موزوں سمجھے تو وہ اس طرح کی مزید معلومات بھی طلب کر سکتا ہے۔

(2) اگر منظوری کے لیے درخواست کی تاریخ کے بعد فنڈ کی شرائط و مقاصد' قوانین اور ضوابط میں کوئی تبدیلی کی جائے تو فنڈ کے ٹرسٹیز ذیلی قاعدہ(1) میں بیان کردہ کمشنر کو فوری مطلع کریں گے ایسی تبدیلی بارے اور یہ اطلاع نہیں دینے کی صورت میں دی گئی کوئی بھی منظوری جب تک کہ کمشنر اس کے برعکس ہدایت نہ کرے منسوخ تصور ہوگی اس تاریخ سے جس تاریخ سے تبدیلی موثر ہوئی۔

(4) آجر کی طرف سے چندہ (کنٹری بیوشنز) جبکہ وہ اس کی آمدنی تصور ہو

جبکہ کسی آجر کی طرف سے کوئی چندہ (کنٹری بیوشنز) (بشمول اس پر منافع (انٹریسٹ) کے اگر کوئی ہو تو) ملازم کو دوبارہ ادا کر دیا جاتا ہے تو اس طرح ادا کی گئی رقم ٹیکس کے مقاصد کے لیے اس آج کی اس سال کے لیے آمدن تصور ہوگی جس سال یہ ملازم کو دوبارہ ادا کی جائے۔

(5) کسی ملازم کو ادا کئے گئے چندے (کنٹری بیوشنز) پر ٹیکس کی کٹوتی

جبکہ کسی آجر کی طرف سے دیا گیا چندہ (کنٹری بیوشن) بشمول چندے (کنٹری بیوشن) پر منافع (انٹریسٹ) کے 'اگر کوئی ہو تو) کسی ملازم کو اس کی زندگی میں لوٹایا جائے گا ماسوائے ان حالات کے جن کا حوالہ دوسرے شیڈول کے حصہ اول کی شق 25 میں دیا گیا اس طرح لوٹائی گئی رقم پر ٹیکس کٹوتی ٹرسٹیز کریں گے اس شرح سے جس کا اطلاق نکلوانے کے سال میں ہو اور یہ ٹیکس ٹرسٹیز کی طرف سے وفاقی حکومت کے کھاتے میں جمع کروایا جائے گا اس مدت میں اور اس طرح سے جس کی وضاحت موجود ہو۔

(6) ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی اور ان کی طرف سے چندے (کنٹری بیوشنز) کی ادائیگی کو دفعہ 165 کے تحت سٹیٹمنٹ میں شامل کیا جائے گا

جبکہ کوئی آجر ملازمین کو ادا کئے گئے مشاہرے سے کٹوتی کرتا ہے یا کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ میں اس ملازم کے چندے کے طور پر ادا کرتا ہے تو وہ ان تمام کٹوتیوں اور ادائیگیوں کو اس سٹیٹمنٹ میں شامل کرے گا جو دفعہ 165 کے تحت اس کی طرف سے پیش کرنا مطلوب ہے۔

(7) منظوری ختم ہو جانے پر ٹرسٹیز کی ذمہ داری

اگر کوئی فنڈ یا فنڈ کا کوئی حصہ 'کسی بھی وجہ سے منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ باقی نہیں رہتا تو فنڈ کے ٹرسٹیز لوٹائے گئے چندے (کنٹری بیوشن) (بشمول چندے پر منافع کے 'اگر کوئی ہو تو) کی کسی بھی رقم پر ٹیکس ادا کرنے کے ذمہ دار رہیں گے اس حد تک کہ چندے کے حوالہ سے اس طرح ادا کی گئی رقم 'جو فنڈ یا فنڈ کے حصہ کے 'جو بھی صورت ہو' اس حصہ کی شرائط کے تحت منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کی حیثیت ختم ہو جائے۔

(8) پیرانہ سالی فنڈ کے حوالہ سے پیش کی جانے والی تفصیلات

کسی منظور شدہ پیرانہ سال فنڈ کے ٹرسٹیز اور کوئی آجر جو کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ میں چندہ دیتا ہے 'کمشنر کی طرف سے نوٹس کے ذریعے طلبی پر' اس مدت کے اندر جو نوٹس دیئے جانے کی تاریخ سے 21 یوم کم نہ ہو' نوٹس میں کی گئی وضاحت کے مطابق گوشوارہ' سٹیٹمنٹ' تفصیلات یا معلومات فراہم کرے گا جو کمشنر طلب کرے۔

(9) فنڈ کے ضوابط کے مقابلہ میں اس حصہ کی شرائط برتر رہیں گی

جبکہ کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کے کسی ضابطہ یا اسی ضابطہ کے تحت بنائے گئے قواعد اور اس حصہ کی کس شرط کے درمیان اختلاف ہو تو اس اختلاف کی حد تک یہ ضابطہ اور اس ضابطہ کے تحت بنائے گئے قواعد غیر موثر ہوں گے اور کمشنر کسی بھی وقت فنڈ کے ضوابط سے اس اختلاف کو ختم کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے۔

(10) اپیلیں(1): کوئی آجر جو پیرانہ سالی فنڈ کی منظوری عطا کرنے سے انکار کے کمشنر کے حکمنامے پر اعتراض کرے یا وہ ایسی منظوری واپس لینے کے کمشنر کے حکمنامے پر اعتراض کرے تو ایسا حکم نامہ ملنے کے 60 یوم کے اندر بورڈ سے اپیل کر سکتا ہے۔

(2) بورڈ کسی اپیل کو ذیلی ضابطہ (1) میں بیان کردہ مدت کے گزر جانے کے بعد بھی قبول کر سکتا ہے اگر اسے یہ اطمینان ہو کہ اپیل کنندہ کے پاس مقررہ مدت کے اندر اپیل جمع نہ کرانے کی معقول وجہ موجود ہے۔

(3) اپیل بیان کردہ صورت میں، بیان کردہ طریقہ کے مطابق تصدیق شدہ اور بیان کردہ فیس کے ہمراہ ہو گی۔

(11) ضوابط سے متعلقہ شرائط(1): اس حصہ کے تحت حاصل کسی اختیار کے علاوہ بھی بورڈ ضوابط تشکیل دے سکتا ہے۔

(a) وہ دیگر معلومات اور گوشوارے تجویز کر سکتا ہے۔ جو منظوری کے لیے درخواست کے ہمراہ ہوں گے۔

(b) ان گوشواروں، اسٹیٹمنٹس، تفصیلات یا معلومات کا تعین کر سکتا ہے جو کمشنر کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کے ٹرسٹیڈ یا کسی آجر سے طلب کر سکتا ہے۔

(c) کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ میں کسی آجر کی طرف سے معمول کا سالانہ چندہ (کنٹری بیوشن) یا کوئی اور چندے (کنٹری بیوشنز) کی حد کا تعین۔

(d) کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کی دولت کو جمع کروانے یا اس کی سرمایہ کاری کو ریگولیٹ کرنے کے لیے۔

(e) کسی ملازم کی طرف سے کسی کام کے لیے یا وصول کئے جانے والے معاوضے کے جرمانے کے تخمینہ کے لیے یا کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ میں اس کے منفعتی مفاد کے لیے قیمت مقرر کرنے کی غرض سے۔

(f) اس حصہ کی شرائط پوری نہ کر سکنے یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد پر پورا نہ اترنے کے باعث فنڈ کی منظوری واپس لیے جانے کے حوالہ سے

(g) بالعموم، اس حصہ کے مقاصد پر عملدرآمد اور پیرانہ سالہ فنڈز کی منظوری پر مزید کنٹرول کو تحفظ دینے کے لیے یا جیسا کہ ضرورت ہو، منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈز کا انتظام چلانے کے لیے۔

12۔ **تعریفات:** اس حصہ میں، ماسوائے اس کے کہ سیاق وسباق کی برعکس ضرورت ہو "کنٹری بیوشنز"، ملازم (ایمپلائی) آجر (ایمپلائر)، فنڈ کے ضوابط (ریگولیشنز) اور تنخواہ (سیلری) کے پیرانہ سالی فنڈ کے حوالہ سے وہی معنی ہوں گے جو ان اصطلاعات کو پراویڈنٹ فنڈز سے متلق حصہ اول کے قاعدہ نمبر 14 میں دیئے گئے ہیں۔

حصہ-III

دیکھئے دفعہ (4)2اور 21(ہ)

منظور شدہ گریجویٹی فنڈز

(1) گریجویٹی فنڈز کی منظوری:۔(1) کمشنر کسی گریجویٹی فنڈ کی منظوری دے سکتا ہے جو اس کی نظر میں قاعدہ 2 کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور کسی بھی وقت یہ منظوری واپس لے سکتا ہے اگر اس کے رائے میں فنڈ کے حالات اس طرح نہ رہیں جو منظوری کو برقرار رکھنے کے لیے درکار ہیں۔

(2) منظوری یا منظوری واپس لینے کا حکمنامہ اس تاریخ سے موثر ہو گا جو کمشنر مقرر کرے۔

(3) کمشنر کسی گریجویٹی فنڈ کی منظوری سے انکار یا منظوری اس وقت تک واپس نہیں لے گا جب تک کہ وہ اس فنڈ کے ٹرسٹیز کو سنے جانے کا معقول موقع فراہم نہ کرے۔

(2) منظوری کی شرائط:۔ کسی گریجویٹی فنڈ کی طرف سے منظوری کے حصول اور اسے برقرار رکھنے کے لیے ٬ یہ فنڈ مندرجہ ذیل شرائط اور کوئی دیگر شرائط جن کا تعین بورڈ قواعد کے ذریعے کرے پر پورا اترے گا۔

(a) یہ فنڈ ایسا فنڈ ہو گا جو پاکستان میں جاری کسی تجارت یا ادارے سے متعلق ناقابل تنسیخ ٹرسٹ کے تحت قائم ہو اور اس کے ملازمین جو 90 فیصد سے کم نہ ہوں پاکستان میں ملازم رکھے جائیں گے۔

(b) فنڈ کا واحد مقصد کسی تجارت یا ادارے کے ملازمین کو ان کی متعین عمر پوری ہونے پر یا اس کے بعد یا ریٹائرمنٹ سے پہلے معذور ہو جانے پر یا فنڈ کے ضوابط میں متعین کردہ کم سے کم مدت کے بعد ملازمت ختم کر دیئے جانے پر یا ایسے ملازمتیں کے انتقال کی صورت میں ان کی بیواؤں، بچوں اور ان کے زیر کفالت افراد کو گریجویٹی ادا کرنا ہو گا۔

(c) تجارت یا ادارے کا آجر بھی فنڈ کے لیے چندہ دینے والا ہوا گا اور

(d) فنڈ کی طرف سے دیئے جانے والے تمام فوائد پاکستان میں قابل ادائیگی ہوں گے۔

(3) منظوری کے لیے درخواست:۔(1) کسی گریجویٹی فنڈ کی منظوری کے لیے درخواست فنڈ کے ٹرسٹیز کی طرف سے تحریری طور پر اس کمشنر کو دی جائے گی جس کی طرف سے اس آجر کا تخمینہ لگایا جانا ہو اور اس کے ہمراہ اس دستاویز کی ایک نقل ہو گی جس کے تحت فنڈ قائم کیا جاتا ہے اور قواعد کی دو نقول، اور اگر فنڈ اس مالی سال جس کے دوران منظوری کے لیے درخواست دی گئی سے قبل سال یا سالوں کے دوران موجود رہا ہو تو اس صورت میں اس فنڈ کے اکاؤنٹس کی دو کاپیاں درخواست کے ہمراہ ہوں گی اور یہ اکاؤنٹس اس گزشتہ سال یا ان گزشتہ سالوں کے ہوں گے (لیکن جس سال میں منظوری کے لیے درخواست دی جارہی ہے اس سے متصل تین سال سے زیادہ نہ ہوں) لیکن کمشنر مزید ایسی معلومات کی فراہمی کا مطالبہ بھی کر سکتا ہے جنہیں وہ مناسب سمجھتا ہو۔

(2) اگر منظوری کے لیے درخواست کی تاریخ کے بعد کسی وقت فنڈ کے ضوابط، آئین، مقاصد یا حالات میں کوئی تبدیلی کی جائے تو فنڈ کے ٹرسٹیز فوراً ذیلی قاعدہ 1 میں وضاحت کے مطابق اس تبدیلی بارے کمشنر کو مطلع کریں گے اور ایسی اطلاعات فراہم کرنے میں ناکامی کی صورت میں، ماسوائے اس کے کہ کمشنر برعکس حکمنامہ جاری کرے۔ دی گئی منظوری اس تاریخ سے منسوخ تصور ہو گی جس تاریخ کو مذکورہ تبدیل موثر ہوئی۔

(4) گریجویٹی کا تنخواہ تصور ہونا:۔ جبکہ کوئی گریجویٹی کسی ملازم کو اس کی زندگی کے دوران ادا کی جائے، تو اس آرڈیننس کے مقاصد کے تحت یہ گریجویٹی ملازم کو دی گئی تنخواہ تصور ہو گی۔

(5) منظوری ختم ہونے پر ٹرسٹیز کی ذمہ داری:۔ اگر کوئی گریجویٹی فنڈ کسی بھی وجہ سے منظوری شدہ گریجویٹی فنڈ نہیں رہتا تو فنڈ کے ٹرسٹیز پر کسی ملازم کو ادا کردہ گریجویٹی پر ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری نہیں ہو گی۔

(6) آجر کا چندہ، جب یہ اس کی آمدن تصور ہو:۔ جبکہ آجر کی طرف سے کوئی چندہ (کنٹری بیوشنز) (بشمول اس پر منافع (انٹرسٹ) کے اگر کوئی ہو تو) آجر کو واپس ادا کر دیا جائے، تو اس طرح واپس کی گئی رقم ٹیکس کے مقاصد کے لیے آجر کی اس سال کی آمدن تصور ہو گی جس سال یہ اسے واپس ادا کی جائے۔

(7) گریجویٹی فنڈ کے حوالہ سے پیش کی جانے والی تفصیلات:۔ کسی منظور شدہ گریجویٹی فنڈ کے ٹرسٹیز اور کوئی آجر جو کسی منظور شدہ گریجویٹی فنڈ میں چندہ دیتا ہے، کمشنر کی طرف سے نوٹس کے ذریعے کیئے گئے مطالبے پر، نوٹس جاری ہونے کے دن سے زیادہ سے زیادہ 21 دن کے

اندر' نوٹس میں بیان کردہ تفصیلات' جن کی نوٹس میں وضاحت کی گئی ہو' ایسا گوشوارہ' سٹیٹمنٹ' تفصیلات یا معلومات جو کمشنر طلب کرے' پیش کرے گا۔

(8) **اس حصہ کی شرائط فنڈ کے ضوابط کے مقابلہ میں برتر رہیں گی:۔** جبکہ کسی منظور شدہ گریجویٹی فنڈ کے کسی قاعدے اور اس حصہ کی کسی شرط یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے درمیان عدم موافقت ہو تو اس عدم موافقت کی حد تک مذکورہ قاعدہ نمبر موثر ہوگا اور کمشنر کسی بھی وقت یہ کہہ سکتا ہے کہ فنڈ کے قواعد میں یہ عدم موافقت ختم کی جائے۔

(9) **اپیلیں:۔**(1) کوئی آجر جو کمشنر کی طرف سے کسی گریجویٹی فنڈ کی منظوری سے انکار یا ایسی منظوری واپس لیے جانے کے حکمنامے پر معترض ہو، وہ ایسے حکمنامے کی وصولی کے 60یوم کے اندر بورڈ سے اپیل کر سکتا ہے۔

(2) بورڈ ذیلی قاعدہ 1 میں متعین کردہ مدت ختم ہو جانے کے بعد بھی کوئی اپیل قبول کر سکتا ہے۔ اگر وہ اس بات سے مطمئن ہو کہ اپیل کنندہ کے پاس مقررہ مدت کے اندر اپیل جمع کرانے میں ناکامی کی معقول وجہ موجود ہے۔

(3) اپیل اس صورت میں' اور اس طریقے سے تصدیق شدہ اور اس فیس کے ساتھ ہوگی جو متعین کی جائے۔

(10) **قواعد سے متعلق شرائط:۔** اس حصہ کے تحت عطا کردہ اختیارات کے علاوہ' بورڈ مندرجہ ذیل بارے قواعد بنا سکتا ہے۔

a۔ منظوری کے لیے درخواست کے ہمراہ جمع کرائی جانے والی سٹیٹمنٹ اور دیگر معلومات کے تعین کے لیے۔

b۔ کسی آجر کی طرف سے فنڈ کے لیے معمول کے سالانہ یا دیگر چندے کو محدود کرنے کے لیے۔

c۔ کسی منظور شدہ گریجویٹی فنڈ کی رقوم (دولت) کی سرمایہ کاری اور ان کو جمع کرانے کے عمل کو ریگولیٹ کرنے کے لیے۔

d۔ کسی ملازم کی طرف سے کسی کام کے لیے وصول کئے جانے والے معاوضے کے جرمانہ کا تخمینہ لگانے کے لیے یا کسی منظور شدہ گریجویٹی فنڈ میں اس کے منفعتی مفاد کی قدر مقرر کرنے کے لیے۔

e۔ اس حصہ کی شرائط پوری نہ کر سکنے یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد پر پورا نہ اترنے کے باعث فنڈ کی منظوری واپس لیے جانے کے حوالہ سے۔

f۔ بالعموم' اس حصہ کے مقاصد پر عملدر آمد اور گریجویٹی فنڈ کی منظوری پر مزید کنٹرول کو تحفظ دینے کے لیے یا جیسا کہ ضرورت ہو گریجویٹی فنڈز کے انتظام چلانے کے لیے۔

11۔تعریفات:۔ اس حصہ میں ' ماسوائے اس کے کہ سیاق و سباق کی بر عکس ضرورت ہو "کنٹری بیوشنز" "ملازم" "آجر" "فنڈ کے ضوابط (ریگولیشنز)" اور "تنخواہ (سیلری)" کے گریجویٹی فنڈ کے حوالہ سے وہی منعی ہوں گے جو ان اصطلاعات کو پراویڈنٹ فنڈ سے متعلق حصہ اول کے قاعدہ نمبر 14 میں دیئے گئے ہیں۔

ساتواں شیڈول

(دیکھیں دفعہ 100A)

کسی بینکنگ کمپنی کی آمدن و منافع جات اور اس پر قابل ادا ٹیکس کے شمار کے لیے قواعد

(1) کسی بینکنگ کمپنی کی آمدن' منافع جات اور مالیت میں اضافہ کو آمدنی کے بیلنس کو منتقل کیا جائے گا' ٹیکس سے قبل تمام ذرائع سے' اسے سالانہ حسابات میں ظاہر کیا جائے گا تاکہ سٹیٹ بینک آف پاکستان کو پیش کیا جاسکے مندرجہ ذیل شرائط کے تحت جو یہ ہیں۔

(a) دفعہ 22' 23 اور 24 کے تحت فرسودگی کے حوالے سے' ابتدائی الاؤ س اور قسطوں میں قرضوں کی واپسی کے حوالے سے کٹوتی کی اجازت ہوگی شرط یہ ہے کہ فرسودگی' ابتدائی الاؤنس یا قرضوں کی قسطوں میں واپسی پر کٹوتی کو آمدن میں شامل کیا جائے۔ اس قاعدہ کے تحت فنانس لیز پر دیئے گئے اثاثوں پر کوئی الاؤنس یا کٹوتی قابل قبول نہ ہوگی۔

(b) دفعہ 21' دفعہ 22 کی ذیلی دفعہ 8 اور باب IV کا حصہ سوم' ضروری تبدیلیوں کے ساتھ بینکنگ کمپنی کے حسابات پر لاگو ہوگا۔

(c) ایڈوانسز اور آف بیلنس شیٹ اشیاء کے لیے بچت کی مجموعی ایڈوانسز کے زیادہ سے زیادہ ایک فیصد تک کی اجازت ہو گی اور صارفین اور چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز۔ ایس ایم ایز) جیسا کہ سٹیٹ بینک پروڈنشل ریگولیشنز میں تعریف کی گئی ہے) ایڈوانسز اور آف بیلنس شیٹ اشیاء کے لیے بچت کی مجموعی ایڈوانسز کے 5 چند تک کی اجازت ہو گی۔ شرط یہ ہے کہ بینکنگ کمپنی اس حوالے سے کسی بیرونی آڈیٹر کا یہ سرٹیفکیٹ پیش کر دے کہ یہ بچت پروڈنشل ریگولیشنز کی بنیاد پر اور ان سے مطابقت رکھتی ہے۔ بینکنگ کمپنی کے لیے مجموعی ایڈوانسز کے ایک فیصد سے زیادہ اور صارفین اور چھوٹے و درمیانی دوجے کے کارروباری اداروں (ایس ایم ایز) کے لیے 5 فیصد سے زیادہ بچت کی کی آنے والے متصل سالوں کو منتقلی کی اجازت ہو گی۔

شرط یہ ہے کہ اگر کسی بینکنگ کمپنی کے لیے بچت ایڈوانسز کے ایک فیصد سے کم ہو تو اس صورت میں اس سال کے لیے اصل پیشگی بچت کی اجازت ہو گی۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر صارفین اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے لیے پیشگی بچت ایڈوانسز کے 5 فیصد سے کم ہو گی اور اس پیشگی بچت کی اجازت یکم جولائی 2000ء سے ہو گی۔

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ:-

i. اس شق کے تحت جس ایڈوانس اینڈ آف بیلنس شیٹ آئٹمز کی ایک سے 5 فیصد کی شرح سے اجازت دی گئی ہے، یہ شق ختم ہونے کے بعد بھی اسے ختم نہیں کیا جائے گا

ii. برے قرضے جنہیں کہ مشکوک یا نقصان گردانا گیا ہے اس شق کے تحت نافذ ہونے والی شرائط کے تحت ان پر ٹیکس لاگو ہو گا۔

iii. ٹیکس سال 2020ء اور اس کے بعد ایسے برے قرضے جنہیں نقصان گردانا گیا ہے ان پر اس شق کی متعلقہ شرائط کے تحت ٹیکس لاگو ہو گا۔

(d) ڈوبے قرضوں جن کی درجہ بندی "سب سٹینڈرڈ" یا "مشکوک" کے طور پر کی گئی ہے کی رقم کو 'سٹیٹ بینک آف پاکستان کے جاری کردہ پروڈنشل ریگولیشنز کے تحت بطور اخراجات اجازت نہیں ہو گی۔

(e) ذیلی قاعدہ (د) کے تحت کئے گئے کسی اضافے کو اگر ٹیکس دہندہ کی طرف سے سٹیٹ بینک آف پاکستان کے جاری کردہ پروڈنشل ریگولیشنز کے تحت "مشکوک" یا "نقصان" کے درجے میں شامل کر لیا جائے تو ذیلی قاعدہ (ج) کی شرط کا اطلاق ضروری تبدیلیوں کے ساتھ اس ٹیکس سال کے لیے پیشگی بچت کے شمار پر ہو گا۔

(f) جبکہ ذیلی قاعدہ (د) کے تحت کئے گئے کسی اضافے کو آنے والے سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی طرف سے "قابل وصولی" کا درجہ دیا جائے، تو اس ٹیکس سال کی آمدنی کے شمار میں کٹوتی کی اجازت ہو گی۔

(g) سالانہ حسابات میں کی گئی تطبیق (ایڈجسٹمنٹ) جو انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ سٹینڈرڈ 39 اور 40 کے اطلاق کے سلسلہ میں کی گئی ہو، قابل ٹیکس آمدن کی طرف آتے ہوئے اسے شامل نہیں کیا جائے گا۔

(h) آمدنی سے اخراج کے لیے کی گئی تطبیق (ایڈجسٹمنٹ) جو پیراگراف (ز) کے تحت متعلقہ چیز کی قیمت کے تعین کے لیے سال کی مالیاتی سٹیٹمنٹ میں کی جائے گی۔ اس سال اس سال میں ایسی چیز یا اثاثے یا ذمہ داری سے فراغت، جو بھی صورت ہو کے لیے۔

(وضاحت: شک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس شیڈول میں کوئی ایسی چیز شامل نہیں جو دفعہ 177 کے تحت انکم ٹیکس معاملات کا آڈٹ کرتے ہوئے، کسی بینکنگ کمپنی سے ریکارڈ اور معلومات کی طلبی، اخراجات، آمدن، اثاثوں اور مالی ذمہ داریوں کا حساب لگاتے ہوئے، کمشنر کے اختیارات کو محدود کرے اور اس آرڈیننس کی تمام شرائط اس کے مطابق لاگو ہوں گی۔

(2) (i) جبکہ کسی قسم کے دیگر اخراجات (ماسوائے ناقابل وصولی قرضے کا حساب برابر کرنے کے لیے) کے لیے کٹوتی کی اجازت دی جائے، اور اس طریقے سے دی جائے جس کا حوالہ قاعدہ 1 میں دیا گیا ہے اور ذمہ داری (قرض) یا اس کا کچھ حصہ جس سے متعلق کٹوتی کی گئی، اس ٹیکس سال کے اختتام سے شروع کر کے تین سال کے اندر ادا نہیں کیا گیا جس ٹیکس سال میں کٹوتی کی اجازت دی گئی تھی تو ذمہ داری (قرضہ) کی غیر اداشدہ رقم "بزنس سے آمدن" کی مد میں تین سال کے اختتام کے بعد آنے والے پہلے ٹیکس سال میں قابل ٹیکس ہو گی۔

(ii) جبکہ کوئی غیر اداشدہ ذمہ داری ذیلی قاعدہ (i) کے تحت قابل ٹیکس ہو اور ایسی ذمہ داری ذیلی قاعدہ (i) کے تحت قابل ٹیکس ہو اور ایسی ذمہ داری یا اس کا کوئی حصہ ادا کر دیا جائے تو جس ٹیکس سال کے دوران یہ ادائیگی کی گئی اس ٹیکس سال کے دوران ادا کی گئی رقم کی کٹوتی کی اجازت ہو گی۔

(iii) لسٹڈ کمپنیوں کے حصص کی فروخت پر نقصان، جو ان کے حصول کے ایک سال کے اندر ختم کر دیا گیا ہو کو اس ٹیکس سال کے دوران کاروبار سے آمدن میں ایڈجسٹ کیا جائے گا۔ جبکہ اس طرح کا نقصان اس ٹیکس سال کے دوران مکمل طور پر پورا نہ کیا گیا ہو، اسے آئندہ متصل ٹیکس سال کو منتقل کیا جائے گا اور اسے صرف سرمائے کی صورت میں آمدن سے بیباق کیا جائے گا۔ جس سال نقصان کا شمار کیا گیا۔ یہ نقصان اس سال سے شروع کر کے متصل 6 سالوں سے زیادہ آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(3) شریعہ کے تابع بینکنگ کے لیے برتاؤ (ٹریٹمنٹ)

(1) کوئی خصوصی برتاؤ جس کی منظوری سٹیٹ بینک آف پاکستان شریعہ کے تابع بینکنگ کے لیے دی، کو مذکورہ شریعہ کے تابع بینکنگ کے لیے ٹیکس ذمہ داری یا آمدن میں کمی بیش کے لیے جواز نہیں بنایا جائے گا۔ جس کا شمار اس شیڈول میں دیئے گئے طریق کار کے مطابق کیا گیا ہو۔

(2) ایک سٹیٹمنٹ، جو بینک کے آڈیٹرز کی طرف سے تصدیق شدہ ہو، آمدنی کے گوشوارے کے ساتھ لف کی جائے گی جو معمول کے حسابات کے اصولوں اور اسلامی مالیاتی طریق کے مطابق رقوم کی منتقلی کے درمیان موازنہ کی صورت حال ظاہر کرے گی اس اکاؤنٹ کے حوالہ سے کمپنیکی آمدن میں ایڈجسٹمنٹ، اس شیڈول کے مقاصد کے لیے "اکاؤنٹنگ انکم" کے تحت کی جائے گی۔

(4) ہیڈ آفس (صدر دفتر) کے اخراجات:

(1) غیر ملکی بینکوں کی صورت میں ہیڈ آفس (صدر دفتر) کے اخراجات کی کٹوتی کی اجازت مندرجہ ذیل فارمولہ کے تحت دی جائے گی۔

ہیڈ آفس کے اخراجات = $(A/B) \times C$

جبکہ

A- پاکستان میں مستقل دفتر کی مجموعی وصولیاں ہیں

B- مجموعی عالمی وصولیاں ہیں

C- ہیڈ آفس کے مجموعی اخراجات ہیں

(2) ہیڈ آفس اخراجات کے معنی وہ ہوں گے جو دفعہ 105 کے ذیلی دفعہ (3) اور (4) میں دیئے گئے ہیں۔

(3) ہیڈ آفس کے اخراجات کی صرف اس صورت میں منظوری دی جائے گی اگر یہ منتقلی دفتر کے حسابات کی کتابوں میں شامل ہوں اور ان اخراجات بارے بیرونی آڈیٹرز کا فراہم کردہ سرٹیفکیٹ موجود ہو کہ

(i) یہ اخراجات اس قاعدہ کی شرائط سے مطابقت رکھتے ہیں اور

(ii) پاکستان میں مستقل دفتر کی سرگرمیوں کے حوالے سے معقول ہیں۔

(5) ایڈوانس ٹیکس

(1) دفعہ 147 کے تحت بینکنگ کمپنی کے لیے ضروری ہو گا کہ وہ اس سال کے لیے ایڈوانس ٹیکس 12 مساوی قسطوں کی صورت میں ادا کرے۔ یہ قسط ہر ماہ کی 15 تاریخ تک واجب الادا ہو گی۔ دفعہ 147 کی دیگر شرائط (ماسوائے ذیلی دفعہ (4A) اور (6) کے) کا اطلاق اس طرح ہو گا۔

(1A) جس بینکنگ کمپنی کے لیے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت ایڈوانس ٹیکس ادا کرنا ضروری ہے متعلقہ ٹیکس سال کے لیے قابل ادا ٹیکس کا تخمینہ متعلقہ سال کو 15 جون کو قابل ادائیگی قسط سے پہلے لگائے گی۔ اس صورت میں کہ ذیلی قاعدہ 1 کے تحت ادا کئے جانے والے ٹیکس کی رقم سے قابل ادا ٹیکس زیادہ ہو جانے کا امکان ہو تو بینکنگ کمپنی کمشنر کے سامنے قابل ادا ٹیکس کی رقم کا تخمینہ پیش کرے گی اور جون کی 15 تاریخ کو واجب الادا قسط میں 50 فیصد فرق اگر کوئی ہو تو اسے متعلقہ ٹیکس سال میں پورا کرے گی۔ اور باقی کا 50 فیصد 6 مساوی اقساط میں متعلقہ ٹیکس سال کے اگلے 6 ماہ میں قابل ادائیگی ہو گا۔

(2) اس آرڈیننس کے تحت ود ہولڈنگ ٹیکس کی شرائط کسی بینکنگ کمپنی پر اس صورت میں عائد نہیں ہوں گی جبکہ وہ ایسی رقم کی وصول کنندہ ہو جس پر ٹیکس کی کٹوتی ہونا ہے۔

(6) شمار کی گئی آمدن پر ٹیکس۔:اس شیڈول کے تحت شمار کی گئی آمدن پر "کاروبار سے آمدن" (انکم فرام بزنس) کی مد میں ٹیکس قابل وصول ہو گا اور اس طرح قابل ادا ٹیکس کا شمار اس شرح سے کیا جائے گا جو پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن 2 میں لاگو ہے۔

حذف شدہ

حذف شدہ

حذف شدہ

حذف شدہ

حذف شدہ

6C وفاقی حکومت کی سکیورٹیز سے حاصل کی گئی قابل ٹیکس آمدن پر اضافی شرح سے ٹیکس-(1) وفاقی حکومت کی سکیورٹیز میں اضافی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی اضافہ آمدن پر ٹیکس سال 2020ء اور اس کے بعد ٹیکس پہلے شیڈول کے پارٹ 1 کی ڈویژن II میں صراحت کردہ ریٹ کی بجائے 37.5 فیصد کی شرح سے لاگو ہو گا۔

(2) بینکنگ کمپنی گوشوارے فائل کرنے کے وقت کسی بیرونی آڈٹ کمپنی سے کروائے گئے آڈٹ کی رپورٹ گزشتہ ٹیکس سال کے لیے جمع کروائے گئے تاکہ وفاقی حکومت کی سکیورٹیز میں کی گئی سرمایہ کاری، ٹیکس سال میں کی گئی اضافہ سرمایہ کاری اور کمائی گئی اضافی آمدن کی تصدیق کی جاسکے۔

(3) بلالحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، کمشنر بینکنگ کمپنی سے وفاقی حکومت کی سکیورٹیز میں کی گئی سرمایہ کاری کی تفصیلات مانگ سکتا ہے تاکہ ٹیکس کی اضافی شرح کے اطلاق کا جائزہ لیا جاسکے۔

(4) "کمائی گئی اضافی آمدن" سے مراد ٹیکس سال کے دوران بینک کی طرف سے وفاقی حکومت کی سکیورٹیز میں کی گئی اضافی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی آمدن ہے۔

(5) "اضافی سرمایہ کاری" سے مراد ٹیکس سال کے دوران بینک کی طرف سے ٹیکس سال 2019ء کے دوران کی گئی اوسط سرمایہ کاری کے علاوہ وفاقی حکومت کی سکیورٹیز میں کی گئی اوسط سرمایہ کاری ہے۔

(6) ذیلی رول (1) کے تحت کی گئی اضافی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی قابل ٹیکس آمدن کا تعین مندرجہ ذیل فارمولے کے ذریعے کیا جائے گا:-

اضافی ٹیکس ریٹ کے قابل آمدن = A*B/C

جہاں

A. سے مراد بینکنگ کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن

B. سے مراد ٹیکس سال کے دوران اضافی سرمایہ کاری کی بدولت حاصل ہونے والا مارک اپ، اور

C. سے مراد اکاؤنٹس کے مطابق بینکنگ کمپنی کی مارک اپ آمدن اور نان مارک اپ آمدن کا مجموعہ ہے۔

حذف شدہ

(7A) دفعہ 113 کی شرائط کا اطلاق بینکنگ کمپنیوں پر اس طرح ہو گا جس پر یہ کسی دوسری ریذیڈنٹ کمپنی پر لاگو ہیں۔

(7B) ٹیکس سال 2015ء سے اور اس کے بعد ڈیویڈنڈ (منافع) سے آمدن اور کیپٹل گینز سے آمدن پر ٹیکس اس شرح سے وصول کیا جائے گا جو جس کی تفصیل پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن II میں موجود ہے۔

(7C) ٹیکس سال 2015ء کے لیے بینکنگ کمپنیوں پر دفعہ (4 B) کی شرائط کا اطلاق ہو گا اور ان سے پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن IIA میں دی گئی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

(شرط یہ ہے کہ آگے منتقل ہونے والے نقصانات، اگر ہوں، اس آرڈیننس کی دفعہ 4B کے مقاصد کے تحت حساب کی گئی آمدن میں سے منہا کیے جائیں گے۔

7D مائیکرو، سمال اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے اضافی پیشگی ادائیگیوں پر کم کردہ ٹیکس کی شرح

(1) قابل ٹیکس آمدن سود سے آمدن جو مائیکرو، سمال اور درمیانے درجے کے کاروباروں کو اضافی پیشگی ادائیگیوں کی صورت میں حاصل ہو، پر ٹیکس سال 2020 سے 2023 کے لیے ٹیکس کی شرح پہلے شیڈول کے پارٹ ون کے ڈویژن ٹو میں مقرر کردہ ریٹ کی بجائے 20 فیصد ہو گی۔

(2) ایک بینکنگ کمپنی بیرونی آڈیٹر کا جاری کردہ سرٹیفکیٹ حسابات کے ساتھ فراہم کرے گی، اس کے ساتھ گوشواروں کی ای فائلنگ کے ذریعے پچھلے ٹیکس سال کے دوران پیشگی ادائیگیوں کی مالیت کی تصدیق کی جائے گی، ٹیکس سال کے لیے اضافی پیشگی ادائیگیوں اور ان پر کمائے گئے مارک اپ کے ساتھ۔

(3) بلالحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، کمشنر بینکنگ کمپنی سے کہہ سکتا ہے کہ مائیکرو، سمال اور درمیانے کاروباروں کو فراہم کردہ پیشگی ادائیگیوں کی تفصیلات مہیا کی جائیں تاکہ کم کردہ ٹیکس ریٹ کے اطلاق کا تعین کیا جا سکے۔

(4) اس رول کے مقصد کے لیے اصطلاح "مائیکرو، سمال اور میڈیم انٹرپرائزز" کا وہی مطلب ہو گا جو سٹیٹ بینک آف پاکستان کے پروڈینشل ریگولیشنز میں بیان کیا گیا ہے۔

(5) "اضافی پیشگی ادائیگیوں" سے مراد ٹیکس سال کے دوران بینک کی طرف سے اس شعبے کو فراہم کی جانے والی اوسط پیشگی ادائیگیوں کے علاوہ اضافی اوسط ادائیگیاں ہیں۔

(6) ذیلی رول (1) کے تحت اضافی پیشگی ادائیگیوں سے حاصل ہونے والی قابل ٹیکس آمدن کا تعین مندرجہ ذیل فارمولے کے ذریعے کیا جائے گا، یعنی:-

کم کردہ ٹیکس ریٹ کے تحت قابل ٹیکس آمدن = $A*B/C$

جہاں

A. سے مراد بینکنگ کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن

B. سے مراد خالص مارک اپ آمدن جو ٹیکس سال کے دوران ان اضافی پیشگی ادائیگیوں سے کمائی گئی ہے جو سالانہ حسابات میں ظاہر کی گئی ہے؛ اور

C. سے مراد حسابات کے مطابق بینکنگ کمپنی کی مجموعی مارک اپ اور نان مارک اپ آمدن ہے۔

7E کم لاگت کے حامل مکانات کو اضافی پیشگی ادائیگیوں پر کم کردہ ٹیکس کی شرح

1) کم لاگت کے حامل مکانات کو اضافی پیشگی ادائیگیوں سے حاصل ہونے والی آمدن پر ٹیکس سال 2020 سے 2023 تک کے لیے ٹیکس کی شرح پہلے شیڈول کے پارٹ ون کے ڈویژن ٹو میں متعین کیے گئے ریٹ کی بجائے 20 فیصد لاگو ہوگا۔

(2) ایک بینکنگ کمپنی بیرونی آڈیٹر کا جاری کردہ سرٹیفکیٹ حسابات کے ساتھ فراہم کرے گی، اس کے ساتھ گوشواروں کی ای فائلنگ کے ذریعے پچھلے ٹیکس سال کے دوران پیشگی ادائیگیوں کی مالیت کی تصدیق کی جائے گی، ٹیکس سال کے لیے اضافی پیشگی ادائیگیوں اور ان پر کمائے گئے مارک اپ کے ساتھ۔

(3) بلالحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، کمشنر بینکنگ کمپنی سے کہہ سکتا ہے کہ کم لاگت کے حامل مکانات کے لیے فراہم کردہ پیشگی ادائیگیوں کی تفصیلات مہیا کی جائیں تاکہ کم کردہ ٹیکس ریٹ کے اطلاق کا تعین کیا جاسکے۔

(4) اس رول کے مقصد کے لیے اصطلاح "کم لاگت کے حامل مکانات" کا وہی مطلب ہو گا جو سٹیٹ بینک آف پاکستان کے پروڈینشل ریگولیشنز میں بیان کیا گیا ہے۔

(5) "اضافی پیشگی ادائیگیوں" سے مراد ٹیکس سال 2019 کے دوران بینک کی طرف سے اس شعبے کو فراہم کی جانے والی اوسط پیشگی ادائیگیوں کے علاوہ اضافی اوسط ادائیگیاں ہیں۔

(6) ذیلی رول (1) کے تحت اضافی پیشگی ادائیگیوں سے حاصل ہونے والی قابل ٹیکس آمدن کا تعین مندرجہ ذیل فارمولے کے ذریعے کیا جائے گا، یعنی:-

کم کردہ ٹیکس ریٹ کے تحت قابل ٹیکس آمدن = A*B/C

جہاں

A. سے مراد بینکنگ کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن
B. سے مراد خالص مارک اپ آمدن جو ٹیکس سال کے دوران ان اضافی پیشگی ادائیگیوں سے کمائی گئی ہے جو سالانہ حسابات میں ظاہر کی گئی ہے؛ اور
C. سے مراد حسابات کے مطابق بینکنگ کمپنی کی مجموعی مارک اپ اور نان مارک اپ آمدن ہے۔

7F فارم کریڈٹ کے طور پر اضافی پیشگی ادائیگیوں پر کم کردہ ٹیکس کی شرح

1) فارم کریڈٹ کے طور پر اضافی پیشگی ادائیگیوں سے حاصل ہونے والی آمدن پر ٹیکس سال 2020 سے 2023 تک کے لیے ٹیکس کی شرح پہلے شیڈول کے پارٹ ون کے ڈویژن ٹو میں متعین کیے گئے ریٹ کی بجائے 20 فیصد لاگو ہوگا۔

(2) ایک بینکنگ کمپنی بیرونی آڈیٹر کا جاری کردہ سرٹیفکیٹ حسابات کے ساتھ فراہم کرے گی، اس کے ساتھ گوشواروں کی ای فائلنگ کے ذریعے پچھلے ٹیکس سال کے دوران پیشگی ادائیگیوں کی مالیت کی تصدیق کی جائے گی، ٹیکس سال کے لیے اضافی پیشگی ادائیگیوں اور ان پر کمائے گئے مارک اپ کے ساتھ۔

(3) بلالحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، کمشنر بینکنگ کمپنی سے کہہ سکتا ہے کہ فارم کریڈٹ کے طور پر فراہم کردہ پیشگی ادائیگیوں کی تفصیلات مہیا کی جائیں تاکہ کم کردہ ٹیکس ریٹ کے اطلاق کا تعین کیا جاسکے۔

(4) اس رول کے مقصد کے لیے اصطلاح "فارم کریڈٹ" کا وہی مطلب ہوگا جو سٹیٹ بینک آف پاکستان کے پروڈینشل ریگولیشنز میں بیان کیا گیا ہے۔

(5) "اضافی پیشگی ادائیگیوں" سے مراد ٹیکس سال 2019 کے دوران بینک کی طرف سے اس شعبے کو فراہم کی جانے والی اوسط پیشگی ادائیگیوں کے علاوہ اضافی اوسط ادائیگیاں ہیں۔

(6) ذیلی رول (1) کے تحت اضافی پیشگی ادائیگیوں سے حاصل ہونے والی قابل ٹیکس آمدن کا تعین مندرجہ ذیل فارمولے کے ذریعے کیا جائے گا، یعنی:-

کم کردہ ٹیکس ریٹ کے تحت قابل ٹیکس آمدن = A*B/C

جہاں

A. سے مراد بینکنگ کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن

B. سے مراد خالص مارک اپ آمدن جو ٹیکس سال کے دوران ان اضافی پیشگی ادائیگیوں سے کمائی گئی ہے جو سالانہ حسابات میں ظاہر کی گئی ہے؛ اور

C. سے مراد حسابات کے مطابق بینکنگ کمپنی کی مجموعی مارک اپ اور نان مارک اپ آمدن ہے۔

(8) استثنا:۔ (1) اس آرڈیننس کے دوسرے شیڈول کے تحت استثنیٰ اور ٹیکس مراعات کا اطلاق کسی بینکنگ کمپنی کی اس آمدن پر نہیں ہوگا جس کا شمار اس شیڈول کے تحت کیا گیا ہو۔

(1A) کاروبار سے آمدن (انکم فرام بزنس) کی مد میں مجموعی نقصان (مفروضہ کاروباری نقصانات نہیں) جو کسی ضم ہونے والی بینکنگ کمپنی یا بینکنگ کمپنیوں کے ہوں۔ ان کو ضم ہونے والی کمپنیوں کے منافع سے پورا کیا جائے گا یا آگے منتقل کیا جائے گا اور اس کے بالعکس، 6 ٹیکس سالوں کی مدت میں جن کا آغاز اس سال سے متصل ہوگا جس میں نقصان پہلی بار شمار کیا گیا۔ ضم ہونے والی بینکنگ کمپنی یا ضم کرنے والی بینکنگ کمپنی یا کمپنیوں کی صورت میں۔

(2) گروپ ریلیف (اجتماعی رعایت) جیسا کہ دفعہ 59 B میں شامل ہے سے متعلقہ شرائط بینکنگ کمپنیوں کے لیے دستیاب ہوں گی شرط یہ ہے کہ ہولڈنگ اور ذیلی کمپنیاں' بینکنگ کمپنیاں ہوں۔ گروپ کمپنیز کے اکاؤنٹس (حسابات) کا آڈٹ سٹیٹ بینک آف پاکستان کے پینل آف آڈیٹرز پر موجود چارٹرڈ اکاؤنٹ فرم سے کرایا جائے گا۔ کسی نقصان کا دعویٰ یا اس سے دستبرداری سٹیٹ بینک آف پاکستان (بینک دولت پاکستان)کی منظوری سے مشروط ہو گی۔

(3) ہولڈنگ اور ذیلی کمپنیاں جو سو فیصد بینکنگ کمپنیوں کے ملکیتی کمپنیوں کی ہوں کو اختیار ہے کہ وہ گروپ ٹیکس سے متعلقہ دفعہ (59 AA) کی شرائط کے مطابق ایک مالیاتی یونٹ کے طور پر ٹیکس دیں اور یہ سٹیٹ بینک آف پاکستان کی اجازت سے مشروع ہو گا۔

(8A) عبوری شرائط:۔(1) ٹیکس سال 2008ء کی اور مذکورہ ٹیکس سال سے پہلے کی ناقابل وصولی اور مشکوک ایڈوانسز کے لیے فراہم کی گئی رقوم' جن کے بارے میں کسی ٹیکس سال کے دوران ٹیکس کٹوتی کے قابل ہونے کا دعویٰ کیا گیا نہ اس کی اجازت دی گئی۔ کی اجازت اس ٹیکس سال میں دی جائے گی جس میں یہ ایڈوانسز ایسی مہم رسانی کے خلاف حقیقتاً معاف کئے جائیں۔ اور یہ دفعہ (29) اور دفعہ (29 A) کی شرائط سے مطابقت رکھتے ہوں۔

(2) ٹیکس سال 2008ء کی اور مذکورہ ٹیکس سال سے پہلے کی ناقابل وصولی اور مشکوک ایڈوانسز کے لیے فراہم کی گئی رقوم جن کے بارے میں کسی ٹیکس سال کے اوران ٹیکس کٹوتی کے قابل ہونے کا دعویٰ کیا گیا نہ اس کی اجازت دی گئی جو قبل ازیں تحریر کیا گیا ٹیکس سال 2009ء میں یا اس کے بعد کسی ٹیکس سال میں اور اس نفع و نقصان کے اکاؤنٹ میں شامل کر لیا گیا۔ کو اس شیڈول کے قاعدہ 1 کے تحت مجموعی آمدن کے شمار میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

(3) اس شیڈول کی شرائط کا اطلاق کسی ایسے اثاثے پر نہیں ہو گا جو کسی بینکنگ کی شرائط کا اطلاق کسی ایسے اثاثے پر نہیں ہو گا جو کسی بینکنگ کمپنی کی طرف سے' ٹیکس سال 2008ء تک فنانس لیز پر دیا گیا یا حاصل کیا گیا اور ایسے اثاثے کے حوالے سے آمدن اور کٹوتیوں کا تعین کا معاملہ آرڈیننس کی شرائط کے تحت اس طرح کیا جائے گا جیسے یہ شیڈول موثر ہوا ہی نہیں۔

شرط یہ ہے کہ اس اثاثے کے حوالے سے وہ فرسودگی جو حساب میں شامل نہیں کی گئی' کو صرف مذکورہ لیز کے کرائے کی آمدن سے پورا کیا جائے گا۔

(9) آرڈیننس کی لاگو ہونے والی شرائط:۔ آرڈیننس کی وہ شرائط جن کو مذکورہ بالا قواعد میں بالخصوص نہیں دیکھا گیا کا اطلاق ضروری تبدیلیوں کے ساتھ بینکنگ کمپنی پر بھی ہو گا۔

(10) وفاقی حکومت وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس میں کسی اضافی اندراج یا پہلے سے درج کسی چیز کو بہتر بنانے یا حذف کرنے یا اس میں نیا اندراج کرنے کے لیے ترمیم کر سکتی ہے۔

آٹھواں شیڈول

(دفعہ (100-B)

مقررہ ضمانتوں (لسٹڈ سیکورٹیز) پر عالمی فوائد شمار کرنے کے لیے قواعد

(1) **ٹیکس اور مالیاتی فوائد شمار کرنے کی بنیاد اور طریقہ:۔** (1) مقررہ ضمانتوں (لسٹڈ سیکورٹیز) کے نمٹانے پر مالی فوائد جو دفعہ (37 A) کے تحت ٹیکس سے مشروط ہوں اور جن پر دفعہ 100 B کا اطلاق ہوتا ہو گا شمار اور یقین اس شیڈول کے تحت کیا جائے گا اور ٹیکس دہندگان کی طرف سے 'بیان کردہ طریقہ کے مطابق این سی سی پی ایل کے ذریعہ ٹیکس اکھٹا کیا جائے گا اور اسے جمع کروایا جائے گا۔

1A اوپن اینڈ میوچل فنڈز کے یونٹس کی فروخت سے حاصل ہونے والا کیپیٹل گین جس پر دفعہ 100 بی لاگو ہوتی ہے، اس کا حساب اور تعین اس شیڈول کے تحت ہو گا اور NCCPL مجوزہ طریقہ کار کے تحت ٹیکس کا حساب اور جمع کروائے گی۔

شرط یہ ہے کہ سکیورٹیز کی واپسی سے حاصل ہونے والے کیپیٹل گینز کے حوالے سے پہلے شیڈول کے پارٹ ون کے ڈویژن ہفتم کی دوسری اور تیسری شرائط بدستور لاگو رہیں گی۔

1B پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج میں مستقبل کے اشیاء کے معاہدوں کی صورت میں افراد کو ہونے والا نفع یا نقصان، جو دفعہ 37 اے کے تحت قابل ٹیکس ہے اور جس پر دفعہ 100 بی لاگو ہوتی ہے، اس کا حساب اور تعین اس شیڈول کے تحت ہو گا اور NCCPL مجوزہ طریقہ کار کے تحت ٹیکس کا حساب اور جمع کروائے گی۔

(2) ذیلی قاعدہ 1 کے مقصد کے تحت این سی سی پی ایل خودکار نظام تیار کرے گا۔

(3) این سی سی پی ایل کو اس شیڈول کے تحت فرائض کی ادائیگی کے لیے درکار معلومات سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ فراہم کرے گی۔

شرط یہ ہے کہ اگر اس ذیلی رول یا ذیلی رول 3 اے کے تحت مذکورہ معلومات فراہم نہیں کی جاتیں تو، NCCPL کمشنر کو تفصیلات فارورڈ کرے گی جو اس آرڈیننس کے تحت جرمانے سمیت معلومات کی فراہمی کے لیے اپنے اختیارات استعمال کرے گا۔

3A ایسیٹ مینجمنٹ کمپنیز، پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج یا کوئی دیگر فرد، NCCPL کو جب اس شیڈول کے تحت اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے ضروری ہو گا، معلومات فراہم کرے گا۔

(4) این سی سی پی ایل اس شیڈول کے تحت کسی مالیاتی سال کے لیے ٹیکس کے مشروط مالیاتی فوائد کے حوالے سے ٹیکس دہندہ کو مقررہ فارم پر سالانہ سرٹیفکیٹ جاری کرے گی۔ شرط یہ ہے کہ ٹیکس دہندہ کی درخواست پر یا کمشنر کے طلب کرنے پر این سی سی پی ایل کسی مالیاتی سال کے اندر نسبتاً کم مدت کے لیے سرٹیفکیٹ جاری کرے گی۔

(5) ہر ٹیکس دہندہ وہ سرٹیفکیٹ جمع کرائے گا جس کا حوالہ ذیلی قاعدہ 4 میں دیا گیا ہے اور اس کے ساتھ آمدنی کا گوشوارہ ہوگا اور ایسا سرٹیفکیٹ اس شیڈول کے تحت آمدنی کے حوالہ سے حتمی شہادت ہوگا۔

(6) این سی سی پی ایل ہر سہ ماہی کے اختتام سے 30 یوم کے اندر' اس سہ ماہی میں شمار کئے گئے ٹیکس اور مالی فوائد کے سٹیٹمنٹ مقررہ طریقے اور صورت میں بورڈ کو پیش کرے گی۔

(7) اس شیڈول کے تحت شمار کئے گئے مالی فوائد پر پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن VII میں لاگو شرح کے ساتھ ٹیکس عائد ہوگا۔

(8) اس شیڈول کے تحت ٹیکس دہندگان پر دفعہ 4 B کی شرائط کا اطلاق ہوگا اور اس کے پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن (II A) میں بیان کردہ شرح کے مطابق ٹیکس لیا جائے گا۔

(2) سرمایہ کاری کے ذرائع:۔(1) جبکہ کسی فرد نے مقررہ ضمانتوں (لسٹڈ سیکورٹیز) میں سرمایہ کاری کی' تو اس شیڈول کے متعارف کرائے جانے سے پہلے کی گئی کسی سرمایہ کاری میں سرمایہ کاری کی گئی رقم کے ذرائع اور نوعیت بارے نہیں (پوچھا جائے گا) شرط یہ ہے کہ

(a) ٹیکس سال 2012ء کی ویلتھ سٹیٹمنٹ اور آمدنی کے گوشوارے کے ساتھ' سرمایہ کاریوں کی سٹیٹمنٹ کمشنر کے پاس اس آرڈیننس میں بیان کئے گئے طریقے کے مطابق اور مقررہ تاریخ کے اندر جمع کروائی گئی ہو۔ اور

(b) یہ کہ یہ رقم 30 جون 2012ء تک 45 یوم کی مدت کے لیے سرمایہ کاری کی صورت میں رہی ہو اور اس طریقے سے رہی ہو جو متعین کیا گیا ہے۔

(2) جبکہ کسی فرد نے کسی ایسی سرکاری کمپنی کے حصص میں سرمایہ کاری کی اور پاکستان میں کسی رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج میں اس شیڈول کے موثر ہونے سے 30 جون 2014ء تک اس کمپنی کی ٹریڈنگ ہوئی' تو سرمایہ کاری کی گئی رقم کے ذرائع اور نوعیت بارے نہیں پوچھا جائے گا۔

شرط یہ ہے کہ

(a) رقم متعین طریقے کے مطابق 120 یوم کی مدت کے لیے سرمایہ کاری رہے۔

(b) مالی فوائد پر ٹیکس' اگر کوئی ہو تو' اس طریقے کے مطابق موزوں انداز میں نمٹایا گیا ہو جو اس شیڈول میں بتایا گیا ہے۔

(c) سرمایہ کاری کی سٹیٹمنٹ، متعلقہ ٹیکس سال کے لیے ویلتھ سٹیٹمنٹ اور آمدنی کے گوشوارے کے ہمراہ، اس آرڈیننس کے دفعہ 18 کے تحت مقررہ تاریخ کے اندر اور متعین طریق کار کے مطابق کمشنر کے پاس جمع کروائی گئی۔

(3) اس قاعدہ کے مقصد کے تحت سرمایہ کاری کی رقم کا شمار مقرر طریقے کے مطابق کیا جائے گا اور خرید و فروخت کے معاہدوں (فیوچرز) اور اثاثوں کی قدر کے معاہدوں (ڈیریویٹوز) میں خالص کھلی فروخت (نیٹ اوپن سیل) کی مارکیٹ ویلیو شامل نہیں ہو گی۔ اگر یہ فروخت کسی ایسی ضمانت (سیکورٹی) میں ہو جو مذکورہ سرمایہ کاری پر مشتمل ہو۔

(3) اس آرڈیننس کی بعض شرائط کا اطلاق نہیں ہو گا

ٹیکس کی وصولی اور جمع کرنے بارے متعلقہ شرائط، ایڈوانس ٹیکس اور قبل از ادائیگی ٹیکس کٹوتی جیسا کہ باب دہم کے حصہ (IV) اور (V) میں موجود ہے کا اطلاق مالی فوائدے ہونے والی اس آمدن پر نہیں ہو گا، اس طریقے کے مطابق جیسا کہ اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد میں موجود ہے ماسوائے اس کے جہاں این سی سی پی ایل کی طرف سے ٹیکس کی وصولی قاعدہ (3)، (6) کی شرائط کے تحت بورڈ کو ریفر کی جائے۔

(4) این سی سی پی ایل کی طرف سے جمع شدہ ٹیکس کی بورڈ کو ادائیگی

بورڈ کی طرف سے این سی سی پی ایل کے ذریعہ جمع کی گئی رقم جس کا شمار اس شیڈول میں بیان کردہ طریقے کے مطابق کیا گیا کو نیشنل بینک آف پاکستان میں ایک علیحدہ بینک اکاؤنٹ میں جمع کرایا جائے گا اور مذکورہ رقم بورڈ کو، اس مالی سال جس کے دوران ٹیکس جمع کیا گیا کے بعد آنے والے ماہ جولائی کی 31 تاریخ تک، اس پر سالانہ بنیادوں پر جمع ہونے والے منافع (انٹریسٹ) کے ساتھ ادا کی جائے گی۔

(5) افراد جن پر اس شیڈول کا اطلاق نہیں ہو گا

اگر کوئی فرد اس شیڈول کے مطابق ٹیکس کا تعین اور ادائیگی اختیار نہیں کرتا، تو وہ مقررہ طریقے کے مطابق، کمشنر کی پیشگی منظوری حاصل کرنے کے بعد این سی سی پی ایل کے پاس ایک ناقابل تنسیخ آپشن جمع کرائے گا۔ اس صورت میں قاعدہ 2 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہو گا۔

(6) این سی سی پی ایل کی ذمہ داری اور فرض

(1) پاکستان ریوینیو آٹومیشن لمیٹڈ (پی آر اے ایل) جو کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVII آف 1984ئ) کے تحت کمپنی بنائی گئی یا بورڈ کی طرف سے منظور کردہ کوئی اور کمپنی یا فرم یا اس آرڈیننس کے دفعہ کے تحت مقرر کردہ کوئی اتھارٹی، جو ان لینڈ ریوینیو کے ایڈیشنل کمشنر کی سطح سے کم نہ ہو باقاعدگی سے این سی سی پی ایل کے سسٹم اور طریق کار کا سہ ماہی بنیاد پر یہ تصدیق کرنے کے لیے آڈٹ کرے گا کہ اس شیڈول اور اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد پر عملدرآمد ہو رہا ہے۔

(2) این سی سی پی ایل ذیلی قاعدہ 1 کے تحت آڈٹ رپورٹ کی کمشنر سے منظوری ہو اور مختصر اور بے حد زیادہ کٹوتیوں کی تطبیق (ایڈجسٹمنٹ) کرے گی تاہم ذیلی قاعدہ 1 کے تحت آڈٹ شدہ نظام پر عمل کے دوران ہونے والی غلطی یا بھول چوک کے حوالے سے این سی سی پی ایل کے خلاف کوئی پینل ایکشن نہیں لیا جائے گا۔

(3) این سی سی پی ایل کو اختیار دیا جائے گا کہ وہ ٹیکس کی وصولی کے کسی ایسے خاص کیس کو بورڈ کو ریفر کر دے اس صورت میں کہ این سی سی پی ایل ٹیکس کی رقم وصول نہ کر سکے۔

(7) عبوری شرائط:

ٹیکس سال 2012ء کے حوالے سے اس شیڈول کے موثر ہونے کے آغاز سے 30 جون 2012ء تک کی مدت کے لیے این سی سی پی ایل کی طرف سے قاعدہ 1(4) کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ' اس مدت کے لیے عائد ٹیکس اور مالی فوائد کی بنیاد ہو گا۔

نواں شیڈول

(دیکھیں دفعہ 99A)

بلالحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس یا دیگر کسی نافذ العمل قانون میں کچھ مذکور ہو، اس شیڈول کے تحت اہل قرار پانے والے تاجر گوشوارے جمع کرانے سمیت جائزہ لیے جانے کے آپشن کا حامل ہو گا، خواہ:۔

(a) اس شیڈول کے علاوہ اس آرڈیننس کی شرائط کے تحت یا

(b) اس شیڈول کی شرائط کے تحت۔

حصہ-I

دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت آنے والے تاجر منافع اور گینز پر قابل ادا ٹیکس کے تخمینہ کے لیے قواعد

1۔ کاروبار سے آمدن کے حوالے سے دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت تاجر کے منافع اور گینز کو قابل ٹیکس تجارتی سرگرمیوں کے حوالے سے مندرجہ ذیل طریقے سے شمار کیا جا سکتا ہے۔

2۔ اس کے تحت تاجر کے لیے ٹیکس سال 2015 کا زیر گردش سرمایہ پچاس ملین سے زائد نہیں ہو گا اور زیر گردش سرمایہ کا ایک فیصد کی شرح پر ٹیکس تجارتی سرگرمی سے ہونے والے منافع اور گینز پر قابل ادا ہو گا۔

3. ٹیکس سال 2016، 2017 اور 2018 کے لیے اس کے تحت تاجر جس نے اس کے قاعدے 2 کے تحت ٹیکس سال 2015 کے لیے ٹیکس ادا کر دیا ہے، وہ مندرجہ ذیل شرائط کے مطابق اس کے قاعدے 4 میں صراحت کردہ ٹیکس ادا کرے گا، یعنی:-

(a) ٹیکس سال 2016 کے لیے تاجر ٹیکس سال 2015 کے دوران ظاہر کردہ زیر گردش سرمایہ کا کم سے کم تین گنا منافع کو ظاہر کرے گا؛ اور

(b) ٹیکس سال 2017 اور 2018 کے لیے تاجر وہ منافع ظاہر کرے گا جس پر کم از کم پچیس فیصد ٹیکس ادا کیا ہے جو آنے والے ٹیکس سال کی نسبت زیادہ ہے۔

4۔ اس کے قاعدہ 3 کے مقصد کے لیے منافع پر مندرجہ ذیل ٹیکس کی شرح ہو گی:-

منافع	شرح
(1)	(2)
جہاں منافع 50 ملین سے زائد نہ ہو	0.2 فیصد
جہاں منافع 50 ملین سے زائد ہو لیکن 250 ملین سے تجاویز نہ کرے	100,000 روپے نیز 50 ملین روپے سے زائد رقم کا 0.15 فیصد
جہاں منافع 250 ملین سے زائد ہو	400,000 روپے نیز 250 ملین روپے سے زائد رقم کا 0.1 فیصد

5۔ اسحصہکے تحتتاجر دفعہ 111 کے مقصد کے لیے اسحصہکے قواعد 3 کے تحتادا کردہ ٹیکسکے حوالے سے ٹیکسسال 2016 سے 2018 کے لیے دفعہ 2 کیشق (A28) میں صراحت کردہغیر مستحکمآمدنیکا کریڈٹلینے کاحقدار ہو گا۔

حصہ۔II

دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت تاجر کے منافع اور گینز پر قابل ادا ٹیکس کے تخمینہ کے لیے قواعد

1۔ کاروبار سے آمدن کے حوالے سے دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت تاجر کے منافع اور گینز کو قابل ٹیکس تاجر تین برسوں کے حوالے سے مندرجہ ذیل طریقے سے شمار کیا جا سکتا ہے۔

2. ٹیکس سال 2015 کے لیے اس حصے کے تحت تاجر کے منافع اور گینز پر قابل ادا ٹیکس مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو گا:۔

(a) ٹیکس سال 2014 کے لیے ادا کردہ ٹیکس سے 25 فیصد زیادہ یا موجودہ ٹیکس سال جس کا گوشوارہ قابل ٹیکس آمدن کی بنیاد پر جمع کرایا گیا ہے۔

(b) حصہ I کے قاعدہ 4 میں بیان کردہ شرحوں کے مطابق منافع پر ٹیکس؛ یا

(c) تین ہزار روپے

3. ٹیکس سال 2016 سے 2018 تک، اس حصے کے تحت تاجر کے منافع اور گینز پر قابل ادا ٹیکس درج ذیل سے زیادہ ہو گا:
(a) پچھلے ٹیکس سال کے لیے ادا کردہ ٹیکس سے قابل ٹیکس آمدن کی بنیاد پر 25 فیصد سے زیادہ ٹیکس؛ یا

(b) حصہ I کے قاعدے 4 میں بیان کردہ شرحوں کے مطابق منافع پر ٹیکس.

4۔ اس حصے کے تحت تاجر جس نے اس شیڈول کے تحت گوشوارہ جمع کرانے کی مقررہ تاریخ سے پہلے ٹیکس سال 2015 کے لیے گوشوارہ جمع کرا دیا ہے، وہ اس شرط پر نظر ثانی شدہ گوشوارہ جمع کرا سکتا ہے کہ ٹیکس مندرجہ ذیل سے زیادہ ہے:۔

(a) نظر ثانی شدہ گوشوارے کی بنیاد پر اس حصے کے قاعدے 2 کے مطابق ٹیکس؛

یا

(b) اصل گوشوارے کے مطابق ادا کردہ ٹیکس سے 10 فیصد زیادہ ٹیکس.

5. ٹیکس سال 2015 کے لیے دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (6) کی شق (ba) کی شرائط کا اطلاق ایسے تاجر پر نہیں کیا جائے گا جس نے اس شیڈول کے تحت گوشوارہ جمع کرانے کی مقررہ تاریخ سے قبل اس حصہ کے قاعدے 4 کے تحت گوشوارے کی نظر ثانی کی ہے۔

6. حصہ 1 کے قاعدے 4 میں صراحت کردہ شرحوں کے مطابق منافع پر ٹیکس کے حوالے سے دفعہ 2 کی شق (A28) میں بیان کردہ قابل ٹیکس آمدن ظاہر کردہ آمدن سے زیادہ ہو تو اس حصے کے تحت تاجر دفعہ 111 کے مقصد کے لیے مذکورہ آمدن اور قابل ٹیکس آمدن کے مابین فرق سے کریڈٹ لینے کا انتخاب کر سکتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ فرق کے ایک فیصد کی شرح سے گوشوارے کے ساتھ ٹیکس ادا کیا گیا ہو۔

حصہ-III

حصہ Iاور حصہ IIکے تحتتاجروں کے لیے عمومی شرائط

1. قابل ٹیکس کاروباری سرگرمیوں سے علاوہ کمائی جانے والی آمدن۔ کاروبار سے آمدنحاصلکرنے والے تاجر اسشیڈولکے تحتاہلقرار نہیں پائیں گے۔

2. دفعہ 177 اور C214 کی شرائط کا اطلاق ٹیکسسال 2015 سے 2018 تک کے لیے اسشیڈولکے تحتتاجر پر نہیں ہو گا۔

3. اسشیڈولکے حصہ I کے تحتتاجر اسحصہکے قاعدہ 17 کے فارم "A" میںبیانکردہ گوشوارے کو جمع کرائے گا اور اسشیڈولکے حصہ II کے تحتتاجر انکم ٹیکسقواعد، 2002 کے مطابق گوشوارہ جمع کرائے گا۔

4. اسشیڈولکے تحتایکتاجر تجارتی سرگرمیسے متعلقمنافعاور گینز کے حوالے سے قابل ادا ٹیکس کے خلافاسآرڈیننسکے تحتجمعیا کم کردہکٹوتی ٹیکس کے کسیبھیتسویہ کا دعویٰ کرنے کا حقدار نہیں ہو گا۔

5. اسشیڈولکے تحتایکتاجر حصہ I کے قاعدہ 2 یا 3 یا حصہ II کے قاعدہ 1، 3 اور 4 کے تحت قابل ادا ٹیکس کے خلاف واجب الادا ریفنڈ کے کسیبھیتسویہکا دعویکرنے کا حقدار نہیں ہو گا۔

6. اسشیڈولکے تحتایکتاجر اسآرڈیننسکے تحتکسیبھیٹیکسکریڈٹکا حقدار نہیں ہو گا۔

7. اگر ایک تاجر ٹیکسسال 2015 کا گوشوارہ جمع کرانے کے بعد کسیبھی ٹیکسسال 2016، 2017 یا 2018 کا گوشوارہ جمع کرانے میں ناکام رہتا ہے تو وہ اس شیڈول کے تحت ٹیکس سال 2015 سے 2018 تک اہل قرار نہیں پائے گا۔ بلالحاظ اس حقیقت کے کہ اسشیڈولکے تحتٹیکسسال 2015 کے لیے گوشوارہ اسطرح گوشوارے جمع کرانے کے وقتمعیار کے مطابق پائے گئے تھے تو اسآرڈیننسکے تمامشرائط کا اطلاق ہو گا۔

8. جہاں کمشنر کے ذریعہیہ معلوم ہو جائے کہتاجر اسشیڈولکے تحتاہل قرار پانے کا قابلنہیں تھا یا ٹیکسسال 2015 سے 2018 کے درمیانکسی بھی وقت ٹیکس کی عدم ادائیگییا گوشوارہ جمع کرانے کے بغیر اسشیڈولکے تحتاہل قرار نہیں پائے گا۔ تاجر کا اسشیڈولکے علاوہ اس آرڈیننس کی شرائط کے تحت جائزہ لیا جائے گا اور اسآرڈیننسکی تمامشرائط کا اطلاق ہو گا۔

9. حصہ I کے قاعدہ 2 یا 3 یا حصہ II کے قاعدہ 1، 3 اور 4 کے تحت قابلادا ٹیکساسٹیٹبینکآفپاکستانیانیشنلبینکآفپاکستانکیبااختیار شاخوں میںادا کیا جائے گا اور کمپیوٹرائزڈ ٹیکسادائیگیکیرسید (سیپیآر) کی ایک نقل بطور ثبوت، جیسا کہمعاملہہو، گوشوارے کے ساتھفراہمکیجائے گی۔

10. اسشیڈولکے تحتایکتاجر دفعہ 153 کے مقصد کے لیے ایکفرہرست قرار نہیں دیا جائے گا۔

11. اس شیڈول کے تحت تجارتی سرگرمی اور اہلیت سے متعلق آمدنی کے لیے۔

(a) کمشنر ٹیکس الاور حصہ I کے قاعدے 2 یا 3 یا حصہ II کے قاعدے 1، 3، یا 4 کے تحت واجب الادا ٹیکس کے مساوی رقوم کا جائزہ لے گا؛ اور

(b) اس آرڈیننس کے تمام مقاصد کے لیے مخصوص یا مقررہ گوشوارے جیسا بھی معاملہ ہو، دفعہ 120 کے اطلاق میں تشخیص کا حکم سمجھا جائے گا۔

وضاحت۔-ہر قسم کے شبہ کو دُور کرنے اور اس قاعدے کے مقاصد کے لیے یہاں اعلان کیا جاتا ہے کہ آمدن سے مراد قابل ٹیکس آمدن یا ناقابل ٹیکس آمدنی ہے۔

12. وفاقی حکومت وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن دے کر شیڈول میں ترمیم کر سکتی ہے تا کہ اس میں کسی بھی قاعدے کو شامل یا کسی بھی قاعدے میں ترمیم کی جا سکے۔

13. دفعہ 116 کی ذیلی دفعہ (2) کی شرائط کا اطلاق اس شیڈول کے تحت ٹیکس سال 2015 کے لیے تاجر پر نہیں ہو گا اگر اس نے مذکورہ سال کے لیے ایک ملین روپے سے کم کو ظاہر کیا گیا ہے۔

14. بلالحاظ اس امر کے کہ قواعد میں کچھ مذکور ہو، اس شیڈول کے تحت گوشوارہ دفعہ 122 کے تحت ترمیم کے تابع ہو سکتا ہے، جہاں مخصوص معلومات جیسا کہ دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (8) میں بیان کیا گیا ہے، کمشنر کے علم یا قبضہ میں آئیں تو اس صورت میں اس آرڈیننس کی تمام شرائط کا اطلاق ہو گا۔

15. اس شیڈول میں،-

(a) مقررہ تاریخ سے مراد وہ تاریخ ہے جسے وفاقی حکومت ٹیکس سال 2015 اور ٹیکس سال 2016، 2017 اور 2018 کے لیے مقرر کرے اور یہ تاریخ دفعہ 118 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (b) میں بیان کردہ تاریخ ہو۔

(b) "ٹرن اوور" سے مراد ٹرن اوور (منافع) کی وہ تعریف ہے جو دفعہ 113 کی ذیلی دفعہ 3 کی شق a میں کی گئی ہے۔

16. انسداد منشیات کی اشیاء ایکٹ، 1997 (XXV بابت 1997)، انسداد دہشتگردی ایکٹ، 1997 (XXVII بابت 1997) اور انسداد منی لانڈرنگ ایکٹ، 2010 (VII بابت 2010) کی رو سے سزا یافتہ افراد اس شیڈول کے تحت اہل نہیں ہوں گے۔

17. اس شیڈول کے حصہ I کے تحت تاجر کے لیے گوشوارہ فارم A کی صورت میں دیا جائے گا جو ذیل میں دیا گیا ہے:-

فارم۔A
اس شیڈول کے حصہ I کے تحت ٹیکس سال 2015 سے 2018 تک کے لیے تاجر کے لیے گوشوارہ

پروپرائٹر / مینیجنگ ممبر AOP کا نام_______________________

قومی شناختی کارڈ:(مہربانی فرما کر CNIC کی ایک نقل منسلک کریں)_______________________

کاروبار،نام اور پتہ_______________________

____

فون:__________ ای میل:__________ موبائل:__________

پروپرائٹر کا رہائشی پتہ :

____

____

AOP(اگر قابل اطلاق ہے) کے ممبران کے نام اور رہائشی پتے:

____

____

____

____

(1)زیر گردش سرمایہ کی رقم _______________________

(2)مذکورہ بالا (1) پر قابل ادا ٹیکس (صرف ٹیکس سال 2015 کے لیے) _______________________

(3)کل منافع _______________________

(4)مذکورہ بالا (3) پر قابل ادا ٹیکس (صرف ٹیکس سال 2016, 2017 اور 2018 کے لیے)________

(5) ٹیکس کی رقم [(2) or (4)]____

(6) CPR نمبر ________________________ :تاریخ ________________________ :

اقرارنامہ:

میں ------------------------ CNIC نمبر ------------------------ ٹیکس گزار کی حیثیت سے جیسا کہ اوپر نام بیان کیا گیا ہے، اس امر کا باہوش وحواس اقرار کرتا ہوں کہ میرے علم اور یقین کے مطابق جو معلومات اس آسان گوشوارے میں دی گئی ہیں، وہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX بابت 2001) کے نویں شیڈول کے حصہ I کی جملہ شرائط کے مطابق ہر لحاظ سے درست اور مکمل ہیں۔

دستخط: ________________________

تاریخ: ________________________

دسواں شیڈول

دیکھیے دفعہ 100BA

ایسے افراد کے لیے قواعد جن کے نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں

1 **ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کی شرح**- جہاں اس آرڈیننس کی کسی شرط کے تحت ایسے افراد سے ٹیکس کاٹنا یا جمع کرنا مقصود ہو جن کے نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود نہیں، تو اس صورت میں ٹیکس کی شرح اس آرڈیننس کی پہلے شیڈول میں دیے گئے ریٹ سے دوگنا ہو گی۔

2 **ایسے افراد جن کے لیے ٹیکس گوشوارے یا سٹیٹمنٹ جمع کروانا لازم نہیں**-(1) جہاں ود ہولڈنگ ایجنٹ یا ٹیکس جمع کرنے والا فرد کسی ایسے فرد کے بارے میں جانتا ہو کہ اس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں اور اس کے بارے میں اطمینان پایا جاتا ہو کہ وہ دفعہ 114 کے تحت آمدن کا گوشوارہ یا دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت سٹیٹمنٹ جمع کروانا اس پر لازم نہیں ہے تو اسے کمشنر کو تحریری طور پر الیکٹرانک نوٹس کے ذریعے کمشنر کو آگاہ کرنا ہو گا اور مندرجہ ذیل معلومات فراہم کرنا ہوں گی-

a) فرد کا نام، شناختی کارڈ نمبر یا نیشنل ٹیکس نمبر اور پتہ جس کا نام اے ٹی ایل میں شامل نہیں؛

b) ٹرانزیکشن کی نوعیت اور مالیت جس پر ٹیکس کاٹنا یا وصول کرنا مقصود ہے؛اور

c) وجہ جس کی بناء پر فیصلہ کیا گیا کہ اس فرد کے لیے گوشوارے یا سٹیٹمنٹ جمع کروانا لازم نہیں ہے۔

(2) کمشنر ذیلی رول (1) کے تحت نوٹس کی موصولی کے 30 دن کے اندر اندر اسے قبول کرنے کا آرڈر یا کوئی دیگر آرڈر ذیلی رول (3) کے تحت جاری کرے گا۔

(3) جہاں ود ہولڈنگ ایجنٹ یا ٹیکس جمع کرنے والے فرد نے کمشنر کو نوٹس بھیجا ہو اور کمشنر نے ذیلی رول (1) کے تحت کسی معقول وجہ کی بنیاد پر یہ رائے قائم کی ہو کہ فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں غیر موجود اس فرد کی طرف سے ٹیکس گوشوارہ یا سٹیٹمنٹ جمع کروایا جانا لازم ہے تو وہ ود ہولڈنگ ایجنٹ یا ٹیکس جمع کرنے والے فرد کو تحریری حکم نامہ جاری کرے گا کہ رول 1 کے تحت ٹیکس وصول کیا جائے۔

شرط یہ ہے کہ اگر کمشنر نوٹس موصول ہونے کے 30 دن کے اندر اندر کوئی حکم نامہ جاری نہیں کرتا تو یہ تصور کیا جائے گا کہ اس نوٹس کو قبول کر لیا گیا ہے اور اسے کمشنر کی طرف سے منظوری تصور کیا جائے گا۔

3 **عبوری جائزہ**- (1) جہاں کسی ٹیکس سال میں کسی فرد سے کاٹا گیا ہو یا رول 1 کے تحت وصول کیا گیا ہو اور وہ فرد ٹیکس گوشوارے یا آمدن کی سٹیٹمنٹ دفعہ 118 میں فراہم کی گئی تاریخ یا بورڈ کی طرف سے توسیع کی گئی تاریخ کے مطابق جمع کروانے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر بلالحاظ اس امر کے کہ دفعہ 114 کی ذیلی دفعات (3) اور (4) یا دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (5) میں کچھ مذکور ہو، دفعہ 118 کے تحت فراہم کردہ تاریخ یا بورڈ کی طرف سے توسیع کردہ تاریخ کے 60 دن کے اندر اندر متعلقہ فرد کی قابل ٹیکس آمدن کا عبوری جائزہ لے گا اور ایک عبوری جائزے کا حکم نامہ جاری کرے گا جس میں آمدن اور اس پر لگائے گئے ٹیکس کی تفصیلات دی جائیں گی۔

(2) ذیلی رول (1) کے تحت عبوری جائزے کے وقت کمشنر قابل ٹیکس آمدن کا جائزہ ذیلی رول (1) کے تحت کاٹے گئے یا وصول کیے گئے ٹیکس کی بنیاد پر لے گا۔

شرط یہ ہے کہ دفعہ 111 کی شرط غیر ظاہر کردہ آمدن، اثاثے یا اخراجات جو کہ اس رول کے تحت ظاہر کی گئی آمدن سے زائد ہوں گے پر لاگو نہیں ہو گی

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس طریقے سے آمدن کا تخمینہ لگانے سے اس فرد کو دفعہ 116 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس گوشوارے یا آمدن کی سٹیٹمنٹ جمع کروانے سے استثنٰی نہیں مل جائے گا، قابل کٹوتی یا قابل وصولی رقومات کی نوعیت اور ذریعہ جاننے کے لیے دفعہ 111، آڈٹ کی دفعہ 177 یا 214C یا رول 8 کے تحت بعد میں ہونے والی ترامیم اور اس آرڈیننس کی شرائط کا اطلاق ہو گا۔

4 **عبوری جائزے کو حتمی شکل دینا**-(1) رول 3 کے تحت کیے جانے والے عبوری جائزے کو اس کی فراہمی کے 45 دن بعد حتمی تصور کیا جائے گا اور اس کے مطابق اس آرڈیننس کی شرائط کا اطلاق ہو گا۔

(2) عبوری جائزے کو اس صورت میں متروک تصور کیا جائے گا دفعہ 120 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت حتمی تصور کیا جائے گا اگر عبوری جائزے کا نوٹس ملنے کے 45 دن کے اندر اندر متعلقہ فرد اس ٹیکس سال کے گوشوارے اور اس سے پچھلے ٹیکس سال کے گوشوارے و دولت کی سٹیٹمنٹ متعلقہ فارم پر ضروری دستاویزات کے ہمراہ جمع کروا دیتا ہے۔

(3) جہاں عبوری جائزے سے قبل یا ذیلی رول (2) کے تحت گوشوارے جمع کروا دیے جاتے ہیں، تو رول 1 کے تحت کاٹا گیا یا وصول کیا گیا ٹیکس اس ٹیکس سال کے لیے قابل ادائیگی ٹیکس کے مقابل ایڈجسٹ کیا جائے گا۔

5 جہاں رول 4 کے ذیلی رول (1) کے تحت عبوری جائزے کو حتمی جائزہ تصور کیا گیا ہو، کمشنر حتمی جائزے کے تیس دن کے اندر اندر دفعہ 182 کے تحت آمدن چھپانے اور اس کی تفصیلات فراہم کرنے کے جرم میں جرمانے عائد کرنے کے لیے کارروائی کا آغاز کرے گا۔

6 **اس شیڈول کے مقاصد کے لیے نسبتی آمدن (imputed income) سے مراد ہے**-(a) افراد اور ایسوسی ایشن آف پرسنز کے لیے ایسی آمدن ہے جس کی بدولت وہ پہلے شیڈول کے ڈویژن 1 کے پیراگراف (1) میں دی گئی آمدن کے لحاظ سے اس قدر ہو کہ متعلقہ فرد یا کمپنی فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں نہ آتی ہو؛ یا

(b) کمپنیوں کے لیے ایسی رقم جس کے نتیجے میں وہ پہلے شیڈول کے ڈویژن II میں دی گئی آمدن کے لحاظ سے کاٹے گئے یا وصول کیے گئے ٹیکس کے مطابق فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں نہ آتی ہوں۔

7 جہاں ودہولڈنگ ایجنٹ ودہولڈنگ سٹیٹمنٹ میں ایسے افراد کے مکمل اور درست کوائف فراہم کرنے میں ناکام رہیں جن کے نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں نہ آتے ہوں، تو کمشنر ودہولڈنگ ایجنٹ کے خلاف دفعہ 182 اور 191 کے تحت ودہولڈنگ سٹیٹمنٹ زیر دفعہ 165 جمع کروانے کے تیس دن کے اندر اندر کارروائی کا آغاز کرے گا۔

8 **جائزے میں ترمیم**-(1) کمشنر اس صورت میں جائزے کے حکم میں ترمیم کر سکتا ہے جب نسبتی آمدن اس آمدن سے کم ہو جس پر رول (1) کے تحت ٹیکس کاٹا گیا یا وصول کیا گیا ہو، کمشنر کو مطمئن ہونا چاہیے کہ:-

a) ایسی آمدن جس پر ٹیکس لگنا چاہیے تھا جائزے سے باہر رہ گئی ہے؛ یا

b) مجموعی آمدن کا کم اندازہ لگایا گیا یا کم شرح سے جائزہ لیا گیا یا زیادہ ریلیف یا ریفنڈ مہیا کیا گیا؛ یا

c) آمدن کے کسی حصے کا غلط مد میں اندراج کیا گیا ہے۔

(2) بلالحاظ اس امر کے کہ جہاں ذیلی رول (1) کی شرائط کے تحت عبوری جائزے کو حتمی جائزہ تصور کیا گیا ہو یا عبوری جائزے کے جواب میں 45 دن کے اندر اندر ٹیکس اور آمدن کے گوشوارے جمع کروا دیے گئے ہوں یا ذیلی رول (1) کے تحت جائزے میں ترمیم کی گئی ہو اور یہ سمجھا گیا ہو کہ جائزے میں غلطی ہو گئی ہے جس سے ریونیو کا نقصان ہو سکتا ہے تو کمشنر ضروری انکوائری کے بعد جائزے میں ترمیم کر سکتا ہے۔

(3) ذیلی رول (1) کے مقصد کے تحت، "definite information" کا وہی مطلب ہو گا جیسا کہ دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (8) میں واضح کیا گیا ہے۔

9 **آرڈیننس کی شرائط کا اطلاق**- اس آرڈیننس کی ایسی شرائط جن کا متذکرہ بالا میں الگ الگ سے ذکر نہیں کیا گیا ان کا بغیر کسی ترمیم کے ایسے افراد پر اطلاق ہو گا جن کے نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں۔

10 مندرجہ ذیل دفعات کے تحت کاٹے جانے والے یا وصول کیے جانے والے ٹیکس پر اس شیڈول کی شرائط کا اطلاق نہیں ہو گا۔

a) دفعہ 149 کے تحت کاٹا گیا ٹیکس

b) دفعہ 152 کے تحت کاٹا گیا ٹیکس ماسوائے اس دفعہ کی ذیلی دفعات (1)، (1AA)، (2)، (2A)، (b) اور (c)(2A) کے

c) دفعہ 154 کے تحت کاٹا گیا یا جمع کیا گیا ٹیکس

d) دفعہ 155 کے تحت کاٹا گیا ٹیکس

e) دفعہ 155B کے تحت کاٹا گیا ٹیکس

f) دفعہ 231A کے تحت کاٹا گیا ٹیکس

g) دفعہ 231AA کے تحت کاٹا گیا ٹیکس

h) دفعہ 233AA کے تحت کاٹا گیا ٹیکس

i) دفعہ 235 کے تحت کاٹا گیا ٹیکس

j) دفعہ 235A کے تحت کاٹا گیا ٹیکس

k) دفعہ 235B کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

l) دفعہ 236 کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

m) دفعہ 236B کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

n) دفعہ 236D کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

o) دفعہ 236F کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

p) دفعہ 236l کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

q) دفعہ 236J کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

r) دفعہ 236L کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

s) دفعہ 236P کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

t) دفعہ 236Q کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

u) دفعہ 236R کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

v) دفعہ 236U کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

w) دفعہ 236V کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

x) دفعہ 236X کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس